History of England

from Pinnock's Edition of Goldsmith's —

Translated by the Native Teachers of the Dehlie College:

with a Glossary and a Statistical Table —

تاریخ انگلستان

ترجمہ اس تاریخ کا ہندوستانی مدرسان مدرسہ انگریزی نے سنہ ۱۸۴۴ء مین زبان انگریزی سے زبان اردو مین کیا اور ایک فرہنگ انگریزی لغات کی اور نقشہ درباب وسعت آبادی فوج اور آمدنی ملکونکا اسکے ساتھہ ہی

دہلی اردو اخبار اوفیس مکان مولوی محمد باقر صاحب واقعہ گذر اعتقاد خان مین باہتمام پنڈت موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

سنہ ۱۸۴۴ء

دوسری دفعہ

دیباچه

واسطے زیادہ اسان کرنے فہم اکثر مطالب کے جو تاریخ انگلستان مین مندرج

ہین یہہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ ہندوستانی ادمیون کو جو تاریخ مذکور

کو مطالعہ کرینگے حال بڑے بڑے ملکون دنیا کے سے مع اونکے

قوت و اختیار کے فی الجملہ مطلع کردین یہہ بات دونو نقشون منفصلہ

ذیل سے جنمین صورت حال مذکور کے مرقوم ہے واضح

ہوجاویگے ✠

نقشہ پہلا فرنگستان کے بیانمین

نام ملکون فرنگستانکی	ابادی	امدنی یا محاصل	تعداد فوج وقت صلح	تعداد جہازان جنگی کی وقت صلح کے
انگلستان ×	۲۲۲۹۷۶۲۱	۴۵۷۸۹۹۲۰۰	۹۰۵۱۹	۶۱۰
فرانس ×	۳۲۰۵۴۹۵	⊕ ۳۱۵۵۲۰۰۰	۲۸۱۰۰۰	۳۲۹
روس ×	۴۱۹۹۵۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰	۱۴
اسٹریا ×	۳۲۲۰۰۵۰۰	۱۰۴۰۰۰۰۰۰	۲۷۱۴۰۰۴	۳۱
پروسیا ×	۱۲۷۷۸۴۷۳	۶۰۹۵۵۲۰۰	۱۶۵۰۰۰	۰

وہ ملک جن پر اسطرحکا + نشان ہی نصرانی ہین اور جن پر نشان م کا ہے

وہ مسلمانون کے ہین اور جو بالکل بے نشان ہین وہ بت پرستون کے

ہین منجملہ بے نشان ملکون کے ہندوستان اور پنجاب مین بہت مسلمان

ادمی رہتے ہین

اس ⊕ نقشہ مین محاصل ملک فرانس کا بہت کم لکھا گیا ہے اسکو قریب چالیس

کروڑ کے مندرج کرنا چاہیے تہا

نقشہ پہلا

نام ملکون کا	آبادی	آمدنی یا محاصل روپیہ	تعداد فوج وقت صلح کے	تعداد جہاز جنگی کے وقت صلح مین
سپین	۱۳۶۵۱۱۷۲	۵۳۰۸۰۰۰۰	۴۶۰۰۰	۳۴
سلطنت پاپائین	۲۴۸۲۹۴۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	۹۱۰۰	۶
ٹسکنی ڈم	۱۳۰۰۵۵۰	۶۸۰۰۰۰۰	۸۰۰۰	+
سویڈن	۳۸۶۷۸۷۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰	۳۰
ڈن مارک	۲۰۵۷۵۳۱	۸۰۶۰۰۰۰	۳۸۸۱۹	۹۷
بی ریا	۴۰۳۲۵۹۰	۲۴۶۳۰۹۴	۵۳۸۹۸	–
سیکسنی	۱۴۰۰۰۰۰	۸۸۰۰۰۰۰	۱۳۳۰۷	–
سارڈینیا	۴۱۹۷۳۷۷	۱۷۴۸۱۶۰۰	۲۸۰۰۰	۸
شوٹزرلینڈ	۲۳۶۶۶۰۰	۵۱۰۱۸	–	–
ورٹم برگ	۱۷۳۵۴۰۳	۶۶۹۵۶۹۶	۴۹۰۶	–
نیپلز	۷۴۱۴۷۱۷	۲۵۱۸۶۹۶۸	۲۸۴۳۶	۱۲
ہنیوور	۱[illegible]۲۵۷۴	۹۲۶۰۰۰۰	۱۲۹۴۰	–
ترکستان	۹۳۹۳۰۰۰	۲۲۴۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰	۸۰
پرتگیز	۳۷۸۲۵۵۰	۷۴۸۱۶۰۰	۴۰۰۰۰	۲۳
یونان	۵۵۰۰۰۰	–	۲۵۸۰	–
نیدرلینڈ	۶۹۷۷۵۰۰	۲۴۰۰۰۰۰۰	۴۲۲۹۷	۹۳

بعد لکھی جانے اس نقشہ کے یہ ملک دو ملکون مین منقسم ہو گیا ایک
ہولینڈ اور دوسرا بل جیم۔

نقشہ دوسرا

فرنگستان مین فقط ترکستان یا روم ملک اہل اسلام کا ہے — اب وہ حالت تباہی اور خرابی مین ہے — اور انگلستان اور فرانس اور آسٹریا کے فقط حمایت سے بچا ہوا ہے ورنہ اہل روس اوسکو کبھی کا فتح کر لیتے

نقشہ دوسرا

جو بڑے بڑے ملک باہر فرنگستان سے ہین وہ آگے مندرج ہین — تعداد اونکے آمدنی اور آبادی وغیرہ کو جیسے کہ یہان مذکور ہے قریب اصل آمدنی اور آبادی وغیرہ کے تصور کر لینا چاہیے

	+	آبادی	آمدنی یا محاصل روپیہ	تعداد فوج اوقات صلح مین	جہاز جنگی وقت صلح مین
+	ریاست ہاے متفقہ امریکای شمالی	۱۲۸۵۸۶۷۰	۴۹۵۲۷۲۵۰۱	۶۰۰۰	۵۲
+	بریزیل	۳۰۰۰۰۰۰	۳۲۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰	۹۶
س	موروک کو	۵۰۰۰۰۰۰	۸۰ ۰۰۰۰	۳۶۰۰۰	۱۵
س	مصر	۳۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۳۰
س	ایران	۷۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰	ندارد
مالک کمپنی	ہندوستان	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰	ندارد
	پنجاب	۵۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	ندارد
	برما	۲۵ ۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰	ندارد
	نیپال	۳۰۰۰۰۰۰	۵۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	ندارد
	چین	۲۵۰۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	

طاقت ریاستہاے متفقہ کے جسقدر کہ اس نقشہ سے ظاہر ہوتی ہے اوس سے

نقشہ دوسرا

	آبادی	آمدنی یا محاصل روپیہ	تعداد فوج اوقات صلح مین	جہاز جنگی وقت صلح مین
جی پان	۴۵۰۰۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰	اسکے فوج بحری کا حال ٹھیک معلوم نہین لیکن بمنزلہ ندارد کے ہی

نقشہ مذکورہ بالا کے رو سے ملک چین سب ملکون سے صاحب طاقت زیادہ معلوم ہوتا ہی مگر حقیقت مین یہہ بات نہین ہی — طاقت ایک ملک کے فقط آبادی اور محاصل اور تعداد فوج پر موقوف نہین ہی بلکہ ترقے علم پر اور ملک چین ممالک فرنگستان سے اس بات مین بہت ہی کم ہی — بیچ لڑائی حال کے جو چین اور انگلستان مین ہوئی تھے اہل انگلستان نے فقط آٹھہ یا دس ہزار آدمیون سے اسپر تاخت کے ہی اور سال گذشتہ یعنے سنہ ۴۲ ۱۸ مین چین والون کو ناچار کرکے شرائط صلح پر جو انگلستانیون نے پیش کے تھین راضے کیا — باوجود کثرت رعایا کے جو قریب تہائی حصہ تمام دنیا کے ہی چین والے طاقت مقابلہ کے دوسرے درجے کے ملکون سے بہی جو فرنگستان مین ہیں نہین رکھتے

ہستے بہت زیادہ ہی اسلئے کہ انکے فوج بر سے اور بحر سے اور محاصل وقت صلح بہت کم مقرر ہوتے مین بہ نسبت ممالک فرنگستان کے اور ضرورت کے وقت بڑہائی جا سکتے ہین

فہرست ابواب تواریخ انگلستان — صفحہ

فہرست ابواب تواریخ انگلستان کے

فہرست مصطلحات انگریزی کے الف بتا کے ترتیب سے

الف

ایبٹ	سردار ایک ایبے کا
ایبے	ایک جماعت تارک الدنیا مردون اور عورتون سے کے جنکی طبیعت طرف مذہب کے بالکل معروف ہے مردونکو اونہین منک کہتے ہین اور اونکے سردار کو ایبٹ عورتون کو نن کہتے ہین اور اونکے سرخیل کو ایبیس لیکن اس لفظ سے مراد اوس مکان سے ہے ہے
ایڈمیرل	اعلی حاکم فوج بحر کا
آرچ بشپ	اعلی پادری انگلستان مین - دیکھو لفظ پادری
ارل	تیسرا درجہ انگلستان کے امیرون مین
ایکس چیکر	بادشاہی خزانہ
الکٹر	چننے والا ملک انگلستان مین اس نام سے اون لوگون کو پکارتے ہین جنکو حق چننے وکیل کا واسطے کچہری وکلا رئیس کے ہے اور ملک جرمنی مین اون حاکمون کو اس نام سے پکارتے ہین جنکو حق تھا چننے شہنشاہ کا اوس ملک کے
اینڈی پینڈنٹ	ایک گروہ پروٹسٹنٹ کا جو اختیار پادریونکا نہین مانتے ہین
بیچلر آف آرٹس	ایک خطاب جو طالب علم کو بعد پہنچنے کے اوپر ایک معزز

فہرست مصطلحات انگریزی کی الف با تا کے ترتیب سے

درجہ تحصیل علم کے دیا جاتا ہے

بشپ — پادری جو آرچ بشپ سے درجہ میں دوسرا ہے
دیکھو لفظ پادری

بورڈو — ایک شہر یا قصبہ جسمیں ایک کورپوریشن ہے اور
جسکے باشندوں کو بعض وقت اختیار ہے بھیجنے
وکیلوں کا کچہری وکلاء رعایا میں

بینک — ایک جماعت آدمیوں کے جو کاروبار صرافے کا کرتے
ہیں بینک انگلند کا موافق اور بینک کے ہے مگر
گورنمنٹ انگلستان اوسمیں ست بیک ہے

پادری — بہت قسم کے ہیں اول ڈیکن جو ایک مقرر کیا جاتا ہے امیدوار
واسطے عہدہ پادری کے ہیں دوسرا پارسن
یا ریکٹر جو ایک گاؤں یا شہر اور اگر شہر بڑا ہو تو ایک
مقرر محلہ کے اہتمام پر مقرر ہے تیسرا کیوریٹ
ایک قائم مقام پارسن ہے چوتھا ڈین ایک عہدہ
پادری کا اوپر پارسن کے پانچواں آرچ ڈیکن
یہ بھی عہدہ پادری کا ہے اوپر پارسن کے چھٹا
بشپ پادری جو ایک ضلع پہ مقرر ہے ساتواں
آرچ بشپ عہدہ پادری کا جو ایک صوبہ پر مقرر ہے آرچ بشپ
کنٹربری کو پرائمٹ کہتے ہیں یعنی

فہرست مصطلحات انگریزیکے الف باتا کے ترتیب سے

فوج انگلستان نے تخت تہا جب وہ حاکم اوس ملک کا بنا

ٹ

ٹوری — دیکہو لغظ وِگ

ٹریزن — جرم بدخواہی سلطنت کا

ج

جنرل وارنٹ — دستک جسپر نام اوس شخص کا نہین لکھا جاتا جسکے گرفتار کیے واسطے حکم ہی اور جس دستک سے چپراسے کسی آدمے کو گرفتار کرسکتا ہی

جوری — پنچ انگریزیے

جی کوبن — قسم درویش اور نام ایک گروہ اشخاص کا جو انقلاب فرانس مین ۱۷۹۰ء مین ایک مکان مین واسطے گفتگو کے جمع ہوتے تہیے جسمین بیشتر درویش اس نام کے جمع رہا کرتے تہے اسیواسطے نام اس جماعت کا جی کوبن ہوا

جسٹس لارڈ چیف — جج اعلے انگلستان کا

چ

چین سلر لارڈ — جج اعلے انگلستان کا اور بادشاہ کا محافظ مذہب کا اور جو کچہرے امیرون مین سردار رہی

چین سلر آف دی ایکسچیکر — اعلے مشیر اور مشیرون مین سے جسکو کام مال کا سپرد ہی

چین سےری کورٹ — یعنی ایک عدالت انگلستان کے جسکے فیصلہ بموجب انصاف کے اور بہے قانون کے ہوتے ہین اور فیصلے

فہرست مصطلحات انگریزی کے الف با کے ترتیب سے
بموجب سابق کے مقدمون سے ہوتے ہین

[illegible] — فرمان بادشاہی

ڈ

ڈین — درجہ پادرے کا نیچی بشپ کے — دیکھو لفظ پادرے

ڈیوک — اعلی درجہ انگلستان کے امیرون مین

ر

ریکٹر — دیکھو لفظ پادرے

ریفرمیشن — اصلاح مذہب حضرت عیسے کے جو شروع ہوے وہ لوگ جو کہ اس اصلاح مین شریک ہوئے پروٹسٹنٹ کہلاتے ہین اور جو سابق کے مذہب پر قایم رہے وہ رومن کیتھلک ہین

ریپبلک — نام اوس قسم کے عملداری کا جہان رعیت اپنے حکومت کرنے کے واسطے آپ بعضے آدمی مقرر کرتے ہے اور جس گورمنٹ مین بادشاہ نہین ہوتا ہے

رومن کیتھلک — وہ کرستان جو پوپ کو بلحاظ مذہب کے بادشاہ جانتے ہین

س

سول لسٹ — وہ زر جو بروقت تخت نشینے کے بادشاہ کو واسطے مصارف دربار اور خرچ بچ وغیرہ کے دیا جاتا ہے

سکریٹری اوف سٹیٹ — ناظم ملک

سکریٹری ایٹ وار — ناظم فوج کا

سکریٹری اوف فورین — ناظم جو معاملات غیر ملک سے کرتا ہے

فہرست مصطلحات انگریزی کے الف با تا کے ترتیب سے

سٹیٹ ہولڈر — لقب حاکم ملک ہولینڈ کا

سولیسٹر جنرل — وکیل سرکار

سٹار چیمبر — ایک عدالت فوجداری جسکا فیصلہ موقوف تھا اون صاحبوں کے راے پر نسبت انصاف کے جو اوس عدالت میں بیٹھتے تھے اور قانون پر نہیں اس عدالت میں وہ لوگ تھے جو پریوی کونسل بادشاہی میں بیٹھتے تھے اور اوسکے وسیلہ سے بادشاہ اور اوسکے وزیر اون لوگوں کو برخلاف قانون کے سزا دے سکتے تھے جو اونکی نسبت گستاخی کرتے یا بیچ اجراے اونکی تجاویز اور کاموں کے ہیچ اور مانع اور طعنہ زن ہوتے — اس عدالت کے وسیلہ سے صاحبان گورنمنٹ رعایا پر تعدی کر سکتے تھے اسلیے اوسکو پارلمنٹ نے بیچ زمانہ چارلس اول کے موقوف کردیا

ش

شیرف — اعلی اہلکار جو بادشاہ کی طرف سے کسی ضلع یا شہر میں مقرر ہوتا ہے

ف

فرسٹ لارڈ آف ٹریژری — اول وزیر خزانہ سرکار

فرائر — درویش

فہرست مصطلحات انگریزی کے الف بانا کی ترتیب سے

ک

کونسل پریوی — بڑے کونسل بادشاہ کے

کورپوریشن — ایک جماعت اشخاص کی جو کثر ایک طور کا پیشہ کرتے ہین اور بموافق شخص واحد کے نالش کرسکتے ہین یا جواب نالش دے سکتے ہین — ایک کوٹھی مہاجن بطور ایک کورپوریشن کے ہی اسلیے اگرچہ کئی ادمی اسمین شریک ہون مگر کوئی شخص اونپر نالش کرنا چاہے تو اونپر علیحدہ علیحدہ نہین کرتا ہے اون تمام پر اسواسطے کہ شاید انکا نام اوسے نہ معلوم ہو بلکہ کوٹھی پر نالش کرتا ہی

کومن ویلتھ — کمہوری بیپ لک

کورپوریشن اینڈ ٹسٹ ایکٹ — نام اون قوانین کا بموجب جنکے وہ لوگ جو مقرر ہوتے ہین کسی کام پر جو تعلق رکھتا ہی ساتھ عدالت کے پولس کے یا بندوبست کسی شہر کے انکو حلف اوٹہانا پڑتا ہی کہ بادشاہ کی اطاعت کرینگے اور اوسکو سردار مذہب انگلستان کا مانتے ہین اور اونکو چند رسوم کرنے پڑتے ہین جس سے ظاہر ہوتا ہی کہ وہ اس مذہب کے ہین جو انگلستان مین بموجب قانون کے ہی

کورٹ مارشل — نام عدالت کا جسمین صاحبان منصف ہوتے ہین

فہرست مصطلحات انگریزی کی الف با تا کے ترتیب سے

-جی کوین وغیرہ

میگنا کارٹا — نام اوس فرمان کا جسکو امیرون نے بادشاہ سے بجبر قبول کروایا تھا سنہ ۱۲۱۵ع مین اس فرمان کے بموجب بادشاہ محصول یا خراج نہین لے سکتا لوگون سے بغیر منظوری پارلمنٹ کے اور مجرمون کی روبکار اونکی برابر کے درجہ کے لوگون کے بیچ مین ہوا کرے وغیرہ

مارکس — دوسرا درجہ امیرون مین ہندوستان کے بعد ڈیوک کے

مئیر — سب سے اعلی مجسٹریٹ ایک کورپوریشن مین

ن

نائٹ — ایک لقب سپاہیون کا

نائٹ اوف شائر — وکیل ضلع کا بیچ کچہری وکلاے رئیس کے

نن — ایک زن گوشہ نشین دیکھو ایبس

و

وگز — وگز اور ٹوری ہین دو جماعتین انگلستان مین جنکے راے نسبت اہتمام عملدارے کے متفق نہین ہے ٹوری لوگ بیشتر چاہتے ہین کہ جیسے سابق سے عملدار ہوئے اوسیطرح ہو اور وگز اکثر چاہتے ہین کہ اکثر قانون سابق کے منسوخ کرین اور نئے اجرا کرین یہ نہین چاہیے خیال کرنا کہ ٹوری کسی

فہرست مصطلحات انگریزیکے الف بانا کے ترتیب سے

قانون جسکو اصلاح کرنا نہین چاہتے ہین لیکن اول
بدل کم پسند کرتے ہین بہ نسبت وگزکے اور بادشاہ
کو زیادہ اختیار دینا اور رعایا کا کم کرنا چاہتے ہین
اور وگز اکثر اختیار رعایا کو زیادہ اور اختیار بادشاہ
کو کم کرنا چاہتے ہین — ریڈیکل ایک قوم ہے
جو نہایت وگ ہین یعنے بہت اختیار رعایا کو دینا
چاہتے ہین

ہبیس کورپس ایکٹ — ایک آئین ہے جسکی بموجب ایک شخص [illegible]
گرفتار رہنے سے ناحق بچ سکتا ہے [illegible]
مقررہ مین ہوجاتے ہے اور [illegible]
ملک کے باہر قید نہین ہوسکتا

ہائی کمشن کورٹ — ایک کچہری ہے جسمین جیمس بادشاہ ہوتے تھے [illegible]
جسکو اختیار تحقیقات اور سزا دینے کا واسطے
غلط راے اور طریقہ لوگون کے مذہب کے باب
مین تھا کچہری مذکور مین اتنا ظلم اور بے انصافی
ہوتے تھے کہ صاحبان پارلمنٹ نے بیچ عہد چارلس
اول کے اوسکو موقوف کردیا۔

(یہ کتاب طالب علم کے لیے ہرگز مفید نہ ہوگی-)

تاریخ انگلستان

باب اول

نسبت برٹن کے وقت حملہ کرنے جولیس سیزر کے اس ملک کو ۵۴ برس پیشتر عیسیٰ کے
سے اس وقت تک جب کہ رومی اس ملک کو چھوڑ کر چلے گئے

واضح ہو کہ رومیوں کے وقت سے پہلے دنیا مین برٹن کو بہت کم لوگ جانتے تھے ملک فرانس
کے سامنے کے کنارے پر سوداگر آیا جایا کرتے تھے اور اُن چیزون کی تجارت کرتے تھے
جو کہ وہاں کے لوگون سے پیدا ہو سکتی تھین یقین ہے کہ بعد ایک مدت کے اُن سوداگرون نے تمام اُن
مقامون کو جو بحر کے واقع تھے اور جنہین انکو بسنے کی اجازت ملی تھی اپنے قبضہ مین کر لیا یہ لوگ ملک
[illegible] کا پاس کے بحر کے کنارے پر بس گئے اور انہون نے کاشتکاری شروع
کی — لیکن باشندگان اضلاع اندرونی نے ان تاجرون سے کبھی راہ آمد و رفت کی نہین
رکھی کیونکہ وہ اپنے تئین اصل مالک اور انکو دست انداز اپنے ملک پر تصور کرتے تھے
اضلاع اندرونی کے رہنے والے بہت [illegible] تھے — وہ جھونپڑون مین رہتے تھے — اور بڑی بڑی گروہ
مویشیون کے پالتے تھے — اور دودھ یا گوشت پر اوقات بسر کرتے تھے — حیوانون کی کھال کو
بجائے پوشاک کے پہنتے تھے اور بازو اور ٹانگین ننگی رکھتے تھے اور اُن پر نیلی نیلی
لکیرین کھینچا کرتے تھے اُنکے لمبے بال کندھون اور کمر پر پڑے رہتے تھے وہ ڈاڑھی منڈاتے اور مونچھین

باب اول

پڑہاتے تہے ... بہت سی وحشی قوموں کی ایک ہی ... ہے — انکا اس پوشاک سے
مطلب یہہ تہا کہ دشمن انسے خوف کرین ...

انکی حکومت منقسم تہی بہت سے چہوٹے چہوٹے صوبون مین جو تحت فرمان اپنے اپنے مختلف سردارونکے
تہے — قیاس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدا مین انسان اسیطرح کی حکومت سے واقف تہے اور یہہ
طرز حکومت کی پدرانہ اختیار سے جو کہ باپ اپنی اولاد پر رکہتا ہے نکلی ہے — یہہ لوگ
خوف عظیم کے وقت متفق ہوکر سپہ سالار [illegible] کرتے تہے جسکو اختیار کل جنگ وصلح کا دیا
جاتا تہا

انکی سپاہ مین اکثر پیادہ ہوتے تہے اور بوقت ضرورت بہت سے سوار بہی بہم پہنچ سکتے تہے
— قوم مذکور لڑائی مین بوسیلہ رتہون کے جنکی دہرون مین لنبی لنبی چہریان باندہتے تہے
بہت سے آدمیونکو زخمی کرتے — اور جس وقت وہ انکو ہنکاتے جاتے بہت مارکاٹ وخون
ہوتا — اور جو آدمی کہ رتہون پر سوار ہوتے تہے وہ برچہی فوج مخالف پر چلاتے
تہے وہ کبہی رتہہ کے جوئے کے اوپر آبیٹہتے کبہی زمین پر کود پڑتے اور پہر اپنی جگہ پر
جا بیٹہتے — اور یکایک رتہہ کو ٹہرا دیتے اور کبہی دشمنون کی افواج مین بے انتظامی پیدا
کرنیکے واسطے اپنی رتہون کو چالاکی سے مانند فراریون کے اونکا پہیر لیتے

برٹن والون کے قوانین حکومت مین احکام مذہبی کو بہت دخل تہا — ڈرواڈ جنکے اختیار
مین تمام کاروبار مذہب کا تہا یعنی جو کہ موافق برہمنون ہندوستان کے تہے اس قوم
پر بڑی حکومت رکہتے تہے — انکے وہمی مذہب سے زیادہ کوئی اور مذہب خوفناک نہین
معلوم ہوتا ہے — انکے مذہب مین سزائین بیچ اس دنیا کے بہت سخت تہین علاوہ ازین وہ
[illegible] مسئلہ دوسرے جنم کا انکو سکہلاتے تہے اسطرح جتنا انکے چیلون کے دلمین خوف انکا زیادہ ہوتا
جاتا تہا اوسیقدر اونکی طاقت اور بڑہتی تہی — یہہ لوگ بہت سے آدمیون کو گہاس کے

کے بڑی مُنبو نمین بہرکر بطور قربانی کے ایکدفعہ جلا ڈالتے ہے — انکے اطوار بہت سخت تہے اور وہ اوقات کو بہت سیدہے ساده طور پر بسر کرتے یہے جنگل بہت اور کہلے درختو نمین انکا مقام تہا وہ جنگلی میوه کہاتے اور صرف پانی پیتے — انکی اسطرحکی وضع سے لوگ انکا اسقدر ادب کرتے تہے کہ گویا انکی پرستش کرتے تہے — کچہہ عجب نہین کہ انکے دیکہا دیکہی انکے تابعین یعنے برٹن والون پربہی انکے صحبت کی اثر ہوگیا — اگرچہ طریق لوگون کی اوقات گذاری کا ساده تہا مگر وہ ظالم اور خوفناک دلیر اور بیرحم تہے اور انکے مزاجمین استقلال نہ تہا — مدت دراز تک باشندے برٹن کے ایسی وحشی حالت مین رہے — لیکن کبہی کسیکی محکوم نہ تہے سیزر نے ملک فرانس کو فتح کرکر اپنے نام کو اور دور تک پہلانیکے واسطے برٹن کے فتح کرنیکا اراده کیا اور اس قصد سے وہ آدہی رات کے وقت کشتی پر سوار ہوکر برٹن کی طرف چلا — اور علی الصباح اوسکنارہ پر جو قریب ڈوور کے ہے جا پونہچا — اسنے تمام پہارون اور ٹیلون کو مسلح آدمیون سے بہرا پایا — یہہ لوگ اسکے مقابلہ کے واسطے طیار تہے

باشندگان برٹن نے کسی بیولانس اپنا سپہ سالار مقرر کیا لیکن امیر و امرا جو اُسکے محکوم تہے انہون نے بسبب حسد یا کسی شک کے اُسکی اطاعت نہین کی — اُنمین سے بعضے تو اپنی فوج کو لیکر اضلاع اندرونی مین چلے گئے اور بعضون نے سیزر کی اطاعت قبول کرلی تہے سے بیولانس نے اسطرح کمزور ہوکر صلح کرنی چاہی مگر تب بہی اُسمین کچہہ طاقت جنگ زمائی کی باقی تہی — شرایط صلح کے جو کہ سی بیولانس نے قبول کرلیئے یہہ تہین کہ کے سی بیولانس دو چند اُن یرغمال سے جو کہ اول دفعہ طلب کی گئین تہین بہیج دیے اور حلقہ اطاعت رومیونکا اپنی گردنمین ڈالیے — لیکن سیزر کو اُن شرایط کی تعمیل کروانے کے لئے ایکدفعہ اور برٹن مین انا پڑا

شہنشاه کلسٹس نے جبکہ وہ تخت پر بیٹہا اراده برٹن کے حملہ کا کیا لیکن وہ منہ موڑ کر چلا گیا

نسبت برٹن والونکی

بعد اوسکی وفات کے اوسکی تمام سلطنت پر قبضہ کرلیا اور جبکہ بوادیشیا بیوہ شاہ مرحوم
کی نے اسبات پر تکرار کری تب رومیون کے مختار نے حکم دیا کہ اوسکو چابکون سے مانند غلامون کے پیٹو اور اسکی بیٹیون
کو ظلم سے بے عصمت کیا۔ تمام جزیرہ مین سرکشی کروانیکے لئے یہہ ظلم بہت کافی تہا۔ اور چونکہ
اس واردات مین ائی سینی والون کی بہت سی غرض متعلق تہی تو اسی لئے وہ سب سے پہلے انکے مخالف
ہوئے۔ اور مین مید اور اضلاع نے بہی انکا ساتھ دیا۔ بوادیشیا جو کہ بہت خوبصورت اور مردانہ
عزم والی تہی اس فوج پر جو جوانب مختلف سے جمع ہوئی تہی سردار مقرر کی گئی۔ یہہ فوج قریب
دو لاکھہ اور تینتیس ہزار آدمی کے تہی۔ اس فوج نے بسبب ظلم رومیون کے خفا ہوکر انکی
بستیون کو حملہ کر کر فتح کیا۔ پولائنس سپہ سالار رومیون کا جلدی سے لنڈن کے بچانے کو گیا اسوقت
یہہ مکان ایک بہت معمور اور آسودہ بستی رومیون کی تہی۔ لیکن جب کہ وہ وہان پہونچا تو
اسنے واسطے امن تمام رعایا کے اوس شہر کا چہوڑ دینا دشمن کی مرضی پر مناسب جانا چنانچہ شہر
مذکور کو دشمنون نے جلا کر خاک کر دیا اور تمام رعایا کو قتل کر ڈالا۔ چنانچہ تمام رومی معہ اور
سپاہیون کے قریب ستر ہزار آدمی کے مارے گئے برٹن والے ان فتوحات کے ہونے سے بہت خوش ہوکر
اوس جگہ جہانکہ پولائنس باانتظام تمام ساتہہ دس ہزار سپاہ کے انکا انتظار کہینچ رہا تہا
آگئے۔ یہان ایک جنگ عظیم واقع ہوئی۔ بوادیشیا معہ اپنی دونون بیٹیون کے
ایک رتہہ پر سوار ہوکر روبرو سپاہ کے آئی اور اونکی دلدہی کے لئے دلیرانہ مانند مردون
کی کلام کیا لیکن اوسکی بیقاعدہ فوج باوجود شجاعت کے رومیون سے تاب جنگ نہین لا سکی آخر
انہون نے شکست کہائی اور بہت سے آدمی بہاگ گئے۔ اسی ہزار میدان جنگ مین قتل ہوئے
اور بہت سے قید کئے گئے اور بوادیشیا گرفتار ہونیکے خوف سے بیچ ہاتہہ دشمنون
کے زہر کہا کر مر گئی

واضح ہو کہ وہ سپہ سالار جسنے [illegible]

[illegible] نکلا تھا [illegible] سلطنت روم کی قسطنطین کے اور تھیوڈوسیس

[illegible] حکومت کی اور اپنی تیلی دلیری اور رادمیت مین شہرہ آفاق کیا

بنیر سے سال تک بعد اسکے عہد کے برٹن مین امن رہا اور کسیطرح کا فساد ظہور مین نہین آیا

- چنانچہ کسی مورخ نے کچھ احوال اسوقت کا نہین لکھا ہی - لیکن آخرکار سلطنت روم کا جسنے

سال تہا [illegible] تحت حکومت کررہا تہا زوال شروع

ہوا لوگون نے متفق ہوکر اپنی اپنی آزادی کی خواہش کی - ہر ملک نے اسوقت دعوی اُسی

آزادی کا پیش کیا جسکے سبب ظلم [illegible] روم کے [illegible] کہا سال تک محروم رہے تھے

درمیان اون لڑائیون کے جو سبب شورش مرقومہ بالا کے واقع ہوئی ہین جوان آدمی برٹن

مین سے اکثر اوقات واسطے مدد کرنے مختلف دعویداران سلطنت روم کے ملک فرانس مین

بلائے جاتے تھے اور یہ طلب گار سلطنت کے چونکہ اپنی مقصد پر کامیاب ہوئی صرف

نام [illegible] سبب خونریزی کے صفحہ روزگار پر باقی رہ گیا - اس اثنا مین چونکہ فوج روم کی برٹن

مین کم ہوگئی تو پکٹس اور سکوٹس دو گروہ جو کہ برٹن کے اتر مین رہتی تھے قابو پاکر اضلاع

شمالی کو بہت لوٹتی تھے اور کہال کی کشتیون جو چمڑے سے منڈھی ہوئی تھین معمولا

ہوکر ان دریاؤن کے جسے [illegible] روم [illegible] نکر سکے عبور کرتے تھے اور جسطرف اس ملک

مین اُنکا گذر ہوتا وہان بجز خون اور لوٹ کے اور کچھ نظر نہ آتا تہا - اسواسطے رومیون

نے بعد مالک رہنے کے چار سو برس تک شہنشاہ ویلنٹینین کے عہد مین اپنا گذارہ برٹن مین

نہ دیکہا اُنھون نے اسی سبب سے اوس جزیرہ سے دست بردار ہوکر وہان کی رعایا کو اختیار رسید کرنے

کا بادشاہ اور طرح عملداری کا اپنے لئے دیدیا اور اس تباہی کے وقت مین جو نصیحت کہ واسطے

مشق الات جنگ اور درستی فصیلون وغیرہ کے جو انہون کی تہی اسوقت انکو کی اور

دوبارہ بنا مین ایک پتھر کی دیوار کے جو شہنشاہ سیورس نے آرپار اس جزیرہ کے

سیکسن کی نسبت
— اس واسطے اُنکی حفاظت کے حملہ پکٹس اور سکوٹس کے سے پیشتر بنائی تھی اُنکی مدد کی

باب دویم بیان قوم سکس کا

سنہ ۴۴۸ ء

ازادہونا برٹن والون کا انکی حقمین نہایت برا ہوا اسلئے کہ پکٹس اور سکوٹس دو ٹولی نے متفق ہوکر برٹن کو اپنا ملک تصور کیا اور وہ دیوار جو رومیون نے اُنکی سدراہ ہونیکے لئے تعمیر کے تہے حملہ کرکے قبضہ مین لے آئی — جب اسطرح راہ آمدورفت اُنہین مل گئی تو اُنہون نے لوٹنا ملک کا شروع کیا اور کوئی انکو سزا نہین دیسکتا تہا اور برٹن والون نے اپنے جنگلون اور پہارون مین اُنکے ظلم سے پناہ لی اسپر بہی کوئی جگہ پناہ کی ایسی نہی کہ جسمین یقین محفوظ رہنی کا ہو — اس حالت تباہ مین برٹن والون نے سکسنی والون کی مدد مانگی سب گردونواح ملک جرمنی کے اس قوم سے بسبب اُنکی دلیری اور طاقت کے خوف کہاتے تہے — وہ لوگ دلیر اور غیر مستقل مزاج تہے جنگ و جدل کو اپنا پیشہ تصور کرتے تہے اور جسطرح کو لوٹ سے حاصل ہو فائدہ جانتے تہے جو قوم کہ جنگی ہوتی ہے وہ بہی بیرحم ہوتی ہے کیونکہ وہ نقصان اور رنج کی برداشت کرسکتے ہین اور اپنے غلبہ کے وقت اوروں کو بیرحمی سے نقصان اور رنج پہونچاتے ہین — مورخون نے اس قوم کو بہت ظالم اور بیرحم بیان کیا ہے — مگر یہ بات اونکی دشمن بیان کرتے ہین اس قوم نے بہت مدت سے ارادہ اس جزیرہ کے لینے کا کیا تہا اور جبکہ اونکو بلایا تو اونکو بہت خوشی حاصل ہوئی — بموجب قول ورٹی جرن بادشاہ مستعد ہوکر

باب دوم

اس قوم مین سے قریب پندرہ ہزار آدمی کے تحت حکم دو بہائیون ہنجت اور ہورساکی وہان کو روانہ ہوئی اور جزیرہ تہانٹ مین جا اوترے — وہان افواج انگریزی سے شامل ہوکر اُنہون نے پکٹس اور سکوٹس کی طرف جو کہ لنکن شائر تک ایوہ پہنچے تہے دلیرانہ کوچ کیا اور اُنکو شکست فاحش دی بیچ ۴۴۹ء کے

سیکسن نے اس ملک کو زرخیز اور اپنی وطن کو بنجر پاکر اور بہت اپنے ہم وطنون کو اسواسطے طلب کیا کہ اس ملک کو فتح کرنے مین شریک ہون — قریب پانچ ہزار آدمی کے سترہ کشتیون پر سوار ہوکر وہان آئے اور جزیرہ مین واسطے ہمیشہ کے قیام کیا —

مورخ بیان کرتے ہین کہ سیکسن نے صرف بسبب بہادری کے اس جزیرہ کو آسانی سے فتح نہین کیا بلکہ بوسیلہ دغا اور فریب کے غلبہ پایا وہ کہتے ہین کہ وورٹی جرن بادشاہ کو حکمت عملی سے روونیا بیٹی ہنجت پر عاشق کروایا اور اُسکو ترغیب دی کہ تو اوسکے باپ کو زرخیز ضلع کنیٹ حوالہ کردے تاکہ وہ تجھے اپنی بیٹی دیدے — اس ضلع مین سے سیکسن بعد اسکے کبھی نہین اخراج کیے گئے — اور یہہ بھی بیان کرتے ہین کہ بعد ہوفتح کے بیچ الکلس فرڈ کے وورٹی مرگیا اور اوسکا باپ وورٹی جرن پھر تخت پر چڑہایا گیا — اور یہہ بادشاہ ناداں ایکروز ہنجت کے گھر ضیافت کو گیا اوسنے اسکے تین سو سردارونکو بدذاتی سے مارڈالا اور اسکو گرفتار کرلیا

بعد وفات ہنجت کے اور بہت قومین جرمنی کی اپنے ملک کو لونکو فتح مند دیکھکر انگلستان کو آئین — اس سے پہلے ایلا اور اوسکے تین بیٹون نے ایک گروہ سیکسن کا لیکر بنیاد سلطنت جنوبی سیکسن کی ڈالی تہی اور اسکا زمین بہت ساگنت اور خون ہوا تہا — اسی سلطنت مین سرائے سیس سیکس — اور نیو فورسیٹ شامل تہے بلکہ حدود سلطنت کنیٹ تک

انیسویں قوم سیکسن کی زیر حکومت سرڈک اور اسکی بیٹی کیمن کے سمتہ کی طرف جا اوتری

بزور اُسکے قبضہ سے چھوڑایا۔ دوسری بی بی اُسکی شاید نیک بخت ہوگی اسلئے کہ ہمین
اُسکا کچھ حال دریافت نہین ہی مگر اُسکی تیسری بی بی کی اُسکے بھتیجے مورڈرڈ نے ہتک عصمت
کی۔ اس سبب سے بادشاہ اور اُسکے بھتیجے مین بگاڑ ہوا جسمین وہ دونو ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل
ہوئے ۵۴۲ء۔ اُس اثنا مین جبکہ سیکسن اضلاع مغربی پر متصرف ہوتے جاتے تھے اُسوقت مین اور
گروہ اینجل کے اور اطراف جہاں اُسی ملک کے بیکار نہین بیٹھے رہتے تھے۔ اور یہہ لوگ ہمیشہ جرمنی سے
چلے آتے تھے ایک اور گروہ اُنکا زیر حکم اُفا کے اضلاع کیمبرج۔ سفک۔ اور نورفک
پر قابض ہوا اور اپنے سردار کو لقب بادشاہ ایسٹ اینگلیا کا دیا۔ یہہ چوتھی سلطنت سیکسن
کی برٹن مین ہوئی۔ ایک اور گروہ نے اسکس مڈلسکس اور کچھ ضلع ہرٹفورڈ پر متصرف ہوکر اسکا نام
ایسٹ سکسنی رکھا۔ یہہ پانچوین سلطنت سیکسن کی جو برٹن مین مقرر ہوئی ضلع کینٹ مین
سے بنی تھی سلطنت مرشیا مین جو چھٹی تھی تمام اضلاع کنارہ دریا سیورن سے تا بہ سرحد ایسٹ سیکسنی
کے مشتمل تھے۔

ساتوین سلطنت عظیم ان لوگونکی برٹن مین نورتھمبرلینڈ تھی جو بسبب شامل کرنے برنیشیا کے جسمین
نورتھمبرلینڈ اور درہم واقع ہین اور ضلع ڈیرا کے جو لنکن شائر سے یورکشائر تک تھا بنی۔
اِتھل فرد بادشاہ نورتھمبرلینڈ کے نے بسبب اخراج اپنے سالے اڈون کے ڈیرا مین سے یہہ سلطنت
عظیم بنائی تھی۔ اسطرح سات سلطنتین سیکسن کی جو بنام سیکسن ہپٹارکی کے مشہور
تھین مقرر ہوئین۔ جب سیکسن تمام اچھے اضلاع برٹن پر قابض ہوئے اور کوئی اُنکا مخالف
نرہا تب اُنہون نے آپسمین قضایا شروع کیا۔ یہہ بات ظاہر ہی کہ جو ملک بہت سے خودسر صوبہ دارونمین
منقسم ہو اُسمین بسبب بلند نظری و رشک آپس کے ہمیشہ فساد برپا ہوا کرتے ہین۔ الغرض بعد بہت سے
قضایا جنگ اور حرب کے اگبرٹ بادشاہ ویسیکس کا جو بسبب لیاقت اور ہوشیاری کے مستحق سلطنت
تھا اُن ساتون سلطنتون پر متصرف ہوگیا جسنے ان ساتون سلطنتون کی حکومت ایکہی

نسبت سینٹینز کے

بھی مقرر کی اور اپنا رعب اور تجمل ظاہر کرنیکے لئے ایک گروہ پادریوں اور دنیاداروں کا ۱۱
ونچسٹر میں جمع کیا انہوں نے اسکو بموجب رسوم مقرری کے شاہ انگلستان بنایا اُسوقت سے
اس ملک کا نام انگلستان قرار دیا گیا اسطرح چارسو برس بعد آنے سکسن کے ان تمام سلطنتوں کا
ایک حاکم ہوگیا اور امن اور صلح رہی — چھٹی صدی میں سینٹ گریگری نے ارادہ پادریوں کے
بھیجنے کا قوم سیکس میں واسطے اُنکے عیسائی بنانیکے کیا منقول ہے کہ پیشتر اسکے پوپ بننے کے
ایکدن اُسنے غلام بازار میں جو روم میں ہے گذر کیا اور چند لڑکوں حسین کو جو واسطے فروخت
کے آئے تھے دیکھ کر اُنسے نام اُنکے وطن کا پوچھا اور جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ بت پرست
انگریز ہیں تب اُسنے بزبان لیٹن یہ بات کہی کہ اگر یہ لڑکے نصرانی ہوتے تو بجا انگریزوں
کے ملایک تصور کئے جاتے اُسوقت سے سینٹ گریگری کے تئین خواہش عیسائی بنانے
انگلستان والوں کی بہر غالب ہوئی چنانچہ پادری آگسٹائن اور اور پادریوں کو بطریق رسالت
کے انگلستان کو روانہ کیا

اُس مقرر پادری نے جزیرہ تھینٹ میں پہنچکر ایک شخص کو جو طرفین کی زبانوں سے واقف تھا ایتھلبرٹ
شاہ کینٹ پاس بھیجا اور یہ کہا کہ میں روم سے واسطے مغفرت دلانے بادشاہ کے
آیا ہوں — بادشاہ نے بمجرد خبر پانے کے حکم دیا کہ سرانجام ضروریات کا اُنکے واسطے
کر دیا جاوے اور خود بھی جا کر ملاقات کی مگر یہ نہیں کہا کہ میں واسطے اپنی نجات عقبےٰ
کے تمہارے پاس آیا ہوں — آگسٹائن نے جب بادشاہ کو اسقدر اپنی طرف متوجہ دیکھا
تو اُسنے بکمال جوش مذہب کے وعظ انجیل میں سے دینی شروع کی بادشاہ نے علانیہ مذہب
نصرانی اختیار کر لیا اور بہت سے لوگوں نے بخوشی تابعداری اپنے بادشاہ کی اس امر میں کی
اور پادریوں نے اس بات کا لحاظ بہت رکھا کہ کوئی شخص جبرًا نصرانی نہ کیا جاوے اسکے بعد ممالک
فرنگستان بھی ایک بعد دوسرے کے مذہب عیسائی اختیار کیا

باب سیوم
بیان حملہ اہل ڈنمارک... کا

اہل انگلستان کو تہوڑا ہی عرصہ امن و اتفاق مین گذرا تہا کہ ایک گروہ ڈینز کے نے انگلستان
پر حملہ کرنا شروع کیا وہ ممالک جو کہ ساحل بالٹک پر واقع تہے اس قوم کے قبضہ مین ائے
اول ایک گروہ انکا واسطے دریافت کرنے حال انگلستان کے دریا کے کنارہ پر اُترا اور کچھہ
غنیمت وہان سے لیکر اپنے جہازون پر چلا گیا سات برس بعد اس حملہ اول کے وہ سلطنت
نورتہمبرلینڈ پر گرے اور وہان ایک مکان یا دیر کو تاراج کیا لیکن بسبب شکستہ ہونے انکے
جہازون کے طوفان سے انگلستان والون نے انکو ہزیمت دیکر قتل کیا بعد گذرنے پانچ سال کے
اگبرٹ کے عہد سے ان لوگون کے حملہ بہت سخت ہونے لگے اور جہان تک نوبت پونہچی کہ انسکو
مطیع اپنا کر لیا اگرچہ بارہا رعایا نے انکو شکست دی مگر وہ تاراج کرنے اور لیجانے اسباب
کے سے جو انہین ہات لگتا تہا باز نرہتے تہے انکا یہہ قاعدہ تہا کہ حتی المقدور سپاہ سے برسر
مقابلہ نہ اتے تہے بلکہ تمام ملک مین جا بجا پہیل کر اسباب منقولہ زن و مرد و بچے جو ہات
لگتے لیجایا کرتے تہے

اخر کار انہون نے یکا ارادہ رہنے کا اس ملک مین کر کے جزیرہ تہنٹ مین مقام کیا
اور اگرچہ بادشاہ اتہل الف نے ایک فتح نمایان اُنپر حاصل کی مگر وہ اُس مقام سے نہ نکلے
اتہل بالڈ نے جو اتہل الف کا جانشین ہوا تہا عرصہ قلیل تک سلطنت کی مگر اس عرصہ قلیل ہی
مین اسنے اسقدر بدی کی کہ اسکا نام بد زبان زد خاص و عام ہو گیا اسکا بہائی اتہل
رڈ جو ایک بہادر ادمی تہا اُسکا جانشین ہوا مگر اسکی شجاعت واسطے دفع کرنے ڈینز کے
کافی نہ تہی ان حریفون کے مقابلہ مین اسکا چہوٹا بہائی الفرڈ جو بعد ازان بلقب الفرڈ
بزرگ مشہور ہوا اسکا ہمیشہ مددگار رہا اور اسنے بسبب نیک ذاتی کے اپنی تکلیفون کا جو

باب سیوم

[illegible] جونہی اُسنے قدم تخت پر رکہا کہ اسکو ڈینز سے جنہون نے ونشن
[illegible] تہا اور اُسکے ملک کو گرد و نواح مین غارت کرتے تہے مقابلہ کرنا پڑا
[illegible] تہوڑی فوج سے اُنپر بڑی بہادری سے حملہ کیا اور ایک بڑی
[illegible] لڑائی جسمین اُسکا تہوڑا سا نقصان ہوا۔ اگرچہ مصیبتون نے اس شخص کی طاقت کو
کم کر دیا مگر اُسکی ہوشیاری مین کچہہ فرق نہین آیا تہا۔ چند روز بعد اُسنے پہر فوج طیار کرکر لڑائی
لڑائی کی لیکن دشمنون نے اُسکی شجاعت اور مردانگی کے خوف سے درخواست صلح کرنیکی کی۔ اُسنے
اسوقت مین اُسکا قبول کرنا مناسب جانا۔ اس صلح کے سبب سے دشمنون نے اقرار کیا کہ ہم تمہارے
ملک کو چہوڑ دینگے لیکن وے بجاے اقرار پورا کرنیکے ایک مکان سے دوسرے مکان کو چلے گئے اور اُنکا
راہ چلتے ملک کو تاراج کرتے رہے۔ سنہ ۸۷۷ع [illegible] فوج مقابلہ نکر سکتی تہی۔
اور جو [illegible] اقرار پابند تہے اور اُسکے ملک کو ہر طرف سے تاراج کرتے تب بہت تنگ ہو گیا
ہر سال گروہ ان [illegible] لوگونکا ملک مین آکر یورش کرتا تہا تہوڑی سی رعیت اُسکی اس سبب سے اپنا ملک
چہوڑ کر ویلز مین جا بسے یا فرانس کو چلے گئے بعضون نے اپنے ارادے سے [illegible] دست بردار ہوکر اپنی
جان اور سلامت رکہنے کے لئے اطاعت اُن فتح نصیبون کی کی اسوقت مین جبکہ لوگ ایلفرڈ کو چہوڑ کر
بہاگے جاتے تہے اُسنے اُنکو ترغیب جو کہ اُنکو اپنے ملک اور بادشاہ کے لئے [illegible] واجب تہی
بتلائے لیکن کچہہ اثر نہین ہوا وہ زیادہ گفتگو کو خلاف موقع سمجہکر خاموش ہو رہا اور تخت
اور تاج چہوڑ کر اور ملازمون کو موقوف کرکر اُسنے لباس گنوارونکا پہن لیا اور ایک
گڈریئے کے گہر مین جو زمانہ سابق مین اُسکی مویشی کو چراتا تہا اوقات بسر کی اگرچہ اس
حالت مین کوئی اُسکا ساتہی نہ تہا اور اُسکو چارون طرف سے خوف دشمن کا تہا تب بہی
اُسنے اپنے ملک کو نہ چہوڑا ملکہ اپنے ملک کی راحت پہنچانے کے وسیلے ہر ایک قابو ڈہونڈتا
تہا۔ وہ اپنے تئین گوشہ خمول مین جو ضلع سومرسٹ مین جہانکہ دریاے [illegible] رت۔

سے رشتہ اور جوان بیٹے بہی تہا اُن مین بہلاتا رہا۔ اور ان مصیبتون کے دنون کو بامید
آئندہ کی نیک طالعی سے کم کرتا تہا۔ ایک انکا ذکر ہے کہ گڈرئے کی بی بی نے جو اسکے
حال سے ناواقف تہی ایلفرڈ سے کہا کہ ان روٹیون کو جو آگ کے پاس سِکتے ہین دیکہتا
رہیو جلنے نہ دیجو وہ جل گئین اور اُس عورت نے اُسکو بہت بُرا بہلا کہا

پیش از روپوش ہونے کے ایلفرڈ نے اپنے دوستان صادق سے صلاح کر کے کہہ دیا تہا
کہ جب ہمکو کوئی قابو ان دشمنون کے دفع کرنیکا جو تمام ملک پر متصرف ہوئے ہین ملے تو تم
سب جمع ہو جانا بعضے رفیق اپنے بادشاہ سے وفاداری اور جنگل اور جہیلون سامرسٹ مین
اُنہون نے پناہ لی وہان سے گاہ گاہ دشمنون پر تاخت کرتے رہے۔ بسبب اُنکے کامیاب
ہونیکے اور لوگ بہی اُنسے آملے آخرکار وہ اسقدر زیادہ ہوگئے کہ انہون نے بادشاہ
پاس جانیکا جو بسبب خستہ حالی کے بہت درماندہ ہو گیا تہا ارادہ کیا

اسی عرصہ مین ابا نے جو جمیع سرداران ڈینز مین مختار تہا اطراف ملک پر تسلط پایا اور
ملک ڈیون کو لوٹنا شروع کیا اور کوئی اسکا مانع نہوا۔ فقط قلعہ کنود مین سے بروقت
اُسکی مراجعت کے لوگون نے اُسکا مقابلہ کیا۔ اس قلعہ مین ارل ڈیون شایر کا مع فوج
قلیل کے جا بسا تہا۔ یہہ دلیر آدمی جانتا تہا کہ اگر دشمن اس قلعہ کو محاصرہ کریگا تو
مقابلہ اُسکا مشکل ہوگا اور کہ اپنے تئین اس دشمن کو جسکے کہ قول و فعل کا کچہہ اعتماد
نہین سپرد کرنا گویا خطر مین ڈالنا ہے اسلیئے اُسنے ارادہ قلعہ سے تلوار ہات مین لیکر نکل جانیکا
قصد محاصرین مین سے مصمم کیا۔ اس تدبیر کو سب اُسکے رفقا نے منظور کر لیا۔

ڈینز والون نے جو باعث اپنی کثرت فوج اور حقیر تصور کرنے دشمن کے غافل پڑے تہے اس تاخت
مین شکست فاحش پائی اور اُنکا سپہ سالار ہبا بہی کام آیا۔ اس فتح نے سیکسن کے دل
شکستہ کو پہر دلیری ہوئی۔ اور ایلفرڈ نے اس قابو کو مفید مطلب جانکر چرب

باب سیوم

زبانی انکا دل بڑہایا اور لڑائی پر انکو برانگیختہ کیا اُسنے انکو روپوش ہونیکی جگہ سے اطلاع
دی اور انکو نصیحت کی کہ تم سب سامان سے طیار رہو — چونکہ کسی پر اُسکو اعتبار نہ تہا
اور نہ کوئی ایسا تہا کہ فوج غنیم کے حال سے اُسکو مطلع کرے تو اُسنے آپ ہی ایک خوفناک
کام پر جرات کی وہ لباس گلہ بانونکا پہنکر اور ایک باجا لیکر غنیم کے کمپو میں گہس
گیا اور بہ سبب اپنی خوش آوازی اور تیز دستی کے ایسا حریفوں کو رجہایا کہ انہوں نے
اُسکی بہت تعریف کی یہانتک کہ سوبرو اپنے بادشاہ گتہرم کے لیے گئے اور یہہ
کئی دن تلک اُس شخص کے ساتہہ اُسی بہیس میں مخفی رہا — اُسنے وہاں جاکے دیکہا کہ دشمن
غافل پڑے ہیں اور وہ سیکسن کو حقیر سمجہتے ہیں اور غنیمت جو اُنکے ہاتہہ لگی تہی بے پروایانہ
صرف کرتے ہیں — اُسنے یہہ حال دیکہکر اپنے گوشہ اقامت میں مراجعت کی اور معتبر
قاصدوں کو اپنی رعیت کے پاس بہیجا اور کہا کہ تم ہتیار لیکر مجہسے [illegible] جنگل میں ملو
یہہ حکم انہوں نے خوشی سے قبول کیا جب یہہ لوگ مجتمع ہوئے تب الفرڈ [illegible] حملہ [illegible]
کہ دشمن چوکی پہرہ سے بہت غافل ہیں اور [illegible] سخت حملہ کیا — [illegible] ڈینز [illegible]
جسکو وہ جانتے تہے کہ ہمنے مغلوب کرلیا ہے دیکہکر بہت متحیر ہوئے [illegible] مقابلہ [illegible]
نکرسکے اور باوجود کثرت سپاہ کے انہوں نے شکست اٹہائی اور بہت آدمی انکے کام
آئے اور بعضے حریفوں میں سے جان بچاکر ایک مکان مستحکم میں جو قریب تہا بہاگ گئے
لیکن بسبب بے سامانی کے تاب مقابلہ محاصرین کی نہ لاکر دو ہفتہ میں اپنے تئیں انکے
حوالہ کیا اور جان اپنی زندگی و موت کا انکے ہاتہہ اختیار میں دیدیا — بموجب
حکم بادشاہ کے وہ شخص جنہوں نے کہ مذہب نصرانی نہیں اختیار کیا تہا تحت حکم [illegible]
فلینڈرز کو [illegible] ہوئے اور گتہرم [illegible] بادشاہ معہ اور تیس امیروں کے
نصرانی ہوگیا اُسوقت میں سلطنت شاہ الفرڈ کی [illegible] رونق پر تہی

یہہ بہی وہ حالات ان ملکون کا تہا جوکہ اسکے بزرگون مین سے کسیکو نصیب ہوئے
تہے — بادشاہ ہونے کے اُسکے بیٹے تہے اور نو تہمیر پیند مین اسنے انکو بادشاہ
مقرر کر کے بہیجا اور لوگون دشمن اسکا برائے نام بہی اسوقت نہ تہا — یہہ امن و امان
بارہ برس تک جاری رہا اسعرصہ مین بادشاہ بیچ ترقی علوم اور درستی ان خرابیون
کے جو بسبب لڑائیون کے اسکی سلطنت مین واقع ہوئی تہین مصروف رہا مورخین
یہہ روایت کرتے ہین کہ اُسنے قانون بہی واسطے بندوبست کے معین کئے اور سبب اُسکی
بڑی کوشش کے ترقی علوم و فنون مین ہوئی اور اوضاع و اطوار اسکی رعایا کے بہی
درست ہو گئے اور وحشیانہ عادات اُنکی بالکل موقوف ہو گئین — بروقت تخت نشینی
کے اُسنے اپنی رعایا کو بالکل وحشی جاہل اور ناخواندہ محض پایا اور سبب اسکا
یہہ تہا کہ بسبب ہمیشہ کے فساد لڑائیون اور تاخت و تاراج وغیرہ کے انکو فرصت متوجہ
ہونے کی اُن باتون کی طرف میسر نہ ہوتی تہی — واضح ہو کہ الفرڈ نے اسوقت
مین کہا تہا کہ دریای ٹیمز کے ضلع جنوبی مین کوئی ایسا آدمی نہین ہے کہ ترجمہ عبارت
نماز کا جو کہ لیٹن زبان مین تہی انگریزی مین کرسکے واسطے رفع کرنے اس احتیاج کے
اُسنے مختلف ملکون یورپ کے مین سے بہت عالم اور مستعد لوگون کو بلایا اور بڑی
مدرسے اوکسفرڈ کے تعمیر کروائے اور وہان طلبا کے لئے بہت سی مستعد باتین مقرر
کین اور سبب اس بات کے کہ وہ خود طرف تحصیل علم کے توجہ کرتا تہا اور نمونہ اُسکی
دکہلا دیکہی سے کمال ترغیب نوشت و خواند کی ہوتی تہی — اس بادشاہ نے اپنے
وقت کو تین برابر حصون مین تقسیم کیا ایک واسطے خواب و خورش اور ورزش کرنے کے
دوسرا واسطے کاروبار ملک کے تیسرا واسطے مطالعہ اور ادائے مذہبی فرائض کے — اسنے
[illegible] علم [illegible] بہت [illegible] ۱۵۵ [illegible]

کی تہی — یہہ شخص بہت خوب تواریخ دان تہا راگ کو سمجھتا تہا اور [illegible]
بہت اچہا شاعر تہا — وہ بہت سی کتابین اپنی تصنیف کی ہوئین چہوڑ گیا ہے جنمین سے
تو ابہی موجود ہین — اگر اس شخص کا ہم حال لکہین تو لازم ہے کہ تمام وہ خوبیان جو انسان کے تئین
کمال کو پہونچاتی ہین لکہہ دین — وہ نیکیان جو کہ اسمین ایک دوسرے کے برخلاف ہین اسمین سب
موجود تہین یعنے نرمی — اعتدال — بہادری انصاف اور ترحم مخلوط پائی جاتی تہی وہ وقت اجرا
احکام کے بہت تند و تیز اور گفتگو مین بہت نرم تہا — قضا و قدر نے سب عقلی جسمانی خوبیان
اور شان اسکو عطا کی تہین گویا اسکا ارادہ ہی ہے کہ ایسی ہی چیزین ایسے ہی شخص کو زیبا تہین —
سنہ ۹۰۱ء بعد اس بادشاہ کے اسکا دوسرا بیٹا ایڈورڈ تخت نشین ہوا ایڈورڈ کے بعد
اسکے بیٹے ای تہلستن نے جو کہ قبیلہ نکاحی سے نہین تہا تاج حاصل کیا — اسوقت مین اسکی ولادت کا عیب
اسکی تخت نشینی کے مانع نہین ہوئی — یہہ بادشاہ بعد سلطنت کرنے سولہ برس کے گلوسٹر
مر گیا اور اسکے بہائی اڈمنڈ نے اسکے تخت پر جلوس کیا — نورتہمبرلینڈ والون نے بطور بغاوت
کے اسکی تخت نشینی کے وقت بہی سرکشی کی لیکن انکے ارادے اسکی چالاکی سے پیشرفت نہو
سکے — ناپسند کرنا اس شخص کا ان لوگون کو جو کہ معاش بد سے اوقات بسر کرتے تہے اسکی موت کا
باعث ہوا — یعنے ایک لٹیرے نے جسکا نام لی اوف تہا اسکے پاس جانیکا حکم پاکر اسکو ضایع
کیا تہا — بہت ہوشیار تہا بعد اسکی وفات کے اسکا بہائی الدرد بادشاہ مقرر کیا گیا اور رعیت نے
سرکشی کی کا[illegible] وہ بار مذہبی امر ملکی مین جسطرح پادری ڈن سٹین کی اسکو بتاتا اسیطرح
وہ کرتا تہا اس پادری کا ارادہ یہہ تہا کہ عنقریب سلطنت کو متعلق حکومت پوپ کے کردے لیکن الدرڈ
دسوین سال سلطنت مین خناق کے مرض سے وفات پائی اسیلئی عزم اس شخص کا پورا نہوا چونکہ
بیٹے ام بادشاہ کے بسبب خورد سنی کے لایق حکمرانی کی نرکہتے تہے اس لئے اڈوی اسکا بہتیجا اسکی جگہ
تخت پر بیٹہا یہہ شخص بہت صاحب لیاقت اور جنگجو تہا لیکن جسوقت سے سلطنت کا مالک ہوا

ہوا تہا اسیوقت اُسیے ایک شدید دشمن سیے مقابلہ کرنا پڑا یعنے ڈان سٹن سیے اس شخص کے مقابلہ کرنےمین جرات اور دلیری سیے کچھہ فایدہ متصور نہ تہا چونکہ اس پادری کو مزہ حکمرانی کا پڑگیا تہا تو اُسنے چاہا کہ اڈووی کے عہد مین بہی بطور سابق جسقدر ہوسکیے حکومت کرے چنانچہ اُسمین ور اور پادریونمین تہوڑے عرصہ کے بعد قضایا واقع ہوئے اور اسکی لیاقت اور صلاحیت سیے پادریون کے غصہ رفع کرنےمین کچہہ اُسکو فایدہ نہ دیا چنانچہ بہت سی باتون ظلم کے جو اُنسی وقوع مین آئی مورخین نے ایک بیان کی ہی کہ ایک نہایت حسین عورت خاندان شاہی مین سے اسوقت مین تہی اور بادشاہ شیفتہ اسکے حسن و جمال کا بدرجہ کمال تہا یہانتک کہ اُسنے برخلاف اجازت اپنے مشیرون کے اوس سے شادی کرلی اور سبب منع کرنے مشیران مملکت کا یہہ تہا کہ وہ عورت ایسی درجہ کی قرابت بادشاہ سیے رکہتی تہی جسمین نکاح کرنا موجب شرع کے [illegible] تہا اسکی تخت نشینی کے روز جب امیر و امرا ضیافت اور عیش و عشرت مین مصروف تہے وہ [illegible] بی بی کے کمرے مین گیا اور وہان باتفاق اپنی ساس کے اوس [illegible] باتین [illegible] ڈان سٹن اسکو محفل سیے غایب دیکہہ اور باعث اُسکے چلے جانیکا معدوم کرکے خفا ہوا اور اُس کمرے مین جاکر اسکو بہت لعنت اور ملامت کی اور بدبختی اُسیے وہان [illegible] لوگ ڈان سٹن کے بہی دشمن ہورہے تہے — کیونکہ بعضون نے بادشاہ کو [illegible] کہ ڈان سٹن کو بہانہ لینے حساب و سرمایہ کے جو کہ سلطنت بادشاہ گذشتہ کی مین اُسیے سپرد ہوا تہا اسے تنگ کرنے کی سزا دیوین اور حساب کے دینے مین ڈان سٹن نے انکار کیا اور آخرکار بادشاہ نے اسکو بعد چہین لینے تمام ملکی اور مذہبی اختیار کے جلا وطن کردیا لیکن اس جلاوطنی نے اسکی نیکی کو خلق اللہ کی راے مین اور زیادہ کردیا — اُدڈا اِرچ بشپ کینٹربری کے نے جوش طرفداری مین اگر فتوے طلاق کا درمیان اڈووی اور الجی ویلا کے جاری کیا بادشاہ اس بڑے پادری کی خفگی کا مقابلہ نکرسکا اور تن بقدر اُسکے حکم کو

بجالا باسد اوڈو نے محل مین سپاہی بہیجے جنہون نے ملکہ کو گرفتار کرکے بموجب اوسکے حکم کے گرم لوہے سے چہرہ پر داغ دیا — باوجود ایسی بڑی اور بیرحم سزا کے بہی اوسکو صبر نہین آیا وہ اوسے زبردستی آیرلینڈ مین لے گئے اور وہان جلاوطن رہنے کو اوسے حکم دیا — بجاآوری اس حکم سخت کے اس وفادار عورت کے حق مین بہت زبون تہی کیونکہ جب اوسکا زخم اچہا ہوگیا تو اوسنے اپنے داغ کو جو اسکے چہرہ کی زیبایش کے کہونیکے واسطے لگایا گیا تہا مٹا کر ایک دفع اور بادشاہ کے پاس آئی اور وہ اوسکو اپنا سمجہتی تہی — لیکن ایک گروہ نے جو کہ اوڈو نے اوسکی خبرداری کے لئے مقرر کیا تہا اوسے گرفتار کر کر بہت بے رحمی سے مار ڈالا اوسکے پیرون کی رگون کو کاٹکے اور اسکے جسم کو قیمہ قیمہ کرکے نعش کو پہینک دیا تاکہ اس حالت رنج و تکلیف مین تڑپ تڑپ کے مر جاے — اس اثناء مین ایک سرکشی چارون طرف سے برخلاف ایڈوی کے شروع ہوئی اور ڈنسٹن اس گروہ کا سردار بنا ناراضمندون نے سرکشی کرکے اور ایڈگر چہوٹے بہائی بادشاہ کو جسکی تیرہ برس کی عمر تہی اپنے سرداری مین مقرر کرکے اوسے تمام شمالی اضلاع سلطنت پر متصرف کروادیا جبکہ ایڈوی نے دیکہا کہ میری طاقت گہٹی جاتی ہے اور ہمراہی ساتھ چہوڑ دیتے ہین تو اوسنے جبراً سلطنت کی تقسیم کردینیکا ارادہ کیا لیکن وہ چند روز مین مر گیا اور ایڈگر کو بے مشقت اور دوسرا ملک ہاتھ آیا اور دشمنون کے دلکی خلش بہاتی رہی ایڈگرنے چونکہ حمایت سے پادریون کے تخت حاصل کیا تہا تو وہ اسی لئے بظاہر ہر کاروبار مین انکی نصیحت لیتا تہا — سوائے ذکر عجیب اوسکے عشق کے ساتھ اوسکی معشوقہ ایلفرایدا کے اور کوئی ذکر اسکا قابل تحریر نہین ہے ایڈگرنے مدت سے تعریف خوبصورتی ایلفرایڈا بیٹی ارل یعنے سردار ڈیون شایر کے سنی تہی اوسنے اوس شکی شہرت حسن پر اعتماد نکر کے اپنے مقرب اتہل والد کو وہان بہیجا اور کہا کہ تو ملکر ...

ابدلر

ایلفریڈا درحقیقت ویسی ہی خوبصورت جیسے کہ لوگ اُسکو مشہور کرتے ہین تہی یا نہین ۔
یہہ شخص آرل کے گہر پر گیا اور اُسکی بیٹی کو دیکہتے ہی اُسپر ایسا عاشق مفتون ہوا کہ وہ
اپنے آقا کے حکم کو بہول گیا اور فائدہ اپنا ڈہونڈہنے لگا اُسنے ارل ڈیون شایر کو کہا کہ تو اپنی
بیٹی سے میری شادی کر دیے اُسنے اسکو مصاحب بادشاہ کا سمجہکر قبول کرنے امر مین انکار
نہین کیا اور خفیہ اُنکی شادی کر دی اتہل والڈ نے چند روز بعد وہان سے مراجعت کی اور دربار
بادشاہ مین اکر عرض کیا کہ عوام الناس ارل فرایڈا کی تعریف حسن کی بسبب اُسکے درجے اور
دولت کے کرتے ہین والا نہ وہ ایسی تو کچہہ حسین نہین ہی ۔ یہہ بات سُنکی بادشاہ کو
تسکین ہوگئی اور اُسکا عشق جاتا رہا ۔ اس فریب سے اُسنے بادشاہ کو اپنے ارادہ سے
باز رکہہ کر چند روز بعد کہا کہ آپکے آگے تو دولت اسکے ورثہ ڈیون شایر کی کچہہ حقیقت نہین
رکہتی مگر اُسکے لئے تو عظیم ہی چونکہ علاوہ اُسکے اُس سلطنت مین کوئی اور دولتمند
وارث نہین ہی اسی لئے عاجزانہ عرض کرتا ہون کہ مجہکو واسطے بیاہنے بیگم شادی سے
اجازت ملجاے یہہ التماس جو بظاہر بہت معقول معلوم ہوتا تہا فی الفور پذیرا ہوا
۔ اتہل والڈ نے اپنی بی بی پاس مراجعت کی اور انکی شادی علانیہ ہوگئی ۔
اتہل والڈ اپنی بی بی کو دربار مین اور روبرو بادشاہ کے جسکی وہ بڑی مشتاق بہت جلد تر
کرتا تہا نہین جانے دیتا تہا کیونکہ اُسکی صورت دلکو بہت لُبہا لیتی تہی ۔ لیکن اسکی
بدطینتی کب تک چہپی رہتی ۔ بادشاہ اس سب حال سے واقف ہوگیا وہ اپنے غصہ کو
چہپا کر اتہل والڈ کو ہمراہ لیکر اُس ضلع سلطنت مین جہانکہ یہہ حور رہتی تہی گیا ۔
اتہل والڈ بہت نارضامندی سے ہمرکاب ہوا ۔ جبکہ بادشاہ الفریڈا کے مکان
سکونت پر پہنچا تو اُسنے اتہل والڈ سے فرمایا کہ مین تیری بی بی کو جسکی پہلے مینے تعریف
سنی تہی دیکہنا چاہتا ہون تو مجہکو اُس بہانہ سے کہ میرا ایک دوست آیا ہی اُس پاس

لے چلی ۔ اتہل والڈ اس بات سے ایسا متفکر ہوا کاٹو تو خون بدن مین نہین تہا ۔ اور
اسنے حتی المقدور بادشاہ کو سمجہایا کہ تو ایسا ارادہ مت کر مگر کچہہ بہی اثر نہین ہوا بادشاہ
نے بہزار خرابی اسکو اتنی اجازت دی کہ تو آگے جاکے اپنی بی بی کو میرے استقبال کیے
واسطے تیار کر جب وہ اندر گیا تو اپنی بی بی کے پانو پر گر پڑا اور سب حال جسطرح کہ وہ اسپر
قابض ہوا کہہ دیا اور بہت سا عجز و انکسار کیا کہ تو تا مقدور اپنے حسن کو بادشاہ کے آگے چہپاکے
مزاج مین عشق کو بہت اثر تہا مخفی رکہیو ۔ مگر اسکے جذبہ محبت کے سبب سے جسنے اسکو تخت و تاج
مایوس ہی کہا کچہہ ایسا رنج نہین تہی اسنے بظاہر اقرار کیا کہ جیسا تو کہتا ہی ویسا ہی مین
کرونگی ۔ مگر خود بینی یا خواہش عیوض نے اُسکے دلکو پہیر کا یا ۔ اُسنے اپنے تئین بڑی دانائی اور
حکمت سے آراستہ و پیراستہ کیا ۔ انجام اسکا اسکے حسب دلخواہ ہوا بادشاہ اسکو دیکہتے ہی
عاشق ہو گیا اور اسنے دلمین پکا ارادہ اسکے حاصل کرنیکا کیا ۔ اسنے اُس لحاظ سے کہ اپنے ارادہ
کو بخوبی انجام دیوے ظاہر مین اپنی خواہش کو اتہل والڈ سے چہپایا اور بے غرضون کی طرح رخصت
لیکے چلا آیا لیکن باطن مین اُسنے عیوض لینے اور سزا سے سنگین دینیکا قصد کیا ۔ چند روز بعد
اتہل والڈ کو بہانہ سے کسی کار ضروری کے نورتہمبر لینڈ کو روانہ کیا ۔ اور لوگون سینے
اسکو رستے مین ایک جنگل کے اندر مرا ہوا پایا ۔ بعضے کہتے ہین کہ بادشاہ سے اُسکو خود
قتل کیا ۔ اور بعضے کہتے ہین کہ بادشاہ نے وہان قاتل معین کر دئے تہے ۔ قصہ کوتاہ
وہ کسی طور سے مارا گیا ہو مگر بادشاہ سنے جلد الفرائڈا کو دربار مین طلب کیا اور موافق
رسوم مقرری کے اُسسے شادی کری ۔ بادشاہ نے سولہ سلطنت کر کر تئین تیسوین سال
اپنی عمر مین اس دار فانی سے رحلت کی ۔ اسکی جگہ اسکا بیٹا ایڈوارڈ جو کہ بی بی اول
سے یعنے ہیٹی اورڈمر سے پیدا ہوا تہا اور جسکا لقب اڈورڈ مارٹر یعنے شہید رکہا گیا تہا
پادریون کی مدد سے تخت نشین ہوا اور کل چار برس بعد تخت نشینی کے زندہ رہا

رہا علاوہ اُسکے قتل ہونیکے حال کے اور کوئی حال اسکے ایام حکمرانی مین لایق بیان نہین
ہے ـ ایکروز وہ تن تنہا قریب گورف کیسل کے جہان اُسکی سوتیلی والدہ الفرایڈ رہتی
تہی شکار کرتا تہا باوجودیکہ اُسوقت کوئی اُسکے ہمراہ نہ تہا پہر بہی اُسنے ملاقات والدہ
کو فرض عین سمجہکر الفرایڈ کے پاس گیا اور چونکہ اُسوقت تشنگی سے بیتاب تہا اُسنے
وہان کچھ پینے کے واسطے طلب کیا جو ہین اُسنے پیالہ کو مونہہ سے لگایا کہ ایک سپاہی نے
الفرایڈ کے نوکرون مین سے جسکو کہ اُسنے سکہا رکہا تہا اسکے پیٹ مین کوچا دیا
جب بادشاہ نے اپنے تئین زخمی دیکہا تو اُسنے گہوڑے کو مہمیز ماری ـ لیکن سبب
بہت جاری ہونے خون کے اُسکو غش آگیا اور زین سے گرا قضارا کہین اُسکا پیر
رکاب مین اٹک گیا گہوڑا گہسیٹتا ہوا چلا گیا یہانتک کہ اسکا کام تمام ہوا ـ
اُسکے پیچہے ایتہل رڈ ثانی ایڈگر اور الفرایڈ کا بیٹا تخت نشین ہوا یہہ بادشاہ بہت
کم زور اور بے عزم تہا اِسسے حکمرانی اور حفاظت ملک کی نہین ہو سکتی تہی ـ اسکی
حکمرانی مین ڈینز دشمن پر اسنے ہر روز زور پاتے جاتے تہے ـ ناتجربہ کاری اس
بادشاہ کی سے اس قوم نے ایک خوب قابو واسطے شروع کرنے حملون کے پایا ـ
چنانچہ وہ کئی جگہ کنارون پر اُترے اور بطور سابق لوٹ مار کرنی شروع کی
چونکہ وہ قوم انگریزون مین بہت ملی جلی رہتی تہی تو اُنہون نے ارادہ اُن سب کے قتل کا
کیا ایسی تدبیر کو جیسے کم عقل بادشاہ اختیار کرتے ہین ایتہل رڈ نے پسند کیا ـ
یہہ سازش بہت مخفی رہی ور ایک روز اُسکا ظہور ہوا اور تمام ڈینز جو کہ انگلنڈ
مین رہتے تہے تہ تیغ ہوئے لیکن اس قتل سے جسکی تدبیر کرنے مین بڑی بدذاتی
ظاہر ہوتی ہے اور جسکے عمل مین لانے مین بہت بیرحمی عیان ہے زیادہ بڑی خرابیان ظہور
مین آئین ـ جب کہ انگریز یہہ اپنی رہائی کے دشمنون کے پنجہ سے ایکدوسریکو مبارکباد دیا

دیتے رہے تہے بادشاہ ڈنمارک کا خبر اس قتل کی سنکر بہت برہم ہوا اور ایک بڑا
بیڑا ہمراہ لیکے بارادہ انتقام اور خونریزی کے کنارون مغربی پر آپہنچا — اتہلرڈ لاچار
ہوکر نورمنڈی کو بہاگ گیا اور تمام ملک اسکے فتح نصیب حریف یعنے سون کے ہاتہہ لگا
کینوٹ جو بعد ازان بلقب کینوٹ اعظم کے مشہور رہا بادشاہ ڈنمارک کا بجاے سون کے
اور سپہ سالار فوج ڈنمارک کا جو انگلستان مین تہی مقرر کیا گیا — فساد اور قضایا درمیان
شاہ کینوٹ اور ایڈمنڈ ائیرن سایڈ کے جو جانشین اتہلرڈ کا تہا سبہی تمام جاری رہے
— پہلی لڑائی جو اندوبونین ہوئی اُسسے کچہہ تصفیہ ظہور مین نہ آیا — دوسری لڑائی
مین اہل ڈنمارک فتحیاب ہوئے اگرچہ ادمنڈ پہر بہی اختیار جمع کرنے تیسری فوجکا
رکہتا تہا لیکن چونکہ طرفین کے امیران قضایا سے تنگ ہوئے تہے اُنہون نے اپنے
اپنے بادشاہ کو واسطے صلح کے فہمایش کی اور کہا کہ باہم عہد کرکے سلطنت کو
تقسیم کرلین کینوٹ نے اضلاع جنوبی اڈمنڈ کو دیئے لیکن بسبب مقتول ہونے ایڈمنڈ کے
اوکسفرڈ مین اپنے دونوکرون سے کینوٹ مالک کل سلطنت کا بلا مشقت ہوگیا۔ بعض
مورخین نے لکہا ہی کہ کینوٹ اس وحشی زمانہ مین ایسا شخص صاحب لیاقت و صلاحیت
تہا اسکے درباری بسبب اسکی شجاعت ایام جوانی کے اور خدا پرستی ایام پیری کی
بہت تعریف اور خوشامد کرتے تہے بلکہ تعریف کو اس حد پر پہنچایا تہا کہ اسکے اختیار
سے بالاتر کسیکا اختیار نہ تہا اور ہر ایک شے اسکے زیر فرمان تہی شاہ کینوٹ جو
انکی چرب زبانی سے بخوبی مطلع تہا ایکروز انکی سرزنش کے لئے ایک تدبیر کی یعنے اُسنے جبکہ
سمندر چڑہاو پر تہا حکم دیا کہ میری کرسی سمندر کے کنارہ پر رکہین اور سمندر سے کہا کہ
خبردار آگے نہ بڑہیو کیونکہ تو میری تحت حکومت ہی وہ مقام جہان مین بیٹہا ہون میرا ہے
اس لئے میں تجہے کہتا ہون کہ آگے نہ بڑہ اور میرے قدم مبارک کے ترکرنے مین

مین جرأت مگر یہہ کہکر وہ تھوڑی دیر بیٹھا رہا کہ شاید سمندر میری اطاعت کرے لیکن جب
لہرون نے اُسے گھیرنا شروع کیا تب اُسنے طرف اپنے اہل دربار کے متوجہ ہوکر کہا
کہ لقب حاکم حقیقی اُسیکو سزاوار ہے جسکی اطاعت سے زمین و سمندر سر نہین پھیر
سکتے — اسطرح لوگ اُس سے بہت ڈرتے تھے اور اُسکا ادب کرتے تھے —
لقب کینوٹ اعظم کا اُسنے بسبب اپنے اقتدار کے حاصل کیا تھا لیکن بسبب اپنی پرہیزگاری
کے وہ حقدار اس القاب کا تھا بعد سلطنت قریب ۱۹ اُنیس سال کے وہ شخص برس مین مرگیا
اسکے تین بیٹے تھے سوین اور ہیرلڈ اور ہارڈی کینوٹ سوین بادشاہ نوروے کا
ہارڈی کینوٹ مالک ڈنمارک کا اور ہیرلڈ بادشاہ انگلستان کا بجائے اپنے باپ کے
معین ہوئے — ہیرلڈ کے بعد اُسکا بھائی ہارڈی کینوٹ اُسکا جانشین ہوا
اور ڈنمارک والے اور انگلنڈ والے اسکا حق بادشاہت کو تصور کرتے تھے
اور جب اُسنے بریورپ سے انگلستان کو مراجعت کی تو لوگون نے اُسکا بہت خوشی
اور خورمی سے استقبال کیا اس شخص کی سخت حکمرانی چند روز رہی وہ دو برس بعد
تخت نشینی کے ایک روز ڈینز کے سردار کی شادی مین بہت کھانے اور پینے
سے مرگیا — انگریزون نے بسبب انتظامی ڈینز کے بادشاہون سے
ایک دفعہ اور قوم سیکسن مین سے بادشاہ مقرر کرنا چاہا اور سب نے
متفق ہوکر ایڈورڈ کنفیسر کو بادشاہ قرار دیا — اُنھون نے مدت دراز سے
بسبب مطیع رہنے بادشاہ غیر قوم کے بہت تکلیف اٹھائی تھی اب بسبب مقرر ہونے
اِس بادشاہ قوم سابق کے وہ اتنے خوش ہوئے کہ جامہ مین نہ سمائے —
چونکہ اس بادشاہ نے نورمن دربار مین تربیت پائی تھی تو ہر باب مین اُسسے
طرفداری اُس قوم کے لوگون کی آئین اور رواج کی ظاہر ہوتی تھی —

باب سیوم

منجملہ اسکی تقصیرات کے ایک تو یہہ تہی کہ اُسنے اِڈی تہا بیٹی گوڈون کی سے
شادی کی ہتی اور وہ بسبب غلط فہمی یعنے خداپرستی یا ناپسندی کے اُس سے کبہی
ہم بستر نہوا ۔ اور اِسی سبب سے اُسکی کوی اولاد پیدا نہین ہوئی تمام ایام سلطنت
مین اسکے دلمین خیالات وہمی سمائے رہے آخر کار وہ بیمار ہوگیا ۔ اور پانچوین
جنوری کو پینسٹہوین سال اپنی عمر مین وفات پائی ۔ اُسنے بچیس برس سلطنت
کی ۔ اُسکے بعد ہرلبد بیٹا ایک ایرنامی کا جسکو گوڈون کہتے ستہے
اور جسکو خلق اللہ بہت چاہتے تہی بے حیلہ وحجت بسبب نیکی اور حکمت کے بادشاہ بن
گیا اسکی دلیری ۔ انصاف اور محبت سے جو وہ خلق سے رکہتا تہا اُسکو کم بختی
کے ہات سے جو ناحق قابض ہونے پر عاید ہوئی تہی نہ بچایا ۔ ولیم ڈیوک نورمنڈی
نے اسکے دعوے سلطنت کو رد کیا اُسنے کہا کہ اس تخت وتاج پر میرا حق ہے کیونکہ
کن فسٹر نے میرے تئین بخشا ہے ۔ ولیم جو بعد ازان بلقب کونکرار یا
فتح یاب کے مشہور ہوا رو برٹ نورمنڈی کے ڈیوک کی بے نکاحی بیوی سی پیدا ہوا
تہا ۔ اسکی ماکا نام آرلت تہا یہہ خوبصورت عورت باشندہ فالیز کی ہتی ۔
ایک روز یہہ اپنے دروازہ پر کہڑی تہی روبرٹ نے اُدہر سے گذر کیا اور
اُسپر عاشق ہوگیا ۔ عظیم الشان ہونا ولیم کا جو بہ سبب اس محبت کے پیدا ہوا
تہا کچہہ تو بسبب نسب کے مگر بہت سا بسبب اپنی لیاقت ذاتی کے تہا ۔ ولیم جوان
قوی ہیکل اور بڑے دل کا آدمی تہا ۔ وہ کبہی خوف سے منہہ نہین پہیرتا تہا ۔
جب نورمنڈی کا ڈیوک بنا اُسکی باوجودیکہ عمر چہوٹی تہی تب بہی اُسنے اپنی
سرکشی رعیت سے مقابلہ کیا ۔ بیگانہ ملک کے حملہ کرنیوالون کو دباتا رہا ۔
اسکی [illegible] جنہین سے اُسکو فتح مند رکہا اُسنے جب اسطرح اپنے ملک مین امن

امن و امان کر لیا اپنی طاقت کے بڑہانے کا ارادہ کیا اور ایڈورد وکن فسر نے
جو اپنی بڑہی عمر مین ولیعہد مقرر کرنے کو بہت دق تہا ولیم کو ن کرار کو پیام بہیجے
اور ان پیغاموں نے اسکی بلند ہمتی کو بڑہایا یعنے اُسنے عزم بادشاہ ہونے کا قصد
کا مصمم کیا — پوپ اُسکی خیر خواہی مین اور وون سے کم ساعی نہ تہا اُسنے حق ولیم کا تاج
انگلستان پر بجا سمجھکر یا امید بڑہانے اختیار یا دریون سے کے ہرلیڈ کو غاصب سلطنت
انگلستان کا مشہور کیا — جب ایسے آثار اقبال کے ظاہر ہوئے تو ولیم پاس فوج
ساٹھ ہزار چیدہ آدمیون کی جو با سامان اور پیکار طلب تہے موجود ہو گئی شروع
موسم گرمی مین اسنے اپنی فوج کثیر کو بیڑون پر سوار کر کے بعد تہوڑی تکلیف کے
جو بسبب موسم کے عاید ہوئی سے دن سے مین جو کنارہ سسکس پر واقع ہے آرام
خاطر سے مکان کیا — ہرلیڈ جسکا ارادہ یہہ تہا کہ اپنے تاج کو جو اُسے
رعایا نے دیا تہا اور یہی لوگ فقط اختیار اس بات کا رکہتے تہے بچاوے نورڈ
والون کو جنہون نے اسکی سلطنت پر تاخت کی تہی فتح کر کے مع فوج غارت کے
اور اُس لشکر کے جو وہ ہر ملک مین سے جمع کرتا جاتا تہا ولیم کے مقابلہ کو آیا
— اُسکی فوجین چالاک اور دلیر تازہ دم اور پیکار طلب آدمی تہے اور اپنے
بادشاہ سے الفت کمال رکہتے تہے — ولیم کی سپاہ مین جو یہ لوگ تمام پر زور
کے تہے انکو عادت جنگ و پیکار کی مدت سے تہی — آدمی بری ٹین لوگون
— فلینڈرس — پائی تو — مین — اور بی انتر — فرانس اور نورمنڈی
کے اپنی خوشی سے اسکے تابعدار ہوئے اہل انگلستان نے کبہی اس طرح کی دو سپاہ
جو انکی سلطنت کے لئے لڑتی ہون آجتک نہ دیکہی تہین — اگرچہ قبل لڑائی کے
ولیم نے ہرلیڈ کو پیغام بہیجا کہ بجائے خونریزی خلق اللہ مناسب یہہ ہے کہ ہم اور تم مقابلہ کریں

باب سوم

ہرا خیمہ بپا ہوتا اُسے نیچ کرنے لگا لیکن ہیرلڈ نے اس بات کو نہ مانا اور کہا کہ مین سپاہ سے
نہ ہٹونگا اُسنے جو چاہا فتح اور شکست کا خدا کو ہی ہے — اس شب کو فوجین طرفین کی
تھا ذرا الگ دوسرے سے پڑی رہین اور صبح کے انتظار مین بیقرار رہتین انگریزون نے
رات ضیافت اور راگ رنگ مین گذاری اور نورمنڈی والون نے عبادت مین
کاٹی —

دوسرے روز سات بجے صبح کے وقت فوجین طرفین
سے مقابل صف بستہ مین کھڑی ہوئین — ہیرلڈ پیادہ قلب فوج مین جگہ کر کے انکو
دلیری دیتا تھا تاکہ وہ اپنے بادشاہ کو اس آفت مین شریک دیکھ کر داد شجاعت
دین ولیم گھوڑے پر سوار ہو کر لڑتا تھا اور فوج کو لڑائی پر ترغیب دیتا تھا اسکی
فوج راگ رولینڈ کا جو انکے ملک کے مشہور سردار و نین سے تھا گاتی جاتی تھی
نورمنڈی والون نے کمانون سے لڑائی شروع کی جسسے انگریز پہلے بہت زخمی
اور متحیر ہوئے اور چونکہ انکی صفین بہت متصل تھین تو اسکے سبب سے انکے آدمی بہت
ہلاک ہوئے لیکن تھوڑی دیر بعد صفین دونو حریفون کی متصل ایک دوسرے کے
آئین اور انگریزون نے اپنے تبر لیکر کشتون سے پشتے لگا دیئے اور قریب تھا
کہ صف دشمن کی درہم برہم ہوجائے ولیم نے جب یہ دیکھا کہ کام ہات سے چلا تو فوراً
ایک گروہ برگزیدہ دلیرونکا ہمراہ لیکر فوج کی تقویت کے لئے آموجود ہوا بسبب اسکے آنیکے
لڑائی پھر چمکی ولیم صف جنگ مین ہر طرف دوڑ دھوپ کرتا ہوا نظر آتا تھا کہ دشمن کی صف مین
گذر سکے — تین گھوڑے اسکی سواری مین قتل ہوئے — جب ولیم نے دیکھا کہ صفین
انگریزون کی برہم نہین ہوتین اور اپنی راہ گذار نہین ہین تب اُسنے بظاہر قصد
گریز کا کیا — انگریزون نے اس فریب آکر اپنی صف کو چھوڑ دیا اور ولیم نے
جسکے گمان مین تھا اس حکمت سے یہی بات تھی اس قابو کو نچھوڑا — فوج ولیم

ولیم نے اجازت پاکر بدرشتی تمام حملہ شروع کیا اور انگریزون کی صفون کو توڑکر اُنکا تعاقب ایک پشتہ بلند تک کیا۔ اس مصیبت مین ہرلیڈ ہر طرف دوڑتا پھرتا تہا اور اپنی سپاہ کو دلدہی اور تقویت دیتا تہا۔ اور اگرچہ تا وقت شام وہانپر اہل کینٹ کے کوشش کرتا رہا مگر تب بہی وہ قوت اور شجاعت مین کم نہ تہا اور اپنی سپاہ کی حرمت کو تہانبا۔ اس سبب ایک دفعہ پہر یہہ معلوم ہوتا تہا کہ انگریز غالب آوینگے بہت سے نورمنڈی والے مقتول ہوئے الغرض جب سپاہ طرفین کی زدوخورد سے عاجز آجاتی تہی اُسوقت سردار دونو طرف کے اُنکی دلدہی کرکے ہنگامہ جنگ و جدل کو ازسرنو برپا کرتے تہے۔ آخر کار قسمت نے فیصلہ اس لڑائی کا کر دیا جبکہ شجاعت سے کچہہ فائدہ نہوتا تہا یعنے ہرلیڈ جسوقت کہ سردار اپنی فوج کے نورمنڈی والون پر حملہ کر رہا تہا ایک تیر اسکے مغز مین آلگا اور وہ مرگیا اُسکے دو شجاع بہائی جو اُسکے پہلو مین لڑرہے تہے جان بحق ہوئے ہرلیڈ شمشیر در دست میدان کارزار مین کشتون کے انبار مین گرا اور بعد اُسکے نعش بادشاہ کی اُن کشتون کی نعشون سے پہچانی نہ جا سکتی تہی اسوقت سے سلطنت سیکسون کی جو زیادہ چہہ سو برس سے انگلستان مین رہی تہی آخر ہوئی۔

باب چہارم

ذکر ولیم فتح مند کا

ولیم قریب ولینگ فرڈ کے دریائے ٹیمز سے پار ہوا اور پادری سٹی گیڈ نے آگے سب پادریوں کی طرف سے اُسکی اطاعت قبول کر لی۔ اُس سے پہلے جو ولیم شہر لنڈن مین وارد ہوا تمام امیر اُسکے کیمپ مین آئے اور اظہار کیا کہ ہم تیری مطیع ہوا چاہتے ہین۔ ولیم بسبب اسبات کے کہ اسکو باسانی تمام ~~کہ اُسکو باسانی تمام~~ تخت ہات لگا تہا بہت خوش ہوا اُسکے بزرگوں مین سے کسیکو اسی آسانی سے تخت نصیب نہین ہوا تہا واسطے جائز کئے جانے یورش ولیم کے ارک بشپ یورک نے اسکو ولیست منسٹر مین تاج پہنایا اور ولیم نے موافق اُس رسم کے جو کہ زمانہ مین بادشاہان اہل سیکسن اور ڈنمارک کے برتی جاتی تہی قسم کہائی کہ مین کلیسائے اعظم کی حمایت اور قوانین مروجہ ملک کی اطاعت کرونگا اور سب رعیت کو ایک آنکہ سے دیکہونگا۔ اسطرح ولیم نے سختی و نرمی سے تمام انگلستان کو اپنا مطیع کرکے ارادہ مراجعت کون ٹی نینٹ یعنے بر یورپ کا کیا تاکہ وہان کی رعیت اسکو مبارکباد دیوے اسکی غیر حاضری سے انگلستان مین بہت بڑا حادثہ پیدا ہوا ولیم کے نوکرون نے اپنے سر سے اپنے سردار کو غائب دیکہہ کر ایک خوب موقع واسطے لوٹنے کے اور برعکس مین انگریزون نے واسطے بچانے اپنی آزادی کے پایا۔ انگریزون نے سازش کی کہ سب اہل نورمنڈی کو اَیش وِڈنس ڈے کے دن جس روز کہ وہ سب ہتیار اُتار کر مصروف عبادت ہوتے ہین قتل کرین۔ لیکن مراجعت ولیم نے فوراً اُنکے تمام ارادون کو توڑ ڈالا اور اسوقت سے ولیم کے دل مین سے اعتبار دوستی انگریزون کا بالکل جاتا رہا اور اُسنے اُنکو اُس روز سے دشمن جانی تصور کیا اُسنے واسطے رکہنے اپنی رعیت ناراض کئے سرکشی کے بہت قلعے ملک مین تعمیر کروائے اُنسے مانند فتحیاب کے پیش آیا۔ اور واسطے راضی کرنے اپنے اور اپنے ہمراہیون کے طمع کے اہل اور تابع لوگون کا ضبط کرنا شروع کیا

گیا اور واسطے قیام اپنی اطاعت کے اُسنے جسکو ذرا بہی قابل مقابلہ کے پایا زیر کرنا شروع
کیا اور اُسنے ایران انگریزی کا مال چہین کر فیاضی سے ہمراہیان اہل نورمنڈی میں بخشنا شروع
کیا اسطور سے تمام پُرانے بڑے بڑے خاندان انگلستان مین محتاج ہو گئے اور اہل انگلستان
کو کچہہ بہی توقع بہبودی کی نرہی — پادریون کو اپنی طرف مین رکہنے کے لئے اُسنے سب بڑے
بڑے عہدے کلیسا کے اپنے ہم وطنون کو عنایت کرنے شروع کئے — اور سٹی گنید ارک بشپ
کینٹ تربری کو ایک بہانہ جزوی پر موقوف کر ڈالا — ولیم نے بہت سرکشیون کو رفع
کرکے اور سرکش لوگون کو سزا دیکے اپنے ملک مین امن وامان بہم پونہچایا اور امید کی
کہ مجکو اب ارام نصیب ہوگا — ولیم نے یہہ دیکہہ کر کہ اب میرا مقابلہ کرنیکو مایل نہین ہے اور نہ
کسی مین اتنی طاقت ہے کہ میرے مقابل ہو امید کی کہ باقی ایام میری سلطنت کے امن وامان
سے کٹین گے — لیکن اُسکی جان کو دشمن ایسی جگہ سے پیدا ہوئے کہ جہان سے اُسکو ذرا بہی
توقع نہ تہی — کیونکہ اِسوقت اسکو اسکی ہی اولاد سے تکلیف پونہچی اُنسے مقابلہ کرنے مین
اُسکو نہ تو کچہہ فائدہ متصور تہا اور نہ کچہہ نیکنامی — علاوہ کئی لڑکیون کے اُسکے
تین بیٹے تہے جنکا نام تہا روبرٹ ولیم اور ہنری — بڑے بیٹے روبرٹ کو بسبب اُسکی
ٹانگین کوتاہ ہونیکے کرتہس کہتے تہے تمام شجاعت اسکے خاندان اور قوم کی اسکے ہی
حصہ مین آئی تہی لیکن وہ ہوشیار نہ تہا اور اکثر اُسکے کلام سے ایسا معلوم ہوتا تہا کہ وہ
اپنے دونو بہائیون ولیم اور ہنری سے حسد رکہتا تہا ان دونون بہائیون سے
بادشاہ بہت محبت کرتا تہا روبرٹ کو وہ بہت بُرے معلوم ہوتے تہے آخرکار اُسکو
ایک سبب لڑنیکے لئے ہات آیا ولیم اور ہنری ایکدن کہیل رہے تہے اتفاقاً کہیل ہی
کہیل مین انکے دہین خیال آیا کہ جب ہمارا بہائی ہمارے مکان کو چہوڑ کر دربار کو
جاوے اُسوقت اسپر پانی ڈالین — اس امر کو جو اُنسے کہین قصداً ہوا تہا روبرٹ

باب چہارم

جسنے جو براتشکے تہا تصور کیا کہ یہہ کام اُنہون نے جانتے بوجہتے مجھے بے
عزت کرنیکو کیا ہی — کسی نے روبرٹ کے مشیرونمین سے اس شعلہ حسد کو زیادہ تر بہڑکایا
اور وہ تلوار کو میان سے کہینچکر عیوض لینے کے لئے دوڑکر زینہ پر گیا فوراً تمام قلعہ مین سرکشی
ہوگئی اور خود بادشاہ نے اس دنگہ کو بمشکل تمام رفع کیا لیکن بادشاہ اُس حسد اور بغض کو جو اُس روز سے
اسکے خاندان مین پہیلا دور نکر سکا — روبرٹ بہت سے اپنے رفیقون کو لیکر اُسی
رات روآن کو روانہ ہوا تاکہ وہان کے قلعہ پر حملہ کرے لیکن اُسکے ارادے کو وہان کے
حاکم نے پورا ہونے نہ دیا — تمام امیر نورمنڈی مین انجو اور برٹنی کے منے بسبب روبرٹ کے
ہر دل عزیز اور اسکے خوش اخلاق ہونیکے اسکی طرفداری کا کیا — اور اسکی والدہ نے
خود پوشیدہ اسوقت مین اسکی استعانت کی — شعلہ فساد کا مدت تک
نورمنڈی مین بہڑکا رہا ولیم کو واسطے مدد چاہنے کے برخلاف اپنے بیٹے کے انگلستان
کو رجوع کرنی پڑی ولیم فوج انگریزی جمع کرکے نورمنڈی کو گیا اور جلد روبرٹ اور
اُسکے ہمرکابونکو شکست دی اور اپنے ملک پر پہر قابض ہوا — ولیم نے جو ہنوز اس کام سے
فراغت حاصل کی وہین اُسے الکصدمہ عظیم بسبب وفات اسکی بی بی کے پہونچا اور اپنے
اطلاع پائی کہ مین مین سرکشی ہوئی ہی — امیر اس جگہ کے حکمرانی اہل نورمنڈی کو
کبہی نہین چاہتے تہے جب ولیم کو تحقیقات مین پوچہا تو اُسے دریافت ہوا کہ بادشاہ
فرانس نے جسکے ارادہ مین یہہ تہا کہ طاقت اہل نورمنڈی کو گہٹائے سرکشونکو بہڑکایا تہا اور انکی
مدد کرتا تہا — ولیم باتین ظریف کی جو اس بادشاہ نے اسکے حقمین کہی تہین سنکر بہت
ناراض ہوا — یہہ مذکور ہی کہ ولیم کا پیٹ بسبب کسی مرض کے بڑہگیا تہا اور وہ بسبب بیماری کے
چند روز بستر پر پڑا رہا — ورفلیپ بادشاہ فرانس نے یہہ سنکر کہا کہ ولیم صرف بسبب حمل ہی کے بستر پر پڑا
رہتا ہی — اس بات کے سننے سے ولیم کو بہت غصہ آیا اور اسنے اوسے کہلا بہیجا کہ مین

کہ مین چند روز مین فائٹ ہونگا اور بعد فارغ ہونیکے موافق رسم مقررہ کے جب کلیسا مین جاؤنگا تو اتنی شمع لیجاونگا کہ تمام فرانس کو اگ لگادونگا۔ اُسنے واسطے ایفاے وعدہ کے ایک فوج جرار جمع کی اور جزیرہ فرانس مین اکر تمام مکانون اور گہرون کو جلادیا اور شہر میٹ کو لیکر مٹی مین ملادیا۔ لیکن ترقی اس دشمنی کی وقوع ایک واردات سے جسنے جہانتہ ولیم کو انجام کیا نہوئی یعنے ولیم کے گہوڑے سینے اتفاقاً اگلے پیر ایک زمین گرم پے رکھے اور ایسا اُچھلا کہ سوار الگ گرا اور رہرتے زین سے ایسا زخم لگا کہ وہ بیمار ہوگیا اور چند روز بعد ایک قصبہ مین نزدیک رون کے مرگیا

باب پنجم ولیم روفس

۱۰۸۷ سے ۱۱۰۰ تک

ولیم جسکو بسبب رنگ بالونکے روفس کہتے تہے بموجب وصیت نامہ کے تخت نشین ہوا اور روبرٹ بڑے بیٹے کو ملک نورمنڈی کا ملا۔ تمام امیر نورمنڈی کے ابتدا سے اس تقسیم سلطنت کے سبب سے بہت ناراض تہے۔ انہون نے چاہا کہ سب مملکت مانند زمانہ سابق کے ایک ہی کو تفویض ہو۔ اور روبرٹ اسکا حقدار خیال کیا ایک بڑی سازش برخلاف ولیم کے بنی اور اسکے عموی اوڈو نے واسطے پختہ کرنے سازش کے ذمہ لیا۔ ولیم نے اس خوف کو جو اسکے سر پر تہا دیکہہ کر اہل انگلستان کو اپنی طرف کرنیکے لئے بہت کوشش کی۔ اور انکو متوقع ترقی اور انعام کا کرکے اپنا حامی کرلیا۔ اسکے پاس چند روز مین ایک فوج کثیر جمع ہوگئی اور سعداتش

شخص سے مقابلہ کرنے کا جو اس شخص کے لڑنے سے ہوا — لیکن روبرٹ نے بجاے خرچ کرنیکے زر کو انگلستان مین اپنے دوستون اور ممدون مین اخراجات و اہیات مین صرف کیا اور روانگی مین یہانتک دیر کی کہ وقت ہات سے جاتا رہا — مگر ولیم نے بڑی چالاکی سے سازش کے توڑنے مین بہت کوشش کی — اور یہہ بات بآسانی تمام عمل مین آئی کیونکہ جب ولیم روبرو سازش کرنے والون کے ہوا انہون نے ڈر کے اُس سے امان چاہی — اُسنے انکی جان تو چہوڑ دی مگر اُنکا مال ضبط کر کر انہین جلاوطن کر دیا — چند روز بعد اُن دونون بہائیون مین ایک اور نیا بہوٹ پڑا جسمین روفس کو ایک قابو اور واسطے دست اندازی کرنیکے اوپر ملک روبرٹ کے ہات لگا — ان سازشون کے دور ہونے سے بادشاہ کو بہت منفعت ہوئی کیونکہ اُس روپیہ سے جو کہ واسطے اسکی معزولی کے جمع ہوا تہا اسنے فائدہ اُٹہایا — ۱۰۹۶ء لیکن یادگاری ان جزوی امور کی وقوع ایک اور واردات عجیب اور غریب یعنے جہاد کی سے جو بیشتر ہوا تہا محو ہو گئی — پیٹر ہرمٹ* جسکا وطن امیر ضلع پکارڈی مین ہی بہت خدا پرست اور دلیر تہا اُسنے مقبرہ مقدس اور یروسلیم مین بیشتر حج کیا تہا اور دیکہا کہ کفار جو اُسوقت مالک مکان مقدس کے تہے نصرانی زایرون کو بہت تکلیف پہنچاتے تہے اس بات سے اسکے دلمین بہت غصہ آیا اُسنے پوپ یعنے بڑے پادری کی اجازت سے اہل فرنگستان کو واسطے جہاد کرنیکے نصیحت کی اور ادنے اور اعلیٰ نے بہت چالاکی سے مسلح ہو کر قصد چہوڑانے مکان متبرک کا کفار کے قبضہ سے دلمین ٹہانا — ہر ایک شخص نے نشان صلیب کا دائین کندہی پر لگایا تا کہ معلوم ہو کہ یہہ لوگ اپنی جان براہ خدا مین فدا کرنیکے لئے طیار ہین — اس ہنگامہ مین جو تمام فرنگستان مین پہیل رہا تہا لوگ اپنے فوائد دنیوی سے غافل نہ تہے یعنے بعضون کو اس امید سے کہ دنیا مین ہمکو مکانات تجمل و آسایش ہات لگینگے اپنی جایداد و اسباب کو فروخت

* [illegible]

کو فروخت کر ڈالا جو وجہ قیمت بلا اسکو لے لیا اسلئے کہ پہلے ہی سے اُن چیزونکے
ترک کرنیپر طیار رہتے تھے — منجملہ شاہزادونکے جو اس مذہبی مہم مین طیار ہوئے روبرٹ
ریوک نورمنڈی کا تھا جہاد بالکل مطابق اسکی خواہش اور حال کے تھا کیونکہ وہ دلیر
متعصب طامع شان کا تنگدست اور روق بسبب شیر کیون کے ہو رہا تھا اور زیادہ سبب یا تونسے
یہہ بات تھی کہ وہ نقل مکان بہت چاہتا تھا واسطے سرانجام روپیہ کے اس سفر دراز کے
لئے اُسنے اپنی سلطنت کو ولیم روفس اپنے بھائی پاس قول و قرار کرکے رہن کیا — یہہ بیہ
زیادہ دس ہزار مارک سے نہ تھا ولیم نے جو ایسے قابو کی تلاش مین رہتا تھا اقرار دینے
روپیہ کا فوراً کر لیا — اگرچہ بسبب ہات لگنے تین اور نورمنڈی کے مملکت ولیم کی
زیادہ ہوئی لیکن حکومت نے ترقی نہ پائی اسلئے کہ اسکی رعیت ایسی آزاد تھی کہ بجائے
اطاعت کرنیکے نافرمان برداری اور قضایا کرنیپر طیار تھی — بہت سرکشیان اور
فساد واقع ہوئے اور ولیم نے خود متوجہ ہوکر انکے فرد کرنے مین سعی کی
جو مین ایک فتنہ کو مٹاتا تھا وہین دوسرا اسے تکلیف دینے کو برپا ہوتا
نیک یا بد کہلانے کی پروا نکرکے وہ طرف بڑہانے اپنی مملکت کے خواہ زر کے زور
سے یا شمشیر کے مایل رہا — ارل پائٹر او رگائن نے جہاد کے ارادہ سے فوج کثیر جمع
کی تھی مگر روپیہ نہ تھا اُسنے بھی تمام اپنی سلطنت کو روفس پاس رہن رکھا روفس نے
اسکو روپیہ دیکر قصد اپنے عمل بٹھانے کا اُن اضلاع مین کیا جو ارل موصوف اُسکے
حوالہ کر گیا تھا — لیکن ایک اتفاق ایسا واقع ہوا کہ اُسکی تدبیرین بلند نظری کی عمل مین
نہ آئین — سر والٹر ترل نیو فورسٹ مین ایک ہرن کو تیر مار رہا تھا اتفاقاً وہ تیر ایک
درخت سے اُچٹ کر بادشاہ کے سینہ پر لگا بمجرد لگنے تیر کے وہ مردہ زمین پر گرا اور والٹر
ترل جو نادانستہ موجب اسکی قضا کا ہوا کشتی پر سوار ہوکر فرانس کو بھاگ گیا ادہر بافہ

اہل جہاد مین شامل ہوا

باب ششم

ذکر سلطنت ہنری اول کا جو بسبب عقل و فہم کے دانشمند کہلاتا تہا

سنہ ۱۱۰۰ع سے تا سن ۱۱۳۵ع

ہنری چہوٹا بہائی ولیم روفس کا بروقت مرنے ولیم کے نیو فورسٹ مین شکار کہیل رہا تہا
سنتے ہی خبر وفات ولیم کے وہ ونچسٹر مین گیا تا کہ خزانہ پر قابض ہو اسلیئے کہ وہ جانتا تہا
کہ زر بیچ حاصل کرنے میرے ارادون کے بہت کام آویگا۔ امرا اور رعایا
نے اس امر مین کچہہ اسکا مقابلہ نکیا کہ وہ تاب اسوقت مقابلہ کی نرکہتے تہے۔ واسطے عزیز
کرنیکے اپنے تئین نظر رعایا مین اُسنے تمام مصاحبون اور رفیقون ولیم کے تئین جو عیاشی
و ظلم مین اسکے مددگار رہتے موقوف کردیا۔ ایک امر فقط واسطے استحکام اسکے
دعوی سلطنت کے باقی رہا کہ پہر بعد اُسکے وہ بے غل و غش مالک تخت رہتا اہل انگلستان
نے اب اپنے سکسنی بادشاہون کو احسانمندی سے یاد کیا اور دیکہا کہ انکی نسل مین سے کوئی تخت
پر نہین ہے۔ کچہہ آدمی اُس نسل کے تب بہی انگلستان مین موجود تہے منجملہ اُنکے میٹل دا
بہتیجی اڈگر اتہلنگ کی تہی جسنے دعوی تخت کا ترک کر کے ایک خانقاہ مین تربیت پائی تہی
اور گوشہ نشینی اختیار کر لی تہی۔ ہنری نے اُس سے شادی کرنیکا عزم کیا اس امید سے کہ
یہہ باعث دفع ہونے قضایا کا درمیان اغراض اہل سکسنی اور نورمنڈی کے ہوگا یعنے دونو
طرفین اس حکمت سے ایک ہو جاوینگے۔ مگر اسمین یہہ قباحت تہی کہ اُس عورت نے دنیا کو
ترک کیا تہا بعد ترک اُسکے دنیا کے نکاح کرنا منع ہے پس نکاح ہنری کا اوپر دفع کرنے اس امر کے

ہروج سے کہ منحصر تہا اس روک اہل ایک کونسل نے جو اُسکے طرفدار تہے دفع کر دیا اور شادی
بادشاہ کی بہت تحمل سے ہو گئی — اس وقت مین روبرٹ نے باہر سے آکر قبضہ اپنی سلطنت
نورمنڈی کا کیا اور دعوی تاج انگلستان کا بہی کیا لیکن گفتگو واسطے موافقت کے دونو
بہائیون مین ہوئی اور یہہ قرار پایا کہ ہنری کچہہ روپیہ روبرٹ کو دے تاکہ وہ دعوی تاج
انگلستان کے سے دست بردار ہو اور دونو مین جو کوئی لاولد ہو کر مرجاے وہ اسکی جگہ دوسرا
بہائی لے — جب یہہ عہد و پیمان مضبوط ہو گئے تب فوج طرفین کی نے کمر کہولی اور روبرٹ
دو مہینے تک بالاتفاق سات اپنے بہائی کے رہ کر بعد ازان اپنے ملک کو چلا گیا مگر روبرٹ
بسبب اپنی بے تمیزی اور بے ہوشیاری کے قابل حکمرانی کے نہ تہا — ایسے کام کے انصرام
دینے سے کمال نفرت تہی وہ فقط اعیش و عشرت کی باتین سوچنے مین مصروف رہتا تہا —
اسکے نوکر اسباب اُسکا لیگئے اور افسوس نکیا بلکہ یہہ بہی روایت ہی کہ بسبب نہو نے پوشاک
کے وہ بستر پہ پڑا رہتا تہا حال اُسکی رعیت کا اور بہی زیادہ خراب تہا اسلئے کہ ملک اُسکا
بسبب ظلم ظالمون کے جو ہمیشہ اُنپر سختی کرتے تہے تباہ و ویران ہو گیا — اس تباہی سے
نورمنڈی والون نے لاچار ہو کر ہنری پاس رجوع کی اس امید سے کہ اگر وہ بادشاہ
ہمارا بہی ہو تو جیسا کہ امن عیش اُسنے اپنے ملک مین کیا ہی ویسا ہی ہمارے ملک مین بہی ہو جاویگا
ہنری اُنسے اقرار حمایت اور داد رسانی کا کیا اسلئے کہ وہ جانتا تہا کہ یہہ ترکیب میر مطلب
بلند نظری کے لئے مفید ہی — سال آئندہ مین ہنری اسلئے فوج قوی لیکر نورمنڈی مین
گیا — اور چند بڑے بڑے شہر پر قابض ہوا جب دونہ بہائیونمین لڑائی ہوئی تب روبرٹ
کی فوج نے بالکل شکست پائی اور وہ خود سات دس ہزار آدمیون اور بڑے بڑے
اُمرا کے جنہون نے اسکی رفاقت کی تہی گرفتار ہوا بعد اس فتح کے نورمنڈی بالکل
تسخیر ہو گئی — ہنری نے اپنے مقید بہائی کو لیکر بہت شان سے انگلند

اسکو مراجعت کی اور جب تک بہائی زندہ رہا اسکو مقید رکھا یعنے اٹھائیس [۲۸] سال بعد ازان
رابرٹ کارڈف مین جو گلیمورگن شایر مین ہی مرگیا — بعضون نے روایت کی ہی کہ گرم
سلائیے کے لگانے سے اسکی بینائی کو زائل کردیا تہا — اور ہنری نے واسطے رفع کرنے
اپنی ندامت کے ایبی، ریڈنگ تعمیر کی اسلئے کہ تعمیر کرنا ایبی یعنے خانقاہ وغیرہ کا اُس
وقت مین کفارہ ہر طرحکی خطا کے لئے تصور کیا جاتا تہا — اسوقت مین ہنری کا نصیبہ بہت
اچہا تہا اور ایسا معلوم ہوتا تہا کہ بہت مدت تک اُسے خوشی حاصل رہیگی کیونکہ اُس
وقت مین وہ مالک وڈبرے ملکونکا تہا اور بیٹا اُسکا جو قریب اٹھارہ برس کی عمر کے تہا
اُسکا وارث قرار دیا گیا تہا اور اُسے اُس سے محبت کمال تہی — مٹلڈا اُسکی بیٹی
ہنری پنجم ملک جرمنی سے بیاہی گئی تہی مگر تمام امیدین اُسکی خوشی و فرخندہ بختی کے بسبب
حادثون ناگہانی کے جاتی رہین بادشاہ نے اس خیال سے کہ مبادا جسطرح مین
سلطنت پر بآسانی قابض ہوا کوئی اور میری اپنی کو بہی زیروزبر کرڈالے اپنے بیٹے کو جانشین
اپنا سب لوگون سے انگلنڈ کے اقرار کروایا اور اُسے نورمنڈی مین بہی اُسی ارادہ سے لیگیا
— بعد کرنے اس بات کے ہنری معہ بہت سے امراؤن اور مصاحبون کے طرف انگلنڈ کے پہرا
— ایک کشتی مین شاہزادہ معہ اپنے رفقا کے بیٹہا تہا کہ راہ سفر بخوشی کٹ جاوے بادشاہ بافلور
مین سے سوار ہوکر بسبب موافق ہونے ہوا کے جلد ایا — لیکن شاہزادہ کسی سبب سے پیچہے رہ گیا
ملاح اور اُنکا کپتان فٹ سٹیون بسبب مے خواری کے ایسے بیخبر ہو گئے تہے کہ اُنہون نے کشتی کو ایک
پہاڑ پر ڈالا اور وہ ٹکرا کر پارہ پارہ ہوگئی شاہزادہ کو ایک اور کشتی پر سوار کیا اور غالب
تہا کہ وہ محفوظ رہتا اگر اسکی سوتیلی بہن بادڈ اسکو چلا کر نہ بلاتی اگرچہ وہ خود پہلے بچ گیا
تہا لیکن ایسی عزیز یعنے بہن کو تکلیف مین بغیر کوشش کرنیکے نچہوڑ سکتا تہا — اُسنے اُن
ملاحون سے کہہ کر کشتی کو اُلٹا پہروایا کہ اُسے کشتی پر لے لین — جب کشتی

کشتی نزدیک آئی تو اور بہت سے آدمی جو کنارہ دریا کے تھے توقع بچنے کی کر کے دفعتہ
اس کشتی مین کود پڑے اور وہ کشتی غرق ہوگئی۔ ایک سو چالیس سے زیادہ امرزادے
انگلستان اور نورمنڈی کے اس تباہی مین مر گئے ایک قصاب روآن کا فقط بچ گیا
۔ وہ مستول سے چمٹ گیا اور دوسرے دن ماہی گیرون نے اُسے اٹھایا۔ کپتان فٹ سٹیفن
نے اُس قصاب سے جسوقت کہ وہ اپنی محافظت کے لئے ہات پیر مار رہا تھا پوچھا کہ آیا بادشاہ زادہ بچ گیا
یا نہین۔ جب اُسے کہا گیا کہ وہ ڈوب گیا تب کپتان بولا تو مین بھی نہ بچونگا یہ کہکر وہ بھی
دریا مین غرق ہوا۔ صدای ہولناک ان تباہی زدون کی لب دریا تک بلکہ بادشاہ
کے کانون تک پہونچی لیکن یہ حال کسیکو معلوم نہ تھا۔ بادشاہ تین روز تک اس امید
مین کہ شاہزادہ کسی دور کے لنگرگاہ انگلند مین ٹھیرا ہوگا لیکن جب حقیقت واقعی کو اُسنے
سنا تو اُسنے غش کھایا اور اُسوقت سے تا دم مرگ پھر وہ کبھی نہ ہنسا اور چند روز بعد
اس واقعہ کے سینٹ ڈنیس مین جو ایک چھوٹا قصبہ نورمنڈی مین ہے بسبب بہت کھانے مچھلیون کے
جس سے اُسے کمال رغبت تھی سترھوین سال مین مر گیا اس بادشاہ نے تینتیس برس سلطنت
کی اور وصیت نامہ مین حکمرانی اپنے ممالک کی بنام اپنی بیٹی میٹلڈا کے لکھ گیا۔

باب ہفتم

ذکر ستیون کا سنہ ۱۱۳۵ سے ۱۱۵۴ تک

بمجرد دریافت ہونے خبر وفات بادشاہ کے ستیون بھانجا اُسکا جو گذشتہ بادشاہ ...

باب ہفتم

کا تہا تخت کے قابض ہونے پر طیار ہوا اسلئے کہ وہ اپنی طاقت و اختیار کو خوب جانتا تہا
جب وہ نورمنڈی سے آیا تب تمام غربا نے اسکو سلامی اتاری بعد اسکے اُسنے مقصد
پادریون کے گانٹہنے کا کیا اور اس بات کے لئے اسکے بہائی بشپ و نچسٹر نے بہت سعی
کی اور کامیاب ہوا۔ ابتدا مین ہر ایک غاصب اسطرحکے کام کرتا ہے جس سے وہ خلق مین
عزیز ہو چنانچہ سٹیون نے بہی واسطے استحکام اپنی حکومت کے ایک سند بخشی جس سے
بہتیرے حق اور اختیار رعایا کو ملے۔ امرا کو اجازت شکار کرنے کی انکے جنگلو مین دی گئی
اور پادریون کو یہہ اجازت تہی کہ جب کوئی عہدہ انمین خالی ہو فورًا وہان بہرتی کی
جاوے رعایا کے واسطے قوانین اڈورڈ کنفسر کے دوبارہ استعمال مین آئے اُسنے
واسطے زیادہ استحکام دینے اپنے تخت کے خزانہ بادشاہی پر جو ونچسٹر مین تہا قبضہ کیا اور
روپیہ کے زور سے اپنا حق تخت نشینی پر بڑے پادری سے مضبوط کروالیا۔ میٹلڈا نے
بہی دعوی تخت کا کیا اور رابرٹ ارل گلوسٹر کی مدد سے جو بیٹے لگاحی بی بی سے بیا بادشاہ
مرحوم کا تہا سمکس پر لشکر کشی کیا۔ صورت رفاقت مین میٹلڈا کی ایک سو جانثار ساتہہ
تہے جنہون نے فورًا قلعہ ایرنڈل کو قبضہ کر لیا۔ مگر اسکے طرفدار جلد زیادہ ہو گئے۔
اور فوج اسکی ہر روز قوت پکڑتی جاتی تہی۔ سٹیون اسکے آنے کی خبر پاکر قلعہ ایرنڈل
کو محاصرہ کرنے چلا جہان میٹلڈا نے پناہ لی تہی وہان بی بی بادشاہ مرحوم کی اسکی خفیہ مددگار
تہی۔ یہہ قلعہ اسقدر مستحکم نہتا کہ اپنی محافظت کر سکے اور اغلب ہے کہ وہ مفتوح کیا جاتا اگر
بادشاہ کو یہہ خبر نہ دی جاتی کہ وہ قلعہ بادشاہ کی بی بی کا ہے اور اسکے لینے مین بے ادبی
نسبت اُسکے ظاہر ہوگی اس زمانے مین باوجود وحشت لوگون کے عالی ہمتی بہی انمین
تہی تشریح اسکی یہہ ہے کہ سٹیون نے میٹلڈا کو اجازت دی کہ تو اس قلعہ مین سے باہر آ
اُسکو بحفاظت تمام قلعہ برسٹل مین پونہچا دیا یہہ قلعہ بہی مانند قلعہ ایرنڈل کی بہت مستحکم

مستحکم تہا۔ بیان کرنا مختصر لڑائیون کا جو طرفین مین واسطے اپنے اپنے دعوے کے واقع
ہوئین موجب تضیع اوقات ہی۔ یہی بیان کرنا کافی ہی کہ لشکر میٹلڈا کے ہر روز بہرتے گئے
۔ ایک جنگ مین میٹلڈا نے فتح پاکر سٹیون کو تخت سے گرادیا اور خود تخت پر ونچسٹر
مین بہت تجمل سے جلوس فرمایا۔ میٹلڈا نے بظاہر امیرون کو حقارت سے مدارات کی اور
چونکہ انہون نے مدت دراز سے ایسی مدارات نہین سہی تہی اسلئے اس غیر استقلال
قوم نے پہر معزول بادشاہ پر رحم کرنا شروع کیا۔ ونچسٹر کے پادریون نے اس فساد کو
برپا کیا اور اُسنے جب لوگون کو سرکشی کے واسطے مضبوط پایا تب ایک گروہ اپنے دوستون
اور نوکرون کو واسطے محاصرہ کرنے لنڈن کے جہان کہ اس زمانہ مین ملکہ رہتی تہی روانہ
کیا اور واسطے سرکشی کروانے کے لنڈن میں اور وہان کے باشندون کے ہاتون سے ملکہ کو گرفتار
کروانے کے لئے تدبیرین کام مین لایا۔ میٹلڈا موقع پر اس سازش سے مطلع ہوکر ونچسٹر
کو چلی گئی اور پادری اُسکے دشمن نے وہان بہی اسکی مخفی پیروی کی اسوقت اسکے پاس
اتنے آدمی جمع ہوگئے تہے کہ اُسنے بظاہر ملکہ کو کلام سخت وسست کرنے شروع کئے اور جس
مکانین کہ وہ پہلے ملکہ کو دعا دیتا تہا اب وہان ہی اسکا محاصرہ کیا اس مکانین چند روز سے
لیکن قحط نے لوگون کو بہت دق کیا اور وہ مجبور ہوکر وہان سے بہاگی اسکے بہائی گلوسسٹر
نے اسکی پیروی کی مگر وہ اثنا راہ مین گرفتار ہوا۔ ملکہ نے اسکی عیوض مین سٹیون
کو چہوڑکر اُسے رہا کروایا۔ اسطرح پہر ایک انقلاب واقع ہوا یعنے میٹلڈا معزول ہوکر
اوکسفرڈ مین چلی گئی اور سٹیون پہر بادشاہ مقرر کیا گیا۔ لیکن اسکی جا کو ایک اور دشمن پیدا
ہوا۔ ہنری بیٹا میٹلڈا کا اسوقت مین سولہوین سال مین تہا اور اسکے چہرہ سے آثار بہادری
اور صاحب تدبیری کے عیان تہے اُسنے اپنے طرفدارون کو اپنی طرف مائل دیکہکر اپنی موروثی
سلطنت پر دعوی کیا اور چاہا کہ سٹیون کے دعوی بیجا کو باطل کرے اسلئے اُسنے

انگلستان پر حملہ کیا۔ اور وہان کے سب امیر فی الفور اُسکے طرفدار ہو گئے۔ اس حملہ کے روکنے مین سٹیون نے بہت تدبیرین لیکن کچھہ فائدہ نہوا اُسنے آخر کار مجبور ہو کر صلح چاہی۔ ان شرایط پر صلح ہوئی کہ سٹیون اپنی باقی حیات مستعار تک سلطنت کرے اور اُسکے ہی نام سے عدل ہوا کرے اور جب وہ مر جائے تو تب ہنری مالک ملک ہووے اور اُسکے بیٹے ولیم کو اسکا موروثی ملک بولون کا ملے سب امیرون نے ان شرایط صلح پر قسمین کہائین اِس امر سے تمام ملک میں خوشی ہوئی ہنری نے انگلستان کو خالی کر دیا اور سٹیون نے با من و آمان اپنے تخت گاہ کو مراجعت کی بعد اسکے ایک سال کے سٹیون نے اس دار فانی سے رحلت کی اور کین ٹربری مین دفن کیا گیا

باب ہشتم

ذکر ہنری دویم کا ۱۱۵۴ سے ۱۱۸۹ تک

بادشاہ ہنری کی حکومت سے لوگون کو آئندہ کے اچھی نظم و نسق کی امید قوی ہوئی۔ اپنا اختیار بخوبی کر کے وہ ملکی امور کی درستی مین مصروف ہوا اور وے حقوق جو اسکے آبا و اجداد کی سادہ لوحی یا نالیاقتی سے چھن گئے تھے پہر حاصل کئے۔ اسنے فوراً تمام ان در ماہے دار سپاہیونکو کہ جنہون نے ملک مین بڑی بے انتظامی کی تہی موقوف کیا۔ اور تمام گرجاؤن اور خانقاہون سے وے حقوق جو انہین سلطنتہاے سابق مین عنایت ہوئے تہے چہین لئے اسنے بہتیری شہرون کو ایسے فرمان مرحمت کئے کہ جنکے باعث انکی آزادی اور حقوق مستحکم

مستحکم ہوئے اور اُسکے سوا دوسرے بیکے مطیع اور فرمان بردار بہی ہوئے — سے فرمان انگریزون
کے ازادی کی بنیاد تہی — صورت ان جہگڑون کی جو اسباب مین بیشتر سے ہوئے تہے کہ ایا بادشاہ
امیر یا پادری رعایا پر بڑی حکومت رکہین اب ایک نئی وضع مین ہوگئی یعنے ایک جو تہا
گروہ متمول لوگون کا مقرر ہو کے ملکی انتظام مین دخل دینے لگا — اسطور سے پہلے
فیوڈل گورنمنٹ موقوف ہوئی اور تمام ولایت مین ازادی ہوگئی — چونکہ ہنری
اسوقت نہایت زبردست بادشاہ اپنے زمانہ کا تہا اور ایک تیسرا حصہ فرانس کا بہی
اپنے تحت مین رکہتا تہا تو لوگ یہہ امید کرتے تہے کہ وہ آئندہ کو بائین سلطنت
کرلیگا — مگر پردہ غیب سے کچہہ اور ہی ظہور مین آیا — نورمنڈی والون
کی فتح پانیکے وقت سے فقط طامس اے بیکٹ پہلا شخص انگریزون کی نسل مین
تہا جسنے کچہہ اقتدار حاصل کیا تہا — یہہ مشہور شخص لنڈن کے باشندیکا بیٹا تہا
— اُسنے لنڈن کے مدرسہ مین تعلیم و تربیت پائی تہی اور تہوڑی عرصہ تک پارس مین رہا
تہا اور وہان سے مراجعت کرنیکے بعد ایک فوجدار کے دفتر مین منشی گری کے عہدہ پر مقرر ہوا
تہا — اس ادنے عہدہ سے وہ رفتہ رفتہ کنسٹر بری کا کلرجی ہوا — ایسی بڑی خدمت
کے سبب وہ بادشاہ کا ہمسر ملک مین نامزد ہوا اور اپنی پہلی تلون مزاجی اور سفلگی
کو چہوڑکر بڑی پاکیزہ صورت اور نیک اطوار اختیار کیئے — وہ اسقدر مسکین رہتا
تہا کہ ویسا کوئی نہ تہا — وہ ٹاٹ پہنتا اور جب تک اسمین سپش اور جوئین نہ پڑتین
تب تلک اسے کبہی نہین بدلتا — روٹی اور پانی کے سوائے کچہہ نہ کہاتا اور اسمین بہی
بیمزہ ترکاریان ملاکر کہاتا — اسکی پیٹہہ اپنے ہاتہہ سے کوڑے مارنے سے زخمی ہوگئی
تہی اور ہر روز اپنے زانون پر تیرہ فقیرون کے پانو دہوتا — ایسے ایسے مکر و فریب سے
پادریون کے حقوق کی حمایت اور تائید کرنے لگا انکے حق اب بیشتر سے زیادہ ہوگئے تہے

مگر بادشاہ انکو کم کرنا چاہتا تہا۔ اس امر کے واسطے بادشاہ کو ایک اچہا موقع
ملا۔ چنانچہ ایک شخص نے اُن پادریوں میں سے کسی پہلے مانس کی جورو استری پر نیت
رہتا تہا لڑکی کی ہتک عزت کی تہی اور اسکے باپ کو بہی عوض کے اندیشہ سے مار ڈالا تہا
۔ اس گناہ عظیم سے لوگوں کو بڑا غصہ آیا اور بادشاہ نے حکم نافذ کیا کہ قاتل مذکور کی روبکاری
مجسٹریٹ سے ہووے۔ لیکن بکٹ نے کہا کہ یہہ مقدمہ گرجا سے علاقہ رکہتا ہی۔ غرض
بادشاہ نے اس مقدمہ کے فیصلہ کے لئے ایک کونسل عام امیروں اور پادریوں کی کلیرنڈن
مین طلب کی اور انہیں یہہ مقدمہ سپرد کرکے انکی منظوری چاہی۔ ایسا معلوم ہوتا ہی
کہ یہہ کونسل اس زمانہ مین زیادہ تر واسطے تائید احکام بادشاہ کے طلب ہوئی تہی نہ واسطے
جاری کرنے ایسے قوانین کے کہ جن پر زمانہ آئندہ کے لوگ عمل کرین۔ آخرش ایک
کتاب قوانین کی تیار ہوئی اور اسپر اپنی منظوری سے دستخط کرکر اسکا نام کنسٹی
ٹیوشن کلیرنڈن رکہا۔ ان قوانین سے نے احکام جاری ہوئے کہ جو کوئی پادری کسی گناہ
کا ملزم ہووے تو چاہئے کہ اسکی روبکاری عدالت مین ہوا کرے اور اگر کوئی دنیا دار
مین سے تقصیروار ہو تو بہی پادریوں کی کچہری مین اسکی روبکاری نکی جاوے الا جبکہ گواہ عزت
دار قوانین کے موافق ہووے۔ ان قوانین اور اوروں پر بہی جو بہ نسبت انکے کم رتبے
اور تعداد مین سولہ تہے تمام پادریوں نے دستخط کردئے اور بکٹ نے بہی جو پہلے ناراض
تہا آخر کو اپنا نام اسمین مندرج کیا۔ لیکن اسکندر نے جو اسوقت مین پوپ تہا انکو نہایت
غلط مذموم کہہ کر منسوخ اور رد کیا۔ اس بات سے بادشاہ اور بکٹ مین نزاع
پیدا ہوا بلکہ پوپ کی طرف ہوکر اور اپنے پادریانہ پوشاک پہن ایک صلیب اپنے ہاتہ مین لیکے
بڑی مردانگی کے ساتہ جو اسی کو مخصوص تہی بادشاہ کے محل مین داخل ہوا اور صلیب کو
حمایت کے علم کی مانند ہات مین لئے بیٹہ گیا۔ اور پہرہ گاروں کی طرح وہان اپنے

لیے تئین پوپ کی پناہ مین رکہا اورجب بادشاہ نے اسے سلطنت مین سے جانیکا انکار
کیا تو وہ بہیس بدل کر مخفی کسی وسیلہ سے فرانس مین چلا گیا اس جاے اسکی دلاوری اور
متبرک صورت سے بخوبی اسکا استقبال ہوا — الغرض پوپ اور وہ
بادشاہ کو بڑا کہنے میں اور اسکی حکومت کے بگاڑنے مین غافل نتھے بکٹ نے اپنے تئین مسیح
سے تشبیہ دی جسکو دنیا پرستون نے دار پر کہنچا تہا اور کہا کہ تکلیف بہی نا محلوکو یا مسیح کو دوبارہ
دار پر کہنچنا ہی اسلیے کہ اب متعلقین گرجا پر بہت تشدد ہو رہا ہی — اسلیے اسنے اسواسطے لعنت ملامت
کرنی شروع کی دربادشاہ کے اُن مشیرون کو نام بنام کہ جنہون نے اسکے گرجا کی آمدنی
بند کردی تہی اور کنسٹی ٹیوشن مذکور کی متابعت قبول کی تہی گرجا کے اہلن اور مذہب سے خارج
کر دیا — انکے ملاپ کے واسطے اکثر گفت وشنود ہوتی تہی مگر انکے آپس کے رشک اور حسد کے سبب ہر ایک
انمین سے اس ملاپ کے کرنے مین فواید حاصل کرنا چاہتا تہا اسی سبب سے گفت وگو ملاپ کے
باب مین بڑی مدت تلک ہوتی رہی — اخر الامر طرفین سے ملاپ کے لیے
راضی ہوے لیکن بروقت بکٹ کے انگلنڈ مین انیکے اسکی گستاخی اور بہی زیادہ ہو گئی
— چونکہ بادشاہ نے اسکی تقصیر معاف کردی تہی اسیلیے اسے لازم تہا کہ چپ چاپ اپنی
خانقاہ کو چلا جاتا برخلاف اسکے وہ بڑی دہوم دہام سے پوپ کی مانند کینٹ مین گیا —
جب سوتہ وارک مین پہنچا تو پادری اور رعایا اور چہوٹے بڑے اس سے ملنے آئے
اور اسکے کامیاب ہوکر داخل ہونیکی تعریف وثنا کرنے لگے — لوگون کی طرف اوسکا
یقین کرکے وہ اپنے دشمنون کو سخت وسست کہنے لگا — پہلے یارک کے بڑے پادری کو
کہ جسنے بادشاہ کی غیر حاضری مین اسکے بڑے بیٹے کو تاجدار کیا تہا اسکے عہدہ سے
معطل کیا — لنڈن و سیلسبری کے اماموں کو بہی رسم مذاہب سے خارج کر دیا —
ایک شخص نے اسکے برخلاف کچھ کہا تہا اسے بہی نکالدیا اور ایک آدمی کو اسلیے

دور کیا کہ اسنے اسکے ایک گھوڑے کی دم کاٹ ڈالی تھی ــــ

جسوقت بادشاہ ہنری نورمنڈی مین تھا تب یہہ پادری تمام سلطنت مین بڑی خوشیان حاصل کر رہا تھا آخر بادشاہ نے اسکی گستاخی کی خبر پائی تو بہت خفہ ہوا ــ جب بہت سے پادری نکالے ہوئے اُس پاس پہنچے تو اُسکا غصہ اور بھی بھڑکا اور اسنے بہت بُرا بھلا کہنا شروع کیا اسلئے کہ اسنے ایسے ادنے عہدہ سے سرفراز کیا تھا وہ اب اُسکی جان کو ایذا دینے والا ہو گیا تھا اور گورمنٹ کو خلل دینے لگا تھا ــ یارک کے بڑے پادری نے بادشاہ سے کہا کہ جبتک وہ جیتا رہیگا تب تک بادشاہ کو کسیطرح ارام نہوگا بادشاہ نے چلاکر کہا کہ میرا کوئی دوست نہین ہی اگر میرا کوئی مددگار ہوتا تو مین اس نا احسانمند مکار سے اسقدر تکلیف اور رنج نہ اُٹھاتا ــ اسبات مین اسکے چار ہمراہی اپنے بادشاہ کی دلی خواہش کے راضی کرنیکو مستعد ہوئے اور ایک جا مین تھوڑے سے مددگار ون سے شامل ہو کر جلدی کینٹربری کیطرف روانہ ہوئے ــ غرض بکیٹ کے گھر مین گھسکر اسے اسکی گستاخی اور بے ادبی کے لئے لعنت ملامت کرنے لگے ــ اس گفت و گو مین بکیٹ کی نماز کا وقت ایا وہ نماز پڑھنے کو اکیلا گیا یے لوگ بھی اسکے پیچھے ہی گئے ــ جسوقت وہ قربانگاہ مین اس خیال سے پونہچا کہ شہادت کی شان حاصل کرے تو یکایک وے اسپر گرے اور اسقدر مارا کہ اسکا سر توڑ ڈالا وہ سینٹ بنیڈکٹ کی قربانگاہ کے آگے مر کر گر پڑا ــ اسکے مارے جانیکی خبر سنکر بادشاہ کو نہایت تشویش ہوئی ــ وہ یہہ جانتا تھا کہ آخرکار اسکا قتل میرے ذمہ لگایا جائیگا اسنے اسلیئے ائرلینڈ پر فوج کشی کرنی چاہی تا کہ لوگون کا خیال اُسطرف سے ہٹ جائے جسطرحکی حالت مین انگریز سیکسن والون کی پہلی یورش اور تاخت کے بعد تھے اسوقت ائرلینڈ والے بھی ویسی ہی حالتمین تھے ــ انہون نے ایک

انہون نے ایک مدت پیشتر سے عیسائی مذہب اختیار کیا تہا اور تین یا چیا ر برس پیچہے
بعد بہت سا علم جو اُس زمانہ مین مروج تہا حاصل کیا تہا — چونکہ غیر ملک کے لوگ انپر حملہ
نکرتے تہے اور شاید اسقدر غریب بہی تہے کہ کوئی انکو مطیع کرنا نچاہتا تہا تو امن چین
سے اپنی زندگی خدا پرستی مین صرف کرتے تہے اور علم و ہنر جو اسوقت مین درکار تہا
اسکی ترقی مین کوشش کرتے — انکے علوم و فنون خدا پرستی اور انکی خوشنویسی
کی اسقدر نشانیان اجتک موجود ہین کہ انہین ہرگز جاے شک نہین ہی مگر تہوڑے سے
عرصہ بعد انمین یہہ باتین نہ رہین اور انکی نالایق اولاد اسی عرصہ مین جسکا ہم ذکر
کرتے ہین بڑی جہالت مین گرفتار ہوئی — جس ایام مین کہ ہنری نے
آیرلینڈ پر فوج کشی کرنیکا قصد کیا تہا تب پانچ صوبے یعنے لنسٹر مہیتہ منسٹر السٹر
اور کیناٹ مین منقسم تہی اور ہر ایک مین جُدے جدے بادشاہ تہے — جب کبہی کوئی
لڑائی یا مہم درپیش ہوتی تو ایک بادشاہ انہین سے تمام صوبون کا سرگروہ ہو کے
اس لڑائی کا انصرام کرتا اور جس طور کہ سیکسن والون کے بادشاہ انگلنڈ مین حکمرانی
سابق مین کرتے تہے اسیقدر وہ بہی حکومت کرتا — اسوقت روڈیرک اوکونر کیناٹ
کا بادشاہ اس خدمت پر سرفراز تہا اور ڈرمٹ موروگ لنسٹر کا بادشاہ تہا —
یہہ نالایق اور ظالم شاہ نے زبردستی میتہہ کے بادشاہ کی بیٹی کو پکڑ کر لیگیا اسکے
باپنے کیناٹ کے بادشاہ سے مدد پاکر اُسے تاراج کرکی سلطنت کو لوٹ کے
اُسے وہان سے نکالدیا — اس مظلوم شاہ نے لاچار ہوکر ہنری پاس جو اس
وقت مین گنی ایکانین تہا رجوع کی اور اقرار کیا کہ اگر مین اپنی سلطنت کو اسکی
اعانت سے پہر حاصل کرون تو انگلنڈ کے بادشاہ کی تابعیت قبول کرونگا —
ہنری نے اسکی بات کو قبول کیا اور چونکہ وہ زیادہ ضروری کامون کے سبب

خود ہی سکتا تہا اسلیئے اسے فقط اس مضمون کی فرمان عنایت کیا کہ میری رعیت اسکی
مدد کرسکے اسے سلطنت مین پہر موثر کرے ۔۔۔ ڈرمٹ اس فرمان پر اعتماد کرکے
برسٹل کو گیا جہان تہوڑے سی مشکل کے بعد رچ ارڈ دستر ونگبو پمبروگ کے سردار سے
عہد مدد کا کروایا اس سردار مذکور نے اس سے یہہ اقرار کیا کہ اگر وہ اپنی بیٹی ایوا
سے میری شادی کردے اور اپنی ولایت کا وارث کرے تو مین اسے اسکی سلطنت
مین کمک کرکے پہر بحال کردونگا ۔۔۔ غرض مدد کی طرف سے خاطر جمع ہوکے ڈرمٹ
خفیہ ایرلینڈ کو گیا اور جاری پہر فرانس کی خانقاہ مین جو اسنے بنوائی تہی چہپا رہا ۔۔
موسم بہار میں رابرٹ فٹس سٹیون جو ایک نہایت زبردست سرہنگ تہا اپنا
قرار پورا کرکے ایک تیس سرہنگ ساتہہ بڑے سردار اور تین سو تیر انداز لیکر آیا
۔۔ چند روز بعد سب ارمیا بیندر کا سٹ سے جو اسوقت مین ورس سرہنگ اور
ساٹہہ تیر انداز لایا تہا شامل ہوئے اس چہوٹی سی جمعیت کے ساتہہ انہون نے شہر
وکسفورڈ کا محاصرہ کیا حالانکہ وہ قول و قرار کے بموجب انہون کا مال تہا ۔۔۔ اس شہر
کے فتح ہوتے انہون نے اپنے لشکر میں ایکسے پچاس آدمی اور زیادہ کرکے مارس
فٹس جرالڈ کو اسکا حاکم بنایا یہہ فوج اسقدر جمع ہوئی کہ تمام باشندے اسے دیکہکر
ڈر گئے ۔۔ روڈیرک اس جزیرہ کے بادشاہ نے انکا مقابلہ کیا مگر شکست پائی
بعد ازان اوسوری کے بادشاہ نے لاچار ہوکے اطاعت کی اور آئندہ کے
لئے یرغمال دی ۔۔۔ ڈرمٹ اپنی موروثی سلطنت مین پہر مقرر ہوکے اپنی
حکومت کو بڑہانے لگا اور ایرلینڈ کو بالکل اپنے تصرف مین لانا چاہا ۔۔ اس خیال سے
اسنے سٹرونگبو کے بلانے مین بڑی کوشش کی مگر بادشاہ ہنری نے اسے وہان
نہ بہیجا ۔۔۔ ڈرمٹ نے اسکی بلند نظری اور طمع بڑہانے کے واسطے یہہ لکہا کہ اسسر

اس فتح سے بہت نقصان اور فوائد حاصل ہو نگے ـــ اور باشندون کی کم ہمتی اور
یقین فتح پر بڑا مبالغہ کیا ـــ آخرش سٹرونگبو نے پہلے اپنے ہمراہیون مین سے
ریمنڈ کو دس سرہنگ اور ستر تیر اندازون کے ساتھ روانہ کیا اور تھوڑے عرصہ بعد
اپنے واسطے بادشاہ سے اجازت پا کے دو سو سوار اور ایک ہزار تیر انداز لیکر آیا ـــ
جب یہ تمام انگریزی فوج متفق ہوئی تو کوئی اسکا مقابلہ نکر سکا حالانکہ تمام لشکر
ایک ہزار آدمی سے زیادہ نتھا مگر باشندے وہانکے اسقدر جاہل اور وحشی تھے
کہ انہون نے ہر ایک جگہ شکست پائی ـــ شہر واٹرفورڈ کا جلدی تین آیا اور
دارلخلافت ڈبلن کو بھی حملہ کرکے لے لیا اور تھوڑے روز بعد مسٹر ونگبو ـــ
ایوا سے اپنے اقرار کی بموجب شادی کرکے ڈرمٹ کے مرنے بعد لنسٹر مین مالک ہوا
جسوقت وہ ولایت بالکل فتح ہوگئی اور انگریزی فوج کا کوی مقابلہ نکر سکا تب بادشاہ
ہنری نے اُن فوائد اور عزت مین شریک ہونیکا ارادہ کیا جو اسکی فوج نے وہان
حاصل کئے تھے ـــ اسلئے تھوڑے روز بعد پانسو سرہنگ اور تھوڑے سپاہی
لیکر اسے فتح کرنیکو تو نہین بلکہ اسے اپنے تصرف مین کرنے کے لئے ایرلنڈ مین وارد
ہوا ـــ غرض تھوڑی سی کوشش کے بعد جسمین نہ تو روپیہ بہت خرچ ہوا اور نکچھ آدمی
مارے گئے وہ خوبصورت جزیرہ انگریزی گورنمنٹ کے علاقہ مین آیا اور اسوقت سے
آجتک گورنمنٹ مذکور کے تحت و تصرف مین ہی ـــ اس ولایت کی فتح
سے خوشی تو بہت ہوئی مگر ہنری نے اپنی باقی زندگی مین خانگی امور کیطرف سے
بڑا رنج اور تکلیف اُٹھائی ـــ اس بادشاہ کی بُرائیون اور عیبون مین سے ایک
بڑی بُرائی یہہ تھی کہ اسنے اپنی بلند نظری کے سبب ملکہ ایلینور سے شادی کی تھی جسکو
اسکے پہلے خاوند نے اسکی زناکاری کے باعث طلاق دیدیا تھا اسی جہت سے ...

اسکو ناپسند کرتا تہا اور جو عیش و آرام کہ اس سے نہ پاتا تہا تو دوسری بی بی کی تلاش
مین رہتا — اسکی بیگمون مین روزمینڈ جو فیئر روزمینڈ کے نام سے مشہور تہی نہایت
خوبصورت تہی — ملکہ اسقدر حسین اور وضعدار تہی کہ انگلستان مین اب تک ایسی خوبصورت
عورت کبھی نہین ہوئی ہنری اسکو مدت سے بدل چاہتا تہا بادشاہ نے اسے اپنی
بیگم سے چہپا کر اوڈسٹوک پارک کی بہول بہولیان مین رکہا تہا اسلئے کہ وہ اسپر
بہت رشک کرتی تہی باوجود اسکے کہ وہ خود پیشتر نہایت بدکار اور اوباش تہی مگر
آپ اپنے شوہر کی عیاشی کا بہت سا رشک رکہتی تہی — القصہ ملکہ ایلینور کو انکی مخفی
آمد و رفت سے اطلاع ہو گئی وہ ایک ریشم کی ڈوری سے اُس بہول بہولیان مین راہ
کا نشان کرتی ہوئی گئی اور روزمینڈ موصوفہ کی چہاتی پر ایک خنجر لیکر چڑہ بیٹہی اور اسے
زہر ہلاہل پلایا — یہہ قصہ خدا جانے صحیح ہے یا غلط مگر تحقیق یہہ ہے کہ اس مغرور عورت
نے پہلے درمیان بادشاہ اور اسکی اولاد کے تخم جہگڑے اور دشمنی کے بوئے —

بادشاہ کے بڑے بیٹے ہنری کو یہہ سکہلایا تہا کہ باوجود تاج پہنکر مملکت مین شریک
ہونے سے اسکو ملکی بندوبست مین کچہہ اختیار نہ تہا — اسکے بہائی جیوفری اور رچ
آرڈ بہی جنکو ملکہ مذکور نے اُن ملکون کے واسطے جو انکے نامزد ہوئے تہے سمجہا کر برانگیختہ کیا نہایت
ناراض ہوئے — ملکہ نے بہی فرانس مین جہان اسکے لڑکے تہے بہاگ جانیکا ارادہ کیا تہا
مگر بادشاہ کے حکم سے گرفتار کرکے مقید کیا — غرض ایسے ایسے امورون سے ہنری کی تمام خوشی
آئندہ کی جاتی رہی اسکے بیٹون نے باوصف نابالغ ہونیکے اپنے باپ کی سلطنت مین قابض
ہونا چاہا اسکی بیگم نے ان ناسعادتمندون کو تقویت دی تہی اور بہیرسے حاکم فرنگستان
کے انہین مدد دینے سے شرمندہ تو نہوتے تہے بلکہ انکے دعوون کی حمایت کرتے تہے —
چونکہ ہنری جانتا تہا کہ ڈر توہم دینی کا لوگونکے دل پر بہت ہوتا ہے اور شاید اسبات سے

سے بہی اندیشہ مند تہا کہ یہہ رنج و الم خدا کی نامہربانی سے مجہہ پر واقع ہوئے ہین تو کینٹربری کے سنٹ طامس کے مندر مین جو اس لقب سے بکٹ کو لوگون نے ولی گردان کر اسکے نام مقرر کیا تہا ریاضیت اور توبہ و استغفار کرنیکا قصد کیا — جب وہ مندر مذکور کے سامہنے آیا تو گہوڑے پر سے اتر کے برہنہ پا اسشہر کی طرف چلا اور مندر کے آگے سجدہ کیا — دوسرے روز وہان سے مغفرت پاکر لنڈن کی طرف روانہ ہوا تہا کہ خبر آئی کہ جسروز بادشاہ نے اپنے گناہ سے مغفرت پائی تہی اسی روز سکوٹلینڈ والون پر ایک فتح عظیم حاصل کی گئی تہی — اسوقت سے اسکے امور بہتر ہونے لگے امیر جو اس سے برگشتہ ہو گئے تہے پہر مطیع ہو گئے اور انگلینڈ مین تہوڑے ہی دنون بعد پہر امن و چین ہو گیا — اسکے بیٹے ہنری نے ایک بڑی فوج کے ساتہ جہاز پر سوار ہو جانا چاہا تہا کہ خانگی فتنہ و فساد کو دبا سکے ہوا یا تمام خیالات مہم کے چہوڑ دئے اور تہوڑے عرصہ بعد بخار سے چہبیسمین [۲۶] برس کی عمر مین نادم اور پشیمان اپنے والد کی طرف سے مارٹل مکانمین مرگیا — رچرڈ اب اسکی جانشین ولیعہد ہوا اور فورًا وہی بلند نظری کہ جس سے اسکا بہائی گمراہ ہو گیا تہا ظاہر کی جہاد اکبر کا تب پہر چرچا ہونے لگا رچرڈ فرانس کے بادشاہ کے ساتہ جلد ساز مین داخل ہوا تا کہ اسکا باپ ہنری اسکی فتح مین شریک نہووے اور فرانس کے بادشاہ نے اس سے ان خواہشون کا اقرار کیا تہا جنکے حاصل کرنیکا وہ نہایت مشتاق تہا — ہنری نے یہہ معلوم کر کے لاچار تمام امیدین جہاد پر جانیکی چہوڑ دین اور فرانس کے بادشاہ اور اپنے بڑے بیٹے سے لڑنیکو مستعد ہوا — آخرش انمین ایک صلح ہو گئی جس صلح سے اسنے مجبور ہو کے بہت سے ایسے اقرار کئے کہ جن سے اسکے دل پر بڑا رنج گذرا اور جب اسنے ایک فہرست امیرون وغیرہ کی جنکو معاف کرنیکی شرط تہی طلب کی اور اسمین نام اپنے قرۃ العین بیٹے جان کا بہی مندرج پایا تب اسکو اسقدر غم و الم ہوا کہ بیان سے

باہر ہی — بادشاہ مدت سے بہت ناتوان ہوگیا تھا اور اُس ناتوانی پر شاکی نہ تھا اگرچہ اسکے
لڑکے اُس سے منحرف اور سینہ زور ہوگئے تھے تب بھی اسسے بہت رنج نہ رکھتا تھا مگر جب اس عزیز
لڑکے کو جسکو ہمیشہ بہت پیار کرتا تھا اُن لوگون مین جو اُسنے سرکش ہوگئے تھے پایا تو بہت
خفا ہوا — وہ اب بہت مایوس ہوا کے اپنی پیدایش کے روز کو کوسنے لگا اور اپنے
لڑکون کو تنگ ہوکر ایسی بد دعا دی کہ باوجود بہت سے فہمایش اور التجا کے بھی اُسنے
انکے حق مین دعاء خیر نکی — جتنا وہ انسے پیار و محبت رکھتا تھا اتنا ہی اُسکے عیوض
مین رنج والم اُٹھایا اور اب کوی صورت ارام اور تسلی کی نہ پاکر نہایت مغموم ہوگیا —
اس شکستہ دلی اور تکالیف سے تپ دق مین مبتلا ہوا جس سے اسکی زندگی اور تمام
کمبختیان آخر ہوئین وہ سیسن کے قلعہ مین سامر کے متصل اٹھاون ۵۸ برس کی عمر مین اس
سرائے فانی سے رخصت ہوا اسنے پینتیس ۳۵ برس سلطنت کی اس عرصہ مین اسکی
تدابیر اور امور دانشمندی سے یہہ بات عیان ہوگی کہ وہ بڑا مدبر اور شارع اور
شجاع تھا

باب نہم ۹

ذکر رچرڈ اول کا جسکا لقب کیسر ڈلیون تھا یعنی شیر دل

ابتدائے سنہ ۱۱۸۰ سے سنہ ۱۱۹۹ تک

رچرڈ بروقت تخت نشینی کے جہاد پر جانیکا نہایت مشتاق تھا اسیسے سلطنت کے واسطے
ایک بڑا سامان جمع کیا اور مملکت سکوٹلینڈ کی حکومت متابعت کو جو سلطنت سابق مین حاصل
کی گئی تھی بعوض تھوڑے سے روپیے کے چھوڑ دی اور بیت المقدس کی طرف روانہ ہوا
جہان کہ فرانس کے بادشاہ سے کئی بار پیام بھیجکر اسکو بلایا تھا اور وہ آپ بھی اسمیں ملا

اسی مہم پر جانے کے لئے تیار تھا۔ پہلی جائے لام کی انگلستان اور فرانس کی دونو فوجون کے میدان ویزیلے کا جو برگنڈی کے کنارون پر ہی مقرر ہوئی جبکہ رچ ارڈ اور فیلپ وہان وارد ہوئے تب انہون نے دریافت کیا کہ دونو فوج ایک لاکھ جنگی اور بہادر آدمیون کے قریب ہین — دونو بادشاہون نے ایک دوسرے کی مدد کرنیکا آپسمین عہد و پیمان کیا اور چاہا کہ اپنی فوجون کو سمندر کی راہ سے بیت المقدس کو لیجاوین مگر موسم کی سختی سے اُنہون نے مسینا مین جو تخت گاہ سسلی کی ہی مقام کیا جہان وے تمام جاڑے بہر رہے — رچ ارڈ نے شہر مذکور کے باہر مقام کیا اور ایک قلعہ پر جو بندرگاہ کے نزدیک تہا قابض ہوا — فیلپ نے اپنے لشکر سمیت شہر مین مقام کیا اور بادشاہ سسلی کے پاس باخلاص رہا — درمیان رچارڈ اور فیلپ کے بہت سی بدگمانیان اور ملاپ کی باتین واقع ہوئین ایسا یقین تہا کہ شاہ سسلی موجب اُن بدگمانیون کا ہوا تہا — آخرالامر تمام آپکے نفاق اور فساد کا تصفیہ کرکر دونو بیت المقدس کو روانہ ہوئے بادشاہ فرانس کا شاہ انگلستان سے پہلے وہان داخل ہوا — بروقت داخل ہونے فوج انگریزی کے بیت المقدس مین دونو بادشاہ آپس کی عداوت وحسد فراموش خاطر کرکے مشغول کام کرنے لگے — لیکن چند روز بعد فیلپ کسی بیماری کے سبب دس ہزار آدمی اپنے لشکر مین سے زیر حکم ڈیوک برگنڈی کے رچ ارڈ کو دیکر فرانس کی طرف پہر گیا — رچ ارڈ نے اس زمانہ مین فتح پر فتح حاصل کین — مجاہدین نصارا جو اسکے محکوم تہے ایسکلسن کی تسخیر کا جو ایک شہر مشہور ہے ارادہ کیا تاکہ ایک آسان راہ حملہ کی اورشلیم پر حاصل ہو — صلاح الدین نے جو نہایت شجاع تمام بادشاہان سارسینس یعنی شرقین کا تہا چاہا کہ انکو روکے وہ ایک فوج تین لاکہہ آدمی کی لیکر اوپر راہ کے مستعد کہڑا رہا — اور یہی تمنا بادشاہ رچرڈ کی تہی اور البتہ یہہ دشمن بہی اسکی بلند نظری سے

لایق تہا — مجاہدین انگریزی فتحیاب ہووے — جسوقت رچارڈ کی داہین بائین
فوج نے شکست پائی وہ خود درمیان کی فوجکو مقابلہ پر لیگیا اور فتح حاصل کی —
صلاح الدین کی فوج سراسیمہ ہوکر بہاگ گئی اور اسکے آدمی چالیس ہزار سے زیادہ میدان
کارزار مین کام آئے — ایسکے ان کی رعایا نے اور اور شہرون کی رعایا نے بہی بعد فتح
بعد اطاعت قبول کی اخرالامر رچارڈ صاحب اورشلیم کے پہنچا لیکن اسوقت اپنے بعد موجودات لینے
اپنے لشکر کے اور دیکہنے بہال سامان جنگ کے جو شہر مذکور کے حصار کے لئے ضرور تہا دریافت
کیا کہ میری فوج بسبب قحط اور ماندگی راہ اور بسبب فتح کے کمزوری اور لایق کار کے نہین
رہی اسلئے یہہ ضرورت پڑی کہ صلاح الدین سے ایک معاہدہ صلح کا کیا جائے غرض عہد صلح
کا تین سال کے لئے ہوا جسمین یہہ شرط ٹہری کہ جو شہر مسلمین کی مدد گاہ ہین فرنگیون کے
اختیار مین رہوین اور تمام عیسائی حج بیت المقدس کا با امن و امان کیا کرین اسطرح یہہ مہم کہ
جسمین شان زیادہ اور فائدہ کم حاصل ہوا اسطرح پر تمام کرکر رچارڈ نے اپنے ملک کیطرف
ارادہ پہر جانیکا کیا اسکو جرمنی کی راہ سے حاجی کے لباس مین جانا پڑا جہان لیوپولڈ آسٹریا
کے ڈیوک نے اسکو گرفتار کر کر پابجولان کیا — فوراً یہہ سنکر تاجدار جرمنی نے اسکو کہا
کہ رچارڈ کو میرے حوالہ کر اور ڈیوک مذکور نے اپنے رتم ... کی عنایت کریگا بہت
اسی خدمت کے اقرار کیا — اسطرح بادشاہ انگلستان کا جسنے ایک مدت تک دنیا
اپنی شجاعت کی شہرت سے بہر دیا تہا اس بے عزتی کے ساتہہ ان شخصون سے مقید اور پابجولان
ہوا جنہون نے اسکی بدبختی کے باعث کچھ فائدہ حاصل کرنا چاہا تہا — ایک مدت
اسیطرح پر گذر گئی اور اہالی انگلستان کو بالکل خبر نہوئی کہ انکے پیارے اور
عزیز بادشاہ کو کیا ہوا اور کہان گیا — اسوقت درمیان لوگون مختلف ولایتون
فرانس کے ایک غریب گویے نے رچارڈ کی گرفتاری کا مکان دریافت کیا یہہ شخص اپنا

اپنی ستار کو بجاتا ہوا اُس قلعہ سے گذرا جہان رچ ارڈ مقید تہا اسنے ایک راگ
جسکا اس بادشاہ کو بہت شوق تہا بجایا بادشاہ نے بہی وہی اواز راگ کی قلعہ کے اندر سے
بجائی اسطور سے اُسکے قیدخانہ کی جگہ معلوم ہوئی — اخرش انگلستان
کی رعایا جرمن کے شاہنشاہ کو شرایط معاملہ کی اپنے بادشاہ کی رہائی کیواسطے پیش کین
شاہنشاہ مذکور نے دریافت کیا کہ مین اب انگلستان کے بادشاہ کو زیادہ مقید نہین
رکہہ سکتا ہون — اسلئے ایک فدیہ جو تین لاکہہ پوند کی قریب تہا بادشاہ کی رہائی
کے قرار پایا پر وقت ادا ہونے اس زر خطیر کے شاہ رچ ارڈ پہر اپنی مشتاق رعیت پاس
پہنچا — جسوقت کہ رعایا نے اپنے بادشاہ کو ایسی مہمون اور تکلیفات کے
بعد دیکہا تو ایسی خوشی انہون نے کی کہ کبہی نہوئی تہی — بادشاہ بڑی دہوم دہام
سے لنڈن مین داخل ہوا اور شہر والون نے اسقدر اپنی دولت کا سامان دکہلایا
کہ سرداران جرمنی جو بادشاہ کے ساتہہ آئے تہے یہہ بات کہتے تہے کہ اگر ہمارے شاہنشاہ
کو یہہ معلوم ہوتا کہ انگریز ایسے دولتمند ہین تو وہ بادشاہ رچ ارڈ کو اس آسانی کے
ساتہہ ہرگز نچہوڑتا — رچ ارڈ نے از سر نو ضلع ونچسٹر مین تاج شاہی پہنا — اور ایک
کونسل ضلع نوٹنگہم مین طلب کر کر اپنے بہائی جان کا مال و متاع سب قرق کیا اسواسطے
کہ اسنے فرانس کے بادشاہ کیطرف جاکر رچ ارڈ کا مقید رہنا مدت کے لئے چاہا تہا —
مگر رچ ارڈ نے چند روز بعد اُسکو معاف کیا اور کہا کہ مین دیا کرتا ہون کہ جیسا جلد ہمارا
تمہارا قصور معاف کرنیکو بہول جائیگا اسیقدر مجہے بہی اسکی خطا فراموش ہوجاویگی
— بادشاہ رچ ارڈ کی موت عجب واردات سے واقع ہوئی ایک محکوم
شاہی ہینا سے کچہہ خزانہ ملک فرانس مین ایک میدان کے کہودنے سے پایا تہا اور ایک
حصہ اسمین کا بادشاہ پاس اس نظر سے بہیجا تہا کہ باقی میرے پاس رہیگا — رچ ارڈ نے

اپنی حکومت کے باعث یہہ تصور کیا کہ مین تمام خزانہ کا حق رکھتا ہون اس شخص سے کہا کہ وہ خزانہ میرے
پاس روانہ کرا سنے اس بات کو انکار کیا بادشاہ نے قلعہ سانس پر جہان کہ اسکو یہہ
گمان تہا کہ تمام خزانہ اُس جائین ہی حملہ کیا ـــ حصار کے چو تہے روز بادشاہ سوار
ہو کر اس ارادہ پر پہرتا تہا کہ کسطرف سے تاخت او رحلہ اسپر بخوبی ہو سکیگا ایک تیرانداز
مرٹریم ڈی گورڈون نام نے قلعہ مین سے تاک کر ایک تیر اسکے شانہ پر مارا اگرچہ زخم کاری
نہ تہا مگر ایک نادان جراح نے تیر گوشت مین سے اسطرح نکالا کہ زخم سڑ گیا اور علامات
مرگ کی نمودار ہوئین ـــ جب ریچ ارڈ نے دریافت کیا کہ موت میری نزدیک ہی تب اسنے
ایک وصیت نامہ لکہہ کرا دیا تمام خزانہ اور سلطنت اپنے بہائی جان کو مرحمت کیا اور چہارم
اپنے خزانہ کی اپنے نوکرونین تقسیم کی اور اسنے یہہ بہی حکم دیا کہ اُس تیرانداز کو جسنے مجکو
مارا ہی میرے روبرو لاوین جب وہ حاضر ہوا اس سے بادشاہ نے پوچہا کہ مینے تیرے تئین
کیا تکلیف دی تہی جو تونے میرے تئین مارا ـــ تیرانداز مذکور نے دلیرانہ جواب
دیا کہ اے بادشاہ تونے اپنے ہاتہہ سے میرے باپ اور میرے دو بہائیون کو گردن مارا اور تو
میرے پہانسی دینے کا ارادہ رکہتا تہا ـــ اب مین تیرے اختیار مین ہون اب اگر
مجکو ایذا پہنچانے سے تیری تسکین ہو تو اس رنج اور ایذا کو مین بخوشی سہو نگا کیونکہ
اب میری خاطر جمع ہوئی کہ مینے دنیا کو ظالم سے آزاد کیا ہی ـــ ریچ ارڈ اس جواب سے
نہایت متعجب ہوا اور حکم دیا کہ اس جوانمرد سپاہی کو ایک سو شلنگ دیکر چہوڑ دین لیکن جب
مارکیڈ ہی نے بہت بے رحمی سے اس سپاہی کا چمڑا اُتروا کر پہانسی دی ریچ ارڈ دس برس کی
فرمانروائی کے بعد بیالیس برس کی عمر مین ایک غیر نکاحی بیٹا جو بعد ازان فیلپ کہلایا گیا
چہوڑ کر اس جہان سے رخصت ہوا

باب دہم

بیان جان بادشاہ انگلستان کا

سنہ ۱۱۹۹ سے ۱۲۱۶ تک

جو وقت جان تخت نشین ہوا تب وہ فرانس کے اُن اضلاع کی محافظت کے واسطے روانہ
ہوا جو اس سے مخالف ہوکر اسکے بھتیجے آرتھر سے جو حقیقی وارث تاج شاہی کا تھا مل گئے
تھے بادشاہ جان کی رعیت اسکی سختی اور ظلم کو نہایت ناپسند کرتی تھی اور چونکہ اسنے
شہزادہ آرتھر کو قید خانہ مین اپنے ہاتھہ سے مار ڈالا تھا اس جہت سے وہ اور بھی
لوگوں کی انکھون مین حقیر اور ذلیل ہوگیا تھا — اگرچہ رعایا اسکے خصایل سے ڈرتی مگر اسکے
اقتدار کو حقیر نہین تصور کرسکتی تھی لیکن اس بادشاہ کی ایسی بدقسمتی تھی کہ اسنے کم عقلی سے
اپنے لوگون کو اپنا دشمن جانی بنایا جنکو آپسمین دشمن ایک دوسرےکا کروانا چاہیے تھا
— بادشاہ کی حکومت سے پادری چند روز تلک ازاد رہی اور انکا منتخب یا مقرر ہونا اکثر
سردار پادری کے حکم سے ہوا کرتا تھا وے اسکی فقط اطاعت کرتے تھے — کسی ارچ
بشپ یعنے پادری اعلےٰ کا تھوڑی مدت سے مقرر ہونا درمیان سفر گن پادریوں اور
راہبان عارفون کے جھگڑے کے ساتھہ ہوتا رہا باوجود اسکے کہ یے دونو فریق واسطے
اثبات اپنے حقوق کے دست آویزین رکھتے تھے — بادشاہ نے پادریوں کینٹربری اور
دوسرے دار اپنے مصاحبوں میں سے عارفون کو انکی عبادتگاہ سے خارج کردینے کے
واسطے روانہ کئے اور انکی امدنی قرق کرلی — پوپ یعنے سردار پادری اس تفرقہ سے
بہت خوش ہوا اور بجا معین کرنیکے کسی شخص کو ان دونو فریق کے آدمیون مین سے اُسنے
سٹیوں لینگٹن کو پادری اعلےٰ کینٹربری کا مقرر کیا — بادشاہ نے اس شخص کے مقرر
کرنے مین انکار کیا اسلیے پوپ کے حکم سے ملک کے کاروبار مین مزاحمت ہوئی — یہہ اختیار

باب دہم

مخالفت کا جو پوپ کو حاصل تہا موجب خوف عظیم کا شخصوں کے دلمین ہوا خصوصاً اُن
لوگونکے جو توہم دینی مین گرفتار تہے — اس حکم کے باعث نماز و روزہ اور تمام اور رسوم
مذاہب سوا بپتزم یعنے عیسائی بنانے کے بند ہوگئے — دروازے گرجاون کے بند کر دئے
اور بت ولیون کی زمین پر ڈال دیئے مردون کو مذہب عیسائی کی رسم کے موافق تجہیز و تکفین
نہین کرتے تہے بلکہ انکو خندقون یا شاہراہ مین بغیر از بجا آوری رسمیات اور رسوم
مذاہب کے پہینکدیتے تہے — بادشاہ ایسی حالت پر ملامت مین گرفتار تہا جسکا بیان نہین
ہوسکتا وہ اپنی اس ہتک عزت سے نہایت غمگین ہوکر رعیت کی طرف سے خائف تہا اور
ہر ایک شخص کو اپنا دشمن سمجہتا تہا یہہ بات بیان کی گئی ہی کہ اسنے اپنے تئین ایک ساری رات قلعہ نو
ٹنگہم مین بند کرکر کسی آدمی کو اپنے پاس نہ آنے دیا — جب اُسنے دریافت کیا کہ پوپ نے میری
سلطنت حقیقت مین فرانس کے بادشاہ کو دیدی ہی اور بادشاہ اسولایت کا بڑی فوج
میرے تاج اور مملکت کے لینے کے واسطے تیار کر رہا ہی تب وہ اور بہی زیادہ پریشان
اور حیران ہوا — وہ اسیلئے دشمن کا مقابلہ کرنیکو تیار اور مستعد ہوا — اگرچہ بادشاہ
جان کو سب ناپسند کرتے تہے لیکن تب بہی فرانس اور انگلستان کی دشمنی سے اور بباعث
اسکے کہ جان بادشاہ کہلاتا تہا اور کچہہ ایک حکومت بہی کہتا تہا ایک فوج ساٹھہ ہزار آدمی
کی ایسی کہ جسپر اعتبار کرنا ممکن تہا اس پاس جمع ہوئی وہ اس فوج کے ساتہہ ڈوور کیطرف
روانہ ہوا — اہل فرنگستان ان دونو طرفون کی تیاریون و ارادون کو دیکہکر منتظر تہے
کہ دیکہین پوپ اسمین غالب ہوتا ہی یا مغلوب — مگر نہ تو بادشاہ فیلپ و نہ جان پوپ کی
برابر لیاقت رکہتے تہے جسنے ان دونو کو آپسمین لڑوا رکہا تہا پوپ اسوقت بڑی دانشمندی کو
کام مین لایا — وہ صرف فیلپ کی طاقت سے جان کو ڈراتا تہا اور یہہ نہین چاہتا تہا
کہ وہ برباد ہو جاوے — اسنے اپنا ایلچی بہیجکر جان کو مطلع کیا کہ اُسے صرف ایک راہ

راہ اس خوف اویز انسے بچنے کی یہہ ہی کہ اُسے جا سئے کہ اپنے تئین پوپ کی حمایت مین
رکہے غرض بادشاہ نے یہہ عہد کیا کہ جو کچھہ پوپ کہیگا مین قبول کرونگا — بادشاہ نے
ایسے حکم کی بمعلوم تہا قسم کہائی اس بہانہ ایلچی نے امیرون کو اپنے ساتھہ ایسا لگا تہا
اور بادشاہ کو اسقدر ڈرایا کہ بادشاہ نے ایسے بات جو کسی تواریخ مین کبھی نہین قلم بند
ہوئی سب لوگون کے سامنے دو زانو بیٹھہ کر اور اپنے دونو ہاتھہ ایلچی کے ہاتھون مین دیکر
یہہ اقرار کیا جو آگے آتا ہی — مین جان بفضل خدا تعالی بادشاہ انگلستان اور
مالک آئرلینڈ کا ہون اپنی مغفرت کیواسطے اپنی مرضی سے اور اپنے امیرون کی صلاح
سے سلطنت انگلستان کی روم کے گرجہ اور پوپ انوسنٹ اور اسکے جانشینونکو مع
تمام اور حقوق مملکت کے سپرد کرتا ہون — مین اب سے حکومت پوپ کی اطاعت
مین کیا کرونگا — مین اپنے ایمان سے نہ پہرونگا اور گرجہ روم اور پوپ اپنے حاکم سے اور
اسکے جانشینونسے جو شرع کے موافق معین ہونگے ہرگز عہد شکنی نکرونگا —
مین ہر سال خراج ایک ہزار مارکس کا ادا کرتا رہونگا تفصیل اسکی یہہ ہی کہ سات سے
مارکس واسطے سلطنت انگلستان کے اور تین سے واسطے آئرلینڈ کے — اسطرح ایلچی
کے سامہنے اطاعت قبول کر کر اور لینگٹن پادری کو دوبارہ جسکے عہدہ پر مقرر کرنیکا اقرار
کر کے بادشاہ نے اپنا تاج ہاتھہ سے گیا ہوا پہر حاصل کیا ایلچی نے روپیہ خراج جو بادشاہ
نے دینا قبول کیا تہا اپنے قدمونکے نیچے بحقارت رکہا — ایسے بیعزتی کے اقرار سے
بادشاہ جان نے اپنے تئین بلا سے چہوڑایا لیکن اسکے ہمیشہ کے ظلم کے سبب اور بے فائدہ
لڑائیون کے باعث تمام رعایا اسکی تحقیر کرتی ہتی — امیران سلطنت مدت سے اپنے
بادشاہ کے خلاف تیار بیٹہے تہے مگر چند مختلف نفاقون سے انکی ارادی نہ بن آتا تہے
— آخر الامر وے ایک بڑی جمعیت آدمیون کی سٹیمفرڈ مین جمع کر کر اور اپنی

بر خوشی ہو کے مکان پر ملکی کو جو پندرہ میل کے قریب اوکسفورڈ سے ہی جہان اسوقت دربار شاہی ہوتا تھا روانہ ہوئے — جان نے انکے آنے کی خبر پاکر پادری اعلے کینٹربری ارل پمبروک اور چند اپنے مصاحبون کو بھیجا تاکہ دریافت ہو کہ کونسی باتین وے اسی ستمندی کے ساتھہ چاہتے ہین — امیرون نے ایک فہرست اپنی خواہشون کی پیش کی جو بادشاہ ہنری اور ایڈورڈ کی اسناد کے بموجب انکو پہلے ہی ملی تہین — جسوقت یہہ کاغذ بادشاہ کے ملاحظہ سے گذرا وہ بہت خفا ہوکر کہنے لگا کہ امیرون نے میری سلطنت ہی کو کیون نہین مانگا — پھر اسنے قسمیہ یہہ فرمایا کہ مین ایسی درخواستون کو کبھی نہین منظور کرونگا — لیکن یہہ سازش اسقدر پختہ تھی کہ بادشاہ کے غصہ کا کسو نے کچھہ خیال نکیا — اُنھون نے روبرٹ فتسو الٹر کو اپنا جرنیل بناکر فوج خدا اور گرجہ کا سپہ سالار نامزد کیا بادشاہ سے لڑنیکے واسطے آگے بڑھے شہر نورتھمٹن کو گھیر لیا شہر بیڈفورڈ پر قابض ہوگئے اور لندن مین بخوشی تمام داخل ہوگئے — اور اُنھون نے گشتی چٹھیان تمام امیر اور شرفہ لوگون کے نام جو اب تک انکی مدد مین شریک نہوئے تھے لکھین اور کہا کہ درصورتیکہ دے انکار کرینگے یا تاخیر تو انکا مال واسباب لوٹا جاویگا — بادشاہ نے اُس خوف سے اندیشناک ہوکے کہا کہ یہہ مقدمہ پوپ کے سپرد کیا جاوے یا آٹھہ امیرون کی تفویض ہو دے اور آٹھہ چار بادشاہ کیطرف سے اور چار سازشیون مین سے مقرر ہو دین — اسبات کو امیرون نے بحقارت انکار کیا — بادشاہ نے انکی خاطر جمع کی کہ مین تمہاری باتونکو بلاعذر قبول کرونگا اور مین تمہاری تمام خواہشون کے دینے مین نہایت خوش ہون اسیلئے اسبات پر ایک گفت وگو ٹھہری اور تمام چیزین اس بڑے کام کے لئے درست کی گئین مختیاران شاہی رونی میڈ مین جو بابین سٹینس اور ونڈسر کے ہی امیرون سے ملے اس جگہ کا لوگ — اب تک ادب کرتے ہین کیونکہ وہ اصل نشان انگلستان کی آزادی کا نصب ہوا تھا — یہان امیر جسکی لوگونکے ساتھہ

ساتھ پندرہویں جون سنہ ۱۲۱۵ عیسوی کو جمع ہوئے اور بادشاہی لوگ ایک یا دو
روز بعد وہاں آئے — طرفین نے مانند دشمنوں کے پڑاو ڈالے — امیروں نے
جو کہ اپنے مطالب پورے کرنا چاہتے تھے اسمین بہت سے کمی جائز نرکھی اور اہلکاران
سلطانی سے جو حقیقت مین اُنسے ملے ہوئے تھے تھوڑی سی گفت و شنود کی — چند روز
بعد بادشاہ نے ایسی آسانی کے ساتھ جسمین کچھ اشتباہ واقع ہو انکے کاغذ پر
مہر کر کر دستخط خاص سے مزین کیا یہہ کاغذ جو بنیاد انگریزوں کی ازادی کا تھا اب تک
جاری ہے اور بنام میگنا چارٹا یعنے سند اعلی کی مشہور ہے — اس سند کی رو سے
استحکام ازادی بادری امیر اور شرفا سلطنت کا ہو گیا جو موافق غلامون کی
تصور رکھے گئے تھے تھوڑے سے عرصہ بعد ازادی حاصل کرنے لگے — بادشاہ
جان نے پہلے قابو پاکر اسی سند پر عمل کرنے سے انکار کیا — اسبات سے پھر رعایا
سرکش ہو گئی اخر الامر امیروں نے لاچار ہو کر مدد اور کمک کے واسطے فرانس کے بادشاہ پاس
رجوع کی — اس جہت سے اہالیان انگلستان کو غارت اور خرابی کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا
اسواسطے کہ اگر جان فتحیاب ہوتا تو وہ ظالم اور بیرحم تھا وہ انکو ہمیشہ ستاتا رہتا اور
اگر بادشاہ فرانس کا غالب ہوتا تو ملک ایک بڑے قوی بادشاہ کی حکومت مین ہو جاتا
اور فرانس کا ضلع کہلاتا — مگر ایسا ایک ناگہانی امر واقع ہوا جو نہ تو کسی بشر کے ذہن مین
اسکتا اور نہ کسی صاحب تدبیر کو سوجھتا — جان نے اپنی حکومت کے مضبوط
کرنیکے واسطے ایک بڑی فوج جمع کی اب انکا سردار لشکر سلطنت کے قلب مین جانیکا ارادہ
کیا — ان خیالات سے باعث مکان لن جہان سے وہان کے باشندوں کی بیمانداری
کے سبب انسے بڑی نوازشین اور مہربانیان کی تھین روانہ ہوا اور لنکشائر کیطرف متوجہ
ہوا — اسکا گذر دریا کنارہ پر سے جو بڑے جزر و مد پر تھا ہوا تھا لیکن چونکہ وہ اس

حال سے واقف نہ تہا تو اس چڑہاو کے باعث اُسکا تمام خزانہ اور گاڑیان اور اسباب برباد ہوگیا۔ وہ اسوقت بمشکل تمام بمعہ سواسٹیڈ کی خانقاہ مین پہنچا جہان اپنے امور اور احوال کی خرابی اور نقصان کے باعث بخار مین مبتلا ہوا۔ دوسرے روز اسقدر کمزور اور ناتوان ہوگیا کہ گہوڑے پر سوار نہو سکا اسکو ایک میانہ مین ڈالکر سیفورڈ کے قلعہ مین لے گئے اور وہان سے نیو آرک مین وہان بعد از لکہنے وصیت نامہ کے اکیاون سال کی عمر مین اور اٹہارہ برس کی فرمانروائی کے بعد اس سرائے فانی سے رخصت ہوا۔

باب یازدہم

بادشاہ ہنری سیوم کے بیان مین

سنہ ۱۲۱۶ سے سنہ ۱۲۷۲ تک

بعد از انتقال بادشاہ جان کے اسکے بیٹے ہنری کیطرف سے جو نو برس کا تہا ارل پیمبروک نے دعوا تاج کا کیا۔ یہہ ارل نہایت لیق اور بہادر سردار تہا اور بادشاہ مرحوم کی تمام اوقات اقبال مین مددگار اُسنے بتبیٔ ضلع وینچسٹر اور باتہہ کی عنایت سے ہنری کو گلاسٹر مین بڑی دہوم دہام اور عزت سے تاج شاہی پہنایا۔ یہہ نوجوان بادشاہ اپنے والد کے خلاف خو رکہتا تہا جب وہ بڑا ہوا نہایت حلیم الطبع رحم دل اور نیک مزاج تہا لیکن لوگون سے نہایت خلق اور پیار سے پیش آتا مگر دشمن اس سے کبہی نہ ڈرتے تہے سستی اور کمزوری کے باعث واسطے انتظام جنگ کے بہت نالایق تہا اسکو ہر ایک شخص فریب دے سکتا تہا اور اسکو کچہہ فریب نہ کہلاتا تہا۔ چونکہ کمزور اور نالایق بادشاہون کے مزاج پر ہمیشہ مسلط ہوتے ہین تو اسکا اول مصاحب ہیوبرٹ ڈی برگ

برگ تہا لوگ اسکو ناپسند کرتے تھے نی الفور پیٹر ڈی روشس جو بشپ ونچسٹر کا تہا اور
باشندہ پوئی ٹو کا تہا اسکی جا بجائیں مقرر ہوا یہہ شخص اپنی بداطواری اور دلیری اور
لیاقت کے باعث بہت مشہور تہا — ہنری نے اس شخص کی صلاح سے بہت سے اُن لوگونکو
پوئی ٹو اور اور جا بجا سے طلب کیا جو اپنے آقا کی تدابیر کے قبول کرنیمین نہایت مستعد اور
راضی تھے — ہر ایک خدمت اور اختیار ان بیگانوں کو جو کہ بہت لالچی تھے
تفویض ہوا یے لوگ نہایت مغرور اور گستاخ تھے — ان نامناسب اور نامنصف طرفداریسے
امیرون کو بڑا رشک ہوا انہوں نے اسطرح بادشاہ کے کان کہولے کہ اگر تم ان سبکو دربار
مین سے نہین نکالدو گے تو ہم تمکو اور انکو سلطنت مین سے خارج کر دینگے لیکن انکا غصہ حد سے
تجاوز کر گیا جبکہ انہوں نے ایک اور گروہ اُن بیگانہ لوگونکا ملکہ ایسکنی سے بادشاہ
کی ایزی بلا کے ساتہہ جسنے اس سے چند روز پہلے سردار ڈیلا مارش سے کرتی تہی آتے
دیکہا — انکو بادشاہ سے ان باتونکی شکایت کرنی واجب تہی اور بادشاہ کا فتح نہ پانا
فرانس کی مہمات مین اور فضول خرچی اور روپیہ لوگون سے بزبردستی لینا اور بہی بہت
امیرون کی ناخوشی کا باعث ہوا — آخر کار سائمن مونٹ فورڈ ارل لیسٹر نے یہہ چاہا کہ
ایک نئی صورت گورنمنٹ مین مقرر کرکے اختیار حکومت کا بادشاہ کے ہات سے چہین لیو
— یہہ شخص بیٹا اُسی نامی جرنیل کا تہا جو قوم البی جن سس سے لڑا تہا اسلیئے کہ انہون
نے رومن کیتہولک مذہب سے انکار کیا تہا اور چند روز بعد سلطنت سیوا مین غارت کیئے گئے
تہے — یہہ امیر بادشاہ کا بہنوئی تہا اور اپنی طاقت اور چالاکی کے باعث ولایت مین
بڑا اختیار اور حکومت رکہتا تہا — پہلی سازش جو اسنے بنائی تہی جلسہ
پارلیمنٹ مین ظاہر ہوگئی اسمین امیر مسلح ہوکر آئے تہے پارلیمنٹ مین داخل ہونیکے وقت
بادشاہ نے اُنسے پوچہا کہ اپکا کیا ارادہ ہے — انہون نے دسبات کا نہایت مسکینی سے

جواب دیا کہ مقصد ہمارے انکا یہہ ہی کہ اپنی حکومت کو مضبوط کر کے اپنی تکلیفات کو دور کر داوین اور آپکو اپنا بادشاہ بنا دین ــ بادشاہ نے اقرار کیا کہ جسقدر مجھسے ہو سکیگا اسقدر مین تمہاری خاطر جمع اور تسلی کرونگا پہر اس مطلب کے لئے ایک پارلیمنٹ اوکسفرڈ مین طلب کی تاکہ ایک نیا بندوبست گورنمنٹ مین مقرر کر کے عقلمند اور ذیہوش شخص متعین کرین جنکا اختیار مملکت مین بڑا ہووے ــ یہہ پارلیمنٹ بعد ازان پارلیمنٹ مجہول کہلائی گئی بیچ اصلاح امور سلطنت کے جلد مصروف ہوئی ــ چوبیس امیر بڑے اختیار کے ساتھہ واسطے درستی اور بہتری ملک کے مقرر ہوئے اور سائمن دی مانٹفورٹ انکے اوپر متعین ہوا ــ انہون نے بالکل نیا بندوبست کیا افسران شاہی کو موقوف کر کے اپنے آدمی اُنکی خدمتون پر مقرر کئے ــ اور انہون نے خوف بادشاہی حکومت کو کم کیا بلکہ پارلیمنٹ کا اختیار بہی کہو دیا اسلئے کہ تمام صاحبان پارلیمنٹ کا اختیار ہر ایک اجلاس مین بارہ شخصون کی تفویض کیا پہلے وکلائی رعایا نے ان لوگونکا مقابلہ کیا تہا وے لوگ چند روز سے کچہہ ایک اختیار اس بندوبست مین رکہتے تہے اور تہوڑے عرصہ سے ہمیشہ ایک علیحدہ مکان مین جمع ہوا کرتے تہے انہون نے یہہ شکایت کی کہ ہر ایک حکم جو جاری ہوتا وہ انہین کے مفید مطلب ہوتا ہی اور بادشاہ کے بڑے بیٹے شاہزادہ ایڈورڈ کو بہی کہا وہ اس امر مین مداخلت کر کے ملک کو برباد ہونے سے بچاوے ــ شاہزادہ مذکور اسوقت بائیس برس کی عمر کا تہا سبب اسکے وہ جو لوگ اسکی لیاقت و دیانت دار ہی کہتے تہے اسیلئے انصرام عہد کے تمام امور مین نہایت صاحب دستگاہ معلوم ہوتا تہا بباعث دستی کے اسنے ذی مقدور شخص نالیاقتی اپنے باپ کا کر دیا ــ انتہا امر مین اس سے بڑے بڑے انا ہنجار اور دانائی او مستقل مزاجی کے ظہور مین آئے ــ جبکہ لوگون نے پہلے اسکو درخواست پیش کی اسنے پہلے تو انکار کیا لیکن آخرش جب اسکو اسبات کے قبول کرنیکے لئے خوب سمجہایا تب

تب اسنے ایک پارلیمنٹ طلب کی جہان بادشاہ نے اپنی پہلی حکومت پہر حاصل کی — اس
باعث سے اسمین لڑائی ہوئی جسمین ارل لسٹر کا فتحیاب ہوا اور بادشاہ مقید لیکن چند روز
بعد اسکا شاہزادہ مذکور سے معاوضہ کر لیا جو بطور اول کی پہلے عہد و پیمان کی بجاآوری کے
لئے اُنکے پاس رہا — باوجود تمام ان فواید کے پہر بہی لسٹر ان بیگانہ ملکون کی سازش سے
ڈرتا تہا اور فتنہ انگیزی طرفداران بادشاہی سے اسکے دلمین اندیشہ تہا تب اُسنے لاچار
ہوکر رعایا سے مدد اور کمک طلب کی اتبک یہہ صورت مدد چاہنے کی انگلستان مین کبھی نہین
ہوئی تہی — اُسنے ایک پارلیمنٹ بلائی جہان سوا اُسکے طرفدار امیرون اور پادریان
کے جو بادشاہ سے کچہہ علاقہ نہین رکہتے تہے جمع ہوئے اسنے تب حکم دیا کہ ہر ضلع سے
نائٹس اور وکیل شہرون سے آیا کرین — اس عہد تک وکلا شہرون سے واسطے مداخلت کرنیکے
آئین طرازی مین طلب نہ کئے جاتے تہے اسلئے کہ انکو بے حقیقت سمجھتے تہے — یہہ اغاز انگریزی
ہوس کامن یعنے کچہری وکلا رعایا کا تہا — اس پارلیمنٹ مین بہتیرے اُن امیرونمین سے
جو اس وقت تک اسکے طرفدار تہے اسکی بڑی بلند نظری کو دیکہہ کر ناراض ہوگئے اور بہتیرے
لوگون نے یہہ بات دریافت کی کہ حاکم کے بدل جانے سے ہمکو کچہہ فائدہ نہین پہنچی [illegible] آتش کی
کہ یہہ بادشاہی خاندان مقرر ہو — جب لسٹر نے معلوم کیا کہ سب لوگ اس [illegible]
انکار [illegible] رکہنا مشکل ہے تب اسنے یہہ ارادہ کیا کہ اگر [illegible] محصور رہونیکے اپنی ہی خوشی سے
حاصل ہو [illegible] ن تو بہتر ہے اسنے بادشاہزادہ کو قید خانہ سے ازاد کر کر وسٹمنسٹر ہال مین داخل
کیا یہان سب امیرون نے اسکی ازادی کو بالاتفاق قبول کیا — لیکن اگرچہ لسٹر نے بادشاہزادہ
کو رہائی دینے سے سب کی خوشی حاصل کی مگر تب بہی اسنے مصلحتاً اپنے لوگونسے یہہ کہہ رکہا
کہ اُسکی حرکات و سکنات پر نظر رکہین یہ لوگ اُسکے سب ارادون کو مانع ہوئے —
پر وقت مُنے اسباب کے ڈیوک گلاسٹر کا میری طرفدار [illegible] بادشاہزادہ

تابو پاکر پہرے مین سے بہاگا اور اپنی فوج کا سردار ہوا — تہوڑے عرصہ بعد
ایک لڑائی واقع ہوئی فوج ارل مذکور کی قحط کے سبب اور کوہستان ویلز کے کمزور
اور ناتوان ہوگئی اس باعث سے جوان شاہزادہ ایڈورڈ کے حملہ کی جو نہایت غصہ
سے اُسپر گرا تہا تاب نلا سکی — درمیان اس نذیتاک دن کے بڑی دلاوری سے
ارل نے فوج کا انصرام کیا اور عزم لڑائی کا بخوبی رکہا دو گہنٹے بجے دوپہر کے بعد
سے نو بجے تلک رات کے لڑتا رہا — بالاخر الامر اسکا گہوڑا اسکے نیچے مارا
گیا وہ مجبور ہوکر پیادہ لڑا کیا اور اگرچہ اسنے لڑائی سے دم لینا چاہا مگر مخالفین
نے ایسی سختی کے ساتہہ حملہ کیا کہ اسکو امان ندی — بوڑہا بادشاہ جو سامہنے
کی صف جنگ مین کہڑا ہوا تہا شانہ مین زخمی ہوا اس واردات سے اسکے دوست
بیخبر تہے اور قریب تہا کہ ایک سپاہی اسکو مار ڈالتا تب وہ چلایا میں بادشاہ ہری
ہون اسمین ایک بادشاہی سرہنگ نے اسے بچایا شاہزادہ اپنے باپ کی اواز سنکر
جلدی اس جا کیطرف دوڑا جہان وہ پڑا ہوا تہا اور اسے امن کی جا مین لے گیا —
جسوقت لسٹر کی نعش درمیان کشتون کے پائی گئی روجر مورٹیمر نے اسکو کچل کر اسکی
بیوی بیوہ پاس بطور ایک نشانی فتح بادشاہی فوج کے بہیجا — یہہ فتح
بالکل باتصفیہ تہی شاہزادہ موصوف کی مدد سے سلطنت مین پہر امن ہوا اُسنے
سب کارخانجات کو درست پاکر جہاد پر جانیکا قصد کیا کسواسطے کہ اسوقت یہہ امر سب
لوگون کی منظوری کا مطلب خاص تہا اس ارادہ کی بموجب ایڈورڈ انگلستان سے
ایک بڑی فوج ہمراہ لیکر روانہ ہوا اور بیچ کیمپ لوئیس بادشاہ فرانس کے جو روبرو
مقام ٹیونس کے پڑا ہوا اور دہوا بیشتر از داخل ہونیکے وہان اس نیک بادشاہ کی
موت کی خبر سنی تب بہی اسنے اپنا دریائی سفر جاری رکہا اور بامن ہنٹا میں پہنچا لیکن

لیکن چند ہی روز اسکو چلے ہوئے تہے کہ بادشاہ کی بیماری زیادہ ہوگئی بادشاہ نے اپنی طبیعت مین خلل پاکر اور ملک پر نظر کرکے اپنے بیٹے کو پہر آنیکے لئے چیٹہیان تاکید کی روانہ کین — آخر الامر بادشاہ جو بسبب تفکرات اپنی سلطنت اور تقاضای سن کے ضعیف و ناتوان ہو گیا تہا حکم دیا کہ میرے تئین آہستہ آہستہ سینٹ آیڈمندسیے دیشمنسٹر کو لیجاوین وہ رات کو وہان پہنچتے ہی مرگیا — اسکی عمر چونسٹہہ برس کی تہی اور اسنے چہپن برس سلطنت کرکے اس سرای فانی سے رحلت کی — انگلستان کی تواریخ مین ایسی سلطنت دراز کم ہوئی تہی —

باب دوازدہم
بیان اول ایڈورڈ شاہ انگلستان کا
سنہ ۱۲۷۲ سے ۱۳۰۷ تک

جبکہ ہنری بادشاہ اسطرح اپنی رعایا کے ارادہ فاسد کو روکنے کے واسطے کوشش کر رہا تہا تب اسکا بیٹا ایڈورڈ وارث تخت شاہی کا جہاد مین مصروف تہا جہان اسنے انگریزی نام کی بڑی شان پیدا کی اور دشمنان نصارا کو ڈرا دیا — ایکدن وہ اپنے خیمہ مین بیٹہا ہوا تہا ایک نے ان مجاہدین مین سے جو اسیس کہلاتے ہین شاہزادہ بلند اقبال کے ایک نیزہ مارا بڑی مشکل سے شفاء کلی نصیب ہوئی — بعضے یہہ کہتے ہین کہ اسکی بیوی ایلی نور نے زہر زخم سے اسکی جان بچانے کے لئے چوس لیا تہا اور اپنی جانکا کچہہ خطر نکیا —

چونکہ ایڈورد اب اس مملکت کے تخت پر رونق افروز ہوا تو اختیار منحالفین کے کم ہو گئے — امیر و امرا آپس کی مخالفت قدیم سے تبتک گئے مطالب یا دریون کے ایکدوسرے سے برخلاف

تھے مگر وے سب یورپ کے نا پسند کرنے مین متفق تھے اسلیئے کہ اُنھنے تھوڑی مدت تک انپر رویہ
جبر ایسا تہا اور اسکا تدارک کچھ نہوا تہا اور رعایا بسبب بعضی سرکشیون کے جو پادری لوگون کے
برخلاف کی تہین انکی حقارت اور مذمت کرتی ہتی — لیکن یہہ سب گروہ صرف
بادشاہ ہی کے قدر دانی اور ادب کرنے مین متفق تھے بادشاہ نے اسیلئے خیال کیا کہ ولایت
ویلز کو انگلستان سے ملادنیکا اب اچھا موقع ہی — اہل ویلز ایک مدت سے اپنی آئین زبان
دستور اور رسم علیحدہ رکہتے تھے — یے لوگ باقی بچے ہوئے پرانے برٹن والون کے
تھے جو رومیون اور سیکسن والون کے حملون سے بچ گئے تھے اور اپنے ملک اور ازادی کو
بیگانہ تصرفون سے بچایا تہا — لیکن وے اب اپنے گروہ کے کم ہونے سے زبردست
ہمسایون سے میدان کارزار مین تاب نہ لا سکتے تھے انکی خاص حفاظت وہان کے بڑے
بڑے کوہستان تھی جو قدرتی قلعہ اور برج اس ملک کے تھے — جب کبہی انگلستان مین خانگی
جھگڑے ہوتے یا وہان کے باشندونکو فوج کشی کسی مہم پر باہر کرنی پڑتی تب ویلز والے
بے قاعدہ گروہون مین جمع ہو کے وہان آتے اور اس ملک مین جسطرف جاتے بالکل
غارت کردیتے — یہہ بات عیان ہی کہ ملک کے حق مین کوئی چیز ایسی زبون نہین ہی
جیسے کہ خود ملک ہونا ممالک مختلفہ کا جنمین دوستی اور ایکا نہو — اسبات سے آگاہ
ہو کر ایڈورڈ نے مدت سے اُن سرکش لوگونکا مطیع کرنا چاہتا تہا اور وہانکے بادشاہ
لیویلن کو حکم دیا کہ اسے اپنی سلطنت کے لئے لازم ہی کہ میری اطاعت قبول کرے اس
حکم کے تئین اسنے نہ مانا اور کہا کہ اگر بادشاہ کا بیٹا ضمانت یا اول کے طور مین صحیح وسالم پہر
آنے کے لئے سپرد کیا جاوے تو مضایقہ نہین — بادشاہ ایڈورڈ اسبات سے نہایت
خوش ہوا اسلیئے کہ اس سبب سے اسے ایک بہانہ حملہ کرنیکا حاصل ہوا — اسنے اسیواسطے
ایک فوج بھرتی کی اور فتح کو یقین جانکر لیویلن کی ولایت کی طرف اسنے کوچ کیا —

ایڈورڈ کے پہنچتے ہی ویلز کے بادشاہ نے درمیان کوہستان سنوڈن کے پناہ لی اور یہان ٹہرکے وہان رہنے کا ارادہ کیا — یہہ وہ بلند جگہ تہی کہ جہان انگلے بادشاہ اس سے چند مدت پیشتر نورمن اور سیکسن کے ظفریاب فوجون کے حملہ سے ڈرکر چہپے تہے — لیکن ایڈورڈ نے انکی اس تدبیر سے خوب آگاہ ہوکر ہر ایک راہ کو جہان ڈالی اور بادشاہ لیوین کی سلطنت کے بیچ مین گہسکر افواج دیار کے بیچ سے جہان وے تہے جا پڑا — یہانسے ایڈورڈ ویلز کے بادشاہ کو اپنا تابعدار کرکے مراجعت کرگیا — لیکن مرلن صاحب کے قول پر یہہ مذکور تہا کہ بادشاہ لیولین حکومت پرولنس کی برٹن مین واپس کرنیوالا ہوگا اس باعث سے اسنے ایک بالتصفیہ لڑائی لڑنیکا انگریزون سے ارادہ کیا — اس خیال سے وہ ضلع ریڈنور مین گیا اور جس وقت وہ دریا وی سے گذرا تہا کہ تمام لشکر کو ایڈورڈ مورٹی مرنے بالکل شکست دی جبکہ بادشاہ لیولین اپنی فوج سے غیرحاضر تہا وہ وہان کے امیرون کچہہ ایک گفت وگو کرنیکے لئے گیا تہا — بروقت مراجعت کے وہ سراسیمہ ہوکے دشمن کی فوجین گہس گیا اور جیسا موت کو وہ چاہتا تہا ویسی ہی اُسکے نصیب ہوئی — ڈیوڈ اس کمبخت بادشاہ کا بہائی بہی چند روز بعد اسیطرح مارا گیا اور اسکی موت کے سبب حکومت اور شرف قواعد ویلز کا جاتا رہا — اس ولایت کو جلد انگلستان مین متفق کرکے شاہ انگلستان کے بڑے بیٹے کے نام کردیا — فی الحقیقت بیگانہ ملکون کے فتح کرنے سے بڑی شان اور نمود ہوتی مگر اُسسے سلطنت کی رعایا کو خوشی حاصل ہوئی — ... ویلز کے انگریزون مین ملگئے اور بڑی مدت کی عزل اور نصب کے بعد تمام ملکی دشمنی انکی بالکل فراموش ہوگئی —

تہوڑے سے عرصہ بعد مارگریٹ مولیننڈ

باب دوازدہم

اس ملکہ کے مرنے سے بڑا جھگڑا واسطے تخت نشینی اس ملک کے اٹھا کہ اس تخت
کے بارہ دعویدار تھے — تمام اُن مدعیوں میں سے فقط تین شخصوں کو دعوا تخت کا پہنچتا تھا جو
اولاد ارل ہنٹنگڈن کی تین بیٹیوں سے تھے ایک جان ہسٹنگ جسنے اپنی والدہ کیطرف سے اپنا
جو شمول وارث مملکت مذکورہ میں تھی دعوا کیا دوسرا جان بیلی ایل جسنے اپنا حق
اسطرح ثبوت کیا کہ میں بڑی بیٹی کی اولاد میں سے ہوں اور وہ میری دادی تھی
اور تیسرا رابرٹ بروس حقیقی بیٹا دوسری بیٹی کا تھا — یہہ جھگڑا بادشاہ
ایڈورڈ کے حضور پیش ہوا اسنے بھی خود بخاطر جمعی اس ولایت پر دعوا کیا اور
بیلی ایل کو اپنا نائب وہاں مقرر کیا — ایڈورڈ نے پہلے یہہ تدبیر کی کہ وہاں کے
لوگوں کو اپنا زور دکھانیکے واسطے اپنے ارادوں سے آگاہ کیا — اور جزوی بہانوں سے
چہہ مختلف احکام مختلف وقتوں میں ایک ہی سال میں بیلی ایل پاس اس مضمون کے روانہ کئے
کہ وہ لنڈن میں حاضر ہووے بیلی ایل نے فورًا دریافت کیا کہ میں محض برائے نام بادشاہ
ہوں اور حکومت اور اختیار اصلی بادشاہت کا نہیں رکھتا ہوں — تب بیلی ایل ایسے
خاوند ظالم کی اطاعت سے باہر ہوگیا اور اپنی پہلی تابعداری کی شرایط کے سبب
پوپ سے اپنی رہائی حاصل کی — لیکن سکوٹلینڈ والے کوئی ایسا بڑا لشکر یا کوئی
فوج میدان جنگ میں نہ لا سکے جو ایڈورڈ کی فوج ظفریاب کا مقابلہ کر سکتی —
ایڈورڈ نے انکے لشکروں کو بہتیری لڑائیوں میں شکست دی اور جب اس ولایت کا کل مالک
ہو گیا تب اپنے مراتب اور عزت کی بہت سی خبرداری کی اور اس فرق کو کہ جس سے وہ قلمرو
پھر آزاد ہو جاتی ایک قلم موقوف کر دیا — بیلی ایل کو مقید کر کے لنڈن میں روانہ
کیا اور تمام نوشتجات اور علامات قدیمی کو کہ جنسے وہاں کے باشندوں کو خیال اپنے
ملک اور آزادی گذشتہ کا گذرتا نیست و نابود کر دیئے —

ان مضمون نشان

نقصان اور نمود کے سوا کچھہ فائدہ حاصل نہوا جنگ کے مصارف سے بادشاہ نہایت متفکر تہا بلکہ اسکو اپنی تخت نشینی مین بہی مقام فکر کا ہوا۔ اسنے پہلے پارلیمنٹ کے وسیلے سے بہت سا روپیہ حاصل کیا اور اس بزرگ کونسل کو اس طریق پر انتظام دیا کہ جو اجکے دن تک جاری ہی۔ جبکہ تجارت اور کشت کاری مین ترقی ہوی تو امیرون کے سوا اہل ملک کی بہی ترقی ہونے لگی اور ایک بڑا حصہ مال و دولت کا امیرون سے اور لوگون کے پاس اگیا تو اب واسطے خراج لینے کے انکی منظوری کی بہی حاجت پڑی۔ اسلئے احکام بنام شریفون کے صادر کئے کہ وے پارلیمنٹ مین ہمراہ نایٹ ضلع کے جیسے وے سلطنت سابق مین پہنچتے تہے دو ڈپیوٹی اور دو وکیل ہر ایک سے جو انکے ضلع مین ہین روانہ کیا کرین۔ پہلی انکی تجویز یہہ تہی کہ کونسل شاہی میگنا کارٹا کو منظور کرین اور یہہ بہی شرط اسمین مندرج ہو کہ بدون اقرار پارلیمنٹ کے کوئی خراج یا محصول لوگون سے نہین لیا جاے۔ کونسل مذکور نے سبب اسکے کہ ایڈورڈ اسوقت فلینڈرز مین تہا جلدی سے اسپر دستخط کر دئے اور بادشاہ کے پاس اسے بہیجا پادشاہ نے بہی تہوڑے تامل کے بعد اسے اپنے دستخط خاص سے مزین فرمایا۔ بروقت اپنی مراجعت کے اُن اقرارونکو پہر مضبوط کیا اور اخرش تمام اُن درخواستونکا جو بادشاہ سے چاہی گئی تہین بادشاہ نے سب کا اقرار کیا۔ اسطرح بڑے جہگڑون کے بعد میگنا کارٹا بالکل مقرر اور جاری ہوا یہہ ایک نہایت مفید امر انکے حقمین تہا کہ ایسے بزرگ اور بہادر بادشاہ نے اسکو منظور کیا۔ اس حالمین ولیم والس جو سکوٹلینڈ کی تواریخ مین بہت مشہور ہی اپنے ملک کو اطاعت انگریزی سے ازاد کروانیکو بہت سی کوشش کی۔ یہہ شخص چہوٹا بیٹا ایک صاحب کا تہا جو اس دربار کے اضلاع مغربی مین رہتا تہا۔ اسکا نہایت بڑا قد تہا بڑی طاقت اور بہادری رکہتا تہا اور ازادیکا نہایت مشتاق تہا اور بدوقت

غرض نفسانی کے لیسے اپنے ملک کی بہت رعایت تہی — غرض اسکے پاس مغضوب لوگ گورنمنٹ انگریزی کے جمع ہوئے یعنے متکبر گستاخ گنا ہگار اور بلند ہمت کہ جنہون نے بڑے بڑے خوف و مشکلات مین تربیت پائی تہی چونکہ انکا سردار نہایت صابر فاقہ کش و محنتی تہا اسیلئے وہ جلدی اسسے بڑی محبت کرنے لگے وے پہلے چہوٹی چہوٹی مہم لوٹنے کے واسطے گئے اور گاہ گاہ انگریزون پر حملے کیئے اور آخر کو افواج انگریزی کو جلدی شکست دیکر انکے جرنیلون کو مار ڈالا — جبکہ یے کمبختیان انگلستان مین ہو رہی تہین ایڈورڈ نے جو اسوقت فلینڈ زمین تہا جلدی سے اپنی حکومت اور رعایا مفتوحہ کو قبضہ مین رکہنے کے لئے مراجعت کی اسنے فی الفور تمام لشکر اپنی سلطنت کا جمع کیا اور لاکہہ آدمی ہمراہ لیکر شمال کیطرف اس ارادہ پر گیا کہ سکوٹلینڈ والون سے گستاخی کا جوانہون نے چند روز ہوئے کی تہی عوض لیوے — ایک لڑائی فالکرک مین واقع ہوئی ایڈورڈ نے فتح پائی بارہ ہزار سکوٹلینڈ والے کام آئے بعضے کہتے ہین کہ پچاس ہزار مارے گئے تہے اور انگریزون کیطرف سے ایک سو بہی نہین کہیت آئے سکوٹلینڈ والون نے ایک تہوڑے عرصہ بعد اپنی تکلیفات اور کمبختیون سے پہر دم لیا — والس نے اپنی شجاعت سے تمام لوگون کو اپنی طرف متوجہ کیا اور انکو اسطرح یقین کروایا کہ مین اپنی بلند ہمتی کا کچہہ انعام نہین چاہتا ہون بعد ازان اسنے دریافت کیا کہ امیر مجہسے رشک کرتے ہین اور انکا رشک میری ولایت کے حقمین خوب نہین ہے اسیواسطے اسنے نیابت سلطنت کی چہوڑکر گوشہ گزینی اختیار کی کمن کو لیتی جو انکی جانشین مقرر کیا اس شخص نے اپنی خدمت مفوضہ کا بخوبی حق ادا کیا — اور دشمن کو دق کرنا شروع کیا اور بیچ لڑائی بچاکے راضی نہوکر درمیان جنوبی اضلاع سلطنت کے جکو ایڈورڈ بالکل اپنا محکوم خیال کیا کرتا تہا تاخت کی اور

اور ایک انگریزی فوج پر جو روسلن مین متصل دار الخلافہ ایڈنبرک کے پڑی ہوئی تہی جنگ
کرکے فتح حاصل ہوئی ۔ مگر کوئی ایسی بڑی واردات نہتی کہ جس سے دلیر عزم بادشاہ
کا باز رہتا ۔ اسنے ایک بیڑا اور فوج جمع کی اور سکوٹلینڈ کی سامہنے کی حدود مین ایسے
بڑے لشکر کے ساتہہ داخل ہوا کہ دشمن اسکے مقابلہ کی میدان جنگ مین تاب نہ لا سکے
۔ اسنے فتح کو یقینی جانکر سلطنت مذکور کے اس سرے سے اوس سرے تلک کوچ کیا اور ملکونکو
لوٹکر تمام قلعے اپنے تصرف مین لایا اور تمام امیرون کو اپنا فرمان بردار کیا ۔ ایک صرف
ایک بارچ واسطے غارت کرنے بادشاہت سکوٹلینڈ کے باقی رہگیا تہا یعنے ولیم والس
اتبک سرکش اور پہرا ہوا تہا اور تہوڑی سی جمعیت کے ساتہہ اپنی ازادی اور زندگی
کو بچائے ہوئے پہاڑونمین پہرتا تہا ۔ مگر سکوٹلینڈ والون کو جو فی الجملہ اس شخص سے امید
تہی وہ بہی جاتی رہی اسواسطے کہ ایکے دوست جان مونٹیتہہ نے اسکو بادشاہ کے
ہاتہہ مین دغابازی سے پکڑوا دیا بادشاہ ایڈورڈ نے سکوٹلینڈ والونکو عبرت دینے
کے واسطے اس شخص کو پابجولان کرکر لنڈن مین بہیجدیا وہان پہانسی دیکر [illegible] مارڈالا
۔ روبرٹ بروس جو ایک اُن دعویدارون مین سے تہا اور مدت سے لنڈن
مین مقید تہا اخرکار اپنے پہرے والون سے بہاگا اور اپنے ملک کے ازادی کے لئے طیار
ہوا ۔ چونکہ اسنے بادشاہ کے نوکر کو مارڈالا تہا اسلئے اسکو اپنی جان کی سلامتی
کی کوئی توقع نہ رہی الا اپنی شجاعت سے ۔ اسنے چند روز مین انگریزی فوجکو جو اسولایت
مین تہی نکالدیا ۔ بعد ازان سینٹ اینڈروز کے بشپ نے سکون کی خانقاہ مین اسکو بڑے
دہوم وتجمل سے تاج پہنایا اور بہتیرے لوگ اسکے لشکر مین اسکے عوض سلطنت کو ثابت
کرنیکے لئے جمع ہوئے اسطرح سلطنت [illegible] کو دوبارہ [illegible]
[illegible]

باب دوازدہم

اشتندون کی کوئی صورت خاطر جمع کی اس سلطنت سے نہین ہوسکتی ہی اسیلئے اُسنے
تمام اُس سلطنت پر عوض لینے کا اقرار کیا اور کہا کہ انکے غلام بنانیکے سوا کسیطرح
میرا غصہ دور نہو گا اُسنے اپنے پادریوں اور امیروں اور نائبٹس کو کارل ائیل میں جو
ایک عام لام [illegible] مقرر ہوئی تہی جمع ہونیکے لئے طلب کیا اور اسی وقت مین ایک جمعیت
اپنے لشکر کی بیشتر اپنا سکوٹلنڈ مین زیر حکم ایمر ڈی ویلیس کے روانہ کی جسنے بروس کو
نزدیک [illegible] این کے جو پرتہہ شایر مین ہی شکست دی۔ بعد اس دہشت ناک صدمہ
کے بادشاہ خود اپنی فوج سمیت آیا اور فوج کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور اسنے
دلمین [illegible] کہ لوگوں سے میرا مقابلہ ہونا ایک بہانہ مجھے انکے سزا دینے کے لئے
ہو گا۔ چونکہ وے لوگ اسکا مقابلہ نکرتے تہے تو اسیلئے اسکی امید بر نہ آئی
اور وہ اُن لوگوں کو جو اسکے غصہ کی برداشت کرتے تہے برباد نہ کر سکا۔
بادشاہ کے مرنے سے تمام خوف سکوٹلنڈ والوں کو جاتا رہا اور اطاعت سے
بالکل ازاد ہو گیا۔ بادشاہ اسہال کی بیماری سے کارل ائیل مین مرگیا اسنے
اپنے بیٹے کو یہہ نصیحت مرتے دم کی کہ اُس ملک کے تابعدار اور مطیع کرنے سے
باز نہ آئیو۔ ساتوین جولائی ۱۳۰۷ عیسوی کو اُنہتر برس کی عمر مین بعد پینتیس
برس حکومت کی اس سرائے فانی سے رحلت کی اُسنے اپنے ملک کی غرض
بہ نسبت اپنے سابقین کے یا جو کہ اسکے بعد تخت نشین ہوئے زیادہ کی۔

باب سیزدہم

بیچ بیان ایڈورڈ دویم کے جسکا لقب کرنوروَن تھا

سنہ ۱۳۰۷ سے ۱۳۲۷ تک

ایڈورڈ دویم تیئیس ۲۳ برس کی عمر مین اپنے والد کی وفات بعد تخت نشین ہوا وہ رحم دل اور نیک
اوصاف اور خوبصورت تھا اور بظاہر دو ہی چار عیب رکھتا تھا — بروقت تخت نشینی کے اسنے
اپنی نالیاقتی ظاہر کی وہ جانتا کہ اس حکومت کے حاصل کرنے مین خوش تھا اتنا سے بجا نہ سکتا تھا
اسکے مصاحبون اور درباریون کی خوشامد اسکے دل مین اثر کرتی تھی وہ یہہ خیال کرتا کہ صرف
تخت نشینی نام آوری حاصل کرنیکے لئے کافی تھی — بجائے لڑائی کرنیکے سکوٹلینڈ پر بموجب
اپنے باپ کی نصیحت کے اصلا کوئی تدبیر بارادہ بروس کی ترقی کے روکنے کے واسطے
نکیا اسکا کوچ اسولایت مین بڑی شان اور تجمل کا تھا کہ جنگی مہم کا — نالایق اور کمزور
بادشاہون پر ہمیشہ بیشتر غالب رہتے ہین ایڈورڈ کا اول مصاحب جسنے وہ بہت محبت
کرتا تھا بیٹا ایک گیسگنی کے نائیٹ کا تھا جو بادشاہ مرحوم کی خدمت مین رہتا تھا — یہہ
جوان شخص نہایت حسین لطیفہ گو بہادر اور چالاک تھا لیکن خواص بدفعلی زنخانہ
عیاشی سفلگی وغیرہ کے بھی رکھتا تھا — یہہ خواص نہایت دلچسپ و پسندیدہ خاطر
بادشاہ کے تھے بادشاہ یہہ کہتا کہ ایسی لیاقتون کے لئے مجھے کچھہ عوض دینا ضرور
ہے — گیواسٹن بھی اپنی حکومت سے مست ہوکر مغرور ہوگیا تھا اور امیران انگریزیہ
نہایت حقارت اور اہانت سے مدارات کرتا — ایسی جہت سے ایک سازش اسکے مقابلہ
سیرکردگی ملکہ ایزابیلا اور ارل لنکسٹر کے جو نہایت صاحب حکومت تھا ہوئی —
یہہ بات صاف عیان تھی کہ جس حالت مین ملکہ خود مخفی امیرون کی مدد کرتی ہو تو کیون سے

لوگ ایسے نمرود بادشاہ اور اسکے خودپسند مصاحب پر غالب ہوسکینگے —
بادشاہ نے ڈرکر اپنے پیارے رفیق کو انکی درخواست کے بموجب جلاوطن کردیا مگر چند روز
بعد اسکو پھر بلالیا — اسبات پر تمام امیر و امرا اسپر کردگی ارل لین کیسٹر کے مسلح
ہوئے — تب بدنصیب بادشاہ نے پناہ چاہی اور اپنے مصاحب کو اپنے ساتھ
لیکر ٹینموتھ سے کشتی پر سوار ہوکر سکاربارو کو روانہ ہوا چونکہ یہہ جگہ امن کی تھی
تو وہ گیوسٹن کو چھوڑ کر ضلع یارک مین مراجعت کرگیا یہہ معلوم نہین کہ آیا وہ فوج
بھرتی کرکے دشمنوں سے مقابلہ کرتا یا کہ اسکے آنے سے انکا غصہ اور دشمنی کم ہوجاتی
— اس عرصہ مین ارل پمبروک نے گیوسٹن کو سکاربارو مین جا گھیرا گیوسٹن نے دریافت
کیا کہ سپاہ قلعہ کی خوب لایق مقابلہ کرنیکے نہین ہے اسیلئے جلد شرایط معاملہ پیش
کین — اسنے یہہ شرط کی کہ مین دو مہینے تک پمبروک کے پاس بطور قیدی کے رہونگا
اور اس عرصہ مین واسطے انفصال ان سب جھگڑے کے جو درمیان بادشاہ اور امیرون کے
ہین بخوبی کوشش کرونگا — لیکن پمبروک یہہ نہین چاہتا تھا کہ وہ ایسی آسانی سے
بھاگ جاوے اسنے حکم دیا کہ اسے قلعہ ڈیڈنگٹن مین جو بنبری کے نزدیک ہی پہنچا دین
اور بہانہ کسی اور کام کے اسکو وہان پہنچے تھوڑے سپاہیون کے پہرے مین چھوڑا
اسبات کی اطلاع ارل وارک نے پاکر قلعہ پر جہان گیوسٹن مقید تھا حملہ کیا
اور اسے اپنی قید مین کرلیا — ارل لین کیسٹر ہیرفورڈ اور ایرنڈل اس ماجرہ سے
مطلع ہوئے کہ دشمن سب کا اب پھر سے وارک کے قلعہ مین ہے انہون نے وہان پہونچکر
اس قیدی کے مقدمہ مین کچھ مشورہ کیا — اور بالاتفاق ٹھہرا کہ ایسے دشمن ملک کا جانکر گردن
مارنا چاہیے فوراً اسکو ایک جاگہ جسکو بلیک لوہل کہتے ہین لیگئے اور اسکا سر تن سے اتارا
— اگلے برس [illegible] یہہ ہوا کہ ایڈورڈ نے سکاٹلینڈ والونکی فوج سے جو زیر حکم بروس [illegible]

سکے نہیں مکان میں بڑی بیکے پاس شکست فاحش پائی اس امر سے مجبور ہوکر اسکو پھر ایک
مصاحب بہم پونچانے کی ضرورت ہوئی — اس مصاحب کا نام ہوڈی سپنسر تھا یہہ
شخص نہایت لئیق اور صاحب حوصلہ ایک عمدہ انگریز تھا — اسکا باپ بیٹے سے زیادہ تر
ذی عزت تھا تمام لوگ اسکی بڑی عمر کے باعث اسکی تعظیم و عزت کرتے تھے اسکی دانائی
بہادری اور دیانت داری بہت مشہور تھی لیکن سینے تمام عمدہ خاصیتیں اُس لحظہ سے
کم ہو گئیں جسوقت سے کہ وہ اور اسکا بیٹا بادشاہ کے مقرب ہوئے بادشاہ نے بہتیرے
نواب اور امیروں کا اسباب ضبط کرکے اپنے مصاحب کو عنایت کیا — اس بہانہ کو
بادشاہ کے دشمن مدت سے ڈھونڈ رہے تھے ارل لین کیسٹر اور ہیرفورڈ بر سر جنگ
مستعد ہوئے اور پارلیمنٹ سے اس مضمون کا حکم حاصل کیا کہ دونو سپنسر کو جلا وطن
ہمیشہ کے واسطے کرکے انکا مال و متاع سب قرق کرلیں — آخرش بادشاہ اپنی سستی سے
ہوشیار ہوکر اپنے مرتبہ مذکور کو بچانے کے لئے تیس ہزار آدمی سے میدان جنگ میں آیا اور ارل
لین کیسٹر کو استقدر دبا رکھا کہ وہ فوج جمع نکرسکا اور ایک جانب سے دوسری جانب میں بھاگا پھر
آخرالامر جب اسکاٹلینڈ کیطرف جاتا تھا تب راہ میں سر انڈرو ہرکلا نے اسکو گرفتار کیا —
غرضکہ جیسا اسنے مصاحب گیوسٹن پر ظلم روا رکھا تھا ویسا ہی اسپر بھی اسوقت ہوا
چنانچہ اسکو کورٹ مارشل یعنے جنگی کونسل سے قتل کا حکم صادر ہوا اسکو ایک ڈھیلے
ٹٹو پر سوار کرواکر ایک بلند ٹیلے پونٹفرٹ کے نزدیک لیگئے اور بڑی بیادبیوں سے
اُسکا سر کاٹا — جب یہہ سرکشی اسطرح دب گئی تب جوان سپنسر اور بھی مغرور اور ظالم
ہوگیا بادشاہ نے اسکے واسطے بہتیرے لوگوں کا مال ضبط کیا اور بیوقت سزا دینے
لگا — اس سے بہتیری حرکتیں ظلم اور بے انتظامی کی سرزد ہوئیں — لیکن
اسوقت ایسے ملکہ ازابلا کا جو نہایت بیرحم اور مغرور عورت تھی اور جو فرانس میں بھاگ

باب سیزدہم

گئی تھی مقابلہ کرنا پڑا وہ یہہ کہتی تھی کہ جبتک سپنسر سلطنت اور دربار شاہی سے جلاوطن
نہین کیا جائیگا تب تلک انگلستان مین ہرگز نہین آؤنگی — اس باعث سے وہ لگاتار
مین سب کی پسندیدہ خاطر ہوگئی اور سپنسر لوگون کی آنکھو نمین حقیر اور خوار ہوا ملکہ
ایک شخص سے کہ جسکا نام مورٹی مرتہا دوستی کرکے بڑی خوشیان اور رنگ رلیان
کررہی تہی یہہ بار ملکہ مذکورہ کا اسوقت واسطے ناراض لوگون کے خیر سا امید کا گنبد
ہوگیا تہا تہوڑے دنون بعد تین ہزار آدمی مسلح اپنے ساتہہ لیکر ڈورٹ ہاربر سے روانہ
ہوئی اور بمقابلہ ضلع سفک کے کنارہ پر اُتری — جسوقت کہ وہ وہان آئی اسیوقت
ایک سرکشی اسکی کمک کے لئے ولایت مین واقع ہوئی بادشاہ نے دریافت کیا کہ شور
نمک حرامی کا فقط دارالخلافہ ہی مین نہین اُٹہا ہی بلکہ تمام ممالک مین پہیل گیا ہی —
وہ تہوڑا سا بہروسا برسٹول سے قلعہ کی سپاہ پر جو تحت حکم بڑے سپنسر کے تہی رکہتا
تہا لیکن یہہ سپاہ اپنے گورنر سے پہر گئی اور اُس کم بخت مصاحب کو پکڑوا دیا امیرون نے
اسپر موت کا حکم دیا اسکو اسکی ذرہ بکتر سمیت پہانسی دیدیا اور اسکی نعش کے ٹکڑے ٹکڑے
کرکے کتونکو ڈالدئے اور اسکا سر ضلع ونچسٹر کو بہیجا جہان سے ایک نیزہ پر رکہا لوگون نے
اسپر لعنت ملامت بہت کرکر بڑی بڑی گستاخیان کین جوان سپنسر اپنے باپ کے بعد بہت زندہ تلک نہین جیتا
رہا وہ اُن لوگون کے ساتہہ کہ جنہون نے بادشاہ بدنصیب کا ساتہہ دیا تہا بیچ ایک مخفی خانقاہ
کے ویلز مین مقید ہوا بیرحم فتحیابون نے اپنا بدلہ لینے کے واسطے اسپر زیادہ تر ظلم روا
رکہا — ملکہ موصوفہ نے اسکی روبکاری کا انتظار نکیا بلکہ حکم جاری کیا کہ اسکو
جلدی طعنہ زن لوگون کے روبرو لیجاوین اور اب اسکی تکلیف اور رنج سے بہت خوش
ہوئی — اسکے قتل کی دار پچاس فیٹ کی بلند ایستادہ کی گئی — اسکا سر لنڈن
کو روانہ کیا گیا جہان شہر والون نے اسے پل پر نصب کیا — بہتیری اور لارڈ

لارڈ بہی اسیطرح مارے گئے یہ لوگ بالضرور رحم کے لایق ہوتے اگر وے بیشتر
ایسے کام ظلم اور بیرحمی کے نکرتے ... اُسی درمیان مین بادشاہ نے ویلز مین
پناہ لینی چاہی مگر لوگون نے اسکو وہان سے پکڑ کر لعنت ملامت کرتے ہوئے دارالخلافت
مین لاکے ٹوور مین مقید کیا۔ اُسپر ایک الزام یہہ لگایا کہ وہ حکومت کے لایق نہین ہر
کسواسیطے کہ وہ عیاش ہی آرام اور عیش کو بہت چاہتا ہی اور اپنے صلاح کارون
کی رایے پر چلتا ہی — پارلیمنٹ نے اسکی معزولی منظور کی اور اسکی گذران کے لئے
ایک پنشن مقرر کر کے اسکے بیٹے ایڈورڈ کو جو صرف چودہ برس کی عمر کا تہا اسکی
جانشین مقرر کیا اور ملکہ مذکورہ درمیان شاہزادہ کی خوردسالی کے بطور نایب کی مقرر
ہوئی — یہہ معزول بادشاہ صرف چند روز اسی تکلیفات مین زندہ رہا اسکو
ایک قیدخانہ سے دوسرے قیدخانہ مین بہیجدیا اسکے پہرے والے اسپر بڑا ظلم کرتے تہے
— وہ اول بیچ پہرے ارل لین کیسٹر کے سپرد کیا گیا مگر چونکہ یہہ شخص اسکا بہت ادب
اور مروت کرتا تہا اسواسیطے بادشاہ کو اسکے پہرے مین سے لیکر لارڈ برکلی لارڈ منٹ
لڑیورس اور لارڈ گرنیے کے حوالہ کیا اور ایک ایک مہینے کیلئے اسکی نگاہبانی کا ذمہ دیا
گیا — لارڈ برکلی نے تو مقدور اسکا ادب اور نیک سلوکی کی لیکن اور دو نو لارڈ سے
ہر ایک قسم کی لعنت ملامت اور بیعزتی اسپر روا رکہین چنانچہ انکا یہہ ارادہ تہا کہ تکلیفات
سے وہ جلدی مر جاوے — ان ظلم وستم مین سے ایک یہہ ظلم تہا کہ ایک روز انہون نے
ٹہٹہے اور ہنسی کے واسطے ایک بدرر رو سے تہوڑا سا پانی لاکر اور اسکو ایک ٹشت دہ میدان
مین بٹہلا کے اسکی حجامت بنائی — یہہ بات مشہور ہی کہ پہلی بیعزتیان تو بادشاہ
نے باصبر برداشت کین مگر اس بیحرمتی کو وہ نسہہ سکا لاچار اسنے ان بیرحم
ظالمون کیطرف حقارت دیکہا اور رو کر کہا کہ شاید وہ وقت آویے کہ جس مین بادشاہ

ہوجاوین — اسکی یہہ امید محض بیفایدہ تہی — اسکے ظالمون نے دریافت کیا
کہ ان بیے ادبیون اور بیے عزتیون سے تو وہ نہین مرتا ہی تب ایک مرتبہ ہی اسکے مارڈالنے
کا ارادہ کیا — غرض یہہ دو نو ظالم گرنے اور مونٹ لڑیورس برکلی کے قلعہ مین جہان
بادشاہ مقید تہا اۓ اور اسمین یہہ مشورہ کیا کہ اسے اسطرح مارا جاہئے کہ کوئی علامت قتل کی ظاہر
نہو وے تب انہون نے اسکو پکڑکر فرش پر لٹایا اور ایک میز اسکے اوپر رکھکر دبا دیا — اور فی الفور
ایک سینکہہ اسکے شکم مین گہسیڑ کر ایک گرم سیخچہ اسمین چلایا اور بدون کسی علامت بیرونی
زخم کے اسکی تمام انتڑیان جلا دین — اس حرکت ناشائستہ سے وے جانتے تہے کہ ہماری خطا
پوشیدہ رہیگی مگر بادشاہ کی ملالت انگیز چیخین بڑے فاصلہ تک سنی گئین اور اسکے قتل کا
شک ہوا مگر بعد ازان تمام ماجرا انہین مین سے ایک نے قبول کر دیا ایسی ایسی کمبختیون سے ہمیشہ
ترس اور غم پیدا ہوتے ہین اور ایسی سزا جو خطا سے زیادہ تہی تو ضرور تہا کہ ایڈورڈ کی
تقصیر اور خطا جو ایسی سزا پانے سے زیادہ نہ تہین معاف ہوجاتین —

باب چہاردہم

ایڈورڈ سیوم بادشاہ انگلستان کا احوال

سنہ ۱۳۲۷ سے ۱۳۷۷ تک

پارلیمنٹ نے کہ جسکے وسیلہ سے شاہزادہ ایڈورڈ جیتے جی باپ کے تخت پر رونق افروز ہوا

ہوا تہا بارہ شخص اسکی کونسل مین مقرر کئے — مورٹی مر ملکہ موصوفہ کے عاشق نے کسر
نفسی کے بہانہ سے اپنے تئین اس کونسل سے علیحدہ کیا مگر انسے خفیہ جو چاہتا تہا سو کرواتا تہا
— اسنے بڑے بڑے محصول شاہی ملکہ بیوہ کے نام مقرر کئے اور مشیران سلطنت سے رعایا کے
امور مین کبہی نہین صلاح کی — اس شخص کے مقرر کئے ہوئے اہلکارون نے بادشاہ کو اسقدر
گہیر رکہا تہا کہ کسی شخص کی رسائی اس تک نہوتی تہی اسلئے کہ تمام حکومت اور اختیار بادشاہت
کا بیچ ہاتہ مورٹی مر اور ملکہ کے تہا — اخر الامر ایڈورڈ نے ایسی حکومت کے
رفع کرنیکا جو تمام اہل ولایت کو ناپسندیدہ تہی اور جسمین خاص کر اسکی حکومت پر بہی مزاحمت
تہی ارادہ کیا — لیکن مورٹی مر کا ایسا بڑا اختیار تہا کہ جتنی خبرداری تخت کے بچانے مین ضرور
تہی اتنی ہی اُسکے غارت کرنے مین بہی درکار تہی — ملکہ اور مورٹی مر نے چند روز سے اپنی
استقامت کے لئے نوٹنگہم کا قلعہ پسند کیا تہا اور اسپر پہرہ مضبوط رکہے تہے — نیا
بادشاہ اور امیرون کے جو اسکے رازدان تہے یہہ تجویز ٹہری کہ انکو قلعہ مذکور مین گرفتار
کرین اس مطلب کے واسطے ولیم ایلینڈ اُس قلعہ کے گورنر کو حکم جاری ہوا کہ ان امیرون کو
ایک خفیہ راہ سے جو زمانہ سابق مین واسطے امد و رفت کے بنا کر کوڑے سے پوشیدہ کیا تہا
اور سوا ایک یا دو آدمی کے اور کسیکو معلوم نہ تہا آنے دیوے — اس راہ سے امیران
مذکور قلعہ مین رات کے وقت داخل ہوئے اور مورٹی مر کو بیچ ایک کمرہ کے جو ملکہ کے کمرہ کے
متصل تہا گرفتار کیا — ملکہ نے اپنے بچانے مین بہت کوشش و عاجزی کی مگر امیرون نے اسکی منت و
زاری کو نہ مانا اور کہا کہ جسقدر اسنے امیرون پر اکثر ظلم کیا ہے اسقدر ہم بہی اُسسے سلوک کرینگے
— پارلیمنٹ نے جو اسوقت موجود تہی اسکے عاشق کو بدون اسکے گواہی لینے کے قتل کا حکم
دیا — اسکو مقام ایلمز مین جو لنڈن سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے [illegible]
[illegible] — اگرچہ ملکہ حقیقت مین [illegible]

مراتب کے باعث بچ گئی مگر اسے مملکت کے تمام حقوق مین سے خارج کرکے اور ایک پینشن
تین ہزار پونڈ سالیانہ کی مقرر کرکر رایزنگ کے قلعہ مین دایم الحبس کیا اسنے اس قیدخانہ
سے کبہی نہین مخلصی پائی اور اگرچہ بادشاہ اسسے ہرسال ملتا رہا تب بہی وہ یہہ
جانتی تہی کہ تمام دنیا مجکو لعنت و ملامت کرتی ہی غرض وہ اس خراب حالت مین پچیس برس
سے زیادہ وہان رہی — ایڈورڈ نے لوگون سے عزیز ہونیکے لیئے ایک
تاخت سکوٹلینڈ مین کی اور درمیان لڑائی کے جو ہالیڈون ہل مین ہوئی تہی سکوٹلینڈ
والون سے تیس ہزار آدمی کے قریب مارے گئے — چند روز بعد اسنے اپنی فوج ظفر موج
فرانس کیطرف روانہ کی اسلیئے کہ وہ ملک اسوقت بڑی خرابی مین تہا — فیلپ فیر کے
تین بیٹون نے پارلیمنٹ مین اپنی بیویون کو زنا کا الزام لگایا تہا اس الزام پر انکو دایم
الحبس ہونے کا حکم صادر ہوا تہا — لوئیس ہٹین نے جو ولیعہد فرانس کی سلطنت کا تہا اپنی
بی بی کا گلا گہونٹکر مارڈالا اور اسکے چاہنے والونکا بہی جیتا چمڑا اُتروایا — اسنے
بعد از مرگ صرف ایک لڑکی تاج کی وارث چہوڑی مگر اسکے بہائی فلیپ لانگ نے اس لڑکی
سے تاج و تخت بزبردستی چہین لیا اور قانون سیلک کے بموجب اپنا دعوا ثابت کیا اس
قانون سے یہہ مروج تہا کہ عورت تخت نشین نہووے — لیکن ایڈورڈ نے اپنے
دعوے اپنی والدہ ایزابلا کیطرف سے جو فیلپ کی دختر تہی اور ہمشیرہ تینون پہلے بادشاہون
فرانس کی مملکت پر ظاہر کیئے — اسنے اول اپنی پارلیمنٹ کی صلاح لی اور انکی منظوری حاصل
کرکے آمدن حسب خواہ نہی پائی جسکو فلینڈر والون سے ادلہ بدلہ کیا اور فتح یقین حاصل
کرکے ایک لشکر اور تہوڑے سے امیر اپنے ساتہ لیکے فلینڈر مین پہنچا — اسنے پہلے سمندر کی
لڑائی مین فتح پانے سے جو فلینڈر کی حدود پر ہوئی تہی بڑا فائدہ حاصل کیا اس لڑائی
مین فرانس والونکے ۲۳۰ جہاز کہو دیئے اور تیس ہزار آدمی اور دو امیر بحری مارے

مار بیٹھ پڑے ۔ ایڈورڈ کے کنارہ پر وارد ہونے کی خبر تھی اور غارت گری اسکے
لشکر نے جو تمام ملک پر پھیل گیا تھا کی تھی فرانس والون کو حیران کر کے گھبرا دیا ۔ انگریزی
سپاہ نے مکان کین کو بظلم لوٹ لیا گانو اور قصبے بھی جو پارس تک تھے تاخت و تاراج
ہوگئے مگر فرانسیسیون نے پلون کو توڑ کر دشمن کی راہ بند کر دی ۔ فرانس کے بادشاہ
فلپ نے تب اپنا ایک جرنیل گوڈی مرڈی فی نامے کو مع ایک فوج دریاے سوم کے
مقابل کنارہ پر جہان سے ایڈورڈ گذرنا معین کیا اور آپ ایک لاکھ جنگی سپاہی لیکر
انگریزی فوج سے لڑنے کو آگے بڑھا ۔ دو نو فوجین تھوڑی دیر تک
ایکدوسرے کے مقابل لڑتی رہین اور ہر دو جانب سے لڑائی کے سوا دوسری تدبیر
نہین چاہی گئی تھی باوجودیکہ لشکر نہایت نا برابر تھے یعنے افواج انگریزی صرف تیس
ہزار تھی اور فرانسیس کی سپاہ ایک لاکھ بیس ہزار تب بھی ایڈورڈ نے [illegible]
کی تندمزاجی راضی کرنی چاہی اور لڑائی کا مشتاق ہوا ۔ القصہ اسنے ایک [illegible]
کریسی گانو کے متصل سند کی اس جگہ با امن ٹھہر کر دشمن کے صدمہ اور حرکت کا منتظر
رہا ۔ اسنے اپنا تمام لشکر ایک بلند جاے پر لیجا کر تین صف مین تقسیم کیا ۔
پہلی صف شاہزادہ ویلز کے تفویض کی دوسری ارل نورتھمٹن اور ارل ارنڈل
کے سپرد ہوئی اور تیسری کا جو ایک گروہ مدد اور کمک کے لئے رکھا تھا بادشاہ
خود حاکم رکھا تھا ۔ دوسری طرف سے بھی فلپ نہایت نفع تھا وہ اپنی سپاہ
کی کثرت پر اعتماد رکھکر زیادہ تر لڑائی کا مشتاق ہوا بہ نسبت اسکے کہ کوئی تدبیر فتح
یابی کی کرتا اسنے اپنی فوج کو تین حصون مین تقسیم کر کر افواج انگریزی کے مقابل
کیا ۔ پہلی صف مشتمل پندرہ ہزار جنیوا کے رہنے والون سے تھی بادشاہ کا
بھائی دوسری صف پر حاکم رکھا تھا اور خود بادشاہ تیسری صف [illegible]

قریب تین گھنٹے بجے دوپہر کے بعد مشہور لڑائی گریسی کی شروع ہوئی فرانس
کے بادشاہ نے اپنے تیراندازون کو تیر چھوڑنیکا حکم دیا مگر وے سفر مین چلنے سے
تھک گئے تھے اسلئے انہون نے عرض کی کہ پہلے ہمین تھوڑا سا آرام لینے دو تب
ہم لڑین گے — سردار ایلنس نے اسبات سے مطلع ہوکر انکو بہت سا
برا بھلا کہا کہ تم نامرد ہو اور حکم دیا کہ لڑائی مین ڈھیل نکرو — انکی بیدلی پر اور
اور یہہ گردش نصیبے کی ہوئی کہ مینہ کی جھڑی نے جو اسوقت ناگہان واقع ہوئی تھی
انکی کمانون کے چلے ڈھیلے کردئے اگرچہ انہون نے تیر مارے لیکن اثر طرف
ثانی پر نہوا — برخلاف انکے انگریزی تیراندازون نے اپنی کمانون پر غلاف
چڑھا لئے تھے اچانک آفتاب کی شعاع چمکین جسوقت انہون نے دیکھا کہ اس سے
دشمنون کو بڑی چکاچوندہی لگتی تھی تب ایسی شست باندہ کر انپر تیر مارے کہ دشمن کے
تیراندازونمین خوف اور گھبراہٹ پڑگئی — شہزادہ مذکور اس گھبراہٹ سے
فائدہ پانے کے لئے اپنی صف آنپر لیگیا — فرانسیس کے رسالہ نے جو سردار
ایلنس کے محکوم تھا گردوپیش گھومکر اور لڑائی کو تھانبکر افواج انگریزی کا گھیرنا
شروع کیا — شہزادہ موصوف اسوقت بڑے خوف مین تھا ارل
ایرنڈل اور ارل نورتھمٹن اسکی مدد کو آئے مگر وہ جسطرف کو عنان عزم اور
دلیری کی اٹھاتا تھا ظفر ہاتھ باندھے آتی تھی — اسوقت لڑائی شہزادہ
کے گرد نہایت سخت ظاہر ہوئی ہرچند کہ اس لڑکے کی شجاعت سے بہادر اور
جہان دیدہ بہت متعجب تھے لیکن اسکی جان کی طرف سے اندیشناک تھے
— افسران شاہی اسبات سے ڈرتے تھے کہ مبادا انپر کوئی آفت آجاتی
[illegible] واقع ہو [illegible] اسلئے انکو [illegible] بادشاہ کے پاس [illegible] درخواست [illegible]

کیا کہ شاہزادہ ولیعہد کو مدد اور کمک بھیج جاوے — بادشاہ ایڈورڈ
اسوقت باامن وامان ایک پون چکی سے لڑائی دیکھ رہا تھا بظاہر فکرمندانہ
صورت بنا کر اس افسر سے پوچھا کہ آیا شاہزادہ مارا گیا اسنے عرض کی کہ وہ ابتک
زندہ ہی اور بڑے بڑے کام دلاوری اور نام آوری کے کر رہا ہی تب بادشاہ
نے فرمایا کہ میرے جرنیلون سے کہہ کہ مین اسکو ہرگز مدد نہین بھیجونگا عزت اجکی
لڑائی کی اسکے ہی نام ہوگی لازم ہی کہ سپاہگری کے فنون دکھلاوے اور صرف
اپنی ہی لیاقت سے فتح کا مستحق ہووے — جب شاہزادہ نے اور اسکے
ہمراہیون نے یہہ کلام سنا اور بہی دلیر ہوکے ازسرنو ایک حملہ فرانس والون
کے سوارون پر کیا اور انکے بہادر سردار الینس کو مارا — فوج فرانس
کی ایسے سر ہوکے پریشان اور سراسیمہ ہوگئی کچھہ ایک بھاگ گئی کچھہ ایک ماری
پڑی یہانتک کہ رات ہوگئی اور خونریزی موقوف رہی اس لڑائی کے سوا
انگریزون کو کوئی دوسری ایسی لڑائی کہ جسمین کشت وخون کم ہوا ہو نہین
واقع ہوئی — دشمن کیطرف سے بیشمار کام آئے اور فتحیاب والے صرف
ایک افسر تین ناشٹس اور چند ایک چھوٹے چھوٹے درجے کے آدمی مارے گئے
— یہہ بات کہی گئی ہی کہ اس لڑائی مین انگریز توپ کام مین لائے تھے
انکی فوجین چار ضرب توپ تھین — اس لڑائی مین بڑے فوائد
حاصل ہوئے ایڈورڈ جیسا کہ فتح کرنے مین قایم مزاج تھا ویسا ہی اسکے حاصل
کرنے کی تدابیر مین ہوشیار اسنے فرانس مین داخل ہونیکے واسطے [illegible] ایک
آسان راہ پانیکا ارادہ کیا — بخیال اس بات کے اسنے کیلے [illegible]
جسکی تب جان [illegible] دین ایک کمیدار [illegible] ازموده [illegible]

باب چہار دہم

اور اسمین ہر ایک چیز ضروری اسکی محافظت کے لئے موجود تہی — مگر یہہ بات
بہت بیفائدہ تہی کہ وہانکے گورنر نے مقابلہ کیا اور جو لوگ کہ بیکار رہتے انکو وہان سے
نکالدیا تا بہوکے نہ مرجاوین کی ایڈورڈ نے کچہہ مزاحمت نکی — بلکہ انکی رسد بند
کرکے قصبہ کو بارہ مہینے بعد اسکو اپنے تصرف مین کیا اسلئے کہ محافظان شہر
نے نہایت تنگ و مجبور حصار ہوگئے تہے — اسنے یہہ چاہا کہ چہہ بڑے بڑے
رئیسون کو واسطے انکی سینہ زوری و گستاخی کے سزا دون سے یہ امیر رسیان گلی مین
ڈالکر اسکے غصہ کو رفع کرنیکے لئے حاضر ہوئے مگر ملکہ کی سفارش سے انکی جان
بچ گئی — جبکہ ایڈورڈ فتح حاصل کر رہا تہا تب سکوٹلینڈ والے ایک بڑی فوج سے
بادشاہ ڈیوڈ بروس کی سرداری مین قابو پاکر انگلستان کی حدود پر چڑہہ کر
آئے — اسوقت اسباب سے انگلستان والے چونک گئے لیکن ڈرے نہین
— چونکہ ایڈورڈ کا بیٹا لیونیل اپنی خوردسالی کے باعث حکم فوج کا نہین دے سکتا تہا
اور فتحون سے جو فرانس مین ہوئی تہین تو فیلپا ایڈورڈ کی بیگم نے زور پاکر میدان
جنگ کا ارادہ کیا اور دشمن کے خارج کردینے کو خود طیار ہوئی — لارڈ پرسی کو
اپنا جرنیل مقرر کرکے نیویل کروس مین جو ڈرہم کے متصل ہی اسکا مقابلہ ہوا
اور لڑائی ہوئی — سکوٹلینڈ کے بادشاہ نے لڑائی کے لئے بے صبر ہوکر خیال
کیا کہ ایسے لشکر بیقاعدہ اور نادرست پر کہ جسکی سرداری مین ایک عورت ہو آسانی
فتح حاصل ہوسکتی ہے — لیکن اسکی فوج جلدی شکست پاکر لڑائی سے بے
تحاشا بہاگ گئی — اسکے پندرہ ہزار آدمی مارے گئے اور وہ خود چند ارکان
دولت کے ساتہہ گرفتار ہوکر لندن کو روانہ کیا گیا — اس فتح کے
ایک مہینہ بعد ... نے فتح پوائیٹیرز مین فرانس والون کی فوج پر فتح حاصل کی

کی اور جان فرانس کے بادشاہ کو مقید کرکے بڑی دہوم دہام سے لنڈن مین بہیج گیا — یہہ ایک بڑا امر تہا کہ دو بادشاہ ایک ہی دربار مین اور ایک ہی وقت مین مقید ہوئے مگر اہالیان انگلستان نے ان فتحون سے صرف شان حاصل کی — جو کچہہ کہ فرانس مین سے ہاتہہ لگا تہا بیرونی فتح اور شکست پانے سے بالکل جاتا رہا — انگلستان کی گورنمنٹ رسد اور فوج وغیرہ کے بار بار بہیجنے سے خالی ہوگئی تہی اور میدان جنگ مین فوج کو بہت روز تک نرکہہ سکتی تہی — جبکہ بادشاہ جان قیدخانہ مین سیوائی کے مرگیا تب اسکا بیٹا چارلس اسکی جا بجائے تخت نشین ہوا لڑائی سے دست بردار رہا اور دشمن کی دست اندازی کا جو اسکے محصور ملک کو لوٹ لینیکا قصد رکہتا تہا مانع نہوا — جسوقت دشمن تہک گئے اسنے حملہ کرکے ایسے مکانون کو کہ جنکو وے بچا نہ سکتے تہے اپنے قبضہ مین لایا — پہلے وہ مکان یون تہے پر گرا شہر ایبی ویل کے رہنے والون نے ایسے دروازے کہولدیئے اور سینٹ ویلری ریو اور کرونا کے باشندون نے بہی [illegible] ایک تہوڑے عرصہ مین تمام ملک اسکا تابعدار ہوگیا — اسکے [illegible] نے بہی اسیطرح اضلاع جنوبی پر حملہ کیا ولیعہد نے آمدنی کیطرف سے اور [illegible] کی بیماری سے مجبور ہوکر اپنی ولایت کیطرف مراجعت کی — اس شاہزادہ کی موت سے باقی رونق سلطنت کی جاتی رہی شاہزادہ موصوف سن ۱۳۷۶ عیسوی مین [illegible] برس کی عمر مین مرگیا اسکی نام اوری اور بہادری ایسی تہین کہ کوئی انگریز [illegible] اچہا سمجہتا ہو اور ایسا غم والم لوگون کو ہوا کہ ایک مدت گذریگی تب [illegible] ویسے فراموش نہوا — بادشاہ ایڈورڈ اپنے بیٹے کے مرنے سے نہایت مغموم تہا اور ہر ایک طرف سے اپنے غم کے گہٹانے مین کوشش

ملک کے تمام کاروبار سے کنارہ کشی کی اسکی سلطنت کو دست انداز مشیرون نے
لوٹنا شروع کیا — آن رنج و الم سے بادشاہ ایک برس بعد شاہزادہ مذکور کے
مرنے کے مکان شین مین جو ضلع سرری مین ہی مر گیا اسکے تمام درباریون نے اور بہی
انہون نے جو کہ اسکی مہربانی اور نوازش سے مالدار ہو گئے اور سرفراز ہوئے
تھے اس سے کنارہ کیا — وہ پینسٹہ ۶۵ برس کی عمر مین اور اکیاون برس کی
فرمان روائی کے بعد سنہ ۱۳۷۷ عیسوی مین اس سرای فانی سے رخصت ہوا اس
کی رعایا جتنی اسکی تعریف کرتی تہی اتنا اسکی طرف سے غم نہین کرتی تہی کس واسطے کہ انہین اس سے کچہہ زیادہ محبت
نہ تہی — اس سلطنت مین ایک جماعت گارٹر کی مقرر ہوئی تہی جسمین سوا بادشاہ
کے چوبیس شخص ہوتے تہے — اسکے مقرر ہونے کی صورت یہہ ہی گو کہ پہلے
مصنفون کے بیان سے درست نہین معلوم ہوتا ہی کہ کونٹس سیلسبری نے ناچ گہر مین
اپنی جراب کی ڈور گرا دی تہی بادشاہ نے اسکو اٹہا کر کونٹس موصوفہ کے حوالہ کیا اور
یہ الفاظ اپنی زبان مبارک سے فرمائے کہ ہونی سوا کی مالی پانس یعنی بدی اس
شخص کے تئین ہو جو بدی خیال کرے — جماعت گارٹر اسی باعث سے بنی

باب پانزدہم

احوال رچرڈ دویم کا سنہ ۱۳۷۷ سے ۱۳۹۹ تک

رچرڈ دوسرا بیٹا بلیک پرنس کا جب اپنے دادا کے بعد تخت نشین ہوا تب گیارہ
برس کا تہا ـــ اسکی خوردسالی کے باعث اختیار گورنمنٹ کا اسکے تین چچاؤن
ڈیوک لینکیسٹر ڈیوک یارک اور ڈیوک گلاسٹر کی تفویض کیا گیا اور چونکہ
بادشاہ مرحوم نے سلطنت کو جنگ وجدل مین چہوڑا تہا جسمین بڑے اخراجات
درکار رہتے اس جہت سے لوگ نہایت خفہ ہوکر بڑبڑانے لگے فوج کے مصارف سے
جو ہر ایک جانب مین دشمنون سے لڑرہی رہی تہی فضول خرچی سے حاکم کے خزانہ
بالکل خالی ہوگیا تہا ـ اسی لئے پارلیمنٹ نے حکم دیا کہ بطور ایک
آمدنی کے ہر ایک آدمی سے جو پندرہ برس سے زیادہ عمر مین ہو ایک باج تین گروٹ
کا لیوین ـــ رعایا تو چند روز سے پہلے ہی خفہ ہو رہی تہی اور اسبات کی فریاد کرتی
تہی کہ یہہ کیا منصفی ہے کہ جو امیر ہو اور دیوین سو غریب بہی اتنا ہی دیوین اسبات سے
لوگ اور بہی پہر گئے ـــ [illegible] اس حکم کی تعمیل ضلع اسکس مین شروع ہوئی
چنانچہ وہان ایک لوہار واٹ ٹائیلر نامے تہا اسنے لوگون کو اور بہی سرکشی پر برانگیختہ
کیا تہا ـــ جسوقت کہ یہہ شخص اپنے کام مین مصروف تہا تحصیلدار [illegible] اسکے گہر مین
آ[illegible] اور خراج [illegible] اسکی بیٹی کے بابت جب لوہار نے انکار کیا اور کہا کہ میری
بیٹی حکم [illegible] العمر کی موافق نہین ہے یعنے پندرہ برس سے کم ہے اسبات پر ایک
[illegible] ان تحصیلدار [illegible] مین سے کہا کہ وہ تو ایک بڑی عورت ہوگئی ہے اور کہا اور بہی
سخت وسست کلام واسطے اثبات اپنے اظہار کے زبان پر لایا اس سے اسکے باپ نے

نہایت خفہ ہوکر اس شخص کو اپنے کام کے ہتوڑے سے مار ڈالا — پاس کے
تمام کھڑے ہونے والے اسکی دلیری کی تعریف کرکے اسکے بچانے مین مددگار ہوے
— اسکو اس مقدمہ مین صاحب عزم تصور کرکر لوگون نے اپنا سر غنہ اور مختار
بنایا — غرض ایک گروہ نے جمع ہوکر بڑے بڑے نقصان و ظلم کرنے شروع
کئے تمام لوگ دائین بائین سے ہتیار باندہ کر اٹھے اور جس جا ئین گئے اسکو جلا دیا
یا لوٹ لیا — چونکہ سب لوگ ناراض تھے جب سرکش دار الخلافت کے نزدیک آئے
تو اور بہی زیادہ ہو گئے — اس سرکشی کا شعلہ جلدی اضلاع کینٹ بر تفورڈ شایر
سسری سسیکس سفک نورفک کیمبرج اور لین کئن مین بہڑکا — بلیک لوہیتہ تلک
پہنچتے پہنچتے وے ایک لاکہ آدمی سے زیادہ ہو گئے ان مفسدون کا ایک گروہ واٹ
ٹائیلر کے حکم مین تہا وہ انکو سمتہ فیلڈ مین لیگیا جہان بادشاہ نے اسے فرمایا کہ اپنا
رنج اور تکلیف حضور مین عرض کر — واٹ ٹائلر نے اپنے ہمراہیون کو حکم دیا کہ ایک
طرف ہو جاو اور جسوقت کہ مین تمکو اشارہ کرون گا فی الفور حاضر ہونا وہ خود دلیری
کرکے بادشاہ سے ملنے کو آگے بڑہا اور گفتگو کرنی شروع کی — اس زمانہ
کے مورخ اُس شریر شخص کی خواہشون کو اسنے بادشاہ سے کی تہین نہایت
بُرا کہتے ہین کس لئے کہ وے بہت بیہودہ اور بیجا تہین مگر یہ بہی جو سوالات کہ
اسنے بادشاہ سے کئے تہے معقول اور بجا تہے — اسنے یے چند سوال کئے
تہے ایک تو یہ کہ تمام غلام آزاد کئے جائین دوسرا یہ کہ تمام چراگاہ جسطرح کہ
دولتمندون کے واسطے کہلی رہتی ہین اسیطرح غریبون کے لئے بہی کہلا رہے اور
تیسرا یہ کہ گناہ ہنگامہ پردازی کا جو حال مین لوگون سے سرزد ہوا تہا معاف
ہو — جسوقت کہ وہ یے درخواستین کر رہا تہا اسیوقت وہ اپنی تلوار کو

بہی بار بار دہمکی کے لیئے اُٹہا تا تہا اسکی اس گستاخی سیے ویم والورتہ جو میر لندن
کا بادشاہی یار رکاب مین تہا ایسا خفہ ہوا کہ اسنے بغیر خیال کرنے اُس خوف کے
کہ جس سیے بادشاہ کے تیئن خطرہ جان کا ہوتا اپنی جریب سیے واٹ تائلر کو مار کر گرادیا اور
ایک بادشاہی نائٹ نے اُسے جان سیے مار ڈالا۔ تب سرکش اپنے سرخیل کو مرد
دیکہہ کر بدلہ لینے کے واسطے طیار ہوئے اور اپنی کمانوں مین تیر جوڑ کر قتل کے عوض پر کمر باندہی
اسوقت رچ ارڈ قریب سولہ برس کی عمر کے تہا ان مفسدون کے پاس گیا اور نہایت جمعی
سیے کہا کہ اسے لوگو کیا تم اپنے بادشاہ کو مار وگے اپنے سردار کے مرنے سے ہراسان
خاطر مت ہو مین تمہارا جریل ہو ونگا تم میرے ساتہہ میدان مین چلو جو کچہہ تم چاہتے
ہو سو مین تمکو دونگا۔ گروہ مفسدونکا فوراً خاموش ہوگیا وے بادشاہ کے
ساتہہ میدان مین گئے بادشاہ نے وہان اُنکو وہی سند شاہی بخشی جو اسنے پہلے اُنکے
ہمراہیون کو عنایت کی تہی پارلیمنٹ مین اسکو چند روز بعد پہر اُسنے مسترد کیا۔
بادشاہ ابتک اُن نایبون کی صلاح سیے کام کرتا تہا کہ جنہون نے تا بمقدور اسکی حکومت
کو کم کردیا تہا امیرون کی کونسل مین جو ایسٹر کے بعد جمع ہوئی تہی بادشاہ نے پوچہا
کہ میری عمر کیا ہی حاضرین محفل کو اس سوال سیے بہت تعجب ہوا اُنہون نے کہا کہ حضور کی
عمر بائیس سال کی ہی تب اسنے فرمایا کہ تو اب وقت حکمرانی کا میرے مددگار ان آن پہونچا اور
اب مجہکو کوئی سبب نہین معلوم ہوتا کہ کس لیئے مین اُن حقوق سیے محروم رہون جو میری
اور سب کی رعیت کو میسر ہین۔ یہہ بات جلدی ظاہر ہوئی کہ بادشاہ کو وے
باتین معلوم نہین کہ جنسے لوگ اسکا ادب ہمیشہ کرتے رہین اسلیئے کہ وہ عیاشی اور نمود
بیفائدہ کو بہت پسند کرتا تہا اور اسنے نہایت کم ہمت اور کمینہ لوگون کو اپنا مصاحب
بنایا تہا اور انسے اسقدر گفت و گو کرتا کہ جس سیے اسکے دل مین کچہہ ادب اسکے لیئے نہ پیدا ہوتا

اسنے ایک جزوی شک سے ڈیوک گلاسٹر کو مقید کر کیلیس مین روانہ کیا اور اسکے قتل کا موجب ہوا اور چند اور کامون ظلم و ستم کے باعث وے دشمنیان جنہون سلطنت مین نئی جڑ پکڑی تہی زیادہ ہوگئین — نئے مشیرون کے ممتاز کرنے سے رعایا اور بہی بادشاہ کو ناپسند کرنے لگے اگرچہ اسکے ایسے کامون اور حرکتون سے تمام لوگ اسکے برخلاف ہوگئے تہے مگر ایک ایسا اتفاق ہوا کہ جس سے اسکی غارت ظہور مین آئی — ڈیوک ہیرفورڈ نے پارلیمنٹ مین آنکر ڈیوک نورفک کو سخت کلام کہتے سنتے ایک پوشیدہ گفت و گو مین جو بادشاہ کے خلاف کہا گیا تہا الزام لگایا — نورفک نے اسبات کا انکار کیا اور الٹا ہیرفورڈ کو ہی ملزم کیا اور اپنی بیگناہی ثابت کرنیکے واسطے اس سے تنہا لڑائی چاہی — غرض ان دو نوامیرون سے لڑنا قبول کیا لڑائی کے واسطے جگہ اور وقت مقرر کیا گیا تمام لوگ اس لڑائی کے نتیجے سے متفکر اور منتظر تہے — آخرالامر روز معین لڑائی کا آیا اور دو امیرون نے لڑائی شروع کی تہی کہ بادشاہ نے لڑائی کو موقوف رکہہ کر دونو کو سلطنت مین سے خارج کر دیا — ڈیوک نورفک کو تمام عمر کے واسطے جلاوطن کیا اور ڈیوک ہیرفورڈ کو صرف دس سال کے لئے — اسطرح سے دونو شخص بے ثبوت گناہ جلاوطن ہوئے — ڈیوک نورفک اس حکم سے مغموم اور مایوس ہوکر وینس کو چلا گیا جہان وہ چند روز بعد غمسے مرگیا — ہیرفورڈ اسوقت نہایت مسکین بنا بادشاہ نے اسکی نیک اطواری سے خوش ہوکر اسکی میعاد جلاوطنی کی کم کر کر فقط چار برس کی رکہی اور اسکو فرمان بہی اس مضمون کا عنایت کیا کہ جب کبہی کوئی ملک موروثی اسکی غیرحاضری مین واقع ہوگی تو وہ اسکو مرحمت کی جا[illegible] چند روز بعد اسکا باپ ڈیوک لینکسٹر مرگیا بادشاہ نے اس فرمان کو اس[illegible] سے لیا اور ملک اور مال لینکسٹر کا اپنے قبضہ مین رکہا — ایسے طرح

طرح طرح رنجون نے ہیرفورڈ کے غصہ کو بادشاہ کے خلاف زیادہ تر بھڑکایا
ہر چند کہ ہیرفورڈ نے بہت اپنا غصہ پیا مگر لاچار ہوکر بادشاہ کو تخت سے معزول
کرنیکا ارادہ کیا — سوائے اُسکے کوئی دوسرا شخص ایسے امر عظیم کے لیئے
لیئق اور دل چلا نتہا کیونکہ وہ بردبار اور ہوشیار اور مدبر اور ارادہ والا آدمی
تہا — اسنے کافرین لی تہیوا سے نیا کے خلاف بڑی شجاعت کے کام کئے ہتے
اور اسکی خدا پرستی اور دلاوری کے سبب لوگ اسکی بہت قدر کرتے ہتے —
ان تکلیفون سے وہ مجبور ہوکر بگڑا — اس سبب سے کہ وہ رشتہ دار بادشاہ کا اور
دولتمند تہا اسکی تدبیرین بن اتی ہتین وہ فقط بادشاہ کی غیرحاضری کا منتظر
تہا جب بادشاہ ایک سرکشی کے دبانے کے واسطے آیرلینڈ مین گیا تہا تو وہ اُس
داو کو مدت سے دیکہہ رہا تہا — وہ مراد پاکرساٹہہ آدمیون کے ساتہہ
نینٹس سے چہوٹی کشتیون پر سوار ہوکر ریون سپر مین جو یارکشایر مین ہی پہونچا —
ارل نہمبرلینڈ کا جو مدت سے بادشاہ سے ناراض تہا اپنے بیٹے ہنری پرسی سمیت
جو بہادری کے سبب ہوٹسپر کہلاتا تہا جلدی سے اپنا لشکر لیکر اسکے شریک ہوا —
اس اجتماع کے بعد لوگ اسکی فوج مین اتنے بہرتی ہوئے کہ تہوڑے ہی عرصہ مین
اسکی فوج ساٹہہ ہزار کے قریب جمع ہوگئی — جبکہ یہ امور انگلستان مین گذر
رہے ہتے بادشاہ رچرڈ آئرلینڈ مین جنگ رہا تہا — مخالف ہوا کے باعث
تین ہفتہ تلک کوئی خبر اس سرکشی کی جو اسکے پیچہے سلطنت مین شروع ہوئی تہی
اُس تک نہ پہنچی بادشاہ ملفورڈ ہیون مین بیس ہزار آدمی کے ساتہہ وارد ہوا
اور اپنے تیئن ایک حالت خوفناک مین دیکہہ کر اسنے معلوم کیا کہ کوئی میرا ایسا دوست
نہین کہ جسپر مین بہروسا کرون اور یہہ بہی دریافت کیا کہ اُن لوگون نے جنہون نے

میری حکومت مین کچھہ ایک اختیار اور حکومت حاصل کی تھی فقط دیہات مین
میری مدد کی تہی ــــ اسکی چہوٹی فوج نے رفتہ رفتہ کم ہونا شروع کیا آخر
اسکی فوج مین صرف چھہ ہزار آدمی رہ گئے ــــ اب دشمن کی فیاضی کے سوا کوئی
اور امید امن کی نہ پاکر بادشاہ نے ہیرفورڈ کو کہلا بھیجا کہ جو تو دیگا تمامی سو مین
قبول کرونگا مگر مین تجہسے کچھہ کہا چاہتا ہون ــــ اس مطلب کے لئے ارل مذکور نے
ایک قلعہ جو دس میل کے فاصلہ پر ضلع چیشٹر سے تہا مقرر کیا جہان وہ دوسرے
دن تمام اپنی فوج کے ساتھہ آیا ــــ ڈیوک نہتمبرلینڈ بادشاہ کو ایکر وزیلے
فرمان لایا اور جب بادشاہ کے آنے کی خبر پائی قلعہ سے نکل کر اسکے استقبال
کو گیا تب ہیرفورڈ تھوڑے تکلف اور تپاک کے بعد سپہ ٹوپی اتارے ہوئے
معزول بادشاہ کے پاس قلعہ مین داخل ہوا ــــ بادشاہ رچرڈ نے اسکا
سے بہت خوشی و کشادہ پیشانی اور صاف دل سے ملاقات کی اور مہربانی
پیش آیا ــــ ارل مذکور نے سرد دلی کہا کہ اے بادشاہ مین آپکے وقت مقرر کئے
ہوئے سے پہلے حاضر ہوا ہون اسواسطے کہ تمام رعایا حضور کی کہتی ہے کہ بادشاہ نے
اکیس سال ظلم اور بے خبری سے سلطنت کی ہے ــــ وے آپکے اطوار سے نہایت
ناراض اور ناخوش ہین لیکن انشا اللہ تعالے مین آئندہ کو آپ کی مدد کرونگا
ــــ اس کلام کے درجواب بادشاہ نے اسبات کے سوا کچھہ نکہا کہ اے
بھائی کہ اگر یہہ ہی تمہاری خوشی ہے تو مین بھی راضی ہون ــــ ارل ہیرفورڈ
کے جواب بیجا سے بادشاہ کو بڑا رنج ہوا ــــ چند بادشاہی اہلکارون کی گفت و شنود
کے بعد ہیرفورڈ نے حکم دیا کہ سب گہوڑے بادشاہ کے طویلہ سے باہر لادین انمین سے
دو دبلے گہوڑے نکالے ایک پر بادشاہ کو سوار کیا اور دوسرے پر اسکے رفیق

رقیق ارل سیلسبری کو — دیئے دو تو اس حقیر سواری پر سوار ہو کر چیسٹر کو گئے
اور بڑی دہوم دہام سے ترہیان بجاتے ہوئے تماشا بینون کی بہیڑ مین سے کہ جنہون نے
بادشاہ پر ذرا بہی ترس اور رحم نکیا بادشاہ کو قلعہ مین لگئے — اسطرح بادشاہ کو
دہوم دہام سے ایک شہر سے دوسرے شہر کو لیگئے لوگ اسپر لعنت ملامت کرتے تہے
اور اسکے رقیب کی تعریف وثنا — سب لوگ باواز بلند یہہ کہتے تہے کہ نیک بخت
ڈیوک بین کیسٹر ہمارا ازاد کروانے والا ہمیشہ جیتا رہے جو بادشاہ کے ساتہہ بہت
بے ادبیان کرکے اسکو ٹوور کے ایک تنگ قیدخانہ مین مقید کیا — بدنصیب بادشاہ
نے اسطرح مسکین اور لاچار ہوکر نمود اور شان بادشاہی کی کہوئی اور اسکے عزم اور
ارادے سب گم ہو گئے — اس صورت مین دستخط کروانا ایک کاغذ کا بادشاہ سے
اس مضمون کا کہ مین قابل فرمانروائی کے نہین ہون کچہہ مشکل امر نتہا بروقت مستعفی
ہونے بادشاہ کے ہیرفورڈ نے تخت کا دعوا کیا اور اپنے حقوق مضبوط کرنیکے
لئے ایک پارلیمنٹ طلب کی جسنے اسکے دعون کو مقرر اور مستقل کیا ایک جزوی الزام
تین تیس ۳۳ دفعات کا بادشاہ کے خلاف لکہا گیا اور اسکو تخت شاہی سے معزول اور
ارل ہیرفورڈ اسکی جانشین ہنری چہارم لقب سے مقرر ہوا — اسطرح دشمنی درمیان
خاندان یارک اور لین کیسٹر کے شروع ہوی اور کئی سال تک جاری رہی اگرچہ اس
دشمنی کے سبب بہت سی خونریزی سلطنت مین ہوئی لیکن اخرکو اسکے باعث بندوبست
نے بخوبی قرار پایا — جبکہ بادشاہ تخت سے معزول ہوا تب ارل نتہمبرلینڈ
نے کچہری امیر و بین بادشاہ کے واسطے انکی صلاح چاہی وہ کہا کہ آئندہ کو بادشاہ کی
کسطرح مدارات کی جائگی انہون نے جواب دیا کہ وہ کسی حفاظت کی جگہ مین مقید
کیا جاوے تاکہ وہان اسکے دوست اور طرفدار اسکے پاس نجا سکین — یہہ بات

یقینی تہی کہ جب تک بادشاہ جیتا رہتا تب تلک ہیرفورڈ امن مین نہ رہ سکتا —
بعض سازشون اور جھگڑون کے سبب جو تہوڑے روز بعد واقع ہوئے تہے ہنری
چہارم یعنے ارل ہیرفورڈ نے بادشاہ کو مار ڈالنا چاہا اسلئے ایک جلاد اس کمبخت
شاہ کے قیدخانہ مین جو تب پومفریٹ کے قلعہ مین تہا اپنے آٹھہ ہمراہیون کے ساتھہ وہان
روانہ کیا — بادشاہ نے انکا ارادہ معلوم کیا کہ وے میرے قتل کے لئے آئے ہین
بادشاہ دلیرانہ اُن سے پیش آیا اسنے ایک کا ان جلادونمین سے تبر چھین کر چار کو
انمین سے ہلاک کیا — لیکن آخرکار ایک تبر کے صدمہ سے جان بحق تسلیم کی اگرچہ بعضے یہہ
کہتے ہین کہ اسکو بھوکا قیدخانہ مین مار ڈالا تہا — یہہ امر اسکی چونتیس برسکی عمر
مین اور تئیس سال بعد اسکی سلطنت کے واقع ہوا تہا — اگرچہ اسکے اطوار قابل
الزام تہے مگر سزا جو اسنے پائی اسکی خطا سے بڑی تہی اور انجام کو اسکی تکلیفات
کے سبب اسقدر آدمی اسکے اور اسکے کنبے کے اسکے طرفدار ہوگئے کہ اسکے عمدہ
سے عمدہ کامون سے بھی کبھی نہوسکتے — بادشاہ کی کوئی اولاد مین سے نہ تہا —

باب شانزدہم

احوال ہنری چہارم کا سنہ ۱۳۹۹ سے ۱۴۱۳ تک

بادشاہ ہنری نے سمجھا کہ تخت چھینا ہوا بچھونا کانٹونکا ہوتا ہی — پہلے پارلیمنٹ

پارلیمنٹ کے اجلاس مین سخت دشمنیان درمیان امیرون کے پیدا ہوئین اگرچہ یہ
جھگڑے بظاہر بادشاہ کے حکم سے دب گئے تھے لیکن فتنہ جو ارل نتھمبرلینڈ نے بادشاہ
کے خلاف برپا کیا تہا حقیقت مین بڑا تہا — ایک لڑائی درمیان سکوٹلینڈ والون
اور انگریزون کے واقع ہوئی جسمین ارل نتھمبرلینڈ کا آرچی بالڈ کو جو ارل ڈگلاس کا
تہا سکوٹلینڈ کے بہت سے امیرون کے ساتھ مقید کر کے املن وک کے قلعہ مین
لیگیا — جسوقت ہنری نے یہہ خبر سُنی ارل نتھمبرلینڈ کے نام اس مضمون کے احکام صادر
کئے کہ اُن قیدیون سے کچھہ فدیہ نہ لیوے بلکہ سوا اسکے کہ مین انکو اپنی قید مین رکھا چاہتا ہون
اسلئے کہ سکوٹلینڈ والون سے صلح کر کے زیادہ فایدہ حاصل ہوگا — اس حکم سے
ارل مذکور نہایت خفہ ہوا اسواسطے کہ اسوقت مین یہہ رواج تہا کہ وہ شخص فدیہ کا حق
رکھتا تہا جسنے کہ قیدی کو گرفتار کیا ہو اور بادشاہ کو اسلئے سلطنت دینے یا اپنا احسانمند
خیال کرتا تہا — اس خیال رنج سے حیران ہو کر اسنے بادشاہت کے غارت کرنیکا
جسکے مقرر کرنے مین بہت سی کوشش کی تہی ارادہ کیا — غرض یہہ تجویز ٹھہری کہ تمام
فوجین سکوٹلینڈ اور ویلز کی متفق کیجاوین اور ارل نتھمبرلینڈ کی مورٹیمر کے بادشاہ
بنانے مین جو اصلی وارث انگلستان کی بادشاہت کا ہی مدد کرین — جبکہ تمام چیزین تیار
ہوئین لیکن ارل مذکور اپنی بیماری کے باعث ضعیف بردا ... ٹھہرا اور اپنے لشکر کی سرداری
نکر سکا — لیکن اسکے بیٹے ہنری پرسی نے جسکا لقب ہوٹسپر تہا قایم مقام اپنے والد
کی فوج کا حکم اختیار کیا اور گلینڈ ورسے دار ویلز کی فوج سے شریک ہونے کے
واسطے جو تہا چند روز بیشتر قید سے رہا ہوا تہا اور اسوقت وہ اپنے لشکر کو لیکر شہر
سٹربری کی طرف چلا گیا تہا اپنی فوج کو طرف شروزبری کی لیے گیا — ہنری جسوقت
... ان دونو فوجون سے اہون نے ایک اشتہار جاری کیا

سے اُنکے رنج والم زیادہ تر ظاہر ہوئے ــ ہنری پہلے اس سرکشی کی خبر
سُننے سے نہایت حیران ہوا ــ لیکن اسوقت اسکا نصیبہ مددگار تہا وہ ایک
مختصر سی فوج رکہتا تہا جسکی مدد سے سکوٹلینڈ والون سے لڑنیکا قصد کیا تہا وہ
فوراً شہروزبری کیطرف مفسدون اور سرکشون سے لڑنے کے واسطے روانہ
ہوا ــ جسوقت کہ دونو فوجین ایک دوسرے کے مقابل ہوئین تب
دونجانب نے ظاہراً رغبت طرف صلح کے ظاہر کی مگر جب وے شرایط صلح درمیان
لائے تو گفت وگوئے صلح کی مین سخت کلام ہوئے ــ ایک طرف سے تو
سرکشی اور نا احسانمندی کی شکایت تہی اور دوسری جانب سے ظلم اور زبردستی
کی ہر ایک فوجمین بارہ ہزار آدمی کی قریب تہے اور دشمنی بہی طرفین سے نہایت
سخت تہی ــ القصہ ایک خونی لڑائی شروع ہوئی جسمین ہر ایک جانب کے
جرنیلون نے بڑی بہادری ظاہر کی ــ بادشاہ ہنری ہر ایک جا مین جہان
خوب لڑائی ہورہی تہی موجود تہا اسکا ولاوربیٹا جو بعد ازان فرانس کا فتح مشہور
نامور ہوا تہا اپنے والد کے پاس گہمسان لڑتا تہا اور ہرچند کہ اسنے چہرہ پر ایک تیر کا زخم کہایا
تو بہی میدان کارزار سے مُنہہ نہ پہیرا بلکہ نہایت عجیب کام شجاعت کے کرتا رہا
ــ طرف ثانی سے ہوٹسپر اس شہرت اور نام اوری کے ساتہہ لڑتا تہا جو اسنے
بہتیری لڑائیون مین حاصل کی تہی اور ہر ایک جا بادشاہ کو ڈہونڈتا تہا ــ
آخر الامر وہ کسی کے ہاتہہ سے مارا گیا فتح نے انفصال پایا بادشاہ ہنری کی
قسمت پہر زبردست ہوئی ــ اس لڑائیمین دو ہزار تین سو سے بڑے بڑے
امیر وامرا مارے گئے اور چہہ ہزار کے قریب غریب وغربا سپاہی کام آئے
جسمین سے تہائی حصہ ہوٹسپر کی فوج کا تہا ــ جبکہ یہہ حادثہ عظیم

عظیم گذر رہا تہا تب ارل نتہمبرلینڈ کا بیماری سے اچہا ہوکر مفسدون کی فوج کی مدد کے واسطے اپنے لشکر کو لیکر روانہ ہوا اور خود اسنے فوج کا حکم اختیار کیا۔ لیکن راہ مین اپنے بیٹے اور بہائی کی بد اقبالی کی خبر سنکر اپنا لشکر درہم برہم کر دیا اور آپ بہاگتا پہرا یہانتک کہ اپنے پیچہا کرنیوالون سے بہت تنگ ہوا اور اپنے تئین بے علاج پاکر بادشاہ کی اطاعت قبول کی۔ بر وقت حاضر ہونے کے بادشاہ ہنری کے پاس پارک مین اسنے عرض کی کہ میرا صرف ارادہ فوج کشی سے یہہ تہا کہ طرفین کی افواج مخالفہ مین بیچ بچاؤ کرون اس عذر نامعقول سے بادشاہ کی تسلی ہوئی اور بادشاہ نے اسکو معاف کیا۔ اخر الامر اسطرح امن و امان ہوگیا ہنری نے چاہا کہ بدنامی اپنے ظلم کے سبب جو سلطنت کے شروع مین سختی اختیار کیا تہا دور کرے اور نیک نام اور پسند خاص و عام ہو جاوے۔ اس مطلب کے لئے اسنے کچہری وکلاے رعایا کو اکثر اختیار کی اجازت دی کہ جسکو ہوس مذکور کے اگلے لوگ بہی عمل مین نلا سکتے تہے۔ چہٹے برس جبکہ اسکی سلطنت مین کچہری مذکور نے بادشاہ کو سرانجام اور آمدنی کی منظوری دی تہی تب انہون نے اپنے خزانچی مقرر کئے تہے تاکہ وہ روپئے انہین مطالب کے واسطے صرف کیا جاوے جنکے لئے وہ دیا گیا تہا اور یہہ چاہا کہ خزانچی حساب روپئے کا ہمین دیا کرین۔ انہون نے تیس بڑی شرطین واسطے بند و بست بادشاہی دربار کے پیش کین اور اپنے حقوق اور آزادی اسکی سلطنت مین رکہی جو کہ بیچ سلطنت بادشاہان سلف کے بہی سے اختیار نہین حاصل کئے تہے۔ لیکن جبکہ بادشاہ اسطور اپنی شہرت اور نام آوری کے لئے جو اسنے کہو دی تہی کوشش کر رہا تہا تب اسکا بیٹا ہنری بہی ایسے کام کرتا تہا جس سے بدنامی حاصل ہو کسواسطے کہ وہ عیاش مشہور ہوگیا تہا اور ہمیشہ

باب ہفتدہم
احوال ہنری ہشتم کا
سنہ ۱۵۰۹ سے ۱۵۴۷ تک

اس بادشاہ کی پہلی تدبیرین بہت عالی ہمتی کے ساتھہ تہین — اسنے اپنے باپ کے
دوستون کو طلب کرکے اپنی اصلاح کے ارادہ سے مطلع کیا اور فرمایا کہ تمکو بہی
لازم ہی کہ میری موافق کرو انکے اچھے اچھے مشاہرے مقرر کرکے اپنے حضور سے برخاست
کیا اور کہا کہ اگر مین تمکولایق دیکھونگا تو پہر بہی عمدہ عہدہ عنایت کرونگا — مشیران
وفاکیش بادشاہ مرحوم کے اپنی منصفی اور کارگذاری کے سبب جو ملک کے نظم ونسق
مین انسے ہوئی تہی نہایت ڈرتے تہے اب اسکے بڑے معتمد مصاحب بن گئے — بادشاہ
نے سرولیم کیسگاین کی جو نہایت فکرمند تہا بہت تعریف کی اور سمجہایا کہ تمکو اپنی خدمت
مین اسیطرح سخت اور منصف رہنا لازم ہی — اسوقت مین وکلف یا للورڈزم
کی بدعت نے جو حقیقت مین اصول اصلاح مذاہب کی تہی ہر روز زیادہ ہونا شروع
کیا اور باعث مدد اور وعظ کہتے سرجان اولڈکیسل بیرن کوبہم کے جو بادشاہ کے
خادمون مین سے تہا اور بادشاہ کا نہایت عزیز تہا اسنے زیادہ تر رونق پکڑی —
آرچ بشپ کینٹربری نے اس امیر کے تئین ملزم کیا اور اپنے سفرگن کی مدد سے اسکو حکم
جیتا جلایا جانیکا اسمضمون کا صادر کیا کہ وہ ایک بدعتی ہی — کوبہم ٹوور کے
قیدخانہ سے ایک روز پہلے اپنے قتل سے بہاگ کر اپنے طرفدارون مین چلا گیا اور بدلہ
لینے کے لئے اپنے دشمنون سے انہین برپا کرکے لنڈن کی طرف اپنے ساتھہ لیگیا بادشاہ
نے اسکے ارادہ سے آگاہی پاکر حکم جاری کیا کہ شہرپناہ کے دروازہ بند کئے جاوین
اور آپ اپنے پہرونکے ساتھہ سینٹ جائلز کے میدان مین شب کو اگر ان مفسدون کو جو وہان

موجود تہے گرفتار کیا اور بعد ازان بہتیرے اُن لوگون کو جو مقام مقرری مین جانیکی
جلدی کر رہے تہے مقید کیا — چند انمین سے قتل کیے گئے مگر بہت سے چہوٹ گئے —
کوہم اُسوقت تو قابو پاکر بہاگ گیا لیکن چار سال بعد پکڑا آیا حاصل کلام جیسے تکلیف سے کے
ساتہہ یہہ شخص مارا گیا تہا یقین ہی کہ ایسی سزا اور تکالیف کسی نے نہین پائی ہوگی —
اسکی کمر مین ایک زنجیر باندہ کر لٹکایا اور دہیمی دہیمی آگ سے اُسے بہون کر جیتا جلایا بستی
ہنری نے لوگون کے خیالات بہلانے کے قصد حملہ کرنیکا فرانس پر جہانکہ نہایت بیدا بندو
بست کیا اسی لئے ایک فوج ایک ہزار سو تہہ تہتٹن مین جمع کرکر ایک لشکر چہہ ہزار آدمی کا اور
چوبیس ہزار پیادے کا جنمین بہت سے تیرانداز تہے لیکر ہارفلور مین وارد ہوا —
لیکن دشمن نے افواج انگریزی کا اتنا مقابلہ نکیا جتنا کہ وہانکی آب و ہوا نے کیا یعنے دستون
کی بیماری سے تہائی فوج بادشاہ ہنری کی غارت ہوگئی یہہ بادشاہ اپنی بیجا تاملی
پر بہت پشیمان تہا کہ ایسے ملک مین آنا کہ جہان اسقدر وبا تہی بہت نامناسب تہا اپنے
اپنے مکان کیلیس مین جانیکا پہر ارادہ کیا — لیکن دشمن [illegible] راہ روکنے کو طیار ہوا
جب دریائے ٹرنا پر سے گذر کر میدانجی مین پہنچا تب تمام فرانس کی فوج ایجنکورٹ
کے میدان مین بلندیون سے دیکہہ کر نہایت متعجب اور حیران ہوا اور دریافت کیا
کہ میرا کوچ کرنا اس راہ سے بدون لڑنے کے ناممکن نظر آتا ہی — بادشاہ اسوقت
نہایت مصیبت مین مبتلا تہا — اسکی فوج بیماری سے کم ہوگئی تہی [illegible]
تہکان اور ماندگی سے جاتا رہا تہا غلہ کی طرف سے تنگ آگئے تہے اور اُٹہا بہر جابجا
سے بیدل اور ہراسان ہو رہے تہے — اُنکی تمام فوج مین فقط نو ہزار آدمی
سپاہی کے لیے ایسے دشمن قوی کا جو دس گونہ زیادہ تہا اور زیر حکم ایسے تجربہ کار
جرنیلون کے کہ جو ہر طرح کا سامان اور [illegible]

سکتے تھے — چونکہ دشمن کی فوج بہت تھی تو بادشاہ ہنری نے اپنی فوج درمیان
ایک تنگ جا کے دو جنگلو نمین جو ہر ایک جانب فوج کے تھا کھڑی کی اور اس جا سے
مین صبر کر کے دشمن کے حملہ کا انتظار کیا — کونسٹبل فرانس کا ایک فوج پر حکم رکھتا
تھا اور ہنری خود ایڈورڈ ڈیوک یارک کے ساتھ دوسری فوج کی سرداری مین تھا —
تھوڑے عرصہ تک دونو فوجین حیران اور چپ چاپ ایک دوسرے کی طرف کھڑی
دیکھتی رہین اور اپنی قطار اور صف کے توڑنے مین ناراض تھین اسباتکو ہنری نے دیکھ
کر کہا کہ اے دوستون چونکہ دشمن لڑائی نہین شروع کرتا ہے تو لازم ہے کہ ہم شروع
کرین اور خدا ہماری مدد کریگا اسبات سے تمام فوج باواز بلند بڑھی مگر فرانس کی
فوج جوانمردی کے ساتھ انکے پاس آنے کی منتظر کھڑی رہی — انگریزی
تیراندازون نے جو مدت سے اپنے فن مین مشہور تھے تین فٹ کے لمبے تیر
اسقدر مارے کہ بڑی ہی خونریزی ہوئی — تب فرانس کے سوارون نے
ان تیراندازون کے نکال دینے کے واسطے آگے بڑھے مگر دو سو تیرانداز
نے جو اس دم تک گہات لگائے ہوئے پڑے تھے یکایک اپنی گہات کی
جا سے نکل کر انپر ایسے تیر برسائے اور اسقدر ان مین تفرقہ ڈالا کہ تیرانداز
اپنے تیر اور کمان پھینککر ہاتھ مین دست بشمشیر ہو کے گھس گئے — پہلے فرانسیس
نے ان حملہ کرنے والون کو ہٹا دیا کسواسطے کہ وے بیماری سے بہت کمزور
اور ناتوان ہو گئے تھے مگر تب بھی انہون نے اپنی بہادری اور جوانمردی سے
عوض ناتوانی کا دیا اور اس سختی کے ساتھ دشمن پر گر پڑے کہ فرانس والون
کی فوج بھاگ گئی — غرض فرانسیس نے ہر ایک جگہ مین شکست پائی اور

سکتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے اُن کشتون کی نعشون سے میدان جنگ مین
پشتے لگ گئے اسکے بعد جب کہ یہہ کشت و خون ہو چکا پیچھے سے ایک آواز آئی
یہہ آواز پیادون کے ایک گروہ کی تھی جو اسباب انگریزی کو لوٹ رہے تھے
اور اسکے پہرے والون کو قتل کر رہے تھے — اسوقت ہنری نے معلوم
کیا کہ دشمن مجکو ہر ایک طرف سے گھیرے ہوئے ہین وہ اپنے قیدیون کے
رکھنے سے ڈر گیا کیونکہ وے اسکی فوج سے بھی زیادہ تھے — اسنے اسکے
لئے مناسب جانکر حکم جاری کیا کہ ان سبکو قتل کر ڈالین مگر بروقت یقین ہونے
اپنی فتح کے بہت سے انمین سے تا مقدور بچائے — اس ظلم نے اسکی
فتح کی شان کو بٹا لگایا مگر اس زمانہ کی تمام بہادری ایسے ہی ظلم سے شامل
تھی — اس لڑائی مین فرانس والون کے دس ہزار مارے پڑے اور
چودہ ہزار مقید ہوئے اور انگریزون کیطرف سے فقط چالیس آدمی کام آئے
— ملک فرانس اسوقت نہایت خراب حالت مین تھا تمام سلطنت مین سوا
گناہ قتل اور بے منصفی اور غارتگری کے کچہہ نہین نظر آتا تھا — برگنڈی کے
ڈیوک نے اورلینس کے ڈیوک کو مار ڈالا اور برگنڈی کا ڈیوک ولیعہد فرانس
کی بد ذاتی اور دغابازی کے باعث مارا گیا — بادشاہ چارلس اپنی نالیاقت
اور کمزوری سے ہر ایک امر مین خاموش تھا ہنری نے آخرکار بزور فتح اور صلح
اپنے تئین وارث تخت کا کروا دیا — اس صلح نے عہد و پیمان لیے تھے
کہ ہنری شاہزادی کیتھرین فرانس کے بادشاہ کی بیٹی سے شادی کرے
اور بادشاہ چارلس بادشاہی مراتب اور لقب زندگی تلک رکھے
اور ہنری وارث تخت کا مقرر ہو کر سلطنت کا بندوبست کرے

کرے اور فرانس اور انگلستان ایک ہی بادشاہ کے زیر حکم رہے گر اپنے علیحدہ علیحدہ قوانین اور حقوق رکھین — ہنری نے اس صلح اپنا مقام پارس مین اختیار کیا ان دنون مین بادشاہ چارلس کا دربار بہت مختصر ہوتا تھا اور ہنری کا بہت بڑا — وائٹ سنڈی بیضہ ایک دن تھوار کے روز دونو بادشاہ اپنی بیگمون سمیت تاج سر پر دھرے ہوئے ایک بڑی ضیافت مین ہم نوالہ اور ہم پیالہ ہوے — چارلس کی لوگ ظاہر نابعداری کرتے تھے مگر ہنری حقیقت مین سلطنت کرتا تھا — جب اسکی شان اور نمود کمال کو پہنچی تھی اور بادشاہت دونو ملکون کی اسکے نامزد ہوئی تھی تب وہ ناہردے کی بیماری مین مبتلا ہوا چونتیس برس کی عمر پا اور دس برس کی حکومت کے بعد اسی مرض سے مرگیا —

باب ۱۸ ہجدہم

احوال ہنری ششم کا سنہ ۱۴۲۲ع سے ۱۴۶۱ع تک

ڈیوک بیدفورڈ کا جو نہایت دانا اور آزمودہ کار تھا اس زمانہ کے بادشاہزادون مین سے

دونو کونسل اور میدان جنگ مین پارلیمنٹ کیطرف سے محافظ انگلستان اور مذہب عیسوی

کا اور اول صلاح کار بادشاہ کا اسکی خورد سالی تک جو صرف ایک برس کا ہی تھا

مقرر ہوا اور چونکہ فرانس کیطرف خیال سب لگا ہوا تھا تو اسنے اسی لئے اپنی طاقت دکھانے کا

اسولایت پر قصد کیا ــــ ایک نیا انقلاب اسولایت مین ایسے سبب سے ہوا کہ جسکا ہونا

پڑنا ممکن تھا پیدا ہوا ــــ یعنے درمیان گانو ڈومری کے جو واکیولیرس کے

متصل ضلع لورین کی حد پر ہے ایک کنوارکی لڑکی ستائیس برس کی عمر کی جون آف آرک

نام رہتی تہی ــــ یہہ لڑکی ایک چھوٹی سرائے مین نوکر تہی اسنے اس غریب حالتمین

ایسے سخت کام کرنے اختیار کیئے تہے کہ جسنے بدن لڑائی کے لایق اور توانا ہوجاوے

ــــ وہ ایک بہت نیک نام تہی اور کوئی علامت اسکی بلند ہمتی اور ارادون کی نہین

ظاہر ہوئی تہی جو بعد ازان اس سے سرزد ہوئے ــــ وہ اپنے ملک کے واسطے

نہایت غمگین تہی آخرش اسنے یہہ بہانہ کیا کہ میرے تئین خدا کی طرف سے پیغام ہوا کہ

اس بات پر وہ بہروسا کر بوڈری کورٹ گورنر واکیولرس کے پاس گئی اور اپنے

حال سے مطلع کیا کہ مین اپنے وطن کو خوفناک دشمنون سے آزاد کرواؤن گی ــــ

گورنر مذکور نے پہلے تو اسکی بات کا یقین نکیا مگر آخر کو اسنے اسکے دعوا آزمانیکے

لئے چند آدمی اسکی ہمراہی مین فرانس کے دربار کو جو اسوقت ضلع سنیون مین تہا

دئے ــــ شاید فرانس کے اہلکار اسکے دعوے باطل سے خوب آگاہ

تہے مگر سب بدل وجان چاہتے تہے کہ کوئی ایسا سبب ہو کہ جس سے تہا...

ہماری بہبودگی اور ترقی ہو دیے — اسیلئی یہہ مشہور کیا جون مذکورہ کو فی الحقیقت
خدا کیطرف سے پیغام ہوا ہی کیونکہ اسنے بادشاہ سے جو اسکے دربار یون مین سے اس حالت مین
جبکہ بادشاہ کے پاس کوئی نشانی بادشاہی نہ تہی پہچان لیا تہا سوا سے اسکے چند اور
خفیہ باتین جو صرف بادشاہ کو معلوم تہین اسنے کہدین بلکہ ایک تلوار کا حال کہ جسکو اسنے
کبہی نہین دیکہا تہا سینٹ کیتہرائن ڈی فایر باس کے گرجہ مین تبلا دیا — اسصورت
مین جاہل لوگ اسکے دیکہنے کے لئے تیار ہوئے وہ سر سے پانو تلک مسلح ہوئی اور جنگی
لباس مین ایک گہوڑے پر سوار ہو کے لوگون کی نگاہ سے گذری — ایسے روبرو
فضلائے مدارس کے لائے انہون نے بہی اس فریب مین اسکی مدد کی — جبکہ اسطرح
اسکی پیغمبری کی تیاریان بالکل پوری ہو چکین تب انکا دوسرا مطلب یہہ تہا کہ
اسے دشمنون پر روانہ کرین — اس ایام مین انگریزی فوج نے شہر اورلینس کو
جو اخیر جائے پناہ چارلس کی تہی تسخیر کیا وہان یہہ معلوم ہوتا تہا کہ وہ مکان جلد
ہاتہہ لگ جائیگا — جون نے شہر مذکور کے محاصرہ کو اٹہا دینے کا ارادہ کیا اور
اپنے تیئن زیادہ مشہور کرنے کو وہی معجزے کی تلوار جسکو اسنے پیشتر گرجہ مین تبلائی
تہی اپنی کمر سے باندہی — اسطور اسنے مسلح ہو کر سپاہیون کو حکم دیا کہ وے سب
اپنے گناہون کا پیشتر روانہ ہونے کے اقرار کرین تب اپنے ہاتہہ مین ایک علم الہی
دکہلایا اور فتح کیطرف سے تمام لشکر کی خاطر جمع کی — اسکے ایسے اعتبار سے
فرانس کی فوج کا دل بڑہا اس جہت سے انگریزی فوج جو ظاہرا اسکی حقارت
کرتی تہی چنانچہ اسکی پیغمبری کے خوفون سے بہت ڈرتی تہی اپنے ارادون مین کمزور
ہو گئی محاصرہ بہی شہر مذکور کا جلدی سے اٹہہ گیا — اسکے حصار اٹہانے
کے بعد فرانسیسی فوج اب انکو دق کرنے لگی — فتح پر فتح نصیب ہوئی

اخر الامر فرانس کے بادشاہ نے بڑی دہوم دہام سے ضلع ریمز مین تاج پہنا کیونکہ یہہ بات جون نے کہی تہی کہ بادشاہ ریمز مکان مین تاج پہنایا جایگا — اس شان پر فتح اور بہودگی زیادہ ہوئین مگر چونکہ جون اپنے لشکر کی ایک جماعت کے ساتہہ شہر کیمپن مین تہی جسکو اسوقت ڈیوک برگنڈیکا محاصرہ کر رہا تہا جسوقت کہ جون نے قلعہ مین سے دشمن پر حملہ کیا شہر کے گورنر نے دروازے قلعہ کے بند کر دیئے وہ تب مقید ہوگئی — ڈیوک بیڈفورڈ نے جسوقت اسکی گرفتاری کی خبر پائی فوراً اسے سردار وینڈدم سے کہ جسنے اسکو اپنی قید مین رکہا تہا خرید لیا اور حکم دیا کہ اسکو ایک مضبوط قید خانہ مین مقید کرین — اس زمانہ مین بیوقوفی دونو مملکت کی اسقدر رہتی کہ وے ہر ایک چیز کو جلدی سے یقین کرلیتے تہے — تہوڑا ہی سا عرصہ گذرا تہا کہ جون اپنی فتح کے سبب ایک ولی کی موافق سمجہی گئی تہی مگر مقید ہونے سے ایک جادوگر کی مانند خیال کی گئی لوگ یہہ خیال کرتے تہے کہ شیطان کہ جسنے اسکو یہہ چہوٹی اور خبر دی ایک دی تہی اس سے اب الگ ہوگیا ہی غرض اسکی روبکاری رولین مکان مین ہوئی تہی اسپر گناہ بدعت اور جادو کا ثابت ہوا اسکو حکم زندہ جلایا جانیکا صادر ہوا تعمیل اس حکم شدید کی بڑی بیرحمی اور رنج کے ساتہہ ہوئی — امور انگلینڈ کی اسوقت بالکل لایق نادرستی کے تہے اور شہر پارس کا انگریزون کے تصرف سے ایک مرتبہ پہر خارج ہوگیا — فرانس والون نے اپنے مکانات لے لیئے چند سال کے عرصہ مین تمام فتحون مین سے جو فرانس مین ہوئین تہین اب صرف کیلیس انگریزون کے قبضہ مین رہ گیا تہا اور یہہ ایک جزوی عوض تہا اس خونریزیا اور زر خطیر کا جو اس ولایت کے واسطے صرف ہوا تہا — لیکن چونکہ بادشاہ

بادشاہ ہنری کی اسوقت نالیاقتی بخوبی ظاہر ہوئی اور لڑائی بیگانہ ملکون کی موقوف
ہوگئی تو لوگ اپنے ملک کے جھگڑے مین طیار ہوئے اور وہ فتنہ جو ہیو دگی اور فتح
کے زمانہ مین سویا ہوا تہا اب پہر جاگا — لیونیل کی اولاد مین سے جو ایک بیٹا
ایڈورڈ سیوم کا تہا رچرڈ ڈیوک یارک کا تہا اور ہنری جہٹا جان گانٹ کی
اولاد سے کہ وہ بہی ایک چہوٹا بیٹا اسی بادشاہ کا تہا اس سبب سے حق تخت نشینی
رچرڈ کا صاف بادشاہ ہنری کے حق پر زیادہ تہا تو رچرڈ نے اسوقت
کو شفید اپنے مطلب کا خیال کیا — ڈیوک مذکور کی فوج کے نشان سفید گلابی
تہے اور ہنری کی فوج کے نشان سرخ ان دونو پہولون کے نام سے
جھگڑا طرفین کا مشہور ہوا جسکے سبب اغلب تہا کہ تمام سلطنت ٹکڑون مین ٹوٹ جاتی
— درمیان ان فریادیون کے جو گورنمنٹ کی نارضامندی کے باعث وقوع
مین آئی تہین بعضی انمین ایسی تہین کہ جنسے سرکشی ظاہر ہوئی خصوص وہ سرکشی
کہ جسکا سردار جان کیڈ تہا اور جسنے بڑی جوکہون اٹہائی تہی — یہہ شخص ایک
باشندہ آئرلینڈ کا تہا اور گناہون کے سبب لاچاری سے فرانس مین بہاگ
گیا تہا مگر جب وہ وہان سے پہر آیا اسنے لوگون کو جھگڑے اور فساد پر برپا دیکھا
اسی لئے اپنا نام مورتی مر رکہا اور بیس ہزار ۲۰۰۰۰ آدمی ضلع کینٹ سے لیکر دارالخلافت
کیطرف گیا اور بلیکہیتہ مین مقام کیا — بادشاہ نے اس حال سے مطلع ہوکر
ایک پیام بہیجا کہ انکے مسلح ہونیکا کیا سبب ہے کیڈ نے انکی طرف سے جواب دیا
کہ ہمارا ارادہ بدذات مشیرون کے سزا دینے کا ہے اور لوگون کے درد دکھ
کو مٹانا چاہتے ہین — لیکن چند بڑے کام کرنے کے سبب اور شہر والون سے
لڑنے کے باعث اسکے بہت سے مددگار اس سے الگ ہوگئے وہ روچیسٹر مین

چیلا گیا اور لاچار ہوکر اکیلا کینٹ کے جنگلوں مین بھاگا پہر آخرش ایک اشتہار
باانعام اسکی گرفتار کے جاری ہوا وہ پکڑا گیا اور قتل ہوا —
اس اثنا مین ڈیوک یارک نے ان فسادون کی خفیہ مدد کی اور لوگون کیطرفداری
کرنے کے بہانہ سے تاج لینے کا ارادہ کیا مگر بسبب اپنے بعض شکون کے
تھوڑے سے عرصہ تلک اسکے حاصل کرنے سے محروم رہا — جو چیز کہ اسکے
فریب و دغا سے نہ بن پڑی سو امر ناگہانی نے کر دکہلائی — یعنے بادشاہ بیمار
ہوگیا اسکی بیماری اسقدر زیادہ ہوئی کہ وہ سلطنت کے کاروبار نکرسکا ڈیوک
مذکور لفٹنٹ اور مددگار سلطنت کا مقرر ہوا اور پارلیمنٹ کے حکم سے کل اختیار اسکے نام پر
مقرر کیا گیا — اسطرح اسنے حکومت حاصل کی اور تھوڑے سے عرصہ تلک حکم
کرتا رہا مگر تھوڑے روز بعد بادشاہ نے بیماری سے بالکل صحت پائی اور جب
خرگوشس سے بیدار ہوکر بہ تعجب دیکہا کہ میری تمام حکومت اور اختیار چھین لیا ہے
— ہنری نے ضلع انجو کے حاکم کی لڑکی سے جسکا نام مارگریٹ تھا
شادی کی تھی چونکہ یہہ عورت عقل مردانہ اور سمجھہ دلیرانہ رکھتی تھی تو بادشاہ
کو زبردستی اسنے میدان جنگ کو روانہ کیا جہان طرفین کی فوجون مین ایک لڑائی
واقع ہوئی یارک والون کی فوج فتحیاب ہوئی — بادشاہ زخمی ہوا
اور ایک پوشیدہ جگہہ مین جاکر چھپا مگر وہان سے وہ پکڑا آیا افواج ظفریاب نے
اس سے باادب اور بنرمی سلوک کیا وہ اس حالتمین بہت خوش وخورم
معلوم ہوتا تہا مگر تب بھی مارگریٹ نے ایک مرتبہ پہر اسکو اسکے حق اظہار
کرنے کو برپا کیا — دو نو فوجین بلور ہیتھ مین جو سٹیفورڈ شائر کے کنارہ پر
ہے مقابل ہوئین یارک والون کی فوج نے تھوڑا سا فائدہ حاصل کیا مگر

گلوسٹر اینڈ روتر و لوپ جو ڈیوک یارک کیطرف سے ایک جمعیت جہاندیدہ سپاہیوں کی پر اختیار رکہتا تہا اپنے آدمیون کو لیکر بادشاہ کی طرف چلا آیا اسبات سے تمام فوج یارک کی تتر بتر ہو گئی وے دوسرے دن بدون لڑنے کے علیحدہ ہو گئے — اور بہیری لڑائیان ہوئین جسمین کبہی اسطرف اور کبہی اُسطرف فتح ہوتی تہی — ایکمرتبہ تو ملکہ مارگریٹ ظفریاب ہوئی اور پہر جلا وطن ہو گئی دیکفیلڈ گرین کی لڑائی سے جسمین ڈیوک یارک کا مارا گیا تہا اسکا نصیبہ چمکا — لیکن ارل واروک کا جسنے یارک کی فوج کا حکم اختیار کیا تہا نہایت نامآور جرنیل اوس زمانہ کا تہا بڑا محنتی اور سیانہ اور بہادر اور میدان جنگ مین بہی بہت ہوشیار تہا اور ملکہ مذکورہ کو بدرجہ اتم ناپسند کرتا تہا — وہ ایک فوج پر کہ جسمین وہ حکم فرما تہا قیدی بادشاہ کو اپنے ساتھ رکہتا تہا تاکہ وے حرکتین جو اس سے صادر ہوان جائز گنی جاوین — لیکن ملکہ کی افواج نزدیک آنے سے وہ اپنے لشکر کو جسمین ایک گروہ لنڈن والون کا تہا اور اسکی طرفداری بدل وجان کرتے تہے لیکیا اور ملکہ مذکورہ سے سینٹ البنز مین لڑا — اس لڑائی مین اسنے شکست پائی دو ہزار کی قریب یارک کی فوجون سے مارے گئے بادشاہ پہر اپنی فوجون مین آگیا جہان لوگ اسکا ظاہر ادب کرتے تہے مگر حقیقت مین بے عزت جانتے تہے — اُسی عرصہ مین ایڈورڈ ڈیوک یارک مرحوم کے بڑے بیٹے نے اُن نقصانون کا جو اسکی فوج نے چند روز ہوئے اٹہائے تہے درست کرنا شروع کیا اور یارک والونکا دل بڑہایا — یہہ شاہزادہ شروع جوانی مین خوبصورتی اور بہادری و نیک اطواری کے واسطے بہت مشہور تہا وہ باقی وارک کی فوج کو ہمراہ لے کر لنڈن کی طرف روانہ ہوا اور مارگریٹ کو مجبور کر کر ہٹہا دیا اور شہر مین داخل ہوا لوگون نے اسکی بہت سی تعریف کی —

اسکے لوگوں کی سعادتمندی اپنے سبب سے معلوم کرکے خیال کیا کہ یہہ وقت تاج و تخت کے
دعوے کے لئے خوب ہی اور اسکے دوست وارویک نے سینٹ جان کے لوگوں کو میدان
مین جمع کرکے یہہ تقریر بیان کی کہ حق سلطنت کا ایڈورڈ کو پہنچتا ہی اور لین کیسٹر کا خاندان
زبردستی سے بغیر اثبات اپنے حق کے اسپر متصرف ہوا ہے — آخرش دونو فوجین
شہر ٹو لن کے متصل جو ضلع یارک مین ہی سلطنت کے دعویکا انفصال کرنے کو
مقابل ہوئین اور اس دہوم کی لڑائی سے انگلستان بہت ویران ہوگیا — جبکہ
ایڈورڈ کی فوج حملہ کیا چاہتی تہی تب ایک بڑی بوچہاڑ برف کی دشمن کی فوج کے
منہہ پر اسقدر گری کہ انکو اندہا کردیا اور ایک ہی حملہ سے ایڈورڈ کی فوج فتحیاب
ہوئی — ایڈورڈ نے احکام جاری کیئے کہ بہگوڑون کو پناہ نہ لینے دوین تب
ایک خونریز لڑائی پیدا ہوئی جسمین چالیس ہزار آدمی کی قریب لین کیسٹر کے مارے گئے
— غرض بوڑہا کمبخت ہنری پکڑا گیا اسے بڑی ہی بے ادبی کے ساتہہ لنڈن مین
لیجاکر ٹوور مین مقید کیا ملکہ مارگریٹ نے سلطنت مین سے بہاگ کر اپنے باپ کے
پاس فلینڈر زمین پناہ لی — ایڈورڈ اب وارویک کے وسیلہ سے
تخت نشین ہوا امن و امان فرمانروائی کرنے لگا سب لوگون نے اور پارلیمنٹ
نے اسے بادشاہ قبول کیا — اسنے عیش و عشرت کرنی شروع کی عیاشی اور
بیرحمی اسکے دربار مین بہت ہوئین — وہی محل شاہی جسمین ایکدن کوئی کام
ظلم کا ہوتا تہا تو اسمین دوسرے روز تماشہ اور ناچ ہوا کرتا بادشاہ آج ایک
عورت پر عاشق ہوتا اور دوسرے دن اسکو مار ڈالتا — ارل وارویک نے
اسے [illegible] کی نصیحت کی کہ یہ حرکات نامناسب اور ناپسند ہین لازم یہہ ہے
کہ [illegible] کرین وہ بادشاہ کے فرمان کی موجب فرانس مین بادشاہ

بادشاہ کی شادی بونا سیوائے کے ساتھہ کرنے کو گیا اور اُسنے اسکی شادی
ٹھہرائی — مگر جب کہ ارل مذکور شادی کا قول و قرار فرانس میں کر رہا تھا تب بادشاہ
نے الزبیتھہ اوڈویل سے کہ جو اسکو بہت پسند آگئی تھی اور زبردستی کا یا
نہو کہ تنہا شادی کر لی تھی — اس بات سے ارل مذکور نہایت خفا ہوا بادشاہ
نے ملکہ کے لوگون کو عہدون میں بہت سا ممتاز کیا اس سے اسکے رنج کو اور بھی بڑھایا — چونکہ
وارِوک بہادر اور ہوشیار تھا اسلئے عوض لینے پر مستعد ہوا اور ایڈورڈ کے خلاف
ایک ایسی سازش بنائی کہ وہ سلطنت چھوڑکر بھاگ گیا اور بادشاہ کو قید خانہ میں
سے چھوڑا کر تخت پر بٹھلایا — ایک پارلیمنٹ طلب کی جسنے بادشاہ ہنری کا درجہ منظور
کیا اور ارل وارِوک نے لوگون سے لقب کنگ میکر کا یعنے بادشاہ کا بنانے والا
پایا — لیکن ایڈورڈ کے طرفدار اگرچہ لاچار ہوگئے تھے تب بھی بالکل غارت
نہوئے تھے — باوجودیکہ ایڈورڈ ہولینڈ میں جلا وطن تھا تو بھی بہتیرے طرفدار
ولایت میں رکھتا تھا تو بھی ایڈورڈ کی غیر حاضری کے چند لشکر کی ایک جمعیت سے کہ جسکو
ڈیوک برگنڈی نے بخشا تھا مدد پاکر ایڈورڈ بریونسپر میں جو ایک شہر یارکشایر میں ہے
وارد ہوا — اگرچہ پہلے اہل ولایت اس سے بے پرواہی سے پیش آئے مگر اسکے
کوچ کے وقت اسکی فوج اور طرفدار اسکے حلم اور رغبت کے باعث زیادہ ہوگئے
— شہر لندن کے لوگون نے اپنے دروازے کھولدیئے اور اسنے ہنری کو پھر
تخت سے معزول کرکے اسکی پہلی ہی جگہ — یعنے قیدخانہ میں بھیجا —
اب کوئی تدبیر اسکے سوائے وارِوک کو نہ بن آئی کہ ایک بڑی لڑائی سے اپنے فکر
و اندیشہ کے دور کرنے کے لئے آتا — غرض نصیبہ ایڈورڈ کا غالب آیا —
دونو فوجین بارنٹ میں مقابل ہوئین لیکن ہنری کی فوج نے شکست پائی وارِوک

خود ایک منتخب گروہ لشکر کا جہان خوب لڑائی ہو رہی تہی دشمنون مین سے لیکر اور مجروح ہوکے گر پڑا — جب ملکہ مارگریٹ نے خبر ولاورداریک کی موت اور بالکل غارت اپنی فوج کی سنی تو نہایت مغموم ہوئے اور دیا اور بولید کی خانقاہ مین جو شایر مین ہے گوشہ گزینی اختیار کی وہان تہوڑے سے نئے دوست اسکی مدد کے واسطے پیدا ہوئے یعنی اول ارل ہیمبروک کا کورٹنی ارل ڈیونشائر کا لارڈ و نیلوک اور لارڈ سینٹ جان نے معہ اور امیر و امرا کے ملکہ مذکورہ کو اس بات کی نصیحت کی کہ امید فتح اور بہبودگی رکہنی چاہئیے اور ہم سب مرتے دم تک تیرے ساتہ ہین — ملکہ موصوفہ انگلستان کے ہر ایک ضلع مین لڑائی لڑی مگر ٹیوکسبری پارک کی اخیر لڑائی تہی کہ جسمین اسکے ارادون کا خاتمہ ہوگیا — ڈیوک سمرسٹ کا اسکی فوج کا سردار تہا یہہ شخص اسکے تمام جنگون مین شریک تہا اور ہمیشہ اسکے مقدمہ مین موجود رہتا تہا — یہہ سردار نہایت شجاع اور فیاض و رخوش خو مگر بیباک اور سینہ زور بہی تہا — جب کہ ایڈورڈ نے پہلے اسیر اسکی فوج مین حملہ کیا اسنے بادشاہ کو ایسی بہادری سے ہٹا دیا کہ دشمن بے اختیار ہوکر پیچہے پہر گئے ڈیوک مذکور نے اسے مغلوب جانکر اسکا پیچہا کیا اور لارڈ و نیلوک کو حکم دیا کہ اس حملہ مین وہ بہی مدد کرے — لیکن بدقسمتی یہہ ہوئی کہ اس لارڈ مذکور نے اسکا حکم نمانا اور لشکر سمرسٹ کا دشمن کی فوج کی کثرت سے مغلوب ہوگیا — اس ضرورت کے وقت مین ڈیوک مذکور اسباب کے دریافت کرنیکے بعد کہ بالکل شکست ہوگئی ہے نہایت خفہ ہوا اور ونیلوک کیطرف غصہ سے دیکہا کہ اسنے میرا حکم نہ مانا او جب جانا کہ اسنے اپنی فوج کہڑی کی تہی ایک تہوڑی دیر ٹہہر کر زیادہ بہی غصہ ہوا اور اپنے تبر سے جو ہاتہ مین پکڑا کر لارڈ مذکور کے مغز پر ایسا مارا کہ اسکا

اسکا بیچا باہر نکل پڑا — بعد لڑائی کے ملکہ اور شاہزادہ کو گرفتار کر کے ایڈورڈ کے حضور مین لائے — جوان شاہزادہ بڑی شان و شوکت سے فتحیاب کے روبرو آیا ایڈورڈ نے اسکو نہایت بے پروائی سے پوچھا کہ کیون تو نے انگلستان پر ایسی دست اندازی کی جرأت کی تھی شاہزادہ نے اپنی بدبختی پر کچھ خیال نکیا بلکہ اپنے خاندان عالی پر نظر کر کے جواب دیا کہ مین اپنے باپ کی سلطنت مین اسکی اور اپنی تکالیف اور رنج کے بدلہ لینے کو آیا ہون — ایڈورڈ نے اپنے لوہیکے دستانہ سے اسکے مُنہ پر طمانچہ مارا یہہ ایک اشارہ زیادہ تر بیرحمی کا اسکے واسطے تھا یعنے ڈیوک گلاسٹر ڈیوک کلیرنس وغیرہ نے مانند حیوانات درندرون کی اس جوان شاہزادہ نہتے کو خنجرون سے ہلاک کیا — بادشاہ ہنری جواتنی مدت سے بے کسون کی مانند تمام ان حادثون کو صبر دیکھہ رہا تھا زندہ رہنے کے قابل نہین معلوم ہوتا تھا — گلاسٹر کے ڈیوک نے جو بعد ازان رچرڈ سیوم کے لقب سے بادشاہ مقرر ہوا اسکے کمرہ مین جاکر اسے سوتے کو مار ڈالا — تمام قیدیون مین سے ملکہ مارگریٹ کے سواے کوئی نہین بچا — وہ اس امید سے بچائی گئی تھی کہ فرانس کا بادشاہ اسے روپیہ دیکر چھوڑالیوگا ایسا ہی ہوا کہ فرانس کے بادشاہ نے پچاس ہزار کروان نام سکہہ انگلستان کے ملکہ موصوفہ کی مخلصی کے لئے دئے — یہہ عورت عجیب اپنے خاوند کے واسطے بارہ لڑائیان لڑی اور اسکے بہتیرے دوست واقربا اور ... بیچارہ ... اسکے سامہنے ہی مرگئے وہ چند سال بعد فرانس مین مرگئی اسکے ... اور تکالیف کے سواے جو اسنے اٹھائی تہین اسمین اور کوئی چیز ... رحم کے ... ،

باب ۱۹ نوزدہم

ایڈورڈ چہارم

اب ایڈورڈ اپنے بڑے دشمنوں سے خاطر جمع کرکر ان چہوٹے حریفوں کو سزا
دینے لگا جنہوں نے پہلے سامان دیکر انکا اسباب قرق کیا اور اپنے مصارف مین لایا
دیکہ وہ لوگوں کو اپنی دہشت دکہا رہا تہا اسیوقت مین بڑی عیش و عشرت مین بہی
مصروف تہا اسیکے دربار والے اسیطرح عیاشی کی باتون پر بحث کیا کرتے تہے اور اُسکو
کرو سے بہی اسمین شرکت رکہتے تہے اور پادری بہی اسکے گناہوں کو معاف
کرنیمین راضی تہے ـــ القصہ بڑے بڑے گناہ اسقدر پہیل گئے کہ گناہ و بدکاری
اور حرامکاری لوگ ایک بہت چہوٹی خطا سمجہتے تہے اسکے حرم مین شور نامی ایک
سوداگر کی بی بی تہی یہہ عورت اگرچہ خوبصورت اور نیک فہم تہی مگر اسمین یہہ نیکی نہ تہی
کہ ایسے حسین بادشاہ کے دم مین نہ آتی ـــ بادشاہ کی بیرحمی اسکے اور
ظلموں سے جو اسکے بہائی پر ہوئی تہی نہایت مشہور ہے ـــ چنانچہ بادشاہ نے
ایک روز طامس بردٹ کی چراگاہ مین جو اُسکے بہائی کا ایک دوست تہا ایک
سفید بارہ سنگہا کو مارا یہہ جانور مالک کا بڑا عزیز تہا ـــ بردٹ نے اسکے
مرنے سے غمگین ہوکر اور غصہ مین آن کے کہا کہ اُس جانور کے سینگہہ اس شخص کے
پیٹ مین گہسیڑ دیوے کہ جنے بادشاہ کو اسکے مارنے کے واسطے صلاح دی
تہی ـــ اسی زبانی ذرہ سی خطا کے لئے بردٹ کی روبکاری درپیش ہوئی اور

اور اسے تائی برن مین قتل کیا — بہائی بادشاہ کا ڈیوک کلیرنس اپنے دوست
کے قتل ہونے سے مغموم ہوکر اپنے بہائی کو سخت و سست کہنے لگا اور حکم کی
بے منصفی سے بہت فریاد کرنے — بادشاہ اپنے بہائی پر اسکی گستاخی سے نہایت
خفا ہوا اور کچہری امرا کے سامہنے اسپے الزام لگایا اور آپ خود اسکا مدعی ہوکر
ہوس مذکور مین آیا — اُن عذر کے وقتون مین ہر ایک تقصیر کی جسکو امیر زبردست
لوگ کونسل مین پیش کرتے تہے سزا سنگین ہوتی تہی اسی لئے ڈیوک مذکور
گنہگار ثابت ہوا اسے اسبات کی اجازت ہوئی کہ جس طور مین وہ مرنا چاہے اسمین
قتل کیا جاوے غرض اسے لوڈر کے اندر ایک شراب کے پیپہ مین جسے میمزی کہتے
ہین ڈبو دیا اسواسطے کہ یہہ ڈیوک موصوف اس قسم کی شراب کو بدل و جان چاہتا
تہا — ہرچند کہ اس بادشاہ کی سلطنت مین ظلم و ستم بہت سے
ہوئے مگر وہ سلطنت تہوڑے دنون تلک رہی جبکہ وہ بادشاہ فرانس کی لڑائی
کے واسطے تیاری کر رہا تہا نسبہ بیمار ہوگیا بیالیس برس کی عمر مین مرگیا اسنے
تےئیس برس اس حساب سے کہ جسوقت سے بادشاہ ہنری قیدخانہ مین مارا گیا
تہا فرمانروائی کی —

باب بستم

ایڈورڈ پانچوین کا بیان سنہ ۱۴۸۳

ڈیوک گلاسسٹر کا جو بادشاہ مرحوم کے دونون بیٹون کے لئے اور سلطنت کا محافظ

بادشاہ مرحوم کی بیگم پر اسکا غضب صادر ہوا — یہہ بدنصیب عورت ایسی دشمن
غریب تھی کہ اسکا کچھہ بھی رشک نہین اوٹھا سکتی تھی مگر چونکہ اسنے اسکو سحر کا الزام
لگایا تھا جس بدنامی سے وہ بیگناہ تھی تو اسنے ان گناہون سے کے الزام اسپر [illegible]
جنکی وہ حقیقت مین خطاوار تھی — جین شور [illegible]
[illegible] مین رہتا تھا کسی باعث سے اپنے خاوند کو چھوڑکر بادشاہ [illegible] کے پاس
رہتی تھی باوجود اسکے کہ بادشاہ کا دربار نہایت خراب تھا مگر یہہ [illegible]
تھی — یہہ الزام کسی نوع سے انکار نہین کیا جاسکتا تھا اسمین [illegible] کے ثبوت
ہونیکے بعد اسپر فتوا اسطرح کا ہوا کہ وہ برہنہ پا شہر مین پہرے اور ایک روشن
بتی ہاتھہ مین لیکر روبرو ہزارون تماشہ بینون کے سفید چادر اوڑھکر سینٹ پال
کے گرجہ مین جاکر توبہ کرے — اس فتوے کے بعد وہ چالیس برس سے زیادہ
جیتی رہی [illegible] مین مرگئی — القصہ [illegible] مذکور نے اقتدار [illegible] کی
جو اسنے اتنک پہنی تھی دوڑکر کر اور بادشاہ مرحوم کے دو نوعمر لڑکون کا نگہبان
کے بجزئی لزوم ہوکے تاج و تخت کا دعوا کیا — اسنے بیچتے سے ڈیوک بکنگہم کو
جو نہایت [illegible] اور زبردست شخص سلطنت مین تھا رشوت دیکر اور اسکی [illegible] کی
[illegible] کا اقرار کرکے اپنی طرف ملالیا — اسپر مذکور نے اسلئے تمام لوگون اور
[illegible] کو دم دلاسا دیکر سینٹ پال کر جس مین جمع کیا اور رضامندی [illegible] اسکے
سب ہمراہیون نے باواز بلند کہا کہ خدا کرے بادشاہ رچرڈ مدت تلک جیتا رہے — بعد
ازان میر اور الڈرمین تاج لیکر رچرڈ کے پاس حاضر ہوئے اور تاج اسکو پیش
کیا اسنے بظاہر بے پرواہی سے اسے قبول کیا

۲۱
باب بست و یکم

رچرڈ سیوم ۱۴۸۳ سے ۱۴۸۵ تک

ایک گناہ سے دوسرا گناہ پیدا ہوتا ہے مصنف دغابازیسے روگردان ہوتا ہے اور جو شخص
کہ حق تلفی کرتا ہے اسکو پا بیچ یا اپنی بڑی تمہائی کرتے ہیں — جس وقت کہ رچرڈ تخت
نشین ہوا تو ٹاور کے گورنر کو بسن نمون کے احکام بھیجے کہ دونون شاہزادون
کو مار ڈالے مگر اس شجاع شخص نے جسکا نام برکنبری تھا نہایت مسکینی سے جواب
لکھ بھیجا کہ مین بیگناہ ہون کو نہین مار سکتا ہون — سر جیمس ٹرل نے اس
ترسناک کام کو اختیار کیا اور گورنر کو حکم دیا کہ ایک رات کے واسطے کنجیان قلعہ
کی اسکے حوالے کر دیو — ٹرل نے مینز داٹن اور فوریسٹ کے ساتھ رات کیوقت اس
کمرہ میں جہان دونون شاہزادہ سوتے تھے آیا اور ان دونون کو اس کمرہ مین بھیجکر آپ
باہر ٹھہرا رہا اور انسے کہا کہ اپنا کام بجا لاوین — بادشاہزادون کو سوتا ہوا پلنگ پر
پایا انہون نے انکے دم کو گدی اور تکیون کے ساتھ گھونٹ کر انکی برہنہ نعشین ٹرل
کو لا کر دکھائی اسنے حکم دیا کہ انہین زینہ کے نیچے جہان ایک ڈھیر پتھرون کا پڑا ہوا تھا
دبا دیوین — لیکن جب وہ اسطرح اپنی حکومت مقرر کر رہا تھا تب ڈیوک
بکنگھم جسنے اسکو تخت پر بٹھلایا تھا اور بادشاہ نے اسکو ان زمینون کے لئے
جو قرقی مین آئی تھین اسکی درخواست کو انکار کر کے ندی تھین نہایت ناخوش ہوا
— اسنے اسیواسطے تھوڑے سے آدمی ولایت ویلز مین بھرتی کئے اور جلدی کوچ

کوچ کرکر کلاسٹر کی طرف روانہ ہوا جہان دریاے سیورن سے عبور کرنکا
قصد کیا — اسوقت یہہ دریا ایسے طغیانی پر تہا کہ ہرایک طرف اس ولایت
کے ڈوب گئی تہی یہانتک کہ بلند پہاڑون کی چوٹیان بہی پانی سے ڈہک گئی تہین
— یہہ طغیانی دس روز تلک رہی اس عرصہ مین فوج بکنگھم کی جسمین خاص لوگ
ویلز کے تہے نہ تو دریا سے عبور کرسکے اور نہ غلہ بہم پہنچا سکی وے اسیلئے لاچار
ہوکر پراگندہ ہو گئے اور راستے پہر گئے باوجود اسکے کہ ڈیوک مذکور نے انکے
ٹہرانے مین کوشش کی — اس بیکس حالت مین ڈیوک نے تہوڑے تامل کے
بعد بینسٹر کے گہر مین پناہ لی یہہ شخص ڈیوک کا نوکر تہا اور اسنے بہت انعام
واکرام اسکے گہرانے سے حاصل کئے تہے مگر ایک بڑے انعام کی طمع سے
جو ایک ڈیوک مذکور کے سر لانے کے لئے مقرر کیا گیا تہا اسنے اسے شرویٹ برنگ
سرف کے حوالہ کر دیا ڈیوک ایک پیادہ کے بہیس مین تہا وہ اسکو گرفتار کرکے
سیلسبرٹی کو لیگیا اسکی وہان جلد روبکاری ہوئی اور رفتوا پانے کے بعد قتل کیا
گیا — خبر ای کہ ارل رچمنڈ انگلینڈ مین آنے کی تیاریان کر رہا اور تاج وتخت
کا دعوا رکہتا ہی — رچ ارڈ یہہ نہین جانتا تہا کہ اس حریف کو کونسی طرف
مین پا دیگا لاچار نوٹنگھم مین جو سلطنت کے قلب مین ہی ٹہر رہا اور دشمن کے
مقابلہ کرنے کی جست وجو کرنے لگا — چند روز بعد ارل رچمنڈ نے
جو جان گانٹ کی خاندان مین سے تہا تاج کا دعوا کیا — ایک مدت سے
خاندان یارک کی اسے ناپسند کرتی تہی اسی لئے وہ سلطنت کو چہوڑ کر
ناچار چلا گیا تہا لیکن اب اسنے دریافت کیا کہ بادشاہ کو سب لوگ ناپسند
کرتے تو وہ ہارفلوئر سے جو نورمنڈی مین ہی دو ہزار آدمی اپنے ساتہ لیکر

روانہ ہوا اور چہہ دن کے دریائی سفر کے بعد ملفورڈ ہیون مین جو بیچ ویلز کے ہی وارد ہوا کسی نے اسکا سامہنا کیا۔ جسوقت اسکے پہنچنے کی خبر حضور مین ہوئی تو اسیوقت رچرڈ جو فقط بہادری اور عزم سپاہیانہ رکہتا تہا دشمن کا مقابلہ کرنے کو بر سر جنگ مستعد ہوا۔ سر طامس بولشیر بو والڈ برنگر فورتہہ فیلڈ اور چند اور لوگون سے رچمنڈ مدد پا کر چہہ ہزار آدمی کے ساتہہ میدان جنگ مین گیا اور چند ہی روز کے عرصہ مین دونو فوجین بوسورتہہ فیلڈ کے نزدیک آئین جہان لڑائی چالیس برس سے زیادہ ایسی سختی سے جاری رہی کہ تمام ملک خون سے غرق ہو گیا آخرش رچرڈ لڑائی مین مارا گیا اور رچمنڈ ہنری ساتوین کے لقب سے تخت پر بیٹہا۔

باب بست و دویم

احوال ہنری ساتوین کا

سنہ ۱۴۸۰ سے ۱۵۰۹ تک

بروقت اورنگ نشینی کے ہنری نے شاہزادی ایلزیبتہہ بادشاہ ایڈورڈ جو تہے کی بیٹی سے شادی کر کے فوائد اور اغراض دونو خاندان یارک اور لینکسٹر کی ایسے منجمد کر دئے کہ اسوقت سے آئندہ کو انمین فرق نہو سکا

ہنوسکا بہت سی کمبختیان بادشاہان سابق کی افلاس کے باعث جو فیاضی
اور عیاشی سے واقع ہوئی تہی پیدا ہوئین — ہنری نے دریافت کیا کہ خوف زر
سے میری حکومت بالاستقلال ہوسکتی ہی اسیلئے اپنے تمام مال و متاع مقروض
اپنے دشمنون کا جمع کیا اور اسمین سے کفایت خرچ مین لاتا — اور اپنی شادی
کے بعد تمام اُن گناہ گارون کو جو مغفرت چاہتے تہے معاف کیا مگر لوگ
لڑائی خانگی سے ایسے فتنہ انگیز اور مفتری ہو گئے تہے کہ کوئی گورنر انکو مطیع
نہین کرسکتا تہا اور نہ کوئی بادشاہ انہین خوش اور راضی یہان تک کہ اگر
ایک سرکشی دب تی تہی تو فوراً دوسری اٹہتی تہی —
ضلع اوکسفورد مین رچ ارڈ سائمن نامے ایک پادری رہتا تہا وہ نہایت
چالاک اور بیباک تہا اُسنے لیمبرٹ سمنل کو جو ایک نان بائی کا بیٹا تہا تربیت
کرکے اسکے تئین ارل وارک مشہور کیا یہ ارل مذکور ڈیوک کلیرنس کا
بیٹا تہا اور جسکا ذکر اوپر ہوا ہی کہ وہ شراب کے پیپہ مین ڈبویا گیا تہا —
مگر چونکہ اسس مفتری کو اپنی ولایت مین ظاہر کرنا مناسب نجانا تو اسکو ایر
لینڈ مین لیگیا — اس صورت مین بادشاہ سمنل نے لارڈ لوویل
اور چند اور ناراض امیرون کے ساتہ شامل ہوکر انگلینڈ مین جانیکا ارادہ کیا
وہ لینکے شائر مین وارد ہوا وہان سے یارک کیطرف اس امید پر کوچ کیا کہ
تمام ملک میرے شریک ہوگا — لیکن اس خیال سے وہ مایوس رہا کیونکہ
لوگ ایسے گروہ مین شریک ہونا ناپسند کرتے تہے کہ جسمین جرمنی اور ائرلینڈ کے
آدمی تہے اور بادشاہ کی دہشت سے چپ چاپ رہے بلکہ بادشاہ کی مدد
کرنے پر مستعد ہوئے — ارل لنکن نے جسکو فوج منحرف کا اختیار کل تہا

جلد ہی اسس جھگڑے کا تصفیہ کر دیا — افواج جانبین ستوک مین جو نوٹنگھم مین ہے مقابل ہوئین اور ایسی ایک خونی لڑائی طرفین سے ظہور مین آئی کہ جسکی اسقدر امید نہ تھی کس لئے کہ افواج طرفین کی برابر نہ تھین — آخر الامر بادشاہ نے فتح پائی اور بالکل فیصلہ ہو گیا — لارڈ لنکن میدان جنگ مین کام آیا لوویل کی خبر بہی نہ سنی بعضے کہتے ہین کہ وہ بہی مار گیا — سمنل سٹا ڈ سائمن کے ساتہ مقید ہوا اور چار ہزار اور لوگ میدان کارزار مین مارے پڑے — چونکہ سائمن پادری تہا اسکی روبکاری کچہری مین نہین ہوئی مگر قید رہا — بادشاہ ہنری نے سمنل کی تقصیر بسبب اسکے کہ وہ بے حقیقت تہا معاف کر کے اپنے باورچی خانہ مین دیگ شوب بنایا اور بعد ازان بازدار مقرر کیا اسی کمینہ خدمت مین وہ مر گیا —

ایک تازی سرکشی یارک شائر مین شروع ہوئی لوگون نے کمشنرون کا جو خراج لینے کے واسطے مقرر ہوئے تہے مقابلہ کیا ارل نورتہمبرلینڈ نے بادشاہی احکام کی تعمیل کی اسبات سے لوگون کو یہہ خیال گذرا کہ ہماری تکلیف اور رنج کا مسبب یہی شخص ہے انہون نے اسکے گہر پر حملہ کیا اور اسے مار ڈالا اور جان ایجمبر کی صلاح سے جو ایک سرکش اور کمینہ بیداتش تہا سر جان اگریمونٹ کو اپنا سرخیل بنایا اور بر سر جنگ مستعد ہوئے — بادشاہ نے اس سرکشی خبر سنکے فوراً ایک لشکر جمع کر کے ارل سرری کے حکم مین رکہا اس ارل مذکور نے مفسدون کا مقابلہ کر کے انہین پراگندہ کر دیا اور انکے سرخیل ایجمبر کو مقید کیا اور چند روز بعد اسے قتل کر ڈالا لیکن سر جان اگریمونٹ خاتون برگنڈی کے پاس بہاگ گیا یہہ جگہ ان لوگون کی جاے پناہ تہی جنکو انگلستان کی گورنمنٹ ناپسند کرتی تہی — سمنل کی بدقسمتی و ر دغابازی سے شاید کوئی ایسا خیال کرتا اور بہی کوئی دوسرا

دوسرا شخص خاتون مذکورہ کے سوائے جو ہمیشہ اُس گورنمنٹ کے خلل دینے
مین مستعد رہتی تہی مگر کسی نوع سے اسکو زیر وزبر نہین کرسکتی ہی ایسا کام کرتا
ـــ اسنے پہلے یہہ مشہور کیا کہ ڈیوک یارک کا جو ٹور مین مارا گیا تہا ابتک
زندہ ہی اور جب اسنے دریافت کیا کہ لوگون نے اس خبر کو بخوبی یقین کرلیا ہی تب ایک
ایسا جوان شخص پیش کیا کہ جسنے ڈیوک مذکور کی ہیئت اور نام اختیار کیا ـــ
اس شخص کا نام اوربک تہا اسکا باپ یہودی تہا مگر اب عیسائی ہوگیا تہا اور انگلستان
مین ایڈورڈ چہارم کی حکمرانی مین گیا تہا جہان اسکا بیٹا پیر پیدا ہوا لیکن فلینڈرز
والون کے محاورہ مین بعد ازان پیٹرکن یا پرکن کہنا یا گیا تہا ـــ خاتون مذکورہ
نے اس شخص کو اپنے مطالب کی موافق پایا اور اسکی نصیحتون کو بہیس بدلنے
کے واسطے اسنے اپنی تیز فہم کے سبب جلدی سے سیکہہ لین سب لوگون نے
بجز انکے جو اسکی دغابازی سے خوب واقف تہی اسکی نیک خصایل پسندیدہ اطوار اور
شیرین گوئی کے باعث یقین کرلیا ـــ چونکہ اہل انگلستان ہمیشہ مستعد سرکشی کے
رہتے تہے تو تمام ان باتون سے انہین یقین کلی ہوا اور اس جوان شخص کی
حرکات وسکنات اس یقین کی ممد ہوئی ـــ لارڈ فٹسوالٹر سر سایمن
مونٹ فورڈ سر طامس تہوٹیس اور سر روبرٹ کلفورڈ نے پیٹرکن کی مدد کی ـــ
لیکن انمین سر ولیم سٹنلی جو لارڈ چیمبرلین تہا اور بہائی نامور لارڈ سٹنلی کا تہا
اور جسکی مدد سے بادشاہ ہنری نے تخت حاصل کیا تہا سب مین انکا مفید مطلب تہا
ـــ یہہ امیر یا تو سادہ لوحی سے اور یا اپنی بلند ہمتی کے سبب اس سازش بیجا
مین بادشاہ کے خلاف شریک ہوا تہا ایک خط وکتابت درمیان مفسدان انگلستان
اور مفتریان فلینڈرز کے مقرر ہوئی ـــ غرض جب نزاع اور سازش تمام اطراف مین

پہیل رہی تہی تب بادشاہ ہنری نے اس عی تخت کا بیجا دعوا دریافت کرنے میں روپیہ یا محنت سے دریغ نہ رکہکر اور معلوم کرنے میں اُن شخصون کے جو اسکے مخفی مددگار تھے کوتاہی نکی ـــ مطلب کے واسطے اپنے جاسوس فلینڈرز کے تمام ملکون میں بہیجے اور رشوت دیکر تہوڑے سے اُن لوگون میں سے کہ جنکو وہ جانتا تہا کہ دشمن کیطر فداری میں ہین اپنی طرف ملایا۔ درمیان انکے سر روبرٹ کلفورڈ نامے پرکن کا نہایت معتمد تہا ـــ اس شخص سے ہنری نے پرکن کے تمام ارادے اور پیدائش کا احوال مع نام اُن لوگون کے جو اسکی مدد اور اعانت مین متفق تہے دریافت کیا ـــ بادشاہ پہلے تو ان لوگون کی نمک حرامی سے جو ہر دم حضور مین حاضر رہتے تہے نہایت متحیر ہوا لیکن اپنے غصہ کو ایک اچہے قابو کے واسطے چہپائے رکہا آخر سر فٹسو الٹر مونٹ فورڈ اور تہوئیس کو ولیم دین بری روبرٹ رٹیکلف طامس کرمیسٹقر اور طامس اسٹو دسمیت گرفتار کیا ـــ یہ تمام ملزم اور گنہگار ثابت ہوے اور ان پر فتواے نمک حرامی کا صادر ہوا ـــ مونٹ فورڈ بیکلیف اور دین بری فی الفور قتل کئے گئے اور باقیون نے رہائی پائی ـــ جب پرکن نے دریافت کیا کہ انگلینڈ مین میرے باب سرسبز نہین ہوئی تب قسمت آزمائی کرنے کو سکوٹلینڈ مین گیا اُس ولایت کے بادشاہ جیمس چہارم نے اسکو بڑی خاطرداری سے رکہا کیونکہ اُسے اسبات کا یقین کلی تہا کہ اسکی پیدائش اور ارادہ حقیقتاً درست ہین بلکہ اُسے یہانتلک یقین واثق تہا کہ اُسنے اسکے عقد مین کیتہی رائن گورڈن اپنی بیٹی کو جو بادشاہ کے نزدیک رشتہ دارون سے تہے منعقد کیا یہ بی بی نہایت خوبصورت اور پارسا تہی ـــ جیمس نے صرف ایسی مہربانیون کے کرنے پر اکتفا نکیا بلکہ اسنے انگلستان کے تخت پر اسے بٹہلانے کا باعث

باین خیال ارادہ کیا کہ تمام دوست یارک کی خاندان کے اسکی مدد کرینگے
وہ اسی لیئے انگلینڈ مین ایک بڑی فوج کے ساتہہ داخل ہوا اور جہان کہین گیا اسنے
تیئن بادشاہ مشہور کیا ۔ مگر پرکن کے دعویے لگار سے کرنا میدیون کے
باعث اب ایسے کہنہ اور بیعزم ہو گئے تہے کہ اُنکی کوئی مدد نکرتا تہا ۔
غرض جعلیا پرکن سکوٹلینڈ مین سے مایوس ہو کر رخصت ہوا اور فلینڈر ز والے
بہی اسسے بے مہری پیش آئے کیونکہ یے لوگ اسوقت انگریزون سے
صلح کرنی چاہتے تہے اسنے لاچار ہو کر ائرلینڈ کے جنگلون اور پہاڑون مین پناہ
لی ۔ اپنے کاہل وجود اوقات بسر کی بیصبر ہو کے اسنے اپنے ہمراہیون ہرن
سکیلٹن اور اسٹلی سے جو تین خستہ حال اور پریشان بال سوداگر تہے صلاح
کی اور انکی تجویز سے کورنوال کے باشندون کی محبت ازمانیکا قصد کیا لیکن
جسوقت وہ بوڈمن مین جو اسی ضلع مین ہی داخل ہوا فی الفور تین ہزار آدمی کے
قریب اسکے ساتہہ ہو گئے ۔ اس مبارک منڈی کے ظہور سے خوش ہو کر
پہلی مرتبہ اپنا لقب رچرڈ چہارم بادشاہ انگلستان کا رکہا اور اپنے ہمراہیون
کو ضلع ایکسیٹر کے دروازہ تلک لے گیا ۔ لیکن وہان کے باشندون
نے اسے دخل ندیا اور چونکہ وہ توپخانہ نرکہتا تہا تو ایکسیٹر کا حصار اٹہا کر
ٹانٹن مین اُلٹا پہر ایا ۔ اسکے مددگار اسوقت سات ہزار کے قریب جمع ہو گئے
تہے اور اسکے دعویے کی حمایت کرنے مین سرگرم اور مستعد تہے لیکن
جسوقت اسنے یہہ سنا کہ بادشاہ اسکا مقابلہ کرنے کو آتا ہی تو وہ ہراسان
خاطر اور بیدل ہو کر بہاگ گیا اور بولیون کی خانقاہ مین جو نیو فورسٹ مین
ہی پناہ لی ۔ اسکے رفیقون کو بادشاہ نے گرفتار کیا چند ہی اشخاص

انمین سے سزا ایسے سنگین کو پہنچے اور باقی معاف ہوئے — اسی اثنا مین تہوڑے
سے شخص پرکن کے سمجہانیکے لئے مقرر ہوے کہ اگر وہ اپنے تئین بادشاہ کے
حوالہ کردیے اور اپنا تمام ماجرا فتنہ انگیزی کا بیان کریے تو بادشاہ اسکی
تقصیر معاف کریگا — چونکہ اسکا حال تباہ تہا اسی سے فورًا بادشاہ کا کہنا
مانکر اپنی جاے پناہ کو چہوڑ دیا — بادشاہ ہنری اسکے دیکہنے کا نہایت
مشتاق تہا اسکو حضور مین حاضر کیا اور اسکی ہجو اور مذمت کرتے ہوئے
لنڈن کے کوچہ و بازار مین سے لیگئے لوگ اسپر طعنہ اور حقارت کرتے تہے
وہ با صبر برداشت کئے چلا جاتا تہا — اسنے مجبور ہوکر اپنی پہلی اوقات
اور اطوار کا من وعن اقرار کر دستخط کیا اسکے اس احوال کو بادشاہ نے چہپوا
کر تمام ملک مین منتشر کیا لیکن اس بات سے اسکی دغا بازی مفصل معلوم نہین
بلکہ بیشتر سے بہی اُسمین اب شک رہا دعوے اس جوان شخص کے فاضلونمین
آج تک مطلب تکرار مین — اسنے ایک یا دو مرتبہ قید سے بہاگنے کا قصد کیا
تہا اخرش وہ اپنے بہتیرے رفیقون کے ساتہ ٹائبرن مین پہانسی دیا گیا —
ہنوز اس سلطنت مین سازش نمک حرامی سرکشی فتنہ انگیزی اور قتل کے سوا
اور کچہہ نہین واقع ہوا اور اغلب یہہ ہے کہ سختی جو بادشاہ کیطرف سے ظہور
آئی باعث اسکا مزد در رہا شاہ مذکور کا ان سازشون و نمک حرامی وغیرہ
سے تہا — جیسا کہ یہہ بادشاہ امن کو چاہتا تہا ایسا اور کوئی شاہ نہین چاہتا
تہا رعایا اس جہت سے ناراض تہی کہ وہ انکی لڑائی کے ارادہ کو دباتا رہتا تہا
— اسکا مقولہ بر وقت عہد و پیمان کرنیکے یہہ تہا کہ جب عیسی علیہ السلام
دنیا مین تشریف لائے امن ہوگیا اور جب وہ اس عالم فانی سے رخصت ہوئے

ہوئے امن کو ہیہ کر گئے — بادشاہ کے دو مطالب تھے ایک تو یہہ کہ امیرون
اور بیادریون کو فرمانبردار رکہے اور دوسرا یہہ کہ لوگون کو ممتاز اور مودب
کرے — اس خیال سے اسنے ایک حکم نافذ کیا کہ امیرون کو اپنی ملک بر اختیار
ہی یہہ حکم رعایا کو بہت پسند آیا اور امیرون کو بہی وہ کچہہ ناپسند نہ تہا کیونکہ انہون
کو اسطرح اپنی فضول خرچی کے واسطے روپیہ ہاتہہ لگنے کی صورت ہوگی اور قرض
خواہون سے بہی اپنی عقب گذاری کر سکے — اسبات سے انکی اولاد محتاج ہوگئی
لیکن بسبب اپنی جہالت کے ان تکالیف سے بالکل بےپرواہ تہے — بادشاہ بیادریون
کے سردار کی حکومت اور اختیار کم کرنے مین بہت کوشش کرتا تہا اگرچہ بظاہر اسکے
احکام بدل بجالاتا اور بیادریون کا بہی بہت سا ادب کرتا تہا — لیکن جب
وہ اسطور حکومت امیرون اور بیادریون کی کم کرنے مین سعی بلیغ کر رہا تہا اسوقت
لوگون کے حقوق زیادہ کرنے مین بہی اسیقدر مصروف تہا — فی الحقیقت
اسنے تجارت کی ترقی مین بڑی سعی کی جسکے باعث عزم ازادیکا پیدا ہوا اور
ائین اور بادشاہ کی اطاعت کے سوائے وے دوسرے کے مطیع نہوتے
تہے — بیشتر اسکے تمام شہر کسی ایک مضبوط قلعہ کے جو ہمسایہ مین ہوتا تہا
اور جہان ایک زبردست حاکم بہی رہا کرتا فرمانبردار رہتے وہ قلعہ جائے
پناہ اور گناہگارون کے واسطے قیدخانہ بہی تہا — اس قلعہ مین ہمیشہ
ایک جمعیت سپاہ کی مسلح اور سب چیز سے آراستہ رہتی اور صرف وہان کے
امیرون سے مدد اور پرورش پاتے — اس جا ئین اکثر کاریگر
رسد پہنچانے والے اور دوکاندار جاتے اور جو کچہہ وہان کا حاکم اور
اسکی رعیت چاہتی انکو موجود کر دیتے تہے — تہیکیدار اور کسان بہی [illegible]

وجوار مین مکان بناکر ڈاکوون کے قافلون سیے جو دمین درمیان جنگلون کے چھپ رہتے اور رات کو دست اندازی کرتے تہیے بحفاظت رہتے — ہنری نیے اُن تمام باشندون کو وہان سیے بلاکر ایسے موقع پر اباد کیا کہ جہان تجارت بخوبی ہوسکتی — اور کفایت شعاری سکہاکر اپنے نمونہ سیے قرض کا ادا کرنا بتایا اور حقوق سوداگرون کے اپنے عہد و پیمان مین تجارت بیرون سیے کبہی نہین فروگذاشت کرتا — بادشاہ ہنری نیے اب ملاحظہ کیا کہ میری کوشش سیے ولایت مین بہت امن ہوگیا ہی اسکی رعایا بلا عذر خراج اداکرتی تہی امیرون نیے اطاعت قبول کی سزا صرف ائین کے مطابق ہوتی تہی تمام شہر زبردست حاکمون کی فرمان برداری سیے ازاد ہوگئی تجارت نیے ترقی پائی عزم سرکشی کا کم ہوگیا غیر لوگ انگلستان کی حکومت سیے ڈرتے تہیے یا اُسسیے دوستی کرنی چاہتے تہیے اخرش بادشاہ نیے اپنی موت نزدیک دیکہی اُسکے سینہ مین نقرسکی بیماری ہوگئی تہی باون برس کی عمر مین ۲۴ تیئیس سال کی فرمانروای کے بعد اس عالم فانی سیے رخصت ہوا — بادشاہ الفریڈ کے وقت سیے انگلستان مین ایسا دوسرا بادشاہ نہوا — اسنے اپنی رعیت کو نہایت صاحب اختیار اور خوش کیا اور ایسی تبدیلی انکے اطوار مین کی کہ جسکا ایک تہوڑیے عرصہ مین ہونا نا ممکن تہا —

باب بست سیوم

احوال ہنری ہشتم کا سنہ ۱۵۰۹ عیسوی سے ۱۵۴۶ تک

ہنری ہشتم اٹھارہ برس کی عمر مین ایسے وقت مین تخت نشین ہوا کہ جب سب باتین اسکے لئے مفید ومدد تہین — چونکہ لڑائی فرانس سے سب لوگون کے نزدیک پسندیدہ تہی تو وہ پچاس ہزار آدمی کی جرار فوج سے اُسولایت کے فتح کرنے کو گیا۔ لیکن فرانسیسون پر اسنے ہی فقط حملہ نکیا بلکہ سواٹزرلینڈ والے دوسری طرف سے پچیس ہزار آدمیون سے اسکے غارت کی تیاری کر رہے تہے اور فردینینڈ اراگن کا جسکو کوئی قول وقرار صلح کا نہین راضی کرسکتا تہا اسپر حملہ کرنیکا قابو دیکھہ رہا تہا — اس سے پہلے فرانس کی بادشاہت کبہی نہین ایسی تکلیف اور مصیبت مین پڑی تہی مگر اسکے حملہ کرنے والون کی غلطی سے وہ سلطنت سلامت رہی — ایک نمودی اور بیفایدہ فوج کشی کے بعد ایک معاملہ چند روز کے لئے درمیان دونو سلطنتون کے ہوگیا بادشاہ ہنری بحماقت وہ زرخطیر کہ جو اسکے باپنے جنگ وجدل اور اور مطالب مختلفہ کے لئے جمع کیا تہا عیاشی مین خرچ کرنے لگا — عیاشی سے تو بادشاہ کا وقت صرف ہوا اور مہم کی مکرر تیاریون سے اسکا خزانہ خالی — مشیر جو اسکے باپ کیطرف سے ہنری کی رہنمائی کے واسطے مقرر کئے گئے تہے اسکی ایسی ایسی باتون مین شریک ہونے سے ناراض تہے — بادشاہ نے انکی صلاح لینی چہوڑ دیا اور اکثر طامس کی صلاح سے جو بعد ازان کارڈینل ولزی نامزد ہوا تہا کام کرتا

یہہ شخص بادشاہ کی خواہشون مین متفق تہا اور اسکے تند مزاج کی تعریف کرتا رہتا
— وہ ایپسیچ کے ساکن قصاب کا بیٹا تہا جیسا کہ اکثر لوگ مشہور کرتے ہین لیکن
وہ ایک اشراف زادہ تہا اسیے اسقدر چہوٹی عمر مین اوکسفورڈ کے مدرسہ مین بہیجا گیا
تہا کہ پندرہ برس کی عمر مین اسنے رتبہ بیچلر کا حاصل کیا اسلئے اسے طفل بیچلر
کہتے تہے — وہ بروقت چہوڑنے مدرسہ کے درجہ بدرجہ مراتب اعلی پر ممتاز ہوا
یہانتک کہ اسے پادری لنکلن کا مارکس ڈورسٹ نے بنایا کسواسطے کہ اسنے اسکے
لڑکون کو پڑہایا تہا — وہ چند ہی روز اس خدمت پر رہا چونکہ اسنے ایکروز
شراب پیکر ہمسایہ کے ایک میلہ مین دنگا برپا کیا تہا تو ایک جج نے اسے کاٹھہ مین
ٹہونکدیا — اس بعزتی سے اسکی قدر ومنزلت مین کچہہ فرق نہین آیا اسلئے کہ وہ
سفارش ہنری ہفتم کے چہلین یعنے پادری مقرر کیا گیا تہا بادشاہ نے اسکو
اپنی شادی کی گفت وگو کرنے کے لئے مارگریٹ سیوائے کے پاس بہیجا تہا اسنے
اپنی چالاکی اور ہوشیاری سے بادشاہ کا مطلب پورا کرکے بڑی تعریف اور
عزت حاصل کی — بادشاہ نے اسکو ایک حکم دیا کہ میسگری ہلین پاس جو برسل
مین رہتی تہی پہنچا دیوے وہ تین روز سے پہلے الٹا پہر آیا بادشاہ اسیے دیکہہ کر
نہایت متعجب ہوا اور خیال کیا کہ اسنے میرا حکم نہ مانا اسلئے اسیے سرزنش کرنی شروع
کی — اولزی نے اسکی خاطر جمع کی کہ مین ابہی برسل سے آیا ہون اور احکام
حضور کے بخوبی بجا لایا ہون — اسکی اس حکم بجا آوری کے سبب اسیے ڈین
ضلع لنکن کا بنایا اس خدمت مین فوکس ونچسٹر کے بڑے پادری نے اسکی
طرف سے جوان بادشاہ سے کچہہ عرض وسفارش اسمضمون کی کی تہی کہ
ارل سرے ہی کو معطل کرسکے جو اسوقت مین بادشاہ کا بڑا عزیز تہا اسکے

اسکو اسکی جائیں قایم کرے — جب وہ دربار مین داخل ہوا بادشاہ نے اپنے
اپنا صلاح کار اور محرم راز بنایا وہ بادشاہ کا نہایت مطیع اور فرمان بردار رہتا
اور کسی نوع سے بادشاہ کی عدول حکمی نکرتا — اولزی ہر ایک طور سے بادشاہ
کو خوش کرتا وہ گاتا ہنستا اور ناچتا باوجود اسکے کہ اسکی عمر چالیس برس کی
تہی تب بہی وہ اسکا خیال نکرتا اور نہ اپنی عزت کا پاس کہ یاد رہی تہا اور اسکے
دوست بہی کسیطرح جیسے ادب نکرتے تہے — اس نالایق اور عیاش بادشاہ
کو یہہ باتین نہایت دل پسند تہین ولزی کو اسنے اپنا خاص مقرب مقرر کرکے
بند و بست تمام امور کا اسکی تفویض کیا — رعایا اسکے منشیر سے نہایت
خفہ اور ناراض تہی کیونکہ وہ بادشاہ کی تو اطاعت کرتا اور لوگون سے بہ تکبر پیش
آتا ویسے مدت سے پادریون کے تکبر اور نمود بیجا کو رشک اور اہانت سے دیکہتے
تہے اور اولزی کی توقیر اور عزت کے باعث لوگ انہین اور بہی زیادہ حقارت
کرنے لگے — چونکہ وہ اب بڑے رتبہ پر معین ہوا تہا اسلیئے حال اسکی سیر
کا سب پر ظاہر ہوتا رہتا تہا — باوصف کہ اسنے ایسی بزرگی اور عزت حاصل
کی تہی تب بہی راضی نتہا اور مصارف بہت رکہتا تہا نہایت دانا اور لایق تہا مگر
تب بہی بڑی بڑی مہمون کا ارادہ رکہتا تہا وہ اختیار کے حاصل کرنے کی
ارزو کرتا مگر اس سے بہی زیادہ ایسے خواہش نام آوری کی تہی کبہی قایم مزاج
اور کبہی مدمغ اپنے ہمسرون سے مغرور اور اپنے علاقہ دارون پہ مہربان ظالم
لوگون کو اور فیاض اپنے دوستون کو زیادہ تر فیاض بہ نسبت احسانمند ہونے
کے غرض وہ ہر ایک گفت وگو مین اپنی خودبینی اور نمود ظاہر کرتا تہا —
لوگون کا رشک اپنی طرف سے رفع کرنیکے لیئے اسنے جلدی ایک خط دکتاب

فرانسیس اول فرانس کے بادشاہ نے شروع کی اسنے بہتیری تدبیرین اولزی کی
خودبینی کے راضی کرنیکے واسطے کرکے آخرکار اپنا مطلب حاصل کیا — اوس
بادشاہ کی درخواست سے ہنری کو اولزی نے اُس سے ملاقات کرنیکے لیئے
راضی کیا — یہہ ملاقات کہ جسمین بہت سا روپیہ صرف ہوا تھا مابین گنیس اور آردر
کے کیلس کے پاس انگلستان کی حدود پر بادشاہ ہنری کے استقبال کے واسطے
جو سمندر سے عبور کرکے وہان جاتا مقرر ہوئی — چند مہینے پیشتر
ایک حقارت نامہ دونو بادشاہون کیطرف سے ایک دوسرے کے دربار مین
اور انگلستان کے تمام بڑے بڑے شہرونمین اس مضمون کا روانہ ہوا کہ ہنری اور
فرانسیس چودہ ۱۴ چودہ ۱۴ آدمیون کی اعانت سے پیکارڈی کے میدان مین نیزہ
بازی اور پٹہ بازی کا تماشا تمام امیرون کو جو وہان آوین گے دکھلاوین گے —
اسیواسطے دونو بادشاہ مکلف پوشاک پہن کر گھوڑون پر سوار ہوکر میدان مین
آئے بادشاہ ہنری کے پہریوالے فرانسیس کے ہمراہ اور بادشاہ فرانسیس
کے آدمی ہنری کے ہمراہ گئے — یے دونو شاہ اُس ایام مین خوبصورتی
مین نہایت مشہور اور سپاہ گری کے فنون مین بہت چالاک تھے — بی بیان
اس امر مین انکی منصف ہوئین اُنہون نے جسوقت چاہا انکی لڑائی کو موقوف کر دیا
یہہ بات خیال کی گئی تھی کہ فرانس کے سپاہی بادشاہنے اس لڑائی مین بادشاہ
ہنری کی خودبینی اور خودستائی کو راضی اور سیر کرنیکے لئے اپنے ہر ایک طرح سے
اپنے اوپر ترجیح دی تھی — اسنے ایک نیزہ موسیر گرینڈویل پر مارا اور حملہ کرکے
اسکو مغلوب کیا — وہ موسیر ڈیمونٹ مورنسی سے لڑا مگر اسکے زین پر سے نہ گرا
سکا — وہ ایک تیغہ لیکر فرانس کے ایک امیر سے لڑا جسنے اپنا گھوڑا بطور نشانی

نشانی اطاعت کے اسکی نذر کیا۔ ایسے طورون سے تمام خزانے
بادشاہ مرحوم کے بالکل صرف ہوگئے بادشاہ فقط اولزی پر اپنا خزانہ معمور کرنیکا
بہروسا رکہتا تہا۔ اسنے پہلے یہہ سمجہا کہ لوگون سے ایک رقم زر خطیر کی از راہ انکی
خوشنودی حاصل کی چاہیئے لیکن چونکہ وہ زر زبردستی سے بہی لیا گیا تو لوگون کو اس سے
بہت رنج گذرا لیکن اولزی کا اس امر مین لوگون نے تہوڑا سا مقابلہ کیا۔ اسنے ایک
بڑی رقم پادریون سے لیکر پہر کچہری وکلائے رعایا مین روپیہ کی درخواست کی انہون نے
اسکی درخواست کے بموجب تو نہین دیا مگر نصف عنایت کیا۔ اولزی انکی بخیلی سے بہت
نہایت خفا ہوا اور کچہری مذکور مین گفت وشنود کرنی چاہی لیکن اصحاب کچہری مذکور نے
جواب دیا کہ اراکین کچہری مذکور کے سوائے دوسرے کو تکرار کرنیکے واسطے وہان بیٹہنے کی اجازت
نہین ہی۔ اس سلطنت مین یہہ ایک اول قصد تہا جو کہ بادشاہ نے کچہری مین اختیار حاصل
ہونے کے لئے کیا۔ اولزی نے اس بات کے واسطے ایک تدبیر کی اور بادشاہ ہنری
اسکو عمل مین لایا۔ غرض ایک تمام کاروبار ملک کے اولزی کرتا تہا اسواسطے
کہ بادشاہ سلطنت کے تمام نظم و نسق کو چہوڑ کر عیاشی مین پڑ گیا تہا۔ مگر اب ایک ایسا وقت
قریب تہا کہ جسکے سبب تمام حکومت اور اختیار شیر مذکور کے نابود ہوگئے۔ ایک
نہایت عجیب انقلاب کہ جسمین ایک لوگونکا خیال کبہی نہین مصروف ہوا تہا واقع ہوا۔
مراد اس انقلاب سے ریفورمیشن یعنے اصلاح مذہب ہی۔ کیتہولک مذہب
والون کی بدی ور دغابازی اب زیادہ ہوگئی تہی اور فنون اور علوم کے باعث جو
چند روز سے چہاپہ کے سبب دنیاداروں مین بڑی ترقی ہوئی تہی انہون نے
پادریون کی حکومت کا مقابلہ کرنا شروع کیا اسلئے کہ بنا اسکی ابتدا سے فریب پر
ہی۔ لیو دسوان اسوقت مین پوپ یعنے پادریونکا سردار تہا جو نہایت شوق سے

سینٹ پیٹر کا گرجا روم مین بناتا تہا۔ اسنے روپیہ حاصل کرنیکے لئے اسکے مصارف کے واسطے مغفرت نامون کے بیچنے کی پروانگی دی جنکے باعث خریدار اعراف کے رنج سے باسانی نجات پاسکتا اور اگر ایک شخص انہین اپنے دوستون کے واسطے بہی اسی خیال سے خریدتا تو انکی بہی نجات ہوسکتی تہی۔ انکی ہر ایک جا دوکانین کہل گئین اور بکنے لگین حتے کہ قمارخانون شراب خانون اور راہ ون مین بہی انکا بکنا شروع ہوا۔ اگستاین پادری انکے وعظ کرنیکے لئے ولایت سیکسنی مین مقرر کئے گئے اور اسبات سے انکو بڑا فائدہ اور مرتبہ حاصل ہوا لیکن پادریون کے سردار کے مشیرون نے یہہ خیال کیا کہ وے پادری بے ایمانی سے روپیہ دبا رکہتے ہین اسی لئے اُنسے یہہ خدمت لیکر ڈومنیکن پادریون کو دیدی۔ مارٹن لوتہر جو ورٹمبرگ کے مدرسے مین معلم تہا اگستاین کے فرقہ مین سے اس خدمت کی تبدیلی کو دیکہہ کر نہایت خفہ ہوا اور اُنکے خلاف وعظ کرنے لگا اور چونکہ وہ تندمزاج تہا اور مخالفت سے اسکا غصہ زیادہ ہوگیا تہا تو اسنے پادریوں کے سردار کی حکومت کو الزام لگایا۔ اگرچہ وہ اپنے دشمنون سے نہایت تنگ تہا مگر اپنی تحصیل کے بڑہانے کے باعث اپنے مسایل کی تقویت کے لئے اسنے رومن کیتہولک دین مین نئی برائیان یا غلطیان دریافت کرکے ظاہر کین۔ اس جہگڑے مین ہنری دونوطرف کی مدد کی۔ دشاہ کے باپ نے ہنری کو مذاہب کے باب مین جو اس زمانہ مین فاضلونکا خاص مطلب تہا تعلیم کیا تہا۔ ہنری نے دنیا مین اپنی لیاقت دکہلانے کے لئے پادریون کے سردار یعنے اسی پوپ سے لوتہر کے رسالون کے پڑہنے کی اجازت حاصل کی ان کتابون کا پڑہنا منع تہا اسلئے کہ اگر کوئی انکو پڑہتا تو دین سے خارج ہوتا۔ بادشاہ نے سات مذہبی رسمون کے جو دلی طامس ایکینس کی کتاب مین مندرج تہین بڑی حمایت کی اور اس مین اسنے بڑی چالاکی اور ہوشیاری ظاہر کی اگرچہ یہہ خیال کیا گیا تہا کہ اولزی اسبات

اسباب مین اسکا خاص رہنما تہا۔ اس کتاب کو جلدی سے تیار کرکے روم
مین پوپ کے منظور کے لئے روانہ کی وہ اسکی فصاحت اور بلاغت سے ولی
جیروم اور ولی اگستائن کی کتابون کے مانند کہہ کر نہایت محفوظ ہوا اور اسکے مصنف
کو لقب حامی مذہب کا عنایت کیا مگر اسکو اسبات کا خیال نتہا کہ ہنری جانی دشمن
کیتھولک مذہب کا جلدی ہو جائیگا بادشاہ ہنری کو اب اٹھارہ برس ہوئے تہے
کہ اسنے شاہزادی آرریگن کے ساتہہ شادی کی تہی اسیے ولایت سپین سے لائے
تہے یہہ بی بی اسکے بڑے بہائی کے مناکحت مین تہی مگر وہ چند مہینے بعد ہم بستری
کے مر گیا تہا۔ باوجودیکہ لوگ پوپ کی اطاعت کرتے تہے اور پوپ نے
اجازت شادی کرنیکی اسکو دی تہی تب بہی ہنری اپنی شادی مین اس عورت
کے ساتہہ خود اور تمام لوگ شک اور تامل کرتے تہے۔ ملکہ موصوفہ کی سہیلیون
مین اینا بلن نامے سرطامس بلن کی دختر تہی یہہ امیر نہایت ممتاز اور بہت سے امیرون
سے رشتہ داری رکہتا تہا۔ وہ بتیرے پیغام ایلچی کے طور بادشاہ کی طرف
سے لیگیا تہا اور ڈیوک نورفک کی بیٹی سے منسوب تہا بادشاہ کے تمام محل
مین اینا موصوفہ نہایت خوبصورت تہی اور تعلیم و تربیت جو اسنے پارس مین پائی
تہی باعث زیادتی رونق اسکے جمال ظاہر کا ہوئی۔ اسکے خط وخال نہایت
درست وہ حلیم الطبع سلیم الفہم اور دلربا تہی اسکا قد اگرچہ میانہ تہا مگر نہایت
پاکیزہ اور بہجت انگیز اسکی لطیفہ گوئی اور شگفتہ دلی اور چیزون سے زیادہ بہلی
معلوم ہوتی تہین۔ چونکہ ہنری بغیر حاصل کرنے اُس خواہش کے جو اسکے
دلمین پیدا ہوئی تہی کبہی باز نرہتا تہا اسکو دیکہتے ہی عاشق ہوگیا مگر بتیری تدابیر
اور کوشش کے بعد دریافت کیا کہ بجز شادی کرنیکے مطلب برآنا حاصل ہونا ممکن

ہی — اخرش وہ اس مانع پر بمشکل تمام غالب آیا اور چونکہ اپنی ملکہ سے اب بیزار
ہوگیا تہا تو اسکے تلاق دینے کے لئے یہہ حیلہ اُٹھایا کہ میرا دل اپنے بہائی کی بی بی اسکے
ساتہہ رہنے سے مجہے بہت ملامت کرتا ہی — اس فریب سے اسنے پوپ کلیمنٹ ہفتم
سے جو بادشاہ کے بہتیری نوازشون اور احسانون کا ممنون تہا درخواست کی کہ وہ
پوپ گذشتہ کے حکم کو درباب میری شادی کے کیتہراین کے منسوخ کرے اسکے
حکم کے موقوف کرنے کی درخواست کی اور یہہ بہی اسنے درخواست کی کہ وہ ظاہر
کرے کہ پوپ بہی اُن احکام کو موقوف نہین رکہہ سکتا ہی جنکی تعمیل کے لئے انجیل مین
تاکید سے لکہا ہی — اگرچہ وہ بادشاہ کی خواہش بخشنے مین ناراض نتہا مگر انکار
کرنے سے بہی ڈرتا تہا اقبال ہی کرتا اور انکار ہی تکرار اور درنگ بہی اس
امید پر عمل مین لاتا تہا کہ بادشاہ کا عشق اس رد و بدل کے عرصہ مین کم ہوجائیگا
— لیکن ہنری کو بہی کلیمنٹ کی مانند مدت سے دلایل کرنے کی عادت ہتی اور
بہتیرے مسئلے توریت مین سے مفید مطلب نکال کر دکہلا دیئے — درمیان عرصہ
اس گفت و گو طویل کے جسپر ہنری کی خوشی بالکل منحصر ہتی اسکو پہلے یہہ توقع
ہتی کہ اولزی میری مدد ضرور کریگا لیکن اسبات مین اولزی کا بہی وہی حال تہا
جیسا کہ پوپ کا — اس صورت مین ایسے بادشاہ کو بہی جسنے اُسپر بہت سی
نوازشین کی ہتین خوش رکہنا چاہیئے تہا اور کلیمنٹ کے ناراض کرنے سے
اُسکو اندیشہ تہا اسلئے کہ اولزی اس سے نہایت ڈرتا تہا — اخرالامر اولزی
نے اسلئے کہ وہ اور لوگون سے بد دماغ تہا سب امور کا اختیار کیمپی جو کلیمنٹ
کے نائب کو بہ بہانہ اسبات کے دیا کہ وہ شرع کو خوب جانتا ہی — یہہ
وضع نہایت ناپسند بادشاہ کو آئی لیکن اسنے اپنے غصہ کو تا وقت ہاتہہ لگنے

لگنے اچھے کے ضبط کیا — اسنے چند روز تلک ایک شخص کو جو ویسی ہی لیاقت
اور دانائی کا ہو مگر قریب ہنو تلاش کیا تھوڑیے ہی عرصہ مین ناگاہ طامس کرینمر
جو نہایت لیئق اور دیانت دار تہا ہم پہنچا — غرض بادشاہ نے اسے
اولزی کی جاے مین قایم مقام مقرر کر کے اپنے منیر سابق پر غضب اور عتاب نازل کیا —
ایڑ نے جریل یعنے وکیل کو حکم ہوا کہ ایک کاغذ الزام کا اسکے خلاف تیار کریے اور اس سے
مہر لے کر سر طامس مور کے حوالہ کریے اسکو حکم کیا کہ یارک پلیس کی محلسرا سے نکل جاویے
اور تمام اسکا مال ومتاع قرق ہو کر خالصہ مین لگا اسکے سارے مال واسباب کی ایک
فہرست لکہی گئی اسکا اسباب اتنا تہا کہ احاطہ قیاس مین نہین اتا ہے — ہولینڈ ملک
کے کپڑے کے جو نہایت باریک اور قیمتی ہوتا ہی صرف ایکہزار تہان تہے اسکے مکان
کی دیوارین تاش اور بادلہ سے منڈہی ہوئین تہین ایک الماری بہری ہوی بہاری
طلائی ظروف کی تہی اور اسیقدر اسکی دولت اور باقی اسباب بہی تہا — اسکو
بادشاہ کے حکم سے نورتہمبرلینڈ کے ارل نے اسکی نمک حرامی کے سبب گرفتار
کیا اور اسے یارک سے جہان وہ رہتا تہا لنڈن مین لیجانیکے لئے تیاری کی تاکہ
وہان اسکی روبکاری پیش کی جائے — اسنے پہلے وہان جانیکا انکار کیا
اور کہا کہ مین ایک پادری ہون مگر جب اسنے دریافت کیا کہ ارل مذکور اپنی خدمت
بجا آوری مین مستعد اور سرگرم ہی تو ناچار جانا قبول کیا اور لنڈن کیطرف چہوٹی
چہوٹی منزلین کرتا ہوا روانہ ہوا — اثناے راہ مین وہ دو ہفتے تک ارل
شروزبری کے گہر مین رہا ایک شب کہانا کہاتے ہی بیمار ہوگیا اور یہہ شک قوی
تہا کہ اسنے خود زہر کہایا ہی — وہان سے اسکو لیکئے وہ بمشکل تمام لسٹر ابی تک
پہنچا جہان فلندر اور پادری وغیرہ اس سے ملنے کو آئے اسنے کہا کہ اسے

مابیٹ مین بنی ہڈیان تمہارے ہان رکہنے ایا ہون یہہ کہکر فی الفور حکم دیا کہ میرا
بستر تیار کرین — آخرش اسکی بیماری زیادہ ہوگئی ایک شخص اسکی خبرداری
کے واسطے معین کیا گیا پیش از مرگ اولزی نے اس شخص سے یہہ کہا کہ مین نہایت
ممنون ہونگا اگر تو بادشاہ سے میری سفارش کریگا وہ شہزادہ ایک بادشاہی
جیلوں دریعدہ دل کا ہی اور اسکو اپنی آدہی سلطنت کہو دینا گوارا ہوتا ہی اور یہہ منظور
نہین ہوتا کہ جو خواہش اسکے دلین آوے وہ حاصل نہووے — اسنے یہہ بہی کہا کہ
تین تین گھنٹے تلک دو زانو بادشاہ کے روبرو بیٹہا رہا ہون اور اسکو ہر ایک امر
مین سمجہا یا ہی مگر کچہہ اثر نہوا — اگر مینے خدا کی اتنی خدمت کی ہوتی تو یقین ہر کہ وہ مجہے
اس ضعیفی و بیکسی کے عالم مین نچہوڑتا — لیکن میری اس خدمت اور محنت کا یہی عوض
تہا جو مینے پایا اسلیے کہ جتنی خدمت اور حق گذاری مینے اپنے بادشاہ کی کی افسوس
اتنی اپنے خالق بے نیاز کی نکی — فوراً یہہ کہکر وہ ندامت اور پشیمانی مین مرگیا —
اسکی زندگی بلند نظری و سعی اور کوشش بے فایدہ سے بد اور کمبخت ہوگئی تہی
— چونکہ وہ باعث جسنے اتفاق درمیان ہنری اور کلیمنٹ کے کیا اب جاتا
رہا اسیلئے اُسنے ارادہ کیا کہ پوپ سے بالکل قطع دوستی کردون ہنری نے اپنا بلن
کو اول مارشونس ہیمبروک کا بنایا اور تب اُس سے شادی کی اسکی شادی مین ڈیوک
نورفک چچا ملکہ مذکورہ کا اور اُسکے ماباپ اور ڈاکٹر کریمر سب حاضر تہے — جبکہ
ملکہ موصوفہ کو حاملہ پایا تو بادشاہ نے علانیہ اقرار کیا کہ مین نے اس سے شادی
کرلی ہی اور اپنی عدول حکمی کلیمنٹ کی نسبت ظاہر کرنے کو اپنی بیگم کو ساتہہ لیکر
ایسی شان وشوکت سے لنڈن مین گذرا کہ ایسی دہوم دہام سے کبہی نہین
گیا تہا — ہرچند ہنری گرجہ سے علیحدہ ہوگیا تہا مگر اُسنے کسی اور فرقہ کی

رسم نہین اختیار کی تہی — طریقہ مذہب کا اب تلک بیے معلوم تہا اور چونکہ بعضے لوگ
جو مختلف مذہب کے ہتے ایکدوسرے سے نہایت ناراض تہے پس یہہ ضرور تہا کہ مذہب قدیم
اور جدید کی مخالفت کے سبب بہتیرے شخص مارے جاتے — چونکہ
مونکس نے اسکا مقابلہ کیا تہا تو بادشاہ نے انسے ایکمرتبہ ہی حکومت دور اختیار انکہ
کا چہین نے کا ارادہ کیا — اسنے اسیلئے طامس کرومویل کو جواب سرمنشی ملک کا تہا
حکم دیا کہ کمشنر انگلینڈ کے ہرایک اضلاع مین روانہ کریے تا کہ خانقاہون کو دیکہین
جو لوگ وہان رہتے ہون انکے اطوار اور طریق کی حضور مین رپورٹ صحیح کرین —
اس خدمت پر جلدی سیے چند درباری یعنے لیٹن لنڈن پرائیس گیج بیٹر اور
بیلاسس مقرر ہوئے جنہون نے اکثر مذہبی اور متبرک مکانات کے ساکنین کی برائیان
دریافت کین — بعضی خانقاہین جنمین عورتین رہتی تہین بہت بدچلن تہین اور
فرایر یعنے بہگت لوگ انکے گناہون مین شریک ہتے پادری ہرایک جگہہ واسطے زیادہ
معتقد اور فیاض ہونے لوگون کے دغا اور فریب کام مین لاتے تہے اور کہ
پادریون مین مختلف خانقاہون کے جانی دشمنیان تہین — یے الزام آیا جہوٹ
یا صحیح ان جماعتون کے خلاف بزور وشور مشتہر کئے گئے اور ایک بڑا خوف انکے
سبب ولایت مین پیدا ہوا — کمشنر ایکبار پہر انہین خانقاہون کا حال دریافت
کرنے کو بہیجے گئے اور انہون نے جاکر نئی نئی خرابیان نکالین پس کہ اسکے
سختیان ایسی ظاہر منصفی کے ساتہہ عمل مین ائین کہ دو برس کے عرصہ مین وہ تمام پادریون
کی امدنی پر قابض ہوا — سب سے خانقاہ چہہ سو پینتالیس کے قریب تہین انمین
سیے اٹہائیس خانقاہون مین امام وغیرہ رہتے تہے جنہون نے پارلیمنٹ مین
بیٹہنے کی اجازت پائی تہی نوسے مدرسے مختلف اضلاع مین شمار کئے گئے

دو ہزار تین سے چوہتر نماز گاہ اور ایک سے دس سپتال ڈہائے گئے
تمام آمدنی ان مکانون کی ایک لاکہہ ایکسٹھہ ہزار پونڈ ہوئی یہہ بیسواں حصہ
ملکی آمدنی کا تہا — چونکہ بعضے لوگ اسبات سے ناراض و نالان تہے
تو ہنری نے اُن لوگون کو جو اسکے مقید مطلب تہے یا انہین جنکا برگشتہ ہونا موجب
قباحت کا نظر آتا تہا اُس آمدنی مین شریک کرلیا — اسنے ان سے کچہہ ایک
تو اُن مکانون مین سے اپنے خاص درباریون کو عنایت کیے یا سستی قیمت سے
بیچ ڈالا یا اور اور زمین کے مکانون کے واسطے ان مکانون کو نقصان
آخر الامر ہنری نے ایک قانون بنایا جسکے خطرناک نتیجون
سے لوگون نے اسکا نام بلڈی ستیٹوٹ یعنے ائین خونی رکہا اسکا مضمون
یہہ تہا کہ اگر کوئی رسم ترین سبسٹینشی ایشن کو زبانی یا لکہنے سے انکار کرے
یا یہہ کہے کہ ہونا اس رسم کا دو طرح سے ضروری یا یہہ کہ پادریون کو شادی
کرنی شرعا درست ہی یا کہ صاحب عصمت عورتین اپنی پاکدامنی چہوڑ سکتی ہیں
یا یہہ خیال کرے کہ پوشیدہ نماز پڑہنی بیفائدہ ہی یا کہ گناہگار کا اقرار کرنا
پادری کے آگے گناہون غیر ضروری ہی تو وہ گناہ گار کفر اور بدعت کا ہوگا اور جب
حکم پر بادشاہ کے جلایا جائیگا یا پہانسی پائیگا — چونکہ اسوقت مین اکثر لوگ
مذہب رومن کیتہولک پر چلتے تہے اور ایسے بہی تہے جو پوپ یعنے پادریون کے سردار
کی تقلید کرتے تہے تو اس قانون سے معہ پہلے احکام ہنری کے وے دونو
فرقے آزردہ ہوئے اور انکو دق اور حیران کرنا شروع کیا اس سبب سے فوراً
قتل عام ظہور مین آیا — ... ہم اور فلسفی بسبب مخالفت کرنیکے کیتہولک مذہب
کے ... اور بڑا باعث ... کا سر بادشاہ کی بزرگی کو نہ ماننیکے باعث

باعث مذہب کے باب ملن کاٹا گیا اسکے بعد سرطامس مور کو قتل کیا یہہ شخص ایسا
دیانتدار تہا کہ اسے کوئی باعث بے ایمانی پر ترغیب ندیسکتا تہا — نہایت نادرست
وسیلے اسکے غارت کرنیکے لئے عمل میں لائے گئے مبہم جواب کو جو بادشاہ کی بزرگی کے
نسبت درباب مذہب کے تہا جرم نمک حرامی کا تصور کیا — چھٹی جولائی سنہ ۱۵۳۵
عیسوی کو اسکا سر تیغ بیدریغ سے ترپن برس کی عمر میں جدا کیا گیا — یہہ شخص
بہت سا نیک تہا اور اگر ہم اسکی طرفداری کا واسطے مذہب رومن کیتہولک کے
خیال نکرین تو سب باتین اسمین مضبوطی اور مردانگی کی تہین — بلکہ ظاہر ہے کہ
ان سختیون سے ایک اور حرکت ظلم کی بادشاہ سے اسکے ظلم دوست ہونے کے
باعث وقوع میں آئی — چونکہ ملکہ اینا بلن ہمیشہ نئے دین کی تائید کرتی تہی تو
اسکے سبب ہنری سے دشمن ہوگئے تہے اور بادشاہ سے اسکے اعتبار کے
کہونیکا قابو ڈہونڈ رہے تہے آخرش وہ وقت جلدی آن پہنچا — اب بادشاہ
کی محبت اسکی طرف سے کم ہوگئی تہی وہ جین سیمور کیطرف جو چند روز سے اینا
بلن کی خدمت مین رہتی تہی زیادہ تر متوجہ ہوا — اسی اثنا مین ملکہ
کے دشمن اسپر الزام لگانے سے غافل نہ تہے — ڈیوک نورفک نے جو پہلے
مذہب کو چاہتا تہا چند گواہ بہم پہنچا کر ملکہ موصوف کو الزام بدکاری کا لگایا اور
کہا کہ وہ کمینہ نوکرون سے دوستی اور محبت رکہتی ہے — چار شخص اسکے خاص
عاشق بنائے گئے یعنے ہنری نورس داروغہ توشہ خانہ کا وسٹن اور بریٹن
ملازم بادشاہی خوابگاہ کے اور سیمٹن ایک گویا — تہوڑے عرصہ بعد ان چارون
کی وسٹمنسٹر ہال مین روبکاری ہوئی — ایک سیمٹن نے باقرار منافی
کے تمام ماجرا قبول کیا کہ ہان مین البتہ ملکہ سے راہ و رسم رکہتا تہا

وہ ملکہ کے سامہنے کبہی نہین کیا گیا جسنے اسنے الزام لگایا لیکن اسکے قتل سینے باقیون کے ساتہہ جلدی ملکہ کو الزام سیے ازاد کیا — نورسن نے جو بادشاہ کا بڑا عزیز تہا اسکو بہی اقرار معافی کا بارن شرط ہوا کہ وہ ملکہ کو ملزم کریے اسبات کو اسنے بالکل انکار کیا ملکہ اپنی اور اسکی بیگناہی کا اقرار کرتی ہوئی مرگئی — ملکہ مذکورہ اور اسکے بہائی کی روبکاری پیرون کی ایک جوری سیے ہوئی لیکن یہہ معلوم نہین کہ کونسی دلیل یا بہانہ سیے گناہ زنا کا انپر لگایا گیا بجز اس بری گواہی کے کہ چند لوگونسے رو برو دشفورڈ ملکہ کے پلنگ پر جہکے ہوئے دیکہا گیا تہا اور کوئی گواہی نہین پائی جاتی ہی — ایک جز اس الزام کا یہہ تہا کہ ملکہ نے کہا تہا کہ بادشاہ سیے مجہہ کو کچہہ محبت نہین ہی یہہ بات بادشاہ پر ایک طنز متصور ہوئی اور ملکہ کے دشمنون نے جہانتک بنا اس تقریر سیے یہہ معنی لگائیے کہ یہہ حرکت شاہزادے کی اس قانون کے خلاف ہی جسکا مضمون یہہ تہا کہ جو کوئی بادشاہ ملکہ اور اسکی اولاد پر طعنہ کریگا تو وہ واجب التقصیر ہوگا — کمبخت ملکہ نے گو کسی قانون دان سیے اس امر مین صلاح نہ پائی تو بہی اپنے تئین نہایت دانائی اور مردانگی کے ساتہہ بچایا اور تماشہ مین بہی اسے بیگناہ کہتے تہے — جو الزام کہ اسکے اوپر لگائے گئے اسنے انکا جواب صاف اور معقول دیا لیکن چونکہ بادشاہ کے حکم کا کوئی مقابلہ نکر سکتا تہا تو وہ گناہگار ثابت ہوئی اور اسپر فتوا اسبات کا جاری ہوا کہ بادشاہ کو اختیار ہی چاہے اسکو جلا دیوے چاہیے اسکا سر کاٹیے — غرض اسکا فتوا صرف اسبات پر مقرر ہوا کہ اسکا سر کاٹا جاوے بروقت داخل ہونے کے قیدخانہ مین اسنے کنگسٹن تو ڈ سیے داروغہ کے تئین طلب کرسکے کہا کہ اے کنگسٹن مین سنتی ہون کہ مین دوپہر کو قتل کیجاونگی مین بہت غمگین ہون کیون نہین دے مجکو مسوقت سے پہلے قتل کرتے تاکہ

تاکہ ایسے رنج والم کی زندگی سے آزاد ہون — اور وغیرہ مذکورہ نے اسکی تسلی کی کہ بہت کم دکھ ہوگا پھر اسنے جواب دیا کہ مینے سنا ہی کہ جلاد بہت چالاک ہی اور (دونو ہاتون سے اپنی گردن پکڑ کر ہنسی) اور کہا کہ میری بہت چھوٹی اور پتلی گردن ہی — آخر شخص ایسے مقتل مین لائے چونکہ اسیے اپنی لڑکی الیزبیتھ کی سایش کا خیال بہت سا تہا اسی لئے لوگون کو اپنے قانون کے خلاف برانگیختہ اور خفا نکیا بلکہ اسنے راضی ہوکر یہہ کہا کہ مجکو قانون کی رو سے موت کا فتوا ہوا ہی اسی واسطے مین یہان آئی ہون — اسنے کسیکو ملزم نکیا اور نہ یہہ کہا کہ کس دلیل سے مجھے گردن مارنیکا حکم دیا ہی بلکہ اسنے بادشاہ کے حقمین دعا کی اور کہا بادشاہ نہایت رحیم اور شریف ہی کیونکہ وہ مجھہ پر ہمیشہ مہربان رہا ہی اگر کوئی شخص میرے مقدمہ کی تحقیقات کرنی چاہے تو اسکی خدمت مین میری یہہ التماس ہی کہ بخوبی تجویز کرے — کیلس کے جلاد نے جو اپنی دنیا کی مین ایسا مشہور تہا کہ انگلستان مین کوئی اسکے برابر نتہا ملکہ اینا بلین کا سر تیغ بیدریغ سے جدا کیا — دوسرے روز اسکے قتل کے بعد بادشاہ نے جین سیمورسے شادی کی اسکا بیرحم دل کسطرح سے اینا بلین کے مرنے سے جو پہلے اسکی عزیز اور پیاری تہی ملول نہوا — اسنے اپنی پارلیمنٹ سے ایک طلاق نامہ واسطے اینا موصوف کے درمیان عرصہ فتوے اور قتل کے چاہا اور اس تدبیر سے الیزبیتھ اپنی بیٹی کو جو اینا مذکورہ سے تہی نطفہ حرام قرار دیا اسیطرح میری سے بہی جو ملکہ کیتھرائن سے تہی پیش آیا — بارہوین اکتوبر سنہ ۱۵۳۶ع درمیان ان جہگڑون کے سمتھ فیلڈ مین بڑا فساد ہو رہا تہا — وہ سب لوگ جو پوپ کے معتقد تہے اور وے جو لوتہر کے مسایل پر عمل کرتے تہے اُن دونو پر بادشاہ اور پادریون کا غضب یکسان نازل ہوا — بہتیری تبدیلیون کے واقع ہونے سے ملکی مذہب مین جنمین سے اکثر ہنری کی اختراعی تہین لوگ حیرت میں تہے کہ کیا کیجئے اور کس مذہب پر چلئے

اگرچہ وے اسکے مسائل مذہب پر عمل کرنیکو مستعد تھے قطع نظر اس سے
کہ وہ بجا تھے یا بیجا لیکن چونکہ بادشاہ ہمیشہ آئین کمی و بیشی کرتا رہتا تو وے اسقدر
جلد اُنپر عمل نکرسکتے تھے جتنا کہ جلدی وہ تبدیل آئین کرتا تھا — طامس کرومویل
جو ایک آہنگر کا بیٹا تھا بادشاہ کی تلون مزاجی سے مشیر بادشاہ کا ہوا اور کرینمر
پادری کلان کینٹربری کا مقرر ہوا یے دونو امیر نئے مذہب کی ترقی مین نہایت کوشش
کرتے رہتے — کارڈینل ونچسٹر کا بڑا پادری اور ڈیوک نورفک کا اس مذہب
کے مخالف تھے — ہنری ان دونو کی راے پر نہ چلا بلکہ یہہ خیال کیا کہ حق مقرر
کرنے ملکی مذہب کا بغیر شرکت اور کسی کی راے کے مین ہی رکھتا ہون —
تھوڑے سے عرصہ بعد پانچ آدمی اس سخت اور خونی قانون کی حکم عدولی کرنے سے
مقید ہوئے مگر صرف کرومویل کی مہربانی سے نجات پائی — لیمبرٹ ایک مدرس مدرسہ
کا اور ڈاکٹر بارنیس جسنے لیمبرٹ کے قتل مین کوشش کی تہی اس بلا مین مبتلا اور گرفتار
ہوئے اور پارلیمنٹ کے حکم سے انہین بے روبکاری جلا دینے کا فتوا ہوا وے دم
واپسین تک سوال و جواب معرفت کے باب مین کرتے ہوئے مرگئے — بارنس کے
ساتھ جیرارڈ اور جیروم بہی اسی سبب سے قتل کیے گئے — تین شخص کیتھولک مذہب کے یعنی
ایبل فیدرسٹون اور پاویل کو اسی چھکڑے پر ڈالکر قتل گاہ مین لیگئے انہون نے یہہ کہا
کہ ہمین ان بدعتی اور بے ایمانون کے ساتھ جو اسی کمبختی مین شریک ہے تھے سزا دینی
بڑا غضب ہوا — ان خوفناک امور مین ہنری نے ایک اور ملکہ سے شادی
کرنیکا ارادہ کیا کیونکہ جین سیمور بوقت تولد ہونے ایک بچے کے مر گئی تہی اسکی
شادی این کلیوز سے اس خیال پر ہوئی کہ اسکے وسیلہ سے جرمنی کے شاہزادون
سے دوستی پایدار رہیگی — مگر جسوقت بادشاہ نے اسکو دیکھا اسیوقت اسکی

اسکی صورت سے بیزار ہوا اور اسے اور اپنے مشیر اول سے ازاد ہونیکا ارادہ
کیا — بادشاہ کو ایک قوی باعث مشیر مذکور کے ناپسند کرنیکا اس شادی کے
سبب سے تہا اور سوا اسکے اور بہی ایک نیا سبب ظہور مین آیا — ہنری کیتہرین ہورد
کو جو برادرزادی ڈیوک نورفک کی تہی چاہتا تہا اور صرف ترکیب اس سے شادی کرنے
کی یہہ تہی کہ عادت معہودہ کے موافق ملکہ حال کو نکال دیوے — ڈیوک نورفک
ایک مدت سے کرومویل کا جانی دشمن تہا اسنے بخوشی تمام اس قابو کو اپنے حریف
کے غارت کرنیکے لئے اختیار کیا — اسنے اسی واسطے اپنی برادرزادی سے
اسکی غارت مین سعی کروائی اور جب اسکی تدبیر واسطے عمل مین آنے کی پختہ ہو گئی
تب اسنے حکم بادشاہ سے اسے گرفتار کرنیکا واسطے اسکی نمک حرامی کے حاصل
کیا — جسوقت کہ اسکی بیعزتی سے اسکے دوست مطلع ہوئے انہون نے اس سے
کنارہ کیا مگر کرینمر نے کنارہ کشی نکی اس شخص نے بادشاہ کو اسکے حقمین ایسی
ایک چٹہی لکہی کہ کوئی آدمی سلطنت مین ایسی چٹہی لکہنے پر دلیری نہین کرسکتا تہا —
لیکن کرومویل پارلیمنٹ مین بدعت اور نمک حرامی کا ملزم ٹہرا غرض اسکے عذر سننے
کے بغیر اسپر یہہ فتوا ہوا کہ بادشاہ کو اختیار رہے جسطرح چاہے اسکو قتل کرے
— جب مقتل مین اسے لائے اسنے اپنے بیٹے کے لحاظ سے اپنی بیگناہی کے
واسطے زیادہ بیان نکیا بلکہ ایسی موت کیلئے شکر خدا کا بجا لایا کہ اسنے گناہون
سے مخلصی پائی اور یہہ اقرار کیا کہ مجکو اکثر ترغیب دی گئی تہی مگر مین اب کیتہولک
دین مین مرتا ہون — ہنری اب اس نئی شادی سے نہایت خوش
تہا اور اپنی نئی بیگم کی خوبی اور اوصاف پر اسقدر مفتون تہا کہ ایسی خوشی کے باعث
ہزارہا شکر علانیہ بجا لایا مگر یہہ عیش وعشرت چند روز کے لئے تہی — جبکہ

پارک مین سکوٹلینڈ کے بادشاہ سے کچھ گفت و گو کر رہا تھا تب ایک شخص لیسیل نامے کریمر کے پاس لنڈن مین حاضر ہوا اور ایک نہایت تعجبی ریپورٹ ملکہ کی بدکاری کی بیان کی ۔ جب ملکہ مذکورہ کی پہلی روبکاری ہوئی تب اسنے اس الزام کا انکار کیا لیکن بعد ازان جب اُسنے دریافت کیا کہ میرے شریک ہی میرے دشمن ہین تو یہہ اقرار کیا کہ شادی سے بیشتر مین البتہ خراب تہی مگر جب سے مین بادشاہ کے عقد مین منعقد ہوئی ہون تب سے مینے ایسی حرکت نالایق نہین کی ہی ۔ تین سہیلیون نے جو اسکی محرم راز تہین اسکو بالکل گناہگار ثابت کروایا اور پارلیمنٹ نے اسکو جلد مجرم تحقیق کرکے بادشاہ پاس ایک عرضی اسمضمون کی روانہ کی کہ وہ گردن مارنیکے لایق ہی اور ایسی ہی سزا لیڈی روشفورڈ کو جو اسکی عیاشی مین شریک تہی دیجاوے اور اسکی دادی بیوہ نورفک کی خاتون بہی اسکے ماباپ اور نوا اور مرد و زن کے ساتھہ جو ملکہ کے محرم راز تہی بہی وہی سزا پاوین ۔ اس عرضی کو بادشاہ نے مہربانی قبول کیا اُنپر فتوا اسے موت کا نافذ ہوا اور حکم ہوا کہ آیندہ کو جو کوئی عیب اور بیعزتی ملکہ نو کی بادشاہ سے مخفی رکہیگا تو وہ واجب القتل ہوگا ۔ اور یہہ بہی حکم تہا کہ اگر بادشاہ کسی عورت کو پاکدامن سمجہکر شادی کرے اور وہ اپنی بے عصمتی کو پہلے سے ظاہر نکرے تو گناہگار ہوگی ۔ لوگ اس بیجا قانون پر بہت ہنستے تہے اور یہہ کہتے تہے کہ اب بادشاہ کو لازم ہی کہ کسی بیوہ سے شادی کرے ۔ جب یہہ تمام احکام گذر چکے ملکہ کا سر دربل پر لیڈی روشفورڈ کے ساتھہ کاٹا گیا جسپر کوئی رحم یا ترس نکہاتا تہا کسواسطے کہ اسنے بہی بیشتر بے رحمی کی تہی ۔ اس ملکہ کی موت کے ایکسال بعد ہنری نے پہر کیتہراین پار سے جو حقیقت مین لوگون کے کہنے کی بموجب بیوہ تہی شادی کی چونکہ

ملکہ بادشاہ کی چھٹی اور اخیر بیگم تھی — وہ لارڈ لے ٹی مرحوم کی جورو تھی اور
نہایت دانا اور نیکبخت مشہور تھی — وہ جوانی کے عالم سے گذر گئی تھی اور
اور اس ظالم تلون مزاج بادشاہ کی طبیعت پر بڑی ہوشیاری اور خبرداری سے غالب
آئی تھی — لیکن تب بھی بادشاہ کا ظلم رعیت پر اسی سختی کے ساتھ جاری
رہا جیسے پہلے تھا — چند روز سے اسکے پاؤنمین ایک ناسور ہو گیا تھا اسکی تکلیف
اور جسامت اور اور بیماریون نے اسے ایسا غضبناک اور تندمزاج کردیا تھا کہ کوئی
شخص گھر والون مین سے مارے خوف کے اس پاس نجا سکتا تھا — جو شخص کہ
اسکی رائے کے خلاف کچھ کرتا یا کہتا تو یہہ ناممکن تھا کہ ایسے وقت مین سزا سے بچ جاتا
— اگرچہ اسکی بیماری زیادہ ہوگئی تھی توبھی اسکا ظلم کم نہوا تھا — وہ سب پر
خفا ہوتا گیا توبرداشت کے اور کیا کیتھولک سب اسکا ظلم وستم سہتے تھے — ڈیوک
نورفک اور اسکے بیٹے نے جو ارل سرری کا تھا اس ظالم کے ظلم کو اخیر ملین ناحق
سہا — ڈیوک مذکور ایک شریف وحلیف شخص تھا اسنے بادشاہ کی بڑی دیانتداری
اور وفاداری سے خدمت کی تھی اسکا بیٹا نہایت ہونہار اور سپاہگری کے
فنونمین جو اسوقت مین مروج تھے مکمل اور آراستہ تھا اسنے علم موسیقی اور تصویر
کشی وغیرہ مین بڑی ترقی کی اور زبان انگریزی مین نظم اسی نے پہلے نہایت صفائی اور
فصاحت کے ساتھ ایجاد کی تھی — اسنے اپنی غزلیات مین تمام [illegible] مین جرلڈینا
کے حسن کی بدرجہ اتم تعریف کی تھی — وہ ہمیشہ بعضے [illegible] سے شہنشا
ہی کے خلاف کہا کرتا کیونکہ اسکو لوگون کی گورنمنٹ [illegible] سے نکال دیا تھا اور
تمام خاندان ملکہ کیتھراین ہوورڈ کی بدکاری سے جو قتل کی گئی تھی مجرم ٹھیرایا [illegible]
ہوگیا تھا — ان دونو شخصون کے گرفتار کرنے کو خفیہ احکام صادر [illegible]

باب بست وسیوم

وسیے دونو ایک ہی روز گرفتار کئے گئے اور ٹوور مین مقید ہوئے — چونکہ
ارل سررری کا اسنے درجہ امیری کو نہ پہنچا اسیلیئے اسکی جلد روبکاری ہوگئی —
ڈچس بیوہ رچمنڈ کی جو خود سررری کی ہمشیرہ تہی اسکے الزام لگانیوالون مین
سیسے تہی اور سر رچ ارڈ سوتہ ویل سینے بہی جو اسکا دلی دوست تہا الزام نمک حرامی
کا جو بادشاہ کی نسبت سرزد ہوئی تہی لگایا — سررری نے اسبات کا انکار کیا
اور اسسے دوبر دو لڑنیکا سوال پیش کیا — اس امر کے لئے اسکو حکم نہوا الہ اسپر
یہہ الزام لگایا گیا کہ اسنے وے تصویرین جو بادشاہ ایڈورڈ کنفسر کی سپر پر
تہین اپنی سپر پر لگائی ہین جنکے سبب بالضرور اسکا دعوا کرنا تاج وتخت کا ثابت ہے
— اسبات کا وہ کچہہ جواب نہ دیسے سکا کیونکہ اسکا جواب دینا البتہ لاحاصل تہا اسیلئے
کہ پارلیمنٹ اور جوری اس سلطنت مین فقط بادشاہ کے حکم کی بموجب کام کرتے
تہے — اسیلئے اس نوجوان امیرزادہ پر فتوا نمک حرامی کا صادر ہوا باوجودیکہ اسنے
بہت فصاحت اور دانائی سیے اپنے بچاو کے لئے حجتین پیش کین تو بہی اسے ٹوور ہل
پر گردن مارا — اسی اثنا مین ڈیوک مذکور نے اپنی چٹہیون اور اطاعت سیے
بادشاہ کے غصہ کو ملایم کرنا چاہا مگر یہہ سخت دل ظالم کسیطرح رحم دل نہوا —
پارلیمنٹ جو دہوین جنوری کو جمع ہوئے ایک الزام نمک حرامی کا ڈیوک نورفک کے
خلاف تیار کیا کیونکہ یہہ خیال کیا گیا تہا کہ امیرون کی کونسل سیے جو اسکے ہمسر تہے
الزام اسپر بخوبی ثابت نہو سکے گا — قتلنامہ لکہکر جلدی ٹوور کے لفٹنٹ پاس
بہیجا گیا — ڈیوک موت کی تیاری کرنے لگا دوسرے روز وہ بالضرور قتل کیا
جاتا مگر ناگاہ ایک بڑا امر سلطنت مین واقع ہوا اور اسکو مرنے سیے بچایا —
بادشاہ کی قضا آ پہونچی تہی تمام حاضرین نے دریافت کیا کہ کس نوع سیے اسکا

اسکا بچنا ممکن نہین ہی — اسکی ٹانگ کی بیماری اب زیادہ ہوگئی تھی وہ چل پہر
نہین سکتا تہا اس حالت مین شیر خونریز کی مانند مہیب معلوم ہوتا تہا — وہ
ہمیشہ سیے ترشرو اور تندخو تہا مگر اب اور بہی ستمگار اور غضبناک ہوگیا تہا —
وہ اس تکلیف مین چار برس تلک رہا جیسا وہ خوفناک اور ونکو تہا ویسا ہی
اپنے تئین بہی رنج دہندہ تہا اسکے درباریون کو بادشاہ کے تئین اپنا دشمن
بنانا ضرور نہا کیونکہ وے خود ایک دوسرے کی موت کے درپیے تہے — اس صورت
مین وہ اکیلا تکلیف مین پڑا رہتا اور کوئی اسکے خانگی لوگونین سیے اسکی موت
کی خبر نکرتا کسواسطے کہ اس سلطنت مین بہتیرے آدمی بادشاہ کی قضا کی خبر کرنیکے
باعث قتل کئے گئے تہے آخر الامر سر اینٹونی ڈنی نیے بادشاہ سیے نڈر ہوکر
یہہ خوفناک راز ظاہر کیا بادشاہ سینے عادت معہودہ کے خلاف اسس خبر کو تحمل
کے ساتہہ سُنا — اسوقت اسکی اضطرابی اور پشیمانی اتنی زیادہ ہوئین کہ بیان
نہین ہوسکتا ہی اسنے فرمایا کہ کینمر کو حضور مین بہیجین اسکے پہنچنے سیے پہلے ہی
بادشاہ کی زبان بند ہوگئی — کرینمر نیے عرض کی کہ اپنی کوئی علامت حضرت
عیسیٰ کے ایمان مین مرنے کی عنایت ہو بادشاہ سینے اسکا ہاتہہ اپنے ہاتہہ مین پکڑ کر
دبایا اور فوراً رحلت فرمائی اسکی عمر چہپن برس کی تہی اسنے سینتیس برس
اور نو مہینے سلطنت کی — بعضے بادشاہ مخالفت اور سرکشی کرنیکے باعث
ظالم ہوئے ہین بعضے مشیرون کے بہکانے سیے اور بعضے طرفدارون کے
ارادہ سیے مگر ہنری فقط اپنے خراب مزاج سیے ہی ظالم فرمانروائی مین اور ظالم
مذہب مین اور ظالم اپنے خاندان مین تہا —

باب بست وچہارم ۲۴

احوال ایڈورڈ ششم کا

سنہ ۱۵۴۶ سے ۱۵۵۳ تک

ہنری اٹھوین شاہ انگلستان کے بعد اسکا بیٹا ایڈورڈ چھٹا نو برس کی عمر مین تخت پر رونق افروز ہوا — بادشاہ مرحوم نے اپنے وصیت نامہ مین لکھا کہ جب شاہزادہ اٹھارہ برس کا ہو تب حکومت سلطنت کی اختیار کرے اور اس اثنا مین سولہ شخص اپنی وصیت کے مہتمم مقرر کئے اور درمیان اسکی خوردسالی کے واسطے حکومت بادشاہ اور بادشاہت کی ڈیوک سمرسٹ کو محافظ ملک اکی سرداری مین نامزد کیا — محافظ مذکور اپنی تدابیر مین مذہب کی ترقی کے واسطے کرنمر سے جو نہایت حلیم اور ہوشیار تہا اور بظلم کسی نوع کی تبدیلیان کرنی نہین چاہتا تہا بلکہ اسبات پر مستعد تہا کہ لوگون کو رفتہ رفتہ اس جدید مذہب اور ملت پر لاوے صلاح لیتا — ایک کمیٹی لشپ یعنے بڑے بڑے پادریون اور خداشناس شخصون کی کونسل مقرر کی تاکہ ایک کتاب گرجہ کی نماز کی بناوین انہون نے ایک کتاب بہت صحت اور درستی سے تیار کی — ایک ایکٹ اس مضمون کی بہی بنی کہ پادری لوگ باذوق شادی کرین رسم اور قرار سے خدا کی پادری سے کا مین اگرچہ موقوف تو نہین ہوئی مگر لوگون کی

کہ ایسے پرچھوری گئی سے لوگ پادریوں کی نصیحت اور ظلم سے ازاد ہو کر نہایت خوش اور
خورم ہوئے سبکے پیچھے لوگون نے رسم ریئل پریزنس کو ترک کیا ــ القصہ یہی رسم
صرف موقوف نہوئی بلکہ تمام تو سے بڑے مسایل اور دستور کیتھولک مذہب کے جو انجیل سے
بالعکس تھے ترک ہو گئے اور نیا مذہب جیسے اب جاری ہی تمام انگلستان مین مقرر ہو گیا
ــ تمام لوگون اور پادریون نے ان مسایل جدید کو بدل وجان قبول
کیا گارڈنر اور بونر کو جو اس مذہب کے خلاف تھے ٹوور مین مقید کر کے خوب دھمکایا
کہ اگر وے عدول حکمی کرینگے تو بادشاہ کا غضب اور عتاب انپر نازل ہوگا ــ
ڈیوک سمرسٹ نے تمام ان امور سے بڑی تعریف اور ہردل عزیزی حاصل کی لیکن جسقدر
کہ اسکا اوج تھا اسیقدر اسکے دشمن بھی تھے ــ کونسل کے سب مشیرون مین
سے اسوقت ڈڈونے وارک کا ارل نہایت فطرتی بلند نظر اور بے ایمان تھا ــ
وہ اسبات کا مشتاق اور مستعد تھا کہ خاص مشیر بادشاہ کا ہووے اور بغیر اور بے پروا
اسبات سے کہ کیونکر وہ خدمت حاصل ہو مگر تب بھی اپنے بڑے ارادون کو معقول
بہانون سے چھپاتا تھا ــ ارل سوتھمٹن سے اسنے موافقت پیدا کی اور کونسل مین
کے بہت سے لوگ جو محافظ مذکور کی حکومت سے ناراض تھے اپنی طرف کر لیے
ــ محافظ مذکور اب ایک گروہ کے نزدیک جو ملک مین بہت اختیار رکھتا تھا نہایت
ناپسندیدہ ہو گیا ــ امرا اسکی بزرگی اور اختیار کے باعث اس سے بہت نفرت
کرتے تھے اور کیتھولک مذہب کے اسکی طرفداری کرنے سے نئے مذہب مین
اسکو بدل ناپسند کرتے تھے بہتیرے اشخاص اسکے ظلم کے سبب جو اسنے اپنے
بھائی پر جائز رکھا تھا ناراض اور ناخوش تھے علاوہ اسکے اسنے بہت سا
اسباب گرجے اور بادشاہ کے مصارف سے جمع کر کے ایک بلند عمارت کی تھی اسی

سببسے اوربہی لوگون کو ناپسند ہوگیا تہا — غرض ایک عمدہ اور عالیشان محل تعمیر کرانیکے باعث سمرسٹ ہینڈ مین جسمین کچہہ ایک نادرست اور بیجا ترکیب وتدبیر عمل مین آئی تہین تمام لوگ اسپر لعنت ملامت کرتے تہے — سینٹ میری کا گرجہ مع تین گہر بشپ کے ڈہاکر انکی زمین ور مصالح اس عمارت مین لگایا تہا — بعد ازان اسیے ڈور مین بہیجدیا اوسپر یہہ ایک بڑا الزام لگایا گیا تہا کہ اسنے تمام اختیار اور حکومت ملک کی اپنے قبضہ مین کی ہے اور چند اور بہی الزام اوسپر لگائے گئے مگر وے ایسے الزام نہ تہے کہ انکو موجب نمک حرامی کہین — اسی واسطے اوسپر ایک الزام سخت ہوس اور ڈینے یعنے کچہری اور ایسے بہادر ہوا مگر سمرسٹ نے اسوقت دوزانو بیٹہکر الزام کا اقرار کیا — اس اقرار کے باعث اسکی تمام خدمتین اور اسباب اور بہت سی اسکی املاک چہینکر بادشاہ کے لئے ضبط کرلین — مگر چند روز بعد بادشاہ نے اسکا اسباب ضبط کیا ہوا معاف کیا اور تمام رعایا کی امیدکے برخلاف سمرسٹ پہر ازاد ہوگیا — اسے دوبارہ کونسل مین داخل کیا یہہ بات نہایت خوشی کی ہوتی اگر اسکی حقیر نظری اسے ارام لینے دیتی — القصہ وہ سخت وسست ملکہ دشنام بادشاہ اور گورنمنٹ کو دینے لگا اس حرکت نامعقول کی خبر اسکے ارل وارک اسکے حقیقی دشمن کو جو اب ڈیوک نورتہمبرلینڈ کا ہوگیا تہا اطلاع ہوئی — چونکہ اوس پاس ہردم ڈیوک مذکور کے آدمی حاضر رہتے تہے تو وے سب باتین جو وہی بہلے نباستے تہے ڈیوک سے ذرہ بذرہ جاکر بیان کرتے سمرسٹ فوراً اپنے دشمن کے غضب مین پڑا — اسکو اسکی بہتیرے ہمراہیون کے ساتہہ ڈیوک نورتہمبرلینڈ کے حکم سے گرفتار کرکے اسکی بی بی سمیت مقید کیا — اسپر اسباب کا الزام لگایا کہ اسنے ایک سرکشی شمال مین اٹہانی چاہی تہی اور سپاہ ملک پر موجودات کے

کے دن حملہ کرنے کا قصد کیا تہا اور ٹوور کو اپنے تصرف مین کرکے لنڈن مین فساد اٹھانیکا بہی عزم رکہتا تہا — ان الزامون کو اسنے بڑی دلیری سے انکار کیا مگر اسبات کا اقرار کیا کہ مینے نورتھمبرلینڈ نورتھمٹن اور پمبروک کو لارڈ بیجٹ کی ضیافت مین مارڈالنا چاہاتہا — اسکی تب روبکاری مارکس ونچسٹر کے روبرو جو اس امر مین کل سربراہ کار رہا ستائیس رئیس کے ساتھہ کہ جنمین نورتھمبرلینڈ نورتھمٹن اور پمبروک ستے ہوئی اسکے منصف اور یہی مدعی اسکو گناہ گار ثابت کرکے اسکا سر کاٹنے کو ٹوور ہل پر لائے جہان وہ بیحس وحرکت ہزارون لوگون مین جو اسکو چاہتے تہے آیا — تب اسنے اُن سے استقلال مزاج سے یہہ کہا کہ مینے ہمیشہ بادشاہ کی خدمت مین کوشش بلیغ کی ہی اور حتے الامکان اغراض اور مطالب راست دین کے زیادہ کئے ہین — سب لوگون نے باواز بلند اسکی بات کا یقین واثق کرکے کہا کہ سچ ہی — ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوا چاہتا تہا مگر سمرسٹ نے انہین منع کیا اور کہا کہ میرے خیالات واسطے مین مت ہارج ہو بلکہ میرے ساتھہ دعا مین شریک ہو یہہ کہکر اسنے اپنا سر نیچے رکہدیا جلاد نے اپنا کام کیا —

اسی اثنا مین نورتھمبرلینڈ مدت سے مشیر اول ہونیکا خیال رکہتا تہا اور بادشاہ کی ناتوانی کے باعث اسکو اپنے مقاصد بلند نظری کے برآنے کی امید تہی — اسنے بادشاہ کو سمجہایا کہ حضور کی ہمشیرہ میری اور ایلزبتہہ بادشاہ مرحوم کے وصیت نامہ کی بموجب تخت پر بیٹہتین درصورتیکہ کوئی شاہزادہ مالک تاج کا نہوتا اور پارلیمنٹ کے حکم کی روسے وے حقیقی بیٹیان اسکی نہین تصور کی گئی ہین اور کہ سکوٹلینڈ کی ملکہ کو جو حضور کی خالہ ہی بادشاہ مرحوم نے مملکت کے تمام حقوق سے اپنے وصیت نامہ مین خارج کیا ہی اور اب بسبب غیر ملک مین ہونے کے بہی اسکا حق تخت پر بیٹہنے

پہنچتا ہی اور چونکہ سیے تینون شاہزادیان تخت نشینی کے حق سیے محروم اور خارج
ہوئی ہین پس اسی سئے ضرور ہی کہ تخت نشینی ڈورسٹ کی لیڈی کے نام قرار پاوسیے
جسکے بعد وارث لیڈی جین گری ہی یہہ بی بی ہر ایک طرح سیے سلطنت کے لایق ہی اور
جسقدر وہ خوبصورت ہی اسیقدر نیکبخت اور صاحب سلیقہ بھی ہی ــــ چونکہ بادشاہ
مدت سیے اس فطرتی شخص کی صلاح تمام ملکی بند وبست مین لیا کرتا تھا تو اسینے اسی لیے
اس امر کو کونسل کے سپرد کیا نورتھمبرلینڈ کونسل مین بہت حکومت رکھتا تھا اسینے
فی الحال انکی منظوری اس کام مین حاصل کی ــــ اس اثنا مین جبکہ بادشاہ نہایت
ناتوان ہوگیا تھا تب نورتھمبرلینڈ سینے مارکس دورسٹ کی اغراض اور مطالب مضبوط
کرنیکے واسطے جو لیڈی جین گرے کا باپ تھا عہدہ ڈیوک سفوک کا جو چند روز سے موقوف
ہوگیا تھا اسکے لئے حاصل کروایا ــــ اسطرح اس امیر کو ممنون منت کاکر کے اپنے چوتھے
بیٹے لارڈ گلڈ فورڈ ڈوڈ لے کی لیڈی جین گرے سیے شادی کروائی کیونکہ اسکی غرض
اور فوایدے کے بڑہانمین نورتھمبرلینڈ نے بہت سی سعی کی تھی اور اپنے لڑکے کو لارڈ
ہنٹنگ کے ساتھ بڑی دہوم دہام سیے شادی کردی ــــ اسوقت مین شاہ
ایڈورڈ نہایت بیمار ہوگیا اور علامات سل کی بیماری کی ظاہر ہونے لگین
اور بعضے یہہ کہتے ہین کہ جس روز سیے دونو ڈوڈلے بادشاہ کی خدمت مین آئے
ہین اسی روز سیے بادشاہ بیمار ہوا ہی ــــ الغرض نورتھمبرلینڈ کے اطوار
سیے کچھہ ایک اشتباہ معلوم ہوتا تھا اسیلئے اسینے تمام لوگون کو بجبر اپنے
خدمتگارون کے بادشاہ کے پاس سیے نکال دیا تھا اس جہت سیے لوگون کا
شک اور بے اعتباری اور بھی زیادہ ہوگئی تھی ــــ نورتھمبرلینڈ کسطرح
لوگون کی طرف سیے اندیشہ نکرتا تھا وہ بادشاہ کے پاس سیے

سے کم غیر حاضر رہتا بعد ہ بادشاہ کی بیماری کے سبب بہت متفکر معلوم ہوتا اور بظاہر بہت اپنا قلق بیان کرتا تھا
لیکن اپنی تدبیر مین اپنی بہو کو تخت پر بٹھلانیکے واسطے زیادہ تر سعی کرتا تھا — الغرض ایک
جاہل عورت سے بادشاہ کی بیماری کا معالجہ کرنا اختیار کیا اور اسے یقین
تہا کہ مین اسے اچھا کر دونگی — بعد از استعمال اسکی ادویات کے
علامات نامسعود بدرجہ اتم نمودار ہوئین وہ بمشکل دم لے سکتا تہا اسکی
زبان بند ہو گئی اسکی نبض چلنے سے ٹھہر گئی اسکے پاؤن اماس کر آئے
اور رنگ نیلا پڑ گیا اور بہتیری اور نشانیان قضا کی ظاہر ہوئین —
وہ سولہ برس کی عمر مین گرینوچ مکان مین سات برس کی حکمرانی کے بعد
مر گیا چونکہ اسکے اوایل نیکبختی اور نیک اطواری سے لوگون کو آئندہ کے لئے
خوشی اور بہبود سلطنت کے ہونے کی امید ہوئی تہی اسی لئے
اسکے جوان مرنے سے سبکو نہایت غم والم لاحق ہوا —

باب بست و پنجم

احوال میری کا سنہ

۱۵۵۳ سے ۱۵۵۸ تک

ایڈورڈ چھٹے کے بعد دو دعویدار سلطنت کے پیدا ہوئے ایک تو میری جو
بادشاہ ہنری اٹھوین اور ملکہ کیتھراین آف ارگن کی بیٹی تھی اپنے راست اور تحقیق حق
پر بھروسا رکھتی تھی اور دوسری لیڈی جین گرے اسکے دعوا کرتی تھی کہ بادشاہ
ایڈورڈ نے اپنے وصیت نامہ مین ڈیوک نورتھمبرلینڈ کی استدعا سے جو اسکا خسر
تھا تخت نشینی اسکے نام مقرر کی تھی — میری کیتھولک دین کی بہت تائید کرتے
تھی اسلیے کہ اسنے اگلے مذہب کے لوگون مین تربیت پائی تھی بلکہ وہ شہادت کو اپنے مذہب کے انکار
کرنے پر ترجیح دیتی تھی — چونکہ وہ ہمیشہ دکھ مین رہی تھی اسی جہت سے نہایت
شرمگین اور مغموم تھی حین حیات اپنے والد کے بھی وہ ہمیشہ اپنی راے کی موافق
کام کرتی اور اپنے باپ کے بنائے قوانین مذہب کو بچاتی تھی — بباعث تعصب کے وہ غضبناک
ہو گئی تھی — برعکس اسکے جین گرے مذہب جدید کی بہت تائید کرتی تھی حالانکہ وہ
صرف سولہ برس کی تھی تب بھی ایسی دانا اور باسلیقہ تھی کہ اسکی مانند کم ہی شخص
ہوے ہین — تمام مورخین اسبات مین متفق الکلمہ ہین کہ اسکی فہم و فراست ہمیشہ
کی تحصیل اور محنت کے باعث ایسی پختہ تھی کہ انہون نے اسکو یکتاے زمان کردیا
تھا — لیکن وہ ان باتون کیطرف سے جو اسکے حق مین ہو رہی تھین بیخبر تھی مگر جب
اسکو انکی خبر ہوئی تب نہایت مغموم اور متحیر ہو گئی — وہ بہت روئی اور بڑی
تکلیف مین معلوم ہوئی آخر شش ڈیوک اسکے باپ نے اور نورتھمبرلینڈ اسکے خسر نے

جسنے بمشکل اسے تخت نشینی کے لئے راضی کیا — غرض احکام اسکی اورنگ
نشینی کے مملکت مین جاری ہوئے مگر رعایا نے بے پروائی سے انکی اطاعت
قبول کی — اسی اثنا مین میری نے جو بادشاہ کے مرنے کی
خبر سکے کنگ حال کو جو نورفک مین ہی چلی گئی تہی گشتی چٹہیان ملک کے تمام شہرون
مین اور امیرون کے تئین روانہ کین اور انہین اپنے حق سے مطلع کیا اور حکم نافذ
کیا کہ بیہ رنگ مجہے تمام ملکونمین ملکہ مشہور کرین ایک تہوڑے ہی عرصہ مین
اسکے پاس چالیس ہزار آدمی جمع ہو گئے اور وے جو نورتہمبرلینڈ کیطرف تہے
اسقدر بیعزم ہو گئے کہ وہ انہین لڑائی مین لیجانے سے اندیشہ مند تہا —
جب لیڈی جین گرے نے دیکہا کہ اب کوئی صورت تخت پر قایم رہنے کی نہین
رہی تب بخوشی بادشاہت سے دست بردار ہوئی اسنے صرف دس روز حکومت
کی اور اپنی والدہ کے ساتہ اپنے مکان کو چلی گئی — نورتہمبرلینڈ نے بہی
اپنا رہنا سلطنت مین لوگون کی مخالفت کے باعث دشوار جانا اور ملک کو
چہوڑ دینے کا ارادہ کیا لیکن جنٹلمنز گارد یعنے برچھی والون کے پہرے نے
اسے روکا اور کہا کہ ہمکو منحرف ہونے کے الزام سے اپنے حقیقی بادشاہ کی نسبت
بری الذمہ کرجا اسلئے کہ تونے ہمین اسسے برگشتہ کیا تہا — غرض تمام اطراف
سے مایوس ہو کر اسنے اپنے تئین میری کے حوالہ کر دیا اور چند روز بعد قتل
کیا گیا — فتوا قتل کا لیڈی جین گرے اور لارڈ گلفورڈ پر صادر ہوا مگر اسے
فی الحال عمل مین لانیکا قصد نہ تہا — میری اب لنڈن مین باامن وامان داخل
ہو کر تخت پر رونق افروز ہوئی — لیکن اسکا تخت پر بیٹہنا خوب نہوا اسلئے
کہ وہ نہایت کج خلق اور اپنے مذہب کی بڑی ترجیح کرتی تہی اسنے پادریون کو

انکی پہلی حکومت اور طاقت اور اختیار پر پہر بحال کیا اور دوبارہ سلطنت کو اُن
خو نونمین ڈالا جنمین سے وہ ابہی ازاد ہوئی تہی — بڑے پادری کارڈینز ٹونسٹیل
ڈیے ہیتہ اور ویسی کو جو مقید کئے گئے تہے یا سلطنتونمین سابق مین انہون نے بڑے
نقصان اٹہائے تہے قید خانہ سے ازاد کر کے انکی خانقاہونمین پہر مقرر کیا اور انکے
پہلے قنون کو منسوخ — ملکہ میری نے فی الفور ایک پارلیمنٹ طلب کی جسنے تمام قوانین
مذہب کے جو درمیان فرمانروای بادشاہان مِتِّی کے گذرے تہے موقوف کر دیے
اخر الامر ملکی دین اُسیطرح پر پہر مقرر ہوا جسطرح کہ بروقت وفات بادشاہ ہنری
آٹہوین کے تہا — جبکہ اسطور مذہب ملکی مین پہلی سے خرابیان پیدا ہو
ہو رہی تہین تب مشیران شاہی چاہتے تہے کہ اگر ملکہ کی شادی کسی شاہزادہ کیتہولک
کے مذہب سے ہووے تو اسکی حکومت مضبوط ہو جاویگی اسلیئے اسکی شادی فیلپ سپین
کے شاہزادہ سے جو نامور چارلس پانچوین کا بیٹا تہا ٹہرائی — اور یہہ اندیشہ تہا
کہ مبادا کوئی ناپسندیدہ تکرار لوگون کیطرف سے اُٹہے اسیواسطے شرایط شادی
کی حتے الامکان ایسی مناسب اور خوب لکہی گئین کہ جنمین عرض اور عزت انگلستان کی بخوبی
برقرار رہی اور اسبات سے انکی شکایت کچہہ ایک موقوف ہو گئی مگر انکی نارضامندی
ایک سرکشی کرنیپر اُٹہی جسکی سرداری مین سر طامس وائٹ تہا آخرش اسے مقید کر کے
اسکے چند ہمراہیون کے ساتہہ قتل کیا — لیڈی جین گرے اور اسکے
خاوند لارڈ گلفورڈ ڈڈلے کے قتل ہونے سے لوگ نہایت غمگین ہوئے حالانکہ
اس سرکشی مین وے شریک نہ تہے تو بہی سزا پائی — وائٹ کے گرفتار ہونیکے
دو روز بعد لیڈی جین اور اسکے شوہر کو حکم صادر ہوا کہ مرنیکی تیاری کرین
— لیڈی مذکورہ کسی طور سے اس حکم سے پراساں خاطر نہوئی ملکہ نے دلیری اسے ستا

سنا تب اسے اطلاع ہوئی کہ تین روز اسکے قتل کے باقی رہے ہین اس عرصۂ درازشرری سے وہ بہت ناخوش اور مغموم معلوم ہوئی — قتل کے روز اسکے روز اسکے شوہر نے اسکے دیکھنے کی اجازت چاہی اسبات کو بھین موصوفہ نے انکار کیا کیونکہ وہ یہہ جانتی تہی کہ وقت ہجرت کا نہایت محبت انگیز ہوتا ہی — اسنکے قتل کی جاے اول ٹوور کے باہر مقرر ہوئی مگر چونکہ انکی خوبصورتی جوانی اور بیگناہی سے اغلب تہا کہ سرکشی اُٹہتی اسیواسطے حکم صادر ہوا کہ انہین ٹوور مین قتل کرین — اول لارڈ ڈوے کو مارا اور جب لیڈی مذکورہ کو قتل گاہ مین لیجاتے تہے تب وہ افسران ٹوور سے جو اسکے شوہر کی بے سر نعش کو خون آلودہ مدفون کرنے کو ٹوور کے گرجہ مین لئے جاتے تہے ملاتی ہوئی — اسنے تہوڑی دیر تلک بغیر اضطرابی کے اسکی طرف دیکہا اور تب ایک آہ سرد مار کر کہا کہ اسے لیجاؤ — قتل گاہ مین اسنے کہا کہ میری تقصیر لینے تاج و تخت کی نہین ہی بلکہ بخوبی انکار نکرنا انکے لینے مین میں نے کچہہ بلند نظری کرنی نہین چاہی تہی مگر اطاعت پدری سے لاچار تہی اور اس موت کو بدل وجان قبول کرتی ہون جو ملک رنجیدہ کو بدلہ ہوگا اور میرے سزا پانے سے یہہ ظاہر ہو جائیگا کہ بیگناہی اُن کامون کے لئے عذر نہین ہو سکتی جن سے لوگون کو تکلیف پہنچی ہو اس کلام کے بعد اسنے اپنی دایہ کو حکم دیا کہ اسکا جُبہ اتار لے تب بڑی بردباری اور استقلال سے اپنا سر کٹوایا — ان شخصون کے جو ستم کی باتون کو تحریک دیتے تہے گارڈنر و بخسٹر کا بشپ اور کارڈنل پول جو باہر اٹلی سے آیا تہا سرخیل تہے پول صاحب جو خاندان شاہی سے کچہہ رشتہ رکہتا تہا ہمیشہ کیتہولک مذہب کی بدل سعی کرتا اور بادشاہ ہنری کو فقط اسیلئے ناخوش اور ناراض رکہتا کہ بادشاہ کی تدابیر کو نہ مانتا تہا بلکہ اسکے برعکس رسالے لکہے تہے — چونکہ اسنے تائید رومنہ

کیتھولک مذہب کی بہت کی تھی [illegible] پوپ نے اسکی [illegible] اور [illegible] اسکو دینی
وکیل بناکر انگلستان میں روانہ کیا تھا — گارڈینر [illegible] اسکا یہ
ارادہ تھا کہ [illegible] ملکہ کو ہمیشہ خوش رکھے اسی سبب اسنے بہتیری باتیں ایسی کی تھیں
جو بادشاہزادی کی خوشی کا باعث ہوئیں — غرض ہوپر گلاسٹر کے بشپ کو اور روجر
سینٹ پال کے پری میڈری ایذا اور تکلیف پہنچانے لگے — انکی روبکاری
کمشنروں سے جو ملکہ کیطرف سے ایک چینسلر کے ساتھ مقرر ہوئے تھے ہوئی —
بعد ازاں سانڈرز اور ٹیلر دو پادری جنہوں نے بڑی خیر خواہی اور تائید مذہب [illegible]
کی تھی قتل کیے گئے — لیکن بونر لندن کا بشپ نہایت خوش ہوا اسلیے کہ اوروں
کی تکالیف اور رنج دیکھنے سے اسے بہت خوشی حاصل ہوتی تھی ملکہ موصوفہ
نے اپنی چٹھیاں [illegible] مضمون کی بھیجیں کہ [illegible] اس کا خیر [illegible]
کوشش کرتا رہے [illegible] کے بشپ اور
[illegible] نہایت بہادری
سے مذہب [illegible] کرتا تھا اسکے دوست اسکے خدا پرستی علم اور عقل کی مضبوطی
کی تعریف کرتے تھے اور اسکے دشمن اسکے ان اوصاف سے ڈرتے تھے —
ایکرات قتل کے پہلے اسنے [illegible] کو ملاقات کے لئے
بلایا جب وے اسکے لئے رونے لگے تب اسکا دل نہایت استقلال معلوم
ہوتا تھا اور کسی طرح کی تکلیف اور رنجیدگی دل پر نہ لاتا — جب اسے جلانے کے
واسطے لائے تو اسنے اپنے دوست لیٹیمر کو اپنے سے پیشتر وہاں دیکھا — تمام
اسوقت کے بشپوں میں سے لیٹیمر اپنی خدا پرستی اور سادہ اطوار کے سبب
بہت مشہور تھا — اسنے کبھی نہیں دربار میں خوشامد آمیز کلمات کیے اور اسکی

اسکے علانیہ سرزنش کرنے سے سب امیر و امرا ڈرتے تھے — اسکے وعظ
اور نصایح سے جو اجتک موجود ہین اسکا علم اور لطیفہ گوئی ظاہر ہوتی ہی اور
انمین اسقدر راستی اور صداقت معلوم ہوتی ہی کہ اوروں مین نہین ہی —
جب ریڈلے اپنے دوست قدیم لیٹمر کی تشفی کرنے لگا تو اسنے بھی اسکے جواب
مین کہا کہ خوش ہونا چاہیے بھائی ہم آجکے دن اپنی ایسی یادگاری انگلستان
مین چھوڑینگے کہ مین خدا سے امید رکھتا ہون کہ وہ لوگون کے دل سے کبھی
نہین محو ہوگی — جبکہ اگ تیار ہو رہی تھی ایک غضب آلودہ متعصب انکو اور لوگون
کو نصیحت اور وعظ کرنے لگا ریڈلے نے بخوبی اسکی نصیحت کو سنا —
باوصف اسکے کہ اسکی موت کی تیاریان اسکے نزدیک ہو رہی تھین مگر وہ کسیطرح
متفکر نتھا اسنے اسکی تمام نصیحت کو بکوشش ہوش اخر تلک سنا تب اسنے اُس سے
کہا کہ جو کچھ تو نے کہا اور نصیحت کی انکا مین جواب دیسکتا ہون اگر مجھکو اجازت
ہو مگر اس امر مین اسے انکار ملا — آخرش لکڑیون مین اگ لگائی گئی لیٹمر
تو جلدی سے مرگیا مگر ریڈلے بڑی دیر تلک تڑپتا رہا اسواسطے کہ پہلے
تو اگ نے اسکی ٹانگون کو جلایا اور بعد ازان اسکے دل اور جگر کو —

بعد ازان ارچ بشپ کریمر مارا گیا تمام ولایت اسکے مرنے سے ڈرگئی — اس
شخص نے بسبب خواہش زندگی کے باغواے اوروں کے مذہب نو کی مذمت مین کاغذ پر
دستخط کر دیا تھا اب اسکے دشمنون نے اسے نہایت تکلیف مین ڈالکر اسکے
غارت کرنیکا ارادہ کیا — جب اسے جلانے کو لیگئے اور اگ اسکے گرد روشن کردی
تب وہ اپنا داہنا ہاتھ پہیلا کر اگ مین ڈالے رہا جبتک وہ جل گیا اور جسوقت
اسکو تکلیف ہو رہی تھی اسوقت بار بار باواز بلند کہتا تھا کہ اسنے نالایق

ہاتھ سے یہہ خرابی ظہور مین آئی لیکن کسیطرح سراسیمہ اور ہراسان خاطر نہوا — جبکہ آگ اسکے بدن تلک پہنچی وہ اپنے رنج سے بیخبر تہا کیونکہ اسکا دل امید عقبے کیطرف — اسکا بدن جب سب جل گیا تب اسکا دل بالکل ثابت پایا گیا یہہ علامت اسکے انتہر مستقل مزاج کی تہی — اس ظلم وستم کے عرصہ مین دو سے سنتر شخص ماورا انکے جنہون سے قید جرمانہ اور قرقی کی سزا پائی تہی اگ مین جلائے گئے — جو شخص کہ اگ مین جلائے گئے تہے پانچ بشپ اکیس اور پادری آٹھہ اور ذی عزت صاحب چوراسی اہل حرفہ ایکسو کسان پچپن عورتین اور چار بچے تہے — یہہ تمام نہایت خوفناک امر تہا مگر تب بہی امور سلطنت نے کچہہ ترقی نہ کی — مکان کیلیس پر جو دو سو برس سے زیادہ انگریزونکے تصرف مین رہا تہا ناگاہ اور بیمعلوم حملہ ہوا ہر ایک جانب سے مسدود کیا گیا آخرش وہانکے لوگون نے مجبور ہو کر حریف سے معاملہ کر لیا آٹھہ دن کے عرصہ مین ڈیوک گالیس نے اس شہر کو جو انگریزون کے قبضہ مین ایدورڈ تیسرے کے وقت سے رہا تہا اور جسے انگریزون نے گیارہ مہینے کے محاصرہ کے بعد حاصل کیا تہا پہر لے لیا — اس نقصان عظیم سے تمام اہل ولایت مغموم ہوگئے اور ملکہ نامید ہو کر کہتی تہی کہ بعد از مرگ نام کیلس کا میرے دل پر نقش کالحجر رہیگا — بسبب ان خرابیون اور نارضامندی رعایا کے اور زیادتی بدعت اور ناپسند ہونے شوہر اور نہ فتح ہونے لڑائی کے ملکہ میری کی تندرستی مین بہت نقصان آگیا — بظاہر ایسا معلوم ہوتا تہا کہ اسے سل کی بیماری ہو گئی تہی اسی سلئے وہ زیادہ ترش رو ہو کر اپنے دین کی بڑی بیخ کرنے لگی — رعایا کا خیال اب اسکے جانشین کیطرف متوجہ ہوا اور شاہزادی ایلزبیتھہ کی بہ نسبت پیشتر کے اب

میری
اب زیادہ قدر و منزلت ہونے لگی — ملکہ میری مدت سے ناتوان
اور ضعیف ہوگی تہی اور حلیندر کی بیماری کو حمل تصور کرکے ادویات جو اس
مرض کی بالعکس تہین استعمال کرنے لگی غرض اُن سے اسکی بیماری بڑہ
گئی — ہر ایک خیال گذشتہ سے اسکو رنج پیدا ہوتا تہا — وہ خوب جانتی
تہی کہ تمام رعایا مجہہ کو ناپسند کرتی ہی اور ایلزبتہہ جس سے مجہے نہایت نفرت ہی میرے
بعد تخت نشین ہوگی اسی جہت سے اسے کمال رنج ہوا آخرش وہ بخار مین گرفتار
ہوگئی اور بعد ایک تہوڑی ورنا مبارک فرمانروائی پانچ برس چار مہینے اور
گیارہ دن کے تین تالیس سال کی عمر مین اس جہان سے رحلت کی —

چہبیسوان باب

احوال الزبتہہ کا

(سنہ ۱۵۵۸ عیسوی) الزبتہہ تخت پر بیٹہی ور رعایا کو خوشی کمال حاصل ہوئی اور کوئی
اوسکی تخت نشینی مین تکرار نکر سکا — اس منظور خاص و عام کو ہمیشہ سے رسوم
کلیسا کی اصلاح منظور تہی اور حالت قید مین بہی اسے یہی آرزو رہی تاج سلطنت
کو وہ سر پر رکہہ کر اس کام مین مشغول ہوئی — جس کام کو ملکہ نے شروع
کیا تہا اسکو صاحبان پارلیمنٹ نے ایک جلسہ مین چند روز کے بعد درجہ تمام و
کمال کو پہنچایا بہت احکام برابر اصلاح مذہب کے باب مین جاری ہوئے اور وضع اس
مذہب کی جسپر تا رانی الحال عمل ہی صرف ایک ہی اجلاس مین مقرر ہوگئی

اس دنیا فانی سے ہمیشہ توقع خوشی کی رکھنی دانشمندی سے دور ہے میری سیٹورٹ
یعنے میری ملکہ سکوٹ لینڈ سب سے اول باعث اندیشہ کا اور مورد عتاب الزبیتہ
کا ہوئی — ہنری ہفتم نے مارگیرٹ اپنی بیٹی اپنی کی جیمس بادشاہ سکوٹ لینڈ
سے شادی کردی تھی جب بادشاہ موصوف مرگیا اسکی اولاد مین سے سوا میری کے
جو ملکہ سکوٹ لینڈ کی کہلائی گئی تھی سب خوردسالی مین مرگئے — شادی اسکی
چھٹپن ہی مین بسبب اسکے جمال ظاہری اور کمال باطنی کے فرانسس ڈافن اوف فرانس
یعنے ولیعہد ملک فرانس سے ہوگئی تھی جب شہزادہ موصوف موا تب اس عورت کی عمر
انیس برس کی تھی — بعد مرنے فرانسس کے اسکی زوجہ نے چاہا کہ وہ اپنے لقب
کو جاری رکھے لیکن اسنے یہہ دیکھہ کر کہ ملکہ بیوہ جسکو اسوقت ملک فرانس مین
اختیار حاصل ہوگیا تھا در پے میرے ستانے کے ہے وہ اپنے ملک سکوٹ لینڈ
کو چلی گئی اسنے رعایا کو وہان کی موافق حال اسوقت کے کمال متعصب پایا انجام
مختلف ہونے مذہب بادشاہ و رعایا کا کبھی اچھا نہین ہوتا ہے اسلئے کہ بادشاہ
انکو حقارت سے اور وہ بادشاہ کو رشک سے دیکھتے ہین — میری اطوار کو ان پادریون
کے جو کہ اصلاح مذہب مین بہت کوشش کرتے تھے اور سکوٹ لینڈ کے رہنے
والون پر بہت غالب ہوگئے تھے بنظر حقارت اور ہنسی کے دیکھنے لگی پادری
لوگ اسکی خوش طبعی اور حرکات نالائق کو ناپسند کرتے تھے دشمنی جو اسطرح سے انمین
پیدا ہوئی تھی روز بروز زیادہ ہونے لگی پادری لوگ چاہتے تھے کہ جب شہزادی
غافل ہوجاوے تو دشمنی ظاہر کرین چنانچہ بسبب بے احتیاطی شہزادی کے انکو خاطر
خواہ قابو مل گیا میری نے بعد چلے آنے کے فرانس سے ارل ڈارنیلے
سے شادی کرلی تھی اور وہ اسکے حسن ظاہری پر ایسی عاشق ہوئی تھی کہ اسنے

اسنے بالکل خیال اسکی لیاقت باطنی کا نکیا — ڈارن لے ایک شخص جاہل و بیوقوف
تہا جو سہ گامی کہ اسیے ابتدامین بیچ اپنے کام کے ہوتی تہی وہ انتہا تک نرہتی تہی
ہر چند کہ وہ اپنے تئین بڑا سمجہتا تہا لیکن بہولا بہی ایسا تہا کہ خوشامدی لوگ اسکو
بہلا لیتے تہے اسی سبب سے بجاے تعریف کرنے کے میری اوسے ناپسند کرنے
لگی ڈارن نے ملکہ کی نامہربانی سے نہایت خفا ہوا اور اسنے بدلہ لینا ان لوگون سے
چاہا جن پر اُسے گمان ہوا کہ وہ اسکی بی بی کو بہکاتے ہین اسوقت مین
ڈیوڈ ریضیو بیٹا ایک ڈوم رہنے والے ٹیورن کا جو خود بہی گاتا بجاتا تہا میری
کے مصاحبون مین سے تہا — میری کوئی بات اسکے بیے پوچہے نکرتی تہی اور کوئی
انعام اکرام بادشاہی بیے وسیلہ اسکے نہوسکتا تہا اور اسی نظر سے تمام اہل غرض
ریضیو کو پیشکش یا خوشامد سے اپنا کر لیتے تہے ڈارن نے جو کہ بدگمان
اور زن مرید تہا اسکا یہہ خیال کرتا کہ ریضیو باعث جدائی ملکہ کا اس سے ہوا تہا کچہہ
مشکل نتہا جس امر کا ایکبار اسکو شبہہ پڑجاتا پہر وہ ہرگز دو نہوتا تہا — اسنے بعضے
امیرون سے جو اسکے رفیق تہے مشورہ کیا امیر لوگ ہمراہ اسکے محل ملکہ کو جہان
ریضیو اسوقت تہا گئے اور ریضیو کو برامدہ مین کہینچتے ہوئے لے آئے اور
چہپن زخم اسکو دیکر مار ڈالا ملکہ ناشاد ریضیو کے گہایل ہونے سے روئی اور
پیٹی جب اسنے سنا کہ وہ مرگیا انسو پونچہہ ڈالے اور کہا کہ مین اب غم
نہین کرنے کی اور اسکے خون کا بدلہ قاتلون سے لونگی اسنے اپنے غصہ و خفگی
کو پوشیدہ رکہا اور ڈارن سے اپنے شوہر کو اسطرح فریب مین لیا کہ وہ اسکا
ہم زبان ہوگیا موافق اسکے کہنے کے ہمراہ اسکے اڈنبرگ کو جہان کی اب وہوا بہت
اچہی تہی گیا میری نے بیچ محل ہولیرُ ڈہاوس کے رہتی تہی اور وہ جگہ انتخب

مین واقع تہی اور یہان کثرت اہالیان دربار سے غل بہت ہوتا تہا اور ڈارن لے مریض کے حقمین بُرا تہا اسلیٔے اسکی بی بی نے ایک مکان بیچ کرک فیلڈ کے جو ایک گوشہ مین تہوڑے فاصلہ پر واقع تہا اسکے لئے تجویز کیا — میری یہان ڈارن لے سے بہت باخلاص پیش آئی اور بدل اُس سے بولنے لگی اور کئی راتین اسی کے مکانمین رہی

اُسنے ۹ نوین فروری کو کہا کہ مین آج اپنے محل سے ہنین آنے کی کیونکہ شادی میرے ایک نوکر کی ہی — لیکن اثار بد ظاہر ہوئے — قریب دو گہنٹے کے آدہی رات پر گذرے تہے کہ شہر کے لوگ ایک بڑا غل سنکر حیران ہوئے اور وہ محل جسمین کہ ڈارن لے تہا بارود سے اُڑ گیا — اسکی نعش کو تہوڑی سی دور پر ایک میدانمین جو متصل تہا پایا اور اسپر کچہہ چوٹ اور زخم کا نشان نہ معلوم ہوا ڈارن لے کے مارے جانے مین کچہہ شک نرہا اور سب چہوٹے بڑون کو یہہ گمان ہوا کہ بوتویل کا یہہ کام ہی کیونکہ میری کو اسپر چند روز سے بڑی مہربانی تہی انسان کو ایک گناہ کرنے سے دوسرے گناہ پر دلیری ہوتی ہی بوتویل باوصف قتل کرنے شوہر شاہزادی کے اور ناپسندی رعایا کے ایسا گستاخ تہا کہ اسنے اٹہہ سو سوار لیکر شاہزادی کو جبکہ وہ اپنی بیٹی سے ملنے کو سٹرلنگ کو جاتی تہی پکڑا اور ڈنبار کو لیگیا اور تنگ کیا کہ وہ اسکے کہنے کو مانلیوے لوگون کو اسبات کا خیال ہوا کہ اسکے گناہ حد سے گذر گئے ہین اسنے شوہر ملکہ کو مارا اور آزاد و سپر زیادتی کرتا ہی وہ قابل رحم کے نہین ہی لیکن انہین کمال تعجب ہوا اسبات سے کہ ملکہ باوجود اس زیادتی کے سابق سے زیادہ اسپر مہربانی کرتی ہی اور باوجودیکہ وہ ذلیل تہا اسنے اپنی جورو کو طلاق دیکر میری سے نکاح کرلیا — یہہ عقد میری کے حقمین بہت برا ہوا اور لوگ اس حرکات ناشائستہ سے اسکی خفا ہوکر اسکی اطاعت مین کمی کرنے لگے — اسکا

ایک گروہ نے متفق ہوکر میری کو گرفتار کیا اور بیچ قلعہ لوکلیون کے جو اس نام کے
تالاب پر بنا ہوا تہا قید کیا میری نے بہت تکلیفین اس جگہہ کے محافظ بیرحم کے ہاتہہ سے
سہین اور خود ہی اپنے کئے سے پچتائی لوگ اکثر اوقات امیرون کو ان
مصائب مین جنکے وہ مستحق ہوتے ہین مبتلا دیکہہ کر شفقت و رحم کرتے ہین اور انکے رفیق ہو جاتے
ہین — میری نے جارج ڈگلس ایک مرد نوجوان کو اپنی خوبصورتی اور قول و قرار سے دوست
اپنا بنا لیا اور کہا کہ تو میرے بہگانے مین قیدخانہ سے کوشش کر اسنے ملکہ کو اور پوشاک
پہنا کر ایک بجرے پر سوار کیا اور آپ اس کشتی کو کہیکر کنارہ پر لیگیا — تمام رعایا یہہ
خبر سنکر کہ ملکہ قیدخانہ سے نکل آئی ہی اسکی خیرخواہی کرنے لگی اور تہوڑے عرصہ مین
چہہ ہزار آدمی اسکے سات ہوگئے سنہ ۱۵۶۸ ایک لڑائی لنگسائڈ مین
قریب گلاسگو کے واقع ہوئی اور ملکہ نے کوئین لینڈ سے شکست پائی اور میدان جنگ سے
بڑی بہاری تیزی سے سمت جنوب کو بہاگی اور چند رفیقون کے ساتہہ حدود انگلستان
مین پہنچی ایسو ا سکو توقع تہی کہ الزبتہ اسکی مدد کریگی الزبتہ نے عوض مدد کے
اسے قید کر لیا مگر اسکی عزت کرتی تہی چنانچہ میری قلعہ ٹیٹبری کو جو بیچ
ضلع ستفورڈ کے واقع ہے بہیجی گئی اور ارل شروزبری اسکا نگہبان ٹہیرا اسنے میری
سے کہا کہ تم ایک نہ ایک دن ملکہ الزبتہ کی ہوگی اگر اپنی شرارت سے باز آؤگی
تو وہ تمکو پیار کرنے لگے گی ڈیوک نورفاک برابر کوئی امیر بیچ انگلستان کے دولت و حشمت
نرکہتا تہا وہ بڑا عقلمند اور عالی ہمت تہا — اس مرد سخی و مہربان سے تمام رعایا محبت رکہتی تہی ملکہ اسکے حال
کے سبب سے کبہی اس سے بدگمان نہوئی تہی اتفاقاً اسکی بی بی انہین دنون مرگئی تہی اور اسنے بسبب کم عمری
ملکہ سکوٹلینڈ اور اسکی دلربائی اور اپنی غرض کے ارادہ شادی کرنیکا اس سے کیا الزبتہ کو اس
عقد سے اندیشہ وخوف پیدا ہوا اسنے ڈیوک کو قید کر ٹاور کو بہیجوا دیا —

چہیسوان باب

بعد اسکے جہوٹ بینے کے اون لوگون سنے جو کہ دشمن ملکہ انگلستان اور مذہب سنیئے
سے کے تہے تدبیرین نئی کرنی شروع کین اور اون لوگون کو پوشیدہ رودلفی وکیل
پادری کلان یعنے روم کے اور بشپ روس مشیر میری کے جو انگلستان مین رہتا تہا بہکایا
انہون سینے یہہ تدبیر کی کہ نورفک میری سیے پہر شادی اپنے کا قصد کریے اور اسکو
تخت پر بٹہلا دیے اور یہہ باتین یقیناً امیر موصوف کو بسبب اپنے عشق وغرض کے بدل منظور
تہین وہ ساتہہ ان لوگون کے ہمزبان اور ایک دل ہوگیا وہ اول اول اختیار و
دولت حاصل کرنے مین کوشش کرتا تہا اسوقت وہ لگا [illegible] اٹہانے اسکے نوکر [illegible]
اپنے آقا کی خطا پر اقرار کرنے لگے اور بشپ روس نے یہہ دیکہہ کر کہ سب باتین کہل گئین [illegible]
گواہی انکی کو ثابت کیا ڈیوک نارفوک ٹاور مین بہیجا گیا اور اُسیے
کہہ دیا کہ اپنی روبکاری کے لئے مستعد رہی — ایک پنچایت نے [illegible] امیر [illegible]
بالاتفاق اسکے جرم پر حکم لکہا اور ملکہ نے بعد چار مہینے کے [illegible] اسکے قتل
کو دستخط کر دیا — اسنے بہت آسانی سیے اور جوانمردی سیے جان [illegible]
اپنی بیے قصوری ثابت کی اور کہا کہ کوئی بدخلاف ملکہ کے ارادہ [illegible]
بات کا اسنے اقبال کیا کہ جو حکم میرے قتل کا جاری ہوا ہے وہ درست تہا
باتین سبب تباہی و بربادی میری کا ہوئین زیادہ تر [illegible]
دوستون سیے نہ کہ دشمنی اور مخالفون سیے واقع ہوئین — [illegible]
کو مدت سیے یہہ آرزو تہی کہ کوئی بڑی بات دشمنی کی ملکہ مقیدہ سیے ظہور مین آوے کہ [illegible]
وہ [illegible] خواہی کا قرار دین اور یہہ تمنا انکی جلد بر آئی چنانچہ اسوقت یعنی سنہ
[illegible] چہیاسی مین جان بیلرڈ سے جو پوپش پرست یعنی پادری مذہب [illegible] تہا
اور مدرسہ انگریزی واقع ریمز مین تربیت و تعلیم ہوی اسنے پائی تہی [illegible]

ملکہ کو کسیطرح سے ڈا دالون کیونکہ وہ مخالف الزبتھ اسکے مذہب کے ہی اس ارادہ پہ سے
وہ انگلستان کو بہیس مین ایک سپاہی کے آیا اور کپتان فورٹیسکیو اپنا نام بتایا —
اسنے تمام ہمت اپنی بیچ تدبیر قتل و سرکشی اور حملے کے مصروف کی اسنے پہلے
اینٹونی بیبنگٹن رہنے والے ڈیتھک ضلع ڈربائی سے بات چیت کی یہہ ایک جوان نیک
امیر کبیر اور بڑے خاندان کا تہا یہہ شخص ایک مدت سے حامی مذہب قدیم کا اور عاشق
ملکہ مقید کا مشہور تہا اس سبب سے وہ جلد اس سازش مین شریک ہوا اور اسنے اس
مہم خطرناک مین اتفاق اور مدد اپنے تہوڑے سے دوستون کی حاصل کی —
لوگون نے اسبات کا ارادہ کیا کہ میری انکی تدبیرون سے خبردار ہوجاوے انہون نے
خطوط اپنے اسکے مکان کی دیوار کے چہید و غیرہ سے معرفت شراب کش کے جو شراب
اس خاندان کے لئے تیار کیا کرتا تہا اس پاس بہجوائے — انہین بیبنگٹن نے تمام
احوال حملہ کرنے رہنی والون غیر ملک کا انگلستان پر اور بہگانے رعایاے انگلینڈ
کا اور انکو سرکش کروانے کا اور تدبیر اسکی رہائی کے اور قتل کروانا الزبت کا ہاتہ سے
چہہ امیرون کے جو اسکے رفیق جانی تہے اور جو بہ پاس مذہب کیتہولک اور خیرخواہی
ملکہ میری کے ذمہ دار الزبتہ کے خون کرنیکے ہوئے ہتے لکھہ بہیجا

میری نے ان خطوط کے جواب مین لکھا کہ مجھے یہہ تجویز تمہاری بہت پسند آئی اور کہ مین
فالتون سے ابہی قدر و سلوک کرونگی اور پہلے مارڈالنا الزبتہ کا ضروری تاکہ مین رہائی
پاون اور ... کر دو جب یہہ تدبیر پختگی پا چکی اور گواہی انکی برخلاف مفسدون
کے ہوگئی تب والسنگہیم سے جو پوشیدہ ان تمام احوال سے خبردار تہا سزا دینے مین
پہر کرانی مناسب نجانی — اسواسطے ایک اشتہار گرفتاری بیبنگٹن اور اور مفسدون
... جاری ہوا انہون نے سب اپنے تئین مختلف لباسون مین چہپایا اور روپوش ہوگئے

لیکن لوگون نے جلد انہین پہچان لیا اور وہ قید مین پڑے اور تحقیقات انکے مقدمہ کی ہونے لگی — وقت تحقیقات کے اظہار انکے مخالف ایک دوسرے کے تہے اور آخر کو مفسدون نے لاچار ہوکر سچ سچ کہہ دیا — بموجب حکم کے چودہ آدمی مارے گئے اور انمین سے سات بروقت مارے جانے کے اپنے گناہ کے اقرار کرنے والے ہوئے ان مصیبت زدون کے مارے جانے سے

ایک اور بڑی آفت ملکہ قیدی پر پڑی یعنے ایسے تابعداری فیصلہ غیر واجبی ان لوگون کی جو سوا حکومت کے اور کچہہ حق حکم قتل مین نرکہتے تہے کرنے پڑے — ایک حکم بنام چالیس امیرون اور پانچ صاحبان جج یا زیادہ کے اس مضمون کا جاری ہوا کہ وہ لوگ مقدمہ میری بنٹی اور وارث جیمس ششم شاہ سکوٹ لینڈ کی جسے سب چہوٹے بڑے ملکہ اہل سکوٹلینڈ کی اور بیوہ فرانس کی کہتے تہے تحقیقات کرین اور حکم دین چہتیس آدمی انمین سے گیارہوین نومبر سنہ پندرہ سو چہیاسی مین بیچ قلعہ فوذرنگئے کے پہنچی اور خط الزینہ کا حوالہ میری کے کردیا جسمین یہہ لکہا تہا کہ وہ خطائے سازش کا مدہ برداری حال کے جوابدہی کرے

اسمین سر جیمس کاڈی نے بڑا قصور اس بات کا لگایا کہ وہ مناسکا پردازی سے منسکہ سے واقف تہی اور اسنے اس فساد کو پسند کیا اور راضی ہوئی اور ثابت کرنے والا اس قصور کا اظہار بیبگٹن کا ہوا اور بقول ان خطوط کے جنکو انہون نے ایک دوسرے کے پاس بہیجے تہے اور جنمین منظوری اسکی بخوبی واسطے قتل الزبتہ کے معلوم ہوتی تہی ہرچند کہ کتنی خطائین ملکہ سکوٹ لینڈ سے ظاہر ہوئی ہون لیکن یہہ بات تحقیق ہی کہ لوگون نے اسسے بہت بدسلوکی کی — اسنے وہ کواغذ جوابی روبکاری ہونے سے پیشتر تیار کئے تہے مانگے انکے دینے سے

سے انہون نے انکار کیا ــ اور اسنے اپنے اظہارون روبکاری کی ایک نقل مانگی جسکے تئین انہون نے ندیا ــ اور اسنے ایک وکیل اپنے طلب کیا کہ وہ اسکی طرف سے جواب دہی کرے ان لوگون سے جو عالم و قانون دان تھے اور بہی قصور اسکے ثابت کروانے مین کوشش کرتے تہے لیکن یہہ اسکی درخواست نامنظور رہوئی اور بعد تہوڑے دنون کے حکم اسکی موت کا بیچ وسٹمنسٹر کے سٹار چیمبر مین دیا گیا اور سوا دو کے باقی سب حاکم اس جا موجود تہے

(سنہ ۱۵۸۶ عیسوی) لوگون کو اسبات مین شک تہا کہ ملکہ الزبتھ میری کے قتل مین جب کہ وہ ظاہر مین ناخوش تہی دل سے بہی وہ اسکا قتل چاہتی ہی یا نہین باوجودیکہ اسے اکثرین کی یہہ ہی کہ اسے قتل اسکا بدل منظور تہا لیکن ہمسے فیصلہ اسکا نہین ہوسکتا ہی ــ اسمین کچہہ شک نہین ہی کہ ایسے امراء سلطنت نے بڑے بڑے فریبون اور مکرون سے طرف سختی کے مائل کیا کیونکہ وہ خوفناک تہے کہ مبادا میری تخت نشین ہوجاوے اور ان سے انتقام لیوے

اسلئے انہون نے انگلستان مین اسوقت یہہ بات مشہور کی کہ یہان فساد و غدر و سرکشی ہونے والی ہی اور ملکہ ان خوفون بے اصل سے ہر دم خوف مین رہتی ہی ــ اسکو کمال حیرانی اور پریشانی لاحق حال تہی لوگون نے اکثر اسے اکیلے بیٹہے ہوئے اور ذکر اپنی تکلیف و مصیبت کا جسمین وہ گرفتار تہی کرتے ہوئے دیکہا اسنے اس حالت مین ایکدن ڈیوسن صاحب اپنے سکرٹری یعنے دیوان کو بلوایا اور فرمایا کہ وہ قتل نامہ میری کا پوشیدہ تیار کرکر اسے دیے جاوے شاید کہ کوئی قابو واسطے رہائی اس شاہزادی کے ہو وے ــ اسنے اس کاغذ کو پہلے اپنے دستخط خاص سے مزین کرکر ارشاد کیا

دوسرے دن علی الصباح اسنے بے دربے کہ اسپر چنسیلر سے مہر کروالین
دو شخص عزت دار کے ہاتھہ ڈیویسن کو کہلا بھیجا کہ وہ بغیر ملے مجھسے چنسیلر پاس نجاوے
ڈیویسن نے عرض کیا کہ مہر اب قتل نامہ پر ہو چکی ہی ـــ وہ اس جلدی سے اسکی بہت
ناخوش ہوئی ـــ ازبسکہ ڈیویسن کو یہہ آرزو کمال تھی کہ تعمیل اس حکم کی ہووے
اسلئے اسنے اس مقدمہ کو آگے صاحبان کونسل کے پیش کیا اور ان سب نے
بالاتفاق چاہا کہ تعمیل حکم کی جلد ہووے اور ہم سفارشن ڈیویسن کی ملکہ سے کر دینگے
اسی جہت سے وہ کاغذ بیل کے حوالہ کیا گیا اور اسنے ارلون صلاح
شروزبری وڈربی وکنٹ اور کمبرلینڈ کو جنکے نام پر کاغذ مذکور آیا تھا بلایا اور یہہ سب
صاحب ملکر قلعہ فورد نگانے کو گئے اور ساتھہ اپنے دو جلاد واسطے مار نیکے لے گئے
میری نے اپنے قاتلون کی خبر آنیکی سُنی اسکے قاتلون نے یہہ حکم اُسپاس بھیجا
کہ کل صبح کو تم آٹھہ بجے ماری جاوگی ٭ اسدن وہ بہت ہی سویرے اُٹھی اور
اسنے پوشاک نہایت مکلف ریشمی و مخملی جسے اُسنے اسی دن کے واسطے رکھا تھا پہنی ـــ
تامس اینڈروز نایب شریف اس ضلع کا جسکے مکان میں کہ وہ تھی گیا اور اسسے خبر دی کہ
وقت تمہاری موت کا آپہونچا ہی اور ہمراہ میرے قتل گاہ کو تشریف لے چلو
اسنے جواب دیا کہ مین تیار ہون اور اپنے نوکرون سے رخصت ہو کر دو بہر سے دالون
کے ساتھہ جو اسکے اپنے تھے چلی اسنے ایک لنبی نقاب اپنے چہرہ پر ڈالکر اور
ہاتھہ مین ایک کروسیفکس یعنے صلیب ہاتھی دانت کی لیکر شریف کے ساتھہ بے خوف
وہراس ہولی تب وہ دوسرے مکان مین گئی اور شریف مذکور اور تمام امیر
جو مامور اسکے قتل پر تھے اسکے آگے آگے جاتے تھے اور اسکا داروغہ ہمراہ
اسکے گیا ـــ جب وہ قتل کے کندہ پر بیٹھی بیل نے کاغذ اسکے قتل کا پڑہنا شروع

شروع کیا — فلیجڈین یعنے پادری پٹربوروکا باہر کٹہرے کے کہڑا رہا اور اسنے بہت سی تلقین و نصیحت جسکے سننے سے اسے انکار تہا کیونکہ اسکی یہہ بڑی آرزو تہی کہ خاتمہ اسکا طریقہ کیتہولک پر ہووے — تماشائی وہان کثرت سے جمع ہوئے۔ اور سب اسکا حال دیکہہ کر افسوس و غم کرنے لگے جمال اسکا جو بسبب عمر و رنج کے کم ہو گیا وقت مصیبت کے چمکنے لگا اور مرنیکے وقت زیادہ تر روشن ہوا دو تو جلاد گہٹنے ٹیک کر بیٹہے اور اُسسے معافی اپنے قصور کی چاہی اسنے کہا کہ میں نے تمہیں اور اپنے قاتلون کو بدل و جان معاف کیا اور مجہے اپنے خالق کی درگاہ سے یہہ امید قوی ہے کہ وہ بہی تمام قصور میرا اسیطور پر بخش دیوے اور پہر اسنے ایک بار اور اپنی بیگناہی ظاہر کی — اسکی آنکہون کو ایک باریک رومال سے باندہ دیا اور وہ بے خوف بیٹہہ گئی — بعد اسکے اسنے کچہہ دعا و مناجات پڑہی اور جلادون نے دو ضربون مین سر اسکا تن سے جدا کیا . بعد خوب غور کرنے کے قضیون انسانی مین ہم یہہ بات دریافت کرتے ہین کہ ہمیشہ قصور طرفین کا ہوتا ہی پر اسی سبب ایسے قصورون کے جو لایق سزا کے تہی ہاتہہ سے ایک بادشاہزادی کے جسکو کچہہ حق نہ تہا کہ وہ اپنے برابر والے کو سزا دیوے ماری گئی فلپ بادشاہ سپین نے اسوقت چاہا کہ انگلستان کو برباد کر دیوے اور زبردستی اسکو فتح کرے اس ارادہ کو وہ مدت سے دلمین رکہتا تہا — اور اسکو یہہ مدت سے آرزو تہی کہ وہ مذہب کیتہولک کو رونق دیوے اور مذہب جدید کو مٹا دیوے اور اسکو وہ موجب اپنے افتخار کا جانتا تہا — وہ اور بہی بسبب سرکش ہونے رعایا نیدرلینڈ کے انگریزون سے خفا ہوا کیونکہ وہ باعث اس سرکشی کے ہوئے تہے اور انہون نے سرکشون کی مدد کی تہی — وہ ایک مدت سے بڑا ساما ان لڑائی کا انگلستان پر حملہ کرنے

سکے لئے تیار کر رہا تہا اسکی تمام ملک مین سے اب فوجین دریائی جمع ہوگئین اور سرانجام
اس مہم عظیم کا طرح طرح سے کیا مارکوس سینٹا کروز میر بحر جو بڑا نامور اور
ازمودہ کار تہا سردار ایک فوج بحری ایکسو تیس بڑی کشتیون کا جسکے برابر اب تک
فرنگستان مین دیکہنے مین نہ آئی تہین ہوا — ڈیوک پارما کا سپہ سالار فوجون خشکی کا ہوا
اور فوج خشکی مین سے بیس ہزار آدمی کشتیون پر سوار ہوتے تہے اور چونتیس ہزار آدمی
نیدرلینڈ مین جمع ہوئے تہے اور انگلستان مین جانے کو تیار بیٹہے تہے اس فوج
کے فتح پانے مین کچہہ شک نہ تہا اور فخراً نام اسکا انوسٹبل آرمیڈا یعنے فوج قہار
بحری رکہا سب چہوٹے بڑے انگلستان کے یہہ سنکر کہ فوج بحری
شاہ سپین کی اس ملک پر حملہ کرنے کے لئے آتی ہی ڈر گئے — دریا مین کل ایک فوج
تیس جہازون کی جو بہ نسبت جہازون دشمن کے بہت چہوٹے تہے لڑنے آئی اور خشکی
مین ممکن نہ تہا کہ وہ مقابلہ فوج دشمن سے کر سکین کیونکہ فوج سپین قواعد جنگ سے
خوب واقف تہی اور رنج مصیبت کو خوگر ہوگئی تہی جہاز انگریزی اگرچہ گنتی اور
قدر مین جہازون سے غنیم کے بہت کم تہی لیکن ملاحون نے بسبب اپنی چالاکی و دلاوری
کے جسمین وہ دشمنون سے اپنے زیادہ تہے جہازون کو اپنے اچہے طور پر لڑایا —
ہوورڈ لارڈ انگہیم کا جو بڑا ہوشیار و سلیقہ والا تہا رئیس فوج دریائی کا ہوا
ڈریک ہاکنز اور فربیشر بڑے نامی ملاح اسکے زیر دست تہے اور
ایک تہوڑی فوج دریائی چالیس کشتیون انگلستان اور فلینڈرز والون کی زیر حکم لارد
سیمر کے ڈنکرک سے ٹہرین تاکہ وہ ڈیوک پارما کو روکے — یہہ انگریزون کا سامان
جنگ تہا جسکا بیان ہوا اور فرنگستان مین تمام ریاستون نے اہل پروٹسٹنٹ کے اس مہم کو
ایک بڑا کام سمجہا اور خیال کیا کہ اس سے آئندہ کو فیصلہ ہمارے مذہب کا

مذہب کا ہو جاویگا

(۱۵۸۸ عیسوی) ابہی تک فوج بحری اہل سپین کی روانہ نہوئی تہی کہ ایڈمرل سینٹا کرز اور پلینو وائس ایڈمرل مرگئے اور سرانجام کرنیوالا اس مہم کا ڈیوک مڈنیا سیڈونیا جو کاروبار دریائی سے ناواقف بالکل تہا مقرر ہوا اور مقرر ہونا اس مرد ناواقف کا ایک اسباب شکست سے تہا دوسرے دن بعد چہوڑنے لنگرگاہ سپین کے ایک بڑا طوفان اُٹہا اور بہت سی چہوٹی کشتیاں ڈوب گئیں اور لاچار ہو کر لوگ جہازوں کو پہر طرف لنگرگاہ کے لیگئے — بعد تہوڑے دنوں کے انہوں نے دوبارہ درستی اسباب کر کے لنگر کہولے اور راہ میں اُنہیں ایک ماہیگیر ملا اوسنے کہا کہ انگریزوں کی فوج دریائی خبر تباہ ہونے بیڑے کی سنکر لنگرگاہ پلیموتھ کو چلے گئی ہی

اس جہوٹی خبر سے امیر فوج دریائی اہل سپین کا برخلاف حکم کے کنارہ فلینڈرز کو واسطے لینے وہاں کی فوج کے نہ گیا بلکہ واسطے غارت کرنے کشتیوں پلیموتھ کے اسنے بادبان کہولے اور اسطرف روانہ ہوا — لیکن افنگہیم امیر فوج دریائی انگریزوں کا انکے لڑنے کو مستعد تہا جوہیں کہ وہ لنگرگاہ سے نکلا وہیں نظر اسکی جہازوں اہل سپین پر جو بشکل آدہے چاند کے سات کوس تک پہیلے ہوئے تہے پڑی الغرض امیر بحر فوج انگریزی نے بمدد ڈریک صاحب و ہاکنز صاحب اور فروبشر صاحب کی دور ہی سے حملہ فوج دشمن پر کیا اور ساتہہ تیزی و چالاکی کے جو لائق انکے عہدہ کے تہی باڑ ماری — انگریزوں نے مقابلہ دشمن کا نزدیک الکر نکیا کیونکہ ان پاس جہاز و توپیں بہت تہوڑے سے تہے اور نہ ان سے یہہ ہوسکتا تہا کہ ایسے بڑے بڑے جہازوں دشمن پر چڑہ جاویں اور نقصان سے بچیں — دو کشتیاں اہل سپین کی ہاتہہ انکے آئیں جب فوج دشمن کے بڑہتے چینل کو چلی انگریزوں

نے انکا پیچھا کیا اور انکی پچھلی فوج کو ستانے لگے اور انگریزی فوجین جابجا
سے آنی شروع ہوگئین اور تہوڑے سے عرصہ مین وہ نزدیک انکی فوج دشمن
کے مقابلہ کرنیکے قابل ہوگئے اور لنگرگاہ کیلیئس مین ان پر حملہ کیا

واسطے زیادہ پریشان کرنے دشمنون کے ہوورڈصاحب نے چھوٹے اٹھہ جہازون
کو اشیاء آتشگیر سے بہرا اور انہین بطور آتشی جہازون کے اسنے طرف دشمن کی
روانہ کرنے شروع کیے — سپین والون نے حقیقت مین انہین جہاز آتشین جانے
اور فوراً حیران ہوکر بہاگ گئے اور انگریزون نے قریب بارہ جہازون کے فوج دشمن مین
سے لوٹ لئے اور قید کیے — سپین پر یہہ ایک بڑا صدمہ واقع ہوا ڈیوک
میڈینا سیڈونیا اس وضع سے کنارہ زیلینڈ کو ہٹا دیا گیا اور یہان اسنے درباب
لڑائی کے ایک کونسل کو جمع کیا اور اسمین یہہ بات تجویز ہوئی کہ سامان جنگ ہوچکا
ہی اور جہازون مین بہت سے نقصان ہوگئے ہین اور ڈیوک پارما کا اپنی فوج کو
چھوٹی کشتیون پر سوار کرکر بھیجنے سے انکار کرتا ہی اسواسطے یہہ بات مناسب ہی
کہ جہاز اوکنیز کی راہ سے سپین کو ہٹا دین کیونکہ اسوقت ہوا سامہنے کی مخالف
تھی — مطابق اس تجویز کے انہون نے شمال کیطرف بادبان کھولے
اور فوج انگریزی نے تعاقب انکا فلیمبورو ہیڈ تک کیا اور یہان وہ ایک
بڑے طوفان سے تباہ ہوئے — سترہ جہاز جنمین پانچ ہزار آدمی سوار
تھے جزایر مغربی اور کنارہ آئرلینڈ کے ڈوب گئے — تمام جہازون جنگی مین سے
صرف ترپن جہاز تباہ ہوکے سپین کو آئے اور ملاحون اور سپاہیون نے
جو بچ رہے تھے ایسے احوال بیان کیے کہ انکے وطنی ڈر گئے اور انکی جرات
نہوئی کہ دوبارہ اس مہم خوفناک پر جاوین — اسوقت انگریزون

انگریزوں نے سپین والوں پر حملہ کیا — بیچ جنگ سپین کے سرداران انگریزنا مین سے ارل اصیکس وغیرہ نے بہت بہادریان ظاہر کین یہہ شخص ایک بڑا سردار بہادر و فیاض و عقلمند تہا وہ علاوہ بہادری سے معاملات ملکی مین بہی بڑا دانا اور خوش زبان اور سمجہہ والا تہا آخر ہر ایک محفل رقص وغیرہ مین ارل اور الزبتہ شریک ہوا کرتے تہے اگرچہ عمر ملکہ کی ساٹہ برس کے قریب تہی اور اور سن ارل کا تئیس سال سے بہی کم تہا تسپر بہی شاہزادی نے بسبب خود پسندی کے اسے اپنا ہم سن جانا اور لوگ اس عورت سے کہتے تہے کہ تمہاری عمر بہت چہوٹی تہی اور اسکا بہی یہی گمان تہا ارل کو بسبب دوستی ملکہ کے کاروبار ملکی مین بہت قابو ہوگیا اور وہ تمام معاملات کو موافق اپنے مزاج کے سرانجام کرتا تہا آخرکار اسے بسبب اپنی خوردسالی اور ناآزمودہ کاری کے یہہ خیال آیا کہ فیض و عنایت میری موجب رجوع خلایق کے ہین نہ ملکہ کاردانی و ہوشیاری باعث اس بات کا ہوئی ہی ایکدفعہ روبری ملکہ کے تکرار اسکی اور برلے کے درباب تقرر گورنر ائرلینڈ کے ہوئی اور درمیان گفتگو کے مزاج پر اسکے گرمی غصہ کی چہا گئی کہ اسے پاس ادب نرہا اسنے ملکہ کی طرف سے پیٹہ پہیر لی اسکی حرکت نالایق سے اسکی وہ ایسی خفا ہوئی کہ اسنے ایک طمانچہ اسکے گال پر مارا — وہ اپنی حرکت سے پشیمان نہوا اور اداب و تابعداری ملکہ کے موافق دستور شاہانہ کے بجا نہ لایا بلکہ تلوار کہینچی اور قسم کہا کر کہا کہ مجہے اسطرحکی بات تیری باپ سے بہی گوارا نہین ہی — ملکہ اس خطا سے اسکو اگرچہ بہت بڑی تہی چپ کر رہی اور ملکہ اسکو ایسا چاہتی تہی کہ اسنے دوبارہ اسکو اپنی عنایت قدیمہ سے سرافراز کیا اور بعد اسکے

خفگی اور غصہ کے وہ زیادہ تر اسکے حال پر مہربان ہوئی تہوڑے
دنوں کے بعد اسکا تربیہ لارڈ بے مرگیا اور وہ بالکل مختار ہوگیا — انہین دنون مین
ارل تایرون سرداری جماعت سرکشان آئرلینڈ کے جو اسوقت تک تابعدار انگریزون
کے بخوبی نہوئے تہے بر وقت قابو کے رعایا نیک ذات وخوش اخلاق پر حملہ
کرنے لگا اور جن لوگون پر وہ غالب آسکے انہین مار ڈالا اصیکس
نے یہہ بات لایق شان اپنے کے جانی کہ وہ خود اس مہم پر جاوے اور
سرکشون کو اطاعت مین لاوے اور اسکے دشمن بہی پیچہے جانے اسکے
سے خوش ہوئے کیونکہ اسکے آگے کسیکی کچہہ نہ چلتی تہی — لیکن یہہ مہم موجب
اسکی بربادی کا ہوئی — اسنے حملہ السٹر پر جو بڑا بہاری دشمن کا تہا نکیا بلکہ
اپنی فوج کو پرگنہ منسٹر مین لیے گیا اور وہان اپنا تمام زور کہو دیا اور وقت مناسب
حملہ کا اسنے اوپر ان لوگون کے جو روبرو اسکے تابعدار اور پیچہے اسکے سرکش
ہوجاتے تہے ہاتہہ سے کہو دیا اسبات سے مزاج ملکہ کا اس سے
خفا ہوا اور وہ اسکے خطوط سے جنمین سختیان اور بیقراریان لکہہ کر ملکہ کے دربار
مین اور امیرون کو بہیجا کرتا تہا زیادہ تر خفا ہوئی اور بعد اسکے اسنے یہہ سنکر کہ
وہ خود بے بلائے یا بے اجازت پانے کے آئرلینڈ سے جو مقام جنگ کا تہا
واسطے عرض حال لینے کے پہر آتا ہی نہایت غصہ ہوئی گو کہ خفگی
الزبتہ کی اسیر بجا تہی لیکن اسنے پیار اخلاص سے اور مکر و فریب کرکے اسے
پہر اپنی طرف متوجہ کرلیا — اسے یہہ حکم ہوا کہ وہ تا حصول خوشنودی ملکہ کے
اپنے گہر مین نظر بند رہے اور یہہ یقین تہا کہ اگر وہ تین چار مہینے ہوشیاری سے
کام کرتا تو وہ تمام اسپنے خدمات سابقہ پر بحال ہوجاتا لیکن وہ بسبب اپنی جلدی کے

سے جو اسکی ذاتی بدی تھے اتنا نقط نہ نکلا کہ [illegible] ان باتونکا جنکو وہ دوست رکھتا
تہا بسہولت ہوجانا اسنے ملکہ کو درخواست اس بات کی دی کہ ٹھیکہ سب اقسام کی شراب
شیرین کا جسمین بڑا فایدہ تہا اور مدت سے اس پاس تہا بدستور سابق اسکے قبضہ
مین رہے لیکن ملکہ نے یہہ درخواست اسکی منظور نکی اور اسی سبب سے وہ سرکش ہوگیا
اور بڑے قصور اس سے ظاہر ہوئے (سنہ ۱۶۰۰ عیسوی) وہ بسبب
اپنی بیوقوفی کے رعایا کے اتفاق و دوستی پر مدت سے اعتماد کئے ہوے تہا
اور انکی حمایت سے وہ خاطر جمع رکہتا تہا کہ بدلہ اپنے دشمنون سے جنکا اسے گمان بد تہا
کہ ملکہ کو منظور نہین کر دلوا دے بدو انکی بخوبی لے سکیگا — ایسے بہروسا رعایا سے
لنڈن کے قول قرار ون پر جنکے مذہب و سلطنت کا طریق اسے پسند آیا تہا بہت تہا اسنے
واسطے خوش کرنے پیوریٹنز کے کہ ایک فرقہ عیسای تہا برای حکومت کلیسا کی بیان کی اور
روبری حاسدون کے برای حاکمین کے اور اسطرح سے اسنے دونو فرقون کو خوش
رکہا اسکے گناہون مین سے جو نتیجہ اسکے زیادتی غصہ اور مایوسی کا تہا ایک
یہہ تہا کہ اسنے ایک اپنی رفیق نامی سر کرسٹو فر بلونٹ کو کہا کہ وہ جاکر دروازون
پر محل کے ساتہہ ایک جمعیت سپاہیون منتخب کے قبضہ کر لے اور سرجان ڈیوس بیچ
دیوان خاص کے بندوبست کرے اور سرجان ڈینورسن محل کی محافظت کرے
اور اسیکس خود ساتہہ ایک گروہ مصاحبون کے میوض کی راہ سے حضور
ملکہ مین جاوے اور التماس کرے کہ حضور اپنے اور میرے دشمنون کو دربار سے
نکال دیں اور ارباب پارلیمنٹ نئے مقرر ہون اور بندوبست حال کی بے انتظامی
اور برائی درست کیجاوے
(سنہ ۱۶۰۱ عیسوی) جب اسیکس اس بات مین سوچتا تہا کہ کیا تدبیر کرنی مناسب ہے اچانک

کہ کسی اسکے دوست نے ایک خط بھیجا کہ وہ اپنی حفاظت کرے اور ہوشیار رہے
— اسنے اسوقت اپنے رفیقون کو اس ماجرے سے آگاہ کیا اور اسیے یہہ مشہور
کیا کہ سامان جنگ ہمارے پاس نہین ہی اور محافظین محل بے نسبت دشمنون کے دو نیم
ہین پس اسی جہت سے وہان حملہ کرنا بے فایدہ ہی اسی مشورے مین ایک
شخص جو اغلب ہی کہ بھیجا ہوا اسکے دشمنون کا ہو پہنچا اور اسنے ظاہر کیا کہ مین رعایا
کیطرف سے آیا ہون اور وہ بدل وجان آپکے ساتھ ہین اور وہ دشمنون سے آپکے
لڑینگے — چنانچہ اہل مشورت اپنی تدبیر ہو توفی کی سے باز رہے اور انہون نے
بیچ ایسے وقت خوفناک کے سرکشی اٹھانے کا ارادہ مشہور کیا اور وقت اس سرکشی
کا دوسرے دن ٹھیرایا دوسرے دن بوقت صبح کے ارل مقام رٹلینڈ اور
ارل مقام سوتہمپٹن لارڈ سینڈیس لارڈ پارکر ولارڈ مونٹیگل صاحب اور تین سو امرا
اور اسکے ہمراہ ہوئے — دروازہ اوس محل اسکا مقفل کر دیا تو وہان
غیر لوگون کا دخل نہو سکے اور ارل اسکس سرعت سے اپنا ارادہ کا تمام
اپنے ترجمان حال سے کہہ دیا — اسی عرصہ مین سرداران شہر سے لکھ خبر
وقوع قید و چار جبر پاس بھیجا اور دریای ٹیمز پر بیچ ایک کشتی کے دو نوسے آپسمین
بات چیت ہوئی اور یہان سکو تمام معاملات سے انکے آگاہی حاصل ہوئی
جب ارل اسکس کی کوئی تدبیرین نہ آئی اور تمام باتین اسکی ظاہر ہو گئین تب
اسنے مکان سے اپنے باہر نکل کر بیچ شہر کے سرکشی اٹھانے کا ارادہ کیا —
لیکن اس امر مین اسکی رائے غلطی پر تھی کہ اسنے یہہ گمان کیا کہ صرف مدد رعایا کی
ایسے خوف کے وقت مین کافی ہوگی وہ دو سو آدمیون سے جن پاس سوا تلوار کے
اور کوئی ہتیار جنگ کا نہ تھا باہر نکلا اور شہر کو جاتے ہوئے رستے مین ارل بڈفرڈ

بڈفرڈ اور لارڈ کروم ویل اسکے ہمراہ ہوئے جس گلی سے وہ گذرا وہان
اسنے باواز بلند ... یہہ کہا فریاد ہی ملکہ سے کہ میرے مارنیکے لئے تدبیر ہوئی ہی بتوقع
اسبات کے کہ رعایا مرکش اسکی رفاقت کرے لیکن چونکہ میر انکو یہہ حکم دے چکا
تہا کہ وہ اپنے گہر وان سے باہر نہ نکلین اسلئے اس پاس ایک شخص بہی نہ آیا
یہہ حال دیکہہ کر اسکے تابعین مین سے چند آدمی رہ گئے اور باقی چپکے سے چلے گئے
اور وہ انکو ہمراہ لیکر طرف دریا کے گیا اور کشتی پر سوار ہو کر اسسکس دوبارہ اپنے
گہر مین داخل ہوا اور وہان سامان اپنی محافظت کا تیار کرنے لگا — لیکن حال
اسکا اس نوبت کو پہنچ گیا تہا کہ درستی اسکی نہو سکی بہادری اسوقت بیکار تہی
اسنے اسی لحاظ سے اول درخواست اول اور شرایط کے گہیرنے والون ہی سے
کی اسکی درخواست کو انہون سے نمانا آخر وہ خود ان پاس اسبات کا عہد لیکر آیا
کہ وہ اسسے نرمی سے پیش آوین اور سختی نکرین درحقیقت حال اسکی بے غرض اور
ازروانصاف کے مستحق ... اسسکس اور سو تہمپٹن کو اسی وقت بیچ
قلعہ ارحیشت کے جو ٹیمس کے بیچ مین تہا لیگئے اور دوسرے دن یہانسے ٹاور مین لیگئے اور
انیسوین فروری کو امیرون نے انکے مقدمہ کی تحقیقات کی — کم دلایل تہے جنسے
کہ انکی رہائی ہوسکتی تہی اور جرم انکا بہت ہی ظاہر تہا باوجودیکہ یہہ گناہ قابل رحم
کے تہا لیکن اوسکا جرم معاف نہوا۔ اسسکس بعد حصول حکم کے اس خوف
مذہبی مین جو ایسے اوقات مذلت وخواری مین ہوا کرتا تہا مبتلا ہوا — وہ اپنے
جسپلین یعنے پیشواے مذہب کے نصایح وہمیہ سے ایسا ڈرا کہ اپنے دشمنون سے
مل گیا اور اپنی سازش کا بالکل اقرار کردیا حال اسکا یون لکہا ہی
کہ اسے بسبب بیقراری واضطراری ملکہ کے جو اسپر قبل دستخط کرنیکے اسکے قتلنامہ کے

طاری ہوئے تہے امیدین قوی تہین کہ وہ اسکے جرم سے درگذرے ملکہ
نے اسے بیشتر اس حادثہ سے ایک انگشتری عنایت کی تہی اور فرما دیا تہا
کہ وہ اسے میرے پاس بروقت وقوع ایسے حرکات کے بہیج دیا کرے
کیونکہ وہ موجب اسکے عفو و رہائی کا ہوگی — اسنے اس انگشتری کو کونٹیس
نوتنگہیم کو دیا کہ وہ اسے بیچ حضور ملکہ کے گذرانے لیکن یہہ عورت دلمین
دشمن ارل مبتلاے بلا کی تہی اسنے ملکہ کو وہ انگوٹہی ندی و الزبیۃ اپنے
دلمین بگمان اسکے کہ ارل نے بسبب اپنی سرکشی اور نافرمانی کے درخواست
عفو جرایم کی اس پاس نہ بہیجی تہی بہت خفا ہوئی حق یہہ کہ یہہ حال ملکہ
کا بہی مثل اس سردار گرفتار بلا کے جسکو اسنے حکم قتل کا دیا تہا قابل ترحم
کے تہا — آخر اسنے اسکے کاغذ قتل کو دستخط کر دیا اور پہر اس حکم کو
مسترد کیا اسنے باردگر اسکے مروانے کا ارادہ کیا لیکن پہر اسکے دلمین
جوش اسکی محبت کا آیا اور اس فعل سے وہ باز رہی — اخر الامر اسنے
حکم قتل کا دیا اور جب سے کوئی دن خوشی کا اسے نصیب نہوا
اس روز سے تمام خوشیان الزبیۃ کی بسبب موت اسکے مصاحب کے جو اسکا
منظور نظر تہا جاتی رہین وہ کاروبار سلطنت صرف عادت سے کرتی تہی ورنہ
یہہ شغل اسکو بہت ناگوار تہا — اسے اتنا رنج ہوا کہ وہ اسی مین تحلیل ہوگئی
اور موت کا دن قریب آپہنچا — وہ بولنے سے رہگئی اور کئی گہنٹون تک
مردے کے مانند پڑی رہی اور ستر برس کی عمر مین وہ مرگئی پینتالیس برس
تک اسنے سلطنت کی اسکی عادت مطابق اسکے احوال کے
ہوجایا کرتے تہے ابتدا مین طبیعت اسکی انصاف و رحم کی طرف مایل تہی اور

اور بعد اسکے اسکے مزاج مین غرور و سختی اگئی تہی — باوجودیکہ وہ بہت ہوشیار
تہی لیکن پہر بہی اسے کبہی اس بات کا خیال نہ ایا کہ وہ حسن نہین رکہتی جس شخص کو یہہ منظور
ہوتا کہ وہ اسکا مصاحب بنے وہ تعریف پینسٹہ ۶۵ برس کی عمر مین اسکے و معشوقی کی کرتا ہمین
ہونے کمالات خوبصورتی سے اسکی کچہہ بحث نہین لیکن وہ اوصاف جو بادشاہونکو
ضرور ہین اسمین موجود تہے اور اسی جہت سے اہل انگلند اسکے ہمیشہ ممنون و مشکور رہے
ہانہ — یہہ سچ ہی کہ اختیار اسکا پارلیمنٹ مین اس درجہ کمال کو پہنچا تہا کہ بالاتفاق
تمام ارباب اس جلسہ سے نے یہہ اجازت دي تہی کہ وہ محکوم کسی ائین کی نہین ہی اور جاری
رکہنے اور نہ رکہنے ہر ایک ائین کا اسے اختیار ہی لیکن وہ ایسی دانا اور نیک تہی
کہ اسنے بہت کم اپنی اس حکومت کو جو اسکے اختیار مین تہی ظاہر کیا اور اسنے وہ
دو چار کام کئے جنمین فائدہ اپنی رعایا کا دیکہا یہہ سچ ہی کہ اسکے
ایام سلطنت مین کوئی نیا ملک انگریزون کے ہاتہہ نہ لگا تہا لیکن روز بروز تجارت
کا چرچا ایمین بڑہتا جاتا تہا اور لوگون سے نے معلوم کیا ترقی ہماري وسیلہ سمندر سے
ہوگی — انگریز جو اجتک دبے ہوئے تہے اور ہر یک شخص ان پر حملہ کرتا تہا اسوقت
غلبہ اور قوت اپنی ظاہر کرنے لگے اور انکے دشمن انسے خوف کرتے تہے
کامیاب ہونے اہل سپین اور پرتگیس کے سے بیچ سفر دریا کے دلمین انکے جوش پیدا
ہوئی اور انہون سے نے بہت سی تلاش کی کہ کوئی راہ قریب الِسٹ انڈیز یعنے ہندوستان
مشرقی کے نکلے — سر والٹر ریلے سے نے جو اس زمانہ مین بڑا نامور تہا بے مدد
سرکار کے نیو انگلند کو اباد کیا اور حرفہ اور تجارت کے انگلستان مین رونق
و ترقی تہی اور اکثر اہل ہنر و پیشہ فلیندرز کے اپنے ملک مین سے دکہہ پاکر انگلستان
کو اٹہہ آئے اسطرح جسے تمام رعایا اس جزیرہ کے اندہیرے سے نکلی اور

چرچا ہنر و تجارت اور قانون کا روز بروز زیادہ ہونے لگا اور علم کی اسوقت مین
ایسی شہرت ہوئی کہ بعضے شخصون نے اس زمانہ کو انگریزون کے آعتوس کا زمانہ گمان
کیا ہی — اول درست کرنے والون زبان انگریزی مین سے سر والٹر ریلے صاحب اور
ہوکر صاحب بہی شمار کئے گئین ہین سپینسر صاحب اور شکسپیر صاحب
اسوقت مین بڑے شاعر تہے اور فرانسس بیکن صاحب یعنے لارڈ ویرولیم حکیم
بے نظیر طور تحریر لارڈ ویرولیم کا بہت اچہا اور مفصل تہا اور کوئی شے سوا اسکے
اپنی علم و رسائی طبیعت کی زیادتی اسکے خوش بیانی پر نہ رکہتے تہے اگر ہم تواریخ
کو دیکہین اور ترقی سلطنت پر نگاہ کرین تو ہم ایک ملک کو بہی ایسے عرصہ قلیل مین
جسکے باشندے دانا و صاحب عقل و زور اور اقبال مند ہون نہین پاتے ہین اسمین
کچہ شک نہین کہ تمام و کمال ازادی سیاست کے باب مین اسوقت مین لوگون کو نہی
الزبیتہ کو حال اپنی اختیار کا معلوم تہا اور اختیار کی نوبت اسکی یہانتک پہونچی
کہ تسلط بالکل ظاہر ہونے لگا چونکہ اسوقت تجارت شروع ہوئی ازادی انکی
ساتہہ موجود ہوئی اسواسطے کہ کوئی ایسی قوم دیکہنے مین نہین ائی ہی کہ جنکی تجارت
بخوبی ہو اور تابعدار رہین

ستائیسوان باب

احوال جیمس اول کا

(سنہ ۱۶۰۳ عیسوی) جیمس ششم شاہ سکوٹ لینڈ اور اول انگلستان بیٹا میری کا سب چہوٹے بڑون کی مرضی سے تخت پر بیٹہا کیونکہ وہ حقدار سلطنت کا بموجب وراثت اور بخشش اور اجازت پارلیمنٹ کے تہا — اسکے شروع سلطنت مین ایک ہنگامہ ہوا مفصل حال اس واقعہ کا کہین دیکہنے مین نہین آیا ہی یون روایت ہی کہ لارڈ گریے صاحب و لارڈ کوبہیم صاحب اور سروالٹر ریلے صاحب مبنی اس فساد کے ہتے ان پر قتل کا حکم جاری ہوا تہا مگر بادشاہ نے انکی سزا مین تخفیف کردی تہی — تقصیرات کوبہیم و گریے صاحب جب کہ وہ سرا اپنا کندہ جلاد پر چکے ہتے معاف ہوگئین — قتل ریلے صاحب مین مہلت ہوئی اور کئی برس تک قید مین رہا اور آخرکار اسنے عوض اپنے جرم کے جو ثابت ہوا تہا سزا پائی باوجودیکہ مزاج اس بادشاہ کا شدت سے ہر مذہب کا رواداز تہا پہر بہی ایک تدبیر اسکی شروع سلطنت مین واسطے دوبارہ مقرر کرنے طریقہ پوپ کے کی گئی اور اگر یہہ بات تمام جہان مین مشہور ہوجاتی تو یقیناً پچہلے لوگ اسکا یقین نہ لاتے — وہ تدبیر یہہ تہی کہ ایک بار پارلیمنٹ کو بارود سے اڑا دین اور کبہی ایسے سخت تدبیر کوئی نسو نچا تہا رومن کیتہولک مذہب والے دو سبب سے وقت تخت نشین ہونے جیمس کے متوقع بڑی مہربانیون کے ہوئے تہے اول یہہ کہ وہ بیٹا میری کا تہا جو اس مذہب مین کمال متعصب تہا دوسرے

یہہ کہ وہ خود بہی لڑکپین مین پاس داری اس مذہب کی کرتا تہا لیکن وہ جلد اپنی
غلطی کو دریافت کر گیے اور وہ دفعۃً سب کے سب یہہ دیکہہ کر کہ جیمس ہر مقدمہ مین
ارادہ تعمیل کرنے ان قوانین کا جو انکے خلاف مذہب کے ہین کوشش کرتا ہی
اور مذہب سابق پر مضبوط ہی متحیر و غضبناک ہوئے — انہون نے تدابیر مار ڈالنے
کی اوسکے کین اور چاہا کہ وجود بادشاہ اور دونو محکمہ پارلیمنٹ کو ایک صدمہ سے
نابود کر دین — اول یہہ بات روبرٹ کیٹسبی کے ذہن مین جو بڑا لیاقت والا
اور خاندان قدیم سے تہا آئی اسنے یہہ تجویز کی کہ سرنگ بارود کی اس ڈہب سے
نیچ مکان نشست صاحبان پارلیمنٹ کے لگا دین کہ بادشاہ اور تمام ارباب
پارلیمنٹ ایک مرتبہ ہی اوڑجا دین گو کہ یہہ تدبیر نہایت زبون و
نامناسب تہی لیکن جو لوگ کہ اس امر مین شریک تہے انہون نے اسکے چہپانے مین
بہت ہی کوشش کی انہون نے ایک مکان جو نشست گاہ صاحبان پارلیمنٹ
سے لگا ہوا تہا پرسی کے نام سے کرایہ کو لیا انہون نے پہلے یہہ
تجویز کی کہ ایک سرنگ مکان مذکور سے محکمہ پارلیمنٹ تک
بنا دین اور وہ اس کام مین مشغول ہوئے لیکن جب وہ ایک دیوار تین گز کے اتار
کی کہود چکے تہے اور دوسری طرف پہنچنے مین کچہہ رہ گیا تہا تب انہون نے دیکہا
کہ نیچے اس گہر کے ایک تہ خانہ ہی اور وہان ڈہیر سنگ آتش گیر یعنے پتہر کے کوئلے
کا تہا — فکر اور نا امیدی جو انہین اس سبب سے پیدا ہوئی تہی جلد رفع ہو گئی
کیونکہ انہون نے سن لیا تہا کہ اب کوئلے بکین گے اور وہ تہ خانہ زیادہ کرایہ
دینے والے کو ملے گا — انہون نے وہ جگہ کرایہ کو لی اور اپنے کام کے
لیئے بیچے ہوئے کوئلون کے ڈہیر کو بہ اتفاق بہرے ہوئے تہے خرید لیا

لیا   انہون نے دوسری بات یہہ کی کہ چھتیس ۳۶ پیپے بارود کے جو
جو ہولینڈ مین خرید ے گئے ہتے کویلون و لکڑیون مین چہپا کر جو اسی لئے مول لی
گئین تہین وہان سے گئے ــــ اور دروازہ تہ خانہ کو بے خوف کہولدیا اور
ہر ایک شخص اسمین بید ٹہرک چلا گیا   باعتماد اپنی کامیابی کے
وہ اب باقی امور مین جو اس تدبیر کو لازم تہے مصروف ہوئے ــــ وہ لوگ
یہہ جانتے ہتے کہ ملک و ملکہ اور شاہزادہ ہنری بڑا بیٹا بادشاہ کا جلسہ پارلیمنٹ
مین شریک ہونگے واسطے دوسرے بیٹے بادشاہ کے جسکا انا بسبب خوردسالی
کے اس جلسہ مین ہو سکتا تہا یہہ تدبیر کی کہ اسے پرسی پکڑ لیے یا مارڈالے
ــــ سرایڈورڈ ڈگبی الزیبتہ بیٹی بادشاہ کو جو ابہی بہت صغیر السن ہتے اور لارڈ
ہیرنگٹن صاحب کے گہر مین بیچ وارو کشہر کے رہتے ہتے پکڑ لائے اور یہہ اشتہار
دے دیئے کہ وہ مالک سلطنت ہی   دن اجلاس صاحبان
پارلیمنٹ کا آپہنچا کبہی سطر سے کے فتنہ مخفی یا استیصال قطعی وقوع مین نہ آئے ہتے
مفسدین اسوقت ساعت اجلاس کے بہت منتظر ہتے اور اپنی تدبیر خطا پر بہت
خوش ہتے ــــ اس راز سے ہر چند کہ بیس آدمی واقف ہتے لیکن ڈیڑ برس
تک کوئی اس بات کو زبان پہ نہ لایا ــــ حال انکہ دلین سے انکے رحم و عدل و امن
کو جای نہ ہتی مگر صرف خواہش بچانے ایک دوست کی موجب حفاظت سلطنت
کا ہوئی   ہر ہنری پرسی نے جو اشخاص مفسدین مین سے تہا چاہا
کہ لارڈ مونٹیگل ہلاک نہو کیونکہ وہ دونو اسمین دوست اور ہم مذہب ہتے
ــــ دس دن پہلے اجلاس پارلیمنٹ سے ایک شخص ناواقف نے
اس سردار کو راہ مین جبکہ وہ شہر کو پہرا جاتا تہا ایک خط حوالہ کیا اور

آپ اوسے دے کر ایک لمحہ نہ ٹہرا اور بہاگ گیا — اس خط
کا یہہ مضمون تہا کہ ای دوست میرے اس پارلیمنٹ مین تمہین آنا مناسب نہین کیونکہ
اللہ جل شانہ اور انسان درپے سزا دینے بدکارون اسوقت کے ہین —
اس نوشتہ مین سہل انگاری روا نہ رکہیے اور جلد اپنے مقام کو اُٹہہ جاو
اور وہان اس آفت سے محفوظ ہو کر امر واقع ہونیوالے کے منتظر رہو — گو کہ
ظاہر مین کچہہ صورت ہنگامہ کی نہین ہی لیکن جو لوگ کہ اس پارلیمنٹ مین جمع ہو نگے
انکو ایسا کڑا صدمہ مہلک پہنچیگا اور یہہ انہین معلوم نہوگا کہ کون شخص باعث
اسکے ستانیکا ہوا تہا — اس نصیحت کو ہماری بگوش ہوش سننا لازم ہی
کیونکہ وہ تمہارے حقمین خوب ہو گی اور کچہہ تمکو ضرر نہ پہنچاویگے . . .
اس خط کو پڑہتے ہی جلا دینا بہتر ہی — مکتوب الیہ کو پڑہتے ہی خط
کے حیرانی و فکر پیدا ہوئی ہر چند کہ اسنے یہہ خیال کیا کہ کسی نے بیوقوفی سے واسطے
میرے ڈرانے کے یہہ کام کیا ہی تسپر بہی اسکی عقل مین یہہ آیا کہ وہ اس خط کو لارڈ
سلسبری سکرٹیری پاس لے گیا — لارڈ سلسبری نے بہی اسپر بہت توجہ
کی لیکن اسنے یہہ مناسب جانا کہ وہ اسے روبروے بادشاہ کے جو بیچ شہر کے
دو تین دنمین داخل ہونیوالا تہا جلسہ کونسل مین پیش کریے — اگرچہ الفاظ اس
خط کے دلالت اوپر حادثہ عظیم کے کرتے تہے لیکن کوئی صاحبان کونسل مین سے
اسکے مطلب کو نسمجہا — بیچ اس قلق اور پریشانی کے جو کہ بسبب شک و خوف کے
سب خاص و عام کو پیدا ہوئی تہی اول بادشاہ اس خط کے معنے سمجہا
اسنے دریافت کیا کہ کوئی آفت ناگہانی بوسیلہ بارود کے ہونیوالی ہی اور یہہ بات
مناسب معلوم ہوئی کہ وہ تہ خانہ نیچے جو مکان نشست صاحبان پارلیمنٹ کے ہین

ہین دیکہے جادین ــ یہہ کام ارل صفوک لارڈ جیمز کو سپرد ہوا اسنے اسکے بجالانے مین جاکر دیر لگائی اور اجلاس پارلیمنٹ سے وہ ایک دن پہلے پانچو نومبر سنہ سولہ سو پانچ کو انہین دیکھنے گیا ــ اسنے بہت سے ہاتھے لکڑیون کے اس تہ خانہ مین جو نیچے مکان عدالت امراکے تہا دہرے ہوئے دیکہے اور ایک آدمی کو جبہ پہنے اور موزے چڑہائے اور لال ٹین ہاتہہ مین لئے ہوئے تیاری آگ لگانے کی کر رہا تہا پکڑا

یہہ شخص گائی فوکس تہا وہ دوسرے دن اڑا دینے کا سب سامان کر چکا تہا اسکی جیبون مین سے شتابے اور دوسری لشکری چیزین نکلین ــ اسوقت انکی سب تدبیرین ظاہر ہوگئین لیکن اسکے سبب ایسے گناہ سخت کے جسکے معاف ہونیکی توقع نہ تہی ایک دلیری اسطرحکی پیدا ہوئی کہ اسنے عدالت کے حاکمون سے کہا کہ اگر مین نے تمہین اور اپنے تئین اڑا دیا ہوتا تو کمال خوشی مجہے حاصل ہوتی ــ اسنے سامہنے صاحبان کونسل کے ایسی خاطر جمعی سے نڈر ہو کر کلام کیا اور یہی اسکی طرز گفتگو سے حقارت و نفرت سمجہی جاتی تہی اسنے اپنے شریکانہ حال کو نہ بتلایا اور اسے سوائے اسکے کام نہ بن آنے کے کسی اور بات کا افسوس نہ ایا ــ لیکن آخرکار اسکا جوش عزم گہٹ گیا اسے جب دو یا تین دن بیچ ٹور کے قید رکہا اور سزا کا شکنجہ دکہلایا تب اسکی دلیری جو اتنی مدت کی کوشش سے سست ہوگئی تہی جاتی رہی اور اسنے اپنے تمام شریکون کا پتا بتا دیا

(سنہ ۱۶۰۵ عیسوی) کیٹسبی پرسی اور اور بہگا مہ پرداز جو لندن مین سے تہے یہہ بات سنکر کہ فوکس پکڑا گیا وارکشائر کو جلدی سے بہاگ گئے اور بہاگ سرا پر مدد کو

ڈگبی صاحب ہو اور ہنگامہ پرداز باعتماد اسکے کہ اشخاص ہنگامہ پرداز اپنی تدبیر
سے کام کر چکے ہونگے ہتیار باندی بیٹہے ہتے — لیکن تمام ملک مین اس امر
کی خبر ہوگئی اور جہان وہ گئے وہان انہون اپنے مقابلہ مین ایک بڑا لشکر تیار پایا
قریب اسّی آدمیون کے جو اسوقت مین گھرے ہوئے ہتے یہہ ارادہ کیا کہ اب بہاگن
صلاح نہین بلکہ ایک مکانمین بیچ واروک شائر کے قیام کرین اور اپنے ہاتہہ سے
دشمنون کے مرتے دم تک بچاوین اور خوب لڑکر مرین — یہہ تدبیر انکی بن آئی
اور انکی یہہ توقع بہی حاصل نہوئی کہین ایک چینگاری اگ کی بارود مین جو سکہانے
کے لئے پہلائی تہی جا پڑی جسس سے وہ بارود اڑ گئی اور کئی سرگروہ زخمی
ہوئے اور وہ جو زندہ رہگئے ہتے انہون دروازہ خود کھول دیا اور ان
لوگون پر کہ اس مکان کو گھیرے ہوئے ہتے حملہ کیا — ان مین سے
تہوڑے مارے گئے کیٹسبی پرصی اور ڈنرینٹ سے پشت ملاکر کہڑے ہوئے
اور دیر تک بڑی بہادری سے لڑا کئے آخر کو کیٹسبی و پرصی زخمون سے چور
ہوگئے اور ونیٹر زندہ پکڑا گیا — جو تلوارون سے بچے ہتے انکی روبکاری
ہوئی اور بعد ثابت ہونے گناہ کے بہت سے مارے گئے اور باقی کو بادشاہ
نے قتل نہ کیا — حال گارنیٹ صاحب و اولڈکورن صاحب کا جو فرقہ جزوٹ
مین اور خفیہ بیچ اسی سازش کے شریک ہتے موافق اور گناہ گارون کے ہوا باوجودیکہ
یہہ لوگ ایسے نالایق کام کے کرنے والے ہتے پہر بہی گارنیٹ کو اسکے دوستون نے
کہا کہ وہ شہید ہوا تہا اور مشہور کیا کہ اسکے خون سے کرامتین ظاہر ہوئین تہین
رعایا نے اول بادشاہ کو بسبب اسکے دریافت کرلینے اس سازش کے جانا کہ وہ
بڑا دانشمند ہی لیکن اسکی بیوقوفی جب کہ اسنے اپنے رفیقون کے طور پر تمام کاروبار

کی دربار ... جیمس بادشاہ پر ہوگئی سنہ ۱۶۱۲ عیسوی — اول روبرٹ کار
اسکا رفیق ہوا باپ دادا اس شخص کے سکوٹلینڈ مین دولتمند تہے اور اس کا
خاندان عالیشان تہا وہ سیر کرتا ہوا ملکون کی لندن مین آیا وہ خوبصورت
اور لیاقت والا تہا اہل دربار مین یہہ شخص بڑا قابو والا تہا اول
وہ نایٹ ہوا اور بعد ازان وائکونٹ روچیسٹر اور پہر عہدہ گارٹر پر سرفرازی
حاصل کی چوتہی مرتبہ وہ وزیر خاص ہوا اور اس نظر سے کہ ایسے کمال افتخار
دوسرے اہل دربار سے حاصل ہو سومرسٹ کا ارل مقرر ہوا
اس ترقی سے اسکی بعضے لوگ رشک لے گئے لیکن عقلمندون نے اسکو بہ نظر
حقارت اور ہنسی کے دیکہا کیونکہ وہ اسبات سے خوب واقف تہے کہ بے بنیاد دوستی
کچہہ پایدار نہین ہوتی ہی — کچہہ زمانہ بہت نہ گذرا تہا کہ ایک نالش اسپر زہر
دینے کی سرٹامس اوور بری صاحب کو بیچ ٹور کے ہوئی اور یہہ جرم اسکا ثابت
ہوگیا اور بادشاہ اسپر خفا ہوا بعد نکالے جانے کے اسنے باقی دن اپنی زندگی
کے حرمان و پشیمانی مین کاٹے ازبسکہ بادشاہ بڑا صاحب عقل
تہا اسلئے وہ جدا کرنا ایک اپنے مصاحب کا بغیر بہم پہنچانے دوسرے کے روا نرکہتا
تہا — اسوقت ایک شخص جارج ولیرز نامی جسکی عمر بیس برس کی اور چہوٹا بہائی
عالی خاندان کا تہا مصاحب درگاہ بادشاہ کا ہوا وہ ابہی سفر سے آیا تہا اور دشمنون
سومرسٹ نے اسکے لئے ایسا مکان تجویز کیا کہ نظر بادشاہ کی اسپر ضرور پڑے
کیونکہ انہین یقین تہا کہ اسکی خوبصورتی اور خوش اطواری سے ہمارے مطالب و
مقاصد حاصل ہونگے وہ ایک دفعہ تماشے مین بادشاہ کے آیا اور
اسیوقت سے بادشاہ کے دلمین اسکی محبت پیدا ہوئی اسنے عرصہ چند سال مین

اوپر مناصب و خدمات و انکوئٹ و لیرز و ارل — و مارکوس و ڈیوک بکنگہم
و نائٹ گارٹر رسالہ دار و حاکم کلان محکمہ دایر سایر رئیس بندرگاہ خمسہ حاکم عدالت
شاہی داروغہ ویسٹمنسٹر محافظ ونڈسر اور امیر اعظم دریاے انگلستان سے
مفاخرت و مباہات حاصل کی تمام رعایا اسکی ان عنایات و تفقدات
اور مہربانی بیجا سے ناراض تہی لیکن واقع ہونا ایک فعل ظلم کا جو تہوڑے دنون بعد
اس سے ظاہر ہوا موجب زیادتی نالش کا ہوا اور اسی باعث سے اس بادشاہ کو
ابتک برا کہتے ہین — ریلے صاحب ایک شخص بہادر و عالم تہا وہ جیمس کے شروع
سلطنت مین بعلت جرم ہنگامہ پردازی کے جو اسپر کبہی ثابت نہو سکا ٹوور مین قید ہوا
اور اس مقام خراب مین اسنے بہت سی کتابین جنکی ابتک شہرت ہی تصنیف کین
لوگ اسکی تصنیفات پر مقر اور مصائب کے سبب سے جو اسنے ایک زمانہ ممتد تک سہین خیر
خواہ اسکے ہوگئے اور جو شخص ایک زمانہ مین دشمن اسے بیکس سے کمال نفرت رکہتے
تہے اب وہ حال پر اس محبوس عقلمند کے رحم کہانے لگے — اسنے اپنی رہائی کے
لئے بہت کوشش کی اور اسے یہہ بات شاید اسواسطے منظور تہی کہ اسنے مشہور
کر دیا کہ مینے سونے کی کان بیچ گائنا کے دریافت کی ہی اور وہ ایسی نہین ہی کہ
صرف وہی لوگ جو اسپر قابض و مصروف ہون اسودہ حال ہو وین بلکہ تمام ملک
زر سے مالا مال ہو جاویگا بادشاہ نے یا تو اسکے کلام کو سچ جانکر
یا اس نظر سے کہ وہ اور زیادہ رسوا اور بدنام ہو اسے اسوقت اجازت دی کہ وہ
تلاش مین کان زر کی جاوے اور اپنی قسمت ازمائی کرے اور حکم سابق بہی اپنا
اسکے ائندہ کے اطوار سے تنبیہ کے لئے بحال رکہا سنہ ۱۶۱۷ع مین اسنے اس سفر کی
تیاری کر لی اور اکثر لوگون نے اسکی سرگرمی سے یہہ خیال کیا کہ اسے اپنی کامیابی کا

... بیانات ... کے ... وہ ... کو روانہ ہوا اور وہان دریائے
اورونوکو پر اسنے قیام کیا اور پانچ بڑے جہاز اپنے ساتھہ رکھے اور باقی کو
دریا کی طرف زیر حکم اپنے بیٹے اور کپتان کیمیس کے جو اسکا بڑا خیرخواہ تہا روانہ کیا
انہون نے اس ملک سے بجای سونا حاصل کرنیکے جسکی مسافرین کو توقع
تہی یہہ دیکہا کہ سپین والے انکے آنے سے خبردار ہو کر مستعد لڑائی کے
بیٹہے — ریلے کے بیٹے نے اس نظر سے کہ اسکے ہمراہی ڈر نہ جاوین اور دلاور
ہین طرف شہر سینٹ تامس جسکے وہ قریب پہنچے کو تہے اشارہ کیا کہ کان زر
حقیقت مین یہین ہی اور سوا اسکے اور جگہہ تلاش کرنا کام کسی عقلمند کا نہین جب کہ
وہ یہہ گفتگو کر چکا تہا کہ ایک گولی اسکے ان کر لگی اور وہ سرد ہو گیا —
انگریزونکو اور ایک دوسری ناامیدی حاصل ہوئی یعنے بعد تسخیر کرنے شہر کے کوئی
شے قیمتی انکے ہاتہہ نہ لگی ریلے نے اس حالت تباہی مین دیکہا کہ اسے
بسبب حکی امید نہ رہی تہی اور زیادہ تر یہہ مصیبت ہوئی کہ جن لوگون پر وہ حاکم تہا
اسکو وہ ملامت کرنے لگے — کوئی چیز پر ملال بہ نسبت اسکے حال کے نہین ہو سکتی
خصوصاً اس ہنگام مین کہ اسے کہا گیا کہ تم انگلستان کو واسطے جواب دہی اپنے
افعال کے واطوار کے بادشاہ پاس جاو اول اسنے بہت سے حیلے کیئے
وہ جنگ مقامات متعلقہ سپین سے جنسے ابہی تک عہد صلح کا تہا کرین جب کہ یہہ غریب
سکا بن نہ آیا تب سعی کی کہ وہ فرانس کو بہاگ جاوے — لیکن اسکا ایک مطلب
برا نہوا اور وہ قبضہ بادشاہ مین پڑا اسکے اور اسکے ہمراہیون کی تحقیقات تفویض
صاحبان کونسل خاص کے ہوئی — کونٹ گونڈمر وکیل شاہ سپین نے بہت سی نالشین
خلاف اسکے مہم کے ظاہر کین اور بادشاہ نے فرمایا کہ ہمنے ریلے کو منع کر دیا تہا کہ وہ

ہرگز سپین والون سے نہ لڑیے اور کوئی فعل دشمنی کا برخلاف انکے ظاہر نکریے
اسنے اسی لئے کہ اہالیان دربار سپین کو معلوم ہو کہ ہمین ساتھہ انکے کمال دوستی ہے
حکم اسکے قتل کا دیا اور یہہ سزا اسکو بنظر جرم حال کے نہین ہوئی بلکہ وہ عوض مین
ہنگامہ پردازی سابق کے ماخوذ ہوا — مرنے کے وقت بہی مزاج مین اس شخص کے
وہ ہی استقلال رہا جو اسی حالت زندگی مین حاصل تہا اسنے تبر کی دہار کو چہو کر کہا
کہ گو یہہ تیز ہے لیکن بیچ حقیقت کے علاج مجرب تمام برائیون کا ہے اسنے لوگون سے ساتہہ بہت
نرمی و خوشبیانی کے گفتگو کی اور سر اپنا کندہ جلاد پر بے خوف دہر دیا
(سنہ ۱۶۱۸ عیسوی) آثار رعایت اور پاسداری جیمس کے بیچ حق دربار سپین کے
جلد ظاہر ہو گئے — ایک بات خاص بادشاہ ہی کی رائے مین آئی تہی اور وہ
یہہ تہی کہ وہ اپنے بیٹے چارلس پرنس ویلز یعنے سلطان ملک ویلز کی شادی سوا
بیٹی کسی بادشاہ کے مناسب نہین جانتا تہا اسی نظر سے وہ تلاش ایک لڑکی کی
خاندان بادشاہ فرانس اور سپین مین کرنے لگا اور زیادہ تر یہہ چاہتا تہا کہ
اسکے لڑکے کی شادی شاہ سپین کی لڑکی سے ہو گئے وکیل شاہ سپین نے
طبیعت بادشاہ کم عقل کیطرف اپنے ہمسرون کے مائل دیکہہ کر عرض کیا کہ وہ نسبت شاہزادہ
چارلس کی دوسری بیٹی سے شاہ سپین کی کریے اور اس ترغیب کے مضبوط کرنے
کے لئے وکیل مذکور نے کہا کہ شاہزادی کو بہت سی دولت جہیز مین ملے گی یہہ معاملہ
ایسا معلوم ہوتا تہا کہ مدت تک ظہور مین نہ آویگا اور اسی لیت ولعل مین جیمس کی درخواست
و آرزو مین بہی عرصہ پانچ برس کا گذر گیا اس دیر سے بادشاہ بہت ناخوش
ہوا کیونکہ اسے دولت بیشمار شاہزادی کی لانے کی امید تہی اور شاہزادہ چارلس
کو بہی جو بسبب جوش جوانی کے بسبب دیکہنے اسکی عورت کے عاشق ہو گیا تہا

ہو گیا تھا یہہ دیر ناگوار معلوم ہوئی — ویلزر صاحب بالکل دو تین برس سے
بادشاہ کے مزاج پر مسلط ہو گیا تھا اور اسنے بسبب اس تاخیر کے ایک تدبیر جو
لایق حال ایک عاشق زار نہ اہلکار اور مہتمم کے تھی سوچی وہ یہہ تھی کہ
شاہزادہ بھیس بدلے اور سپین مین جاکر شاہزادی سے خود ملاقات کرے —
بکنگہم نے جو چشم عنایت شاہزادہ کی بہت ارزور رکھتا تھا عرض کیا کہ مین آپکی رکاب
مین چلونگا اور بادشاہ جسکو لایق تھا کہ وہ مانع وقوع اس حرکت نازیبا سے ہوتا
راضی ہو گیا اگر تمام حال تفصیل سے اس سفر کا لکھین تو بہت سی کتابین
انکے احوال کی تیار ہو سکتی ہین در حقیقت مین اکثر تذکرہ مشتمل انکے حال پر ہین
رشتہ قرابت کا جو درمیان ان دو نو سلطنتون کے قرار پایا تھا اگرچہ ٹوٹ گیا لیکن
کسی مورخ نے اسکا سبب نہین لکھا ہی اگر ہم افسانہ پردازون اس زمانہ کا اعتبار
کرین تو یہہ بات معلوم ہوتی ہی کہ شاہزادہ موصوف ہنری چہارم شاہ فرانس
کی بیٹی پر عاشق تھا اور اسنے چند روز کے بعد اس سے شادی کر لی

لوگون نے یہہ اطوار ناشایستہ دیکھے اور انہین انکی جہت سے بہت تکلیف ہوگئی
— ارباب محکمہ وکلاء وعوام بادشاہ سے پھر گئے جسمین بادشاہ ساتھہ اپنے
رفیقون کے حد سے زیادہ سلوک کرتا تھا اور اسی باعث سے اسے اتنی احتیاج
ہو گئی کہ وہ ہر روز حقوق بادشاہی کو واسطے حاصل کرنے روپے کے مختلف
رعایا کے ہاتھہ بیچنے لگا — جتنی اسے احتیاج زر کی ہوئی اتنی ہی رعایا نے
اپنی تنگدستی اور مفلسی ظاہر کیا اور جب کہ وہ روپے داخل کرتے اسکے ساتھہ
ایک عرضی بھی دربارہ رفع تکالیف کے پیش کرتے — ہر اجلاس مین
مابین بادشاہ اور صاحبان پارلیمنٹ کے جھگڑے بڑھنے لگے اور آخر کو

نوبت انکے دعووں اور نالشون کی یہانتک پہنچی کہ اسے خوف واندیشہ پیدا ہوا
لیکن یہہ سب برائیان جو سبب بیوقوفی اس شاہ کے ظہور مین آئین تهین انکے جانشین
پر واقع ہوئین ان ایسکے فسادون سے سوا اور بڑے جھگڑے ملک جرمنی مین
شروع ہوئے اور آثار انکے آخر کو بہت نمری ظاہر ہوئے سبب بیاہ بڑے
بیٹی بادشاہ کا فریڈرک الکٹر پیلیٹائن سے ہوا تہا اور یہہ شاہزادہ شہنشاہ
فرڈینند دوم سے مخالف ہوگیا اور اسنے شکست فاش پائی یہہ مذہب بیاہ کی
رشتہ داری اسکی شاہ انگلستان سے اور مسائب [illegible] اور خصوص
فرقہ پروٹسٹنٹ جسکے واسطے وہ لڑا تہا انگریزون کے لیے باعث [illegible] ہوئے کہ وہ اس
دوست ہون اور رعایا نے اکثر خطوط جیمس پاس اس مضمون کے بہیجے کہ وہ [illegible] جنگ
جرمنی کے شریک ہو اور شاہزادہ جلا وطن کو اسکے بزرگون کے تخت پر بٹہلاوے
اول جیمس نے سنہ سولسو [illegible] مین رفع کرنا مصائب اپنے داماد
کا بطور معاملہ کے ارادہ کیا لیکن جب یہہ تدبیر اسکی کچھہ سودمند نہوئی تب اسنے
یہہ قصد کیا کہ پیلی ٹینیٹ کو لڑکر شہنشاہ سے لیوے ایک لڑائی اسی جہت سے
برخلاف اہل سپین اور شہنشاہ کے شروع ہوگئی چھہ ہزار آدمی بیچ ہولینڈ کے
بہیجے گئے کہ وہ شاہزادہ مارس کی جو سپین والون سے مقابلہ کررہا تہا مدد
کرین رعایا بسبب بہادری مردانگی اپنے بادشاہ کے جابجا مستعد جنگ ہوگئی
کیونکہ انہین اسکی کمال خوشی تہی کہ کوئی ایسی لڑائی واقع ہو جس سے فرقہ رومن
کیتہولک کا نیست ونابود ہوجاوے اس فوج کے پیچہے ایک اور جمعیت بارہ ہزار
آدمیون کی زیر حکم منسفیلٹ صاحب کے بہیجی گئی اور فرانسیسون نے اقرار کیا
کہ اس لشکر کی ہم مدد کرینگے — اہل انگلنڈ کو اپنے مقاصد سے نا امیدی

نا امیدی حاصل ہوئی جب انگریزی فوج کے دو ڈیڑہ جہازون پر سوار ہوئی اور کیلیس
کے قریب پہنچے انہون نے معلوم کیا کہ ہمین حکم داخل ہونے کا بیچ اس مکان کے
نہین ہی تب انہون نے تہوڑے دنون تک بے فایدہ انتظار کی کہینچ کر طرف زیلینڈ
کے بادبان کہولے اور وہان انکے اُترنے کا سرانجام بخوبی نہو چکا تہا
اسی عرصہ مین ایک مرض وبائی فوجمین شروع ہوا جسکے سبب سے وہ ایک مدت تک
کشتیون پر سے نہ اُترے آدہی فوج کشتیون پر ہلاک ہوئی اور رادہی جو بسبب
اُٹہانے بیماری کے نہایت ناتوان ضعیف ہو گئے تہے ایک جمعیت قلیل واسطے
سفر پیلی ٹینیٹ کے معلوم ہونے لگی اور یہہ مہم جسکی شروع اوپر تدابیر ناقص
کے ہوئی تہی اور جس سے کسی طرحکا فایدہ نہوا اسطور پر اخر ہوئی
یہہ بات کہ جیمس کو بسبب اپنے کامیاب نہونے کے قلق ہوا ہوا اور اسکے صدمہ سے کوئی مرض
جسمانی اسکو پیدا ہوا ہو خوب تحقیق نہین معلوم ہوا لیکن وہ بعد چند روز کے تپ
نوبت لرزہ مین مبتلا ہوا اور اسکے اہل دربار نے ایک مثل سے اسکی تسلی کی اور
سنکوان لیا کہ تپ بادشاہ کے لئے تندرستی ہی اسنے فرمایا کہ یہہ مثل بیچ حق جوان
بادشاہ کے کہی گئی ہی (سنہ ١٦٢٥ عیسوی) بعد گذرنے کئی نوبتون کے اسنے اپنے
تئین نہایت ناتوان پایا اور شاہزادہ کو بلاکر نصیحت کی کہ وہ مذہب پروٹسٹنٹ پر قایم رہے
بعد اسکے اسنے ساتہہ ہوش حواس کے جان دی اسنے بائیس برس تک انگلستان مین
سلطنت کی اور اسکی عمر انسٹہ ٥٩ برس کی تہی

اٹہائیسوان باب

چارلس اول

(سنہ ۱۶۲۵ عیسوی) فایدے ظاہری و مصائب اصلی شغل چارلس کی سوائے دو چار بادشاہوں
کے کسیکو نصیب نہوئی تھے — اسنے البتہ تخت خلافت پر اس گمان سے کہ اسکی محبت و موافقت
ساتھہ رعایا کے موجب اسکی خوبی کا ہوگی جلوس کیا — اسنے شاہزادہ پیلے
ٹائن بہنوئی اپنے کے حمایت کرنی ضرور تھی کیونکہ اسنے بیچ زمانہ سلطنت اپنے باپ کے
عہد اس بات کا کر لیا تہا اور یہہ بہی کہ ظہور جنگ کا بعد تخت نشینی میرے کے ہوگا کہہ دینا لڑائی کا
بہ نسبت بہم پہنچانے سامان جنگ کے بہت سہل تہا — رعایا نے بعد تہوڑی
حجت و تکرار کے اس سے اقرار کیا کہ ہم دو قسطین روپے کی ایکدفعہ دینگے اور یہہ
روپئے واسطے سامان و تیاری جنگ درپیش کے کافی نہ تہا
چارلس نے واسطے پورا کرنے کمی روپے کے جو صاحبان پارلیمنٹ نے سرانجام
کر دیا تہا طرف طریقہ قدیم ظلم کے جسکو بوقت ضرورت کے شاہان سابق عمل میں
لایا کرتے تہے رجوع کی — اسنے یہہ حکم جاری کیا کہ روپے بطور خیرات کی لیا
جا دے اور اسی لئے بہت خاص جاری ہوئین — یہہ بات لوگون کو زبردستی
قبول کرنی پڑی کیونکہ اسطرح کے امور پہلی سلطنتون مین اکثر وقوع مین آئے تہے
لیکن اجرا ایسے امور ظلم کا قابل سند کے نہین ہو سکتا ہی
جب کہ مہم کیڈز پر کامیابی حاصل نہوئی تب بموجب دستور کے اور روپے و اسباب
دوسرے بار لینے کا قصد کیا — دوسری پارلیمنٹ بلائی گئی اور ہر چند بعضی تدبیرین واسطے
لگانے سے وزرا و مشیران محکمہ سابق و کلا عوام کے جو لوگون سے بہت محبت

محبت اور ملاقات رکھتی ہے کی گئین اور انہین شریف پرگنات کا مقرر کر دیا لیکن
دربار پارلمنٹ حال انسی زیادہ تر نکلی بادشاہ نے جب
اپنی اپنی حاجتون کا [illegible] اور روپی دار سطی لڑائی کے مانگا تب انہون نے
اقرار کیا کہ ہم [illegible] انجام کر دین گے اور یہ تخمینا تین لاکھ روپیہ تہا
اور یہ روپی واسطی [illegible] کافی نہ تہا اور واسطی حاصل
کرنے زر کافی سطے ایک [illegible] اس مضمون کا خاص و نام [illegible] جاری سوا کہ کیتہولک
مذہب والون سے اخلاص و دوستی ہو جاوے اور قوانین سیاست ان پر روا نہ رکہین
بادشاہ نی امراؤن سے روپیہ قرض مانگا جسکو انہون نے بسہولیت سر انجام کیا
اسنے جہاز لیئے اور بنام ساکنین ان شہرون کے جو دریاؤن کے کنارہ
پر واقع تہے اور بنام سامنے والون اضلاع کے حکم جاری کیا کہ سب لڑائی
پر [illegible] اور دریا کی لڑائی قریب ہونی والی ہے — لندن والون نے
[illegible] سر انجام کر دی — یہہ بنیاد ایک نئے محصول کے تہے اور وہ بعد ازان
[illegible] اس شہر کو دنیا اسکا بہت ناگوار گذرا
[illegible] کے بعد [illegible] واقع ہوی اور ایک فوج دریا سے بسردار
بکنگہم کے واسطے [illegible] کے بہیجی گئی یہہ شہر اس سلطنت مین سے
کنارہ دریا پر واقع تہا اور وہ [illegible] سے شاہ فرانس کے تعلق مین نہ تہا لیکن اسکی
باشندون نے چند روز کے لیئے وہ مذہب جسکی اصلاح از سر نو ہوی تہی اختیار کیا تہا
اور اسی وقت ایک فوج زبردست نے گہیر لیا تہا
اس لڑائی مین بہی موافق جنگ سپین کے فتح نصیب نہو ئی
تدبیرین اس ڈیوک کے بہت بری تہین اس شہر [illegible] رہنے والون نے دروازے

اپنے شہر کے بند کر لیے اور اپنے مددگارون کو اندر نہ انی دیا کیونکہ انہین پہلی سے
انکی انی کی خبر نہ تہی — اسنے جزیرہ رزریز او لیرن پر جسکی گرد فصیل نہ تہی حملہ کیا
اگر طرف جزیرہ ری کے جسمین سامان جنگ بہت تہا اور چارون طرف اوسکے دیوارین
تہین متوجہ ہوا — اسنے یہ تجویز کی کہ سپاہ کو سنیٹ مارٹن کے جسمین غلہ وغیرہ
افراط سے تہا مارے فاقون کے ہلاک کر دے اہل فرانس اب
خفیہ فوج اپنے کو دوسرے طرح جزیرہ کے اوتار لے گئے اور بکنگہیم آخر کو لاچار ہو کر
وہان سے ایسے اضطراب سے چلا کہ اسکے جہاز پر سوار ہونے سے پہلی دو حصہ
فوج کٹ گئی گو کہ اسنے لنگر اپنے جہاز کے سب فوج سے پیچھی اوٹھائی
یہ بہادرانہ کام اسکا تہوڑا ایدہ واسطے ہتک وے عزتی کے جو اسکے ملک والون نے
سہی ہو گیا کیونکہ انہین پاس اپنے ہتک کا اسکے مارے جانے سے زیادہ ملحوظ تھا
تہا قضیہ بادشاہ اور رعایا کے درمیان روز بروز زیادہ ہونی لگا — رعایا
نے بالاتفاق پرمٹ کے عاملون کو بلایا اور پوچہا کہ تم کونسی حکم کے بموجب مال
ان سوداگرون کا جنہون نے دینے محصول وزن جہاز سے انکار کیا اور عذر کرتے
ہین کہ ہمین دینا اسکا موافق قانون کے واجب نہین ہے گرفتار کرتے ہو — احکام
اسرار خزانہ خالصہ کے دیکھے گئے اور انکی تحقیقات ہوی اور شریف لندن بسبب
جلدی کے جو اسنے مدعایان پرمٹ مین کی تہی ٹوور کو بہیجا گیا
یہ سب تدبیرین نہایت مردانگی کی تہین لیکن رعایا نے کچہہ اور بہی کیا یعنی انہون نے
یہ چاہا کہ وہ نقص مذہب کا دریافت کرین اور لوگون مین کچہہ تعصب مذہبی
ظاہر ہونی لگا (سنہ ۱۶۲۹ عیسوی) بادشاہ نے اسی جہت سے تب پارلمنٹ کو
جو اسکی تابعدار نہ تہی موقوف کرنیکا ارادہ کیا سر جان فنچ صاحب

صاحب وکیل سینے بر وقت در مبنی مقدمہ محصول جہازون کے کہڑی ہوکر اور رضامند محکمہ رعاسے کہا کہ حکم بادشاہ کا واسطے موقوفی اس محکمہ کے میرے نام پر صادر ہوا ہے

یہہ سنکر اہل محکمہ نے ہنگامہ برپا کیا اور وکیل کو بزبردستی کرسی پر بٹہایا اور ہولس اور ویلنٹاین نے اسکو جبتک کہ ایک چہوٹے سے عرضی تیار ہوی جسپیہر تمام حاضرین جلسہ نے دستخط نکئی اور زبانے بہت سے تحسین اور آفرین کے ہلنے دیا — اس عرصہ مین یہہ لکہا کہ پوپ کے پی رو اور اہل ارمنی بڑے دشمن ملک کے ہین اور لینا محصول اوزان کشتیون محمولہ اسباب کا آئین سلطنت کے برخلاف ہی اور لینی والی اور دینی والی محصول کو گنہگار تصور کرنا لازم ہی

بسبب عمل مین لانے ایسے فعل سخت کے بادشاہ نے مایلز موبرٹ ڈیٹرسمن وسیلڈن دکوراسٹن دلونگ اور سٹرود پر الزام ہنگامہ پردازی کا لگاکر قیدخانہ مین بہیج دیا — لیکن اپنے جس دلیری سے ہی انہین قید کیا تہا اسے کے لحاظ سے انہین پہر چہوڑ دیا

جان الیٹ و ہولس اور ویلنٹاین صاحب عدالت شاہی مین طلب کئے گئے انہون نے انکار کیا کہ ہم بڑے عدالت مین خطاوار ٹہہرکر چہوٹے عدالت مین نہ آئیں گے اور اس سبب سے یہہ حکم جاری ہوا کہ انہین جبتک بادشاہ چاہے قید رکہے الیٹ و ہولس صاحب پر دلکس دس ہزار روپیہ جرمانہ ہوا اور ویلنٹاین پر پانسو اور ضمانتین واسطے انکی نیک اطوار کے لی گئین — یہہ لوگ اپنے مصیبتون سے کچہہ ملول نہ تہے بلکہ خوشی کرتے تہے کہ تمام رعایا لندن کے انکی استقلالی کے دیکہنے والے اور آفرین کرنیوالی ہیں تہے

اسی سال مین کہ بادشاہ رعایا کے سرکشی سے فکرمند تہا اور ایک حادثہ سخت واقع ہوا یعنی اسکا رفیق بکنگہم بسبب نا موافقت رعیت کے مارا گیا

مگر ایک ٹوپی پائی کہ جسکی اندر کے طرف ایک کاغذ لگا ہوا تھا اور اسمین چار پانچ مصرعے
رسالا بنے برخلاف ڈیوک سے لکھین تھین اس سے اتنا دریافت ہوا کہ یہہ ٹوپی قاتل کے
ہی اور جب یہہ دریافت کر رہے تھے کہ دیکھئے ٹوپی ہے انہون نے ایک شخص کو جسکی چہرہ پر
کچھہ علامت خوف و اضطرار کے ظاہر نہ تھی ننگے سر دروازہ پر پہرتے ہوئے دیکھا اور
سنا کہ وہ پکار رہا ہی کہ مین قاتل ہون اسنے اپنے اسمین
بڑی حقارت سمجھی کہ وہ قتل سے جو موجب اسکی فخر و عزت کا تھا انکار کرے اور
اظہار کیا کہ مین ڈیوک کو دشمن اپنے ملک کا جانتا تھا اور ایسا شخص قابل ایذا رسانی کے
تھا جب اس سے استفسار کیا کہ وہ کسکی بہکانی اور سکہانی سے مرتکب ایسی بری فعل
کا ہوا اسنے کہا مجھے جواب اس سوال کے سے معاف رکھین میرا خود دل اس فعل
کے طرف راغب ہوا کوئی آدمی روی زمین پر اتنی قدرت نہین رکھتا ہی کہ
مجھسے کوئی کام برخلاف میری طبیعت کے کروائے — مرتے دم تک کچھہ گھبراہٹ
اسکی مزاج پر نہ آئی اور ایذا کو اسنے سہا اور سب لوگون نے اسکی جبر اور فعل کو جسمین
کہ وہ گرفتار ہوا تھا آفرین کہے

(تدبیر بادشاہ) تدبیر اول بادشاہ کے اس حال مین کہ کوئی اسکا مشیر نہ تھا اور صحبت
پارلیمنٹ کے جاتی رہی سمجھہ کے ساتھہ تھے — اسنے دونون بادشاہون سے جنسے اگر
حال تک وہ بے ضرورت اور بے حصول دولت و جاہ کے لڑتا تھا صلح کر لی
وہ ان مشکلات سے فراغت حاصل کر کے بیچ بند و بست اپنے ملک کے
مصروف ہوا اور دو شخصون کو جو پیشتر سے اسکے زیر حکم کام کرتے تھے
واسطے سرانجام اس امر کے ساتھہ اپنے شریک کیا — نام ایک کا ان دونو
مین سے ٹامس وینٹ ورد تھا جو بعد از ان ارل سٹرفرد ہوا اور دوسرے

اس عرصہ داریں

سکا لاڈ جو چند روز کے بعد آرچشبپ ہوا
لاڈ کلیسا میں حکم اپنے کر رہا تہا بادشاہ اور سر لفرد انتظام امور ملکی میں مشغول
ہوے ایک اشتہار اس مضمون کا جاری ہوا کہ آیندہ سے بیچ اس سلطنت کے
جلسہ پارلمنٹ کا نہوگا اور ہر تدبیر سے اس بادشاہ کے خیال اس بات کا ہوا کہ وہ
ایندہ کو جلسہ پارلمنٹ جمع نکریگا

محصول وزن جہاز کا عرف

حکم بادشاہ سے بدستور لیا جاتا تہا اور صاحبان کونسل نے اہلکاران کچہری تر
کو حکم دیا کہ وہ واسطے مال مشکوک کے جہاں جہاں گہس جاوین اور تمام طریقہ
پوپ سے اخلاص ہو گیا اور شمول سے اس فرقہ کے نفع [illegible] انکا ظلم [illegible]
عدالتہای کمشن اور ستارچیمبر کا آوان لوگوں کے جنہوں نے ان آدمیے باب میں بہت سی
باتین لگائیں تہین اور مصاحب سپاہی کو موجب اپنے فخر کا جانتے تہے سب زیادہ بیعزتی کا
ہوا — روبکاری برمنی وکیل لیکنزان و برٹن حفا[illegible] اور حکیم مشٹوک کے سبب
لکہنی کچہہ سالون کے برای مین سوم کلیسا کے آگی اس محکمے کے ہوے — یہ حکم انکے
حق میں صادر ہوا کہ شکنجہ سیاست میں کہینچ کر کان انکی کاٹ ڈالیں اور [illegible]
ہزار روپیہ وہ حضور بادشاہ میں داخل کرین

بیچ عرصہ توقف

اجلاس پارلمنٹ کے کوی برس اور کوی مہینا اور کوی دن ایسا ہوتا تہا کہ جسمین
نئے نئے باتین اہل دربار واسطے برخاست دائمی اس محکمہ کے تجویز نہ کرتے تہے لیکن
تحصیل زر محصول جہاز سے تمام رعایا نے نالش کی کہ یہ ہمپر بڑا ظلم ہوتا ہے — پہلا سلطنتون
مین یہہ اس قسم کا محصول لیکن خوشی صاحبان پارلمنٹ کے اس نہنگام میں لیا جاتا تہا
کہ جب ملک میں روپیے کی بہت ضرورت ہوتی تہی

جان ہیمپڈن صاحب نے جو بکنگہم شائر مین بڑا معزز دولتمند تہا [illegible]

کے سبب انکار کیا اور فیصلہ اسکا موافق قانون کے چاہا — اسکی املاک بر رسم
روبی محصول قرار پای جسکو اسنے ندیا اور مقدمہ بارہ دن تک کچہری مین خالصہ کے
اگے تمام منصفین انگلستان کے رجوع رہا اور بہت سے تکرارین اسمین ہوا کین
اہل انگلستان کو پیش ہونی اس مقدمہ سے بہت فکر پیدا ہوا
کیونکہ اسمین تقرر حد اختیار بادشاہ کا منظور تہا سب صاحبان جج نے سوای چار کے
حکم موافق خواہش بادشاہ کی دیا اور رعایا نی حد سی زیادہ ہمپڈن صاحب کے
جو مقدمہ ہار گیا تہا آفرین کی اور یہہ تلافی اسکے ناکامیاب ہونے کے ہو گئے
مخالفت اور ناخوشی رعایای انگلستان کے بادشاہ سے
بسبب جاری کرنے مذہب پوپ کے یہہ بات چاہتی تہی کہ وہ جاری کرنا اس طریقہ کا بیچ
باشندگان سکوٹ لینڈ کے جسکو سب چھوٹے بڑے وہان کے ناپسند کرتے تہے ناپسند
کرتا — رعایا نے جسوقت یہہ حکم جاری ہوا کہ رسالہ مشتمل افعال و اعمال عبادتگاہ
بیچ گرجا کے ایڈنبرا کے پڑہا جاوے بہت سا غل مچایا اور بادشاہ پر لعنت و
نفرین کی … تہوڑی سرکشی کی اس ملک کے جو انکو روکی ہوی تہی اب
زیادہ ترقی پذیر ہوی اور یہہ سرکشی تمام سلطنت مین پہیل گئی اور اہل سکوٹ لینڈ مستعد
جنگ کے ہوی … بادشاہ اسوقت بہی اپنے خواہش سے باز نہ آیا
اور وہ اس خیال بیہودہ مین کہ صرف نام ہی بادشاہ کا باعث خلقت کے رجوع
کا ہوگا مبتلا تہا — آخر اپنی مخالفون سے بجای لڑنے کے صلح چاہی اور لڑای
جلد موقوف ہو گئی اور لیکن چند ماہ صلح کا جسپر قایم رہنا طرفین کو منظور نہ تہا
ہو گیا اور لشکر دونو طرف کے نے کمرین کہول ڈالین — بعد بہت سے تکرار اور
[illegible] صلح کے طرفین باہم مستعد جنگ ہوے اور خوشنودی

دونو طرفون کے بیچ خونریزی کے منصور تہی | اس وقت سے

ارادہ لڑائی کا ہو گیا اور اسکے سامان کے لیئے بادشاہ بہت تدبیرین واسطے

جمع کرنی روپے کے جیسی پیشتر کین تہین کرنے لگا ۔ زر محصول جہاز موافق دستور کے

لگتا تہا اور خلاف آئین سابق کے کچہہ اور محصول رعایا نارضامندی سے ازراہ

ظلم کی لیا لیکن اس روپے نے کفایت نہ کی اور اسوقت صرف ایک طور تحصول

زر کا رہ گیا تہا یعنی سرانجام کرنا پارلمنٹ کے وسیلہ سے جو طریق ادنی تاسعل

کرنیکا مدت ہوئی تہی کہ چہوٹ گیا تہا | ارباب دربار جدید

وکلای عوام نے جبر کرنا سکوٹ لینڈ والون پر روانہ رکہا کیونکہ وہ دونو ہم مذہب

تہے اونہون نے ان لوگون کو اپنا دبہائی سمجہا اس جہت سے کہ وہ باعث

انکی ہدایت اور تمام ان لوگونکا جو خدا پرست تہے ہوئے تہے ۔ بادشاہ کو

غرض اس جلسہ سے سوائ نالش وبیزارے رعایا کے کچہہ اور بات حاصل نہوئے

جو طریقہ کہ بادشاہ نے واسطے تحصیل زر کے اختیار

کیا وہ قانون کے خلاف تہا ۔ جب بادشاہ بالکل اپنے خواہشون سے ناامید ہو

اور نجات رفع ہونی تکلیف کے گلہ لوگوں کا حاصل کیا تب اوسنے دوبارہ جلسہ

پارلمنٹ کو بلحاظ اسکے کہ کوئی طریقہ نیک واسطے حاجتون کے نکلے [illegible]

کر دیا | چونکہ حاضرین اسکے حد سے زیادہ رنجیدہ ہوئے تہے اسلیئے

اسنی ایک پارلمنٹ کو جسنے تمام اسکے قوانین کو مٹا دیا اور بعد [illegible] برخاست

ہوی بلایا ۔ وہ جلد اسی کام مین مصروف ہوے اور بسبب نااتفاقی تدبیرین نقصان

پہنچانے بادشاہ کے تجویز کین انہون نے زر مطلوب نہ دیا اور بجائے اسکے

انہون نے مسٹر سٹریفرڈ وزیر اعظم بادشاہ کو تہمت لگائی اور دربار کے امیرون

امیرون کے اسپر قصور بدخواہی رعایا کے نالش کی ہر چند اپنے
بے تامل بہت سے دلیلین اور وجوہ او پر بے قصوری اپنے کے جسکا دشمنوں
نے اسکے دعوی کیا تہا قایم کین لیکن برہم آ گیا دونو دربار و نمین پارلمنٹ کے
ثابت ہوا اور سوای اسکے کہ بادشاہ اس کاغذ پر جسمین انہون نے لکہا تہا کہ
آجسے خاندان اس شخص کا انگلستان کے اشرافون مین سے خارج ہوا دستخط کری
کوئی اور امر باقی نرہا تہا ازبسکہ چارلس کو مٹر یفرد سے کمال الفت تہی آپ
دستخط کرنے مین اسکی قتل نامہ کے تامل ہوا اور وہ حیلی ڈہونڈتا تہا کہ اس فعل
سے باز رہی جب کہ بادشاہ دلمین اپنے حیران تہا کہ کیا کرے اتنے
ایک بہادرانہ کام لارڈ مذکور سے ہوا جسکی سبب سے سارا فکر اسکے دل سے دور
ہوگیا — اسنے ایک خط بادشاہ [illegible] اس مضمون کا بہیجا کہ قتل میرا موجب [illegible]
رعیت اور بادشاہ [illegible] ہوگا اور اسمین یہہ بات [illegible] لکہی تہی کہ [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] بیچ و [illegible]
خوشی مین [illegible] شجاعت [illegible] آقائی [illegible]
[illegible] — اسنے کاغذ [illegible]
کو دستخط کر دیا [illegible] [illegible] خاطر جمعی اور بہادری [illegible]
[illegible] توقع تہی سب ظہور [illegible] آئین
سب چہوٹی بڑون کے مزاج پر گرچہ اس بات کے تہی [illegible] لوگ [illegible]
صاحبان پارلمنٹ طرف احوال عدالتون مقررہ ان بادشاہون کے [illegible]
اختیار کلی حاصل تہا اور جو بروقت بڑی احتیاج کے کہلا کرتی تہین متوجہ ہو
اور وہ دو تہین ایک ہائی کمشن کورٹ اور دوسری کورٹ استار چیمبر [illegible]

پھر اس سرکشی کے رفع کرنے میں کوشش کی لیکن یہہ مراد اسکی بر آئی اور محنت
اسکے رایگان گئی کیونکہ باشندگان آئرلینڈ اور لارڈ زاف دی پیل جنسی بادشاہ
پہلی فریب کرچکا تھا اسکی قول و قرار پر اعتماد نکیا پارسنز اور بورلیس میر عدل آیر
لینڈ نے احکام شاہی سے انکار کیا اور صاحبان پارلمنٹ انگلستان نے یہہ بہانہ جانا
آیرلینڈ کے لیے فوج جمع کی کیونکہ ہر ایک شخص پر اب یہہ بات ظاہر ہوگئی تھی کہ آخر ملک
کو فیصلہ بادشاہ و پارلمنٹ کا ساتھہ لڑائی کے ہوگا بہت سے اشارات اس بات
کے ہوئے کہ اسنے خود یہہ فساد کروایا تھا اور ہم سے یہہ نہیں ہوسکتا ہے کہ واسطے
رفع خطروں ولایت دور دست کے روپیہ اپنا اس حال میں کہ سلطنت کو زیادہ تر
خوف اپنے مقام میں ہو صرف کریں — حالانکہ جلسہ پارلمنٹ کے حرکات سے
خواہش تغیر سلطنت عام اشخاص کے معلوم ہوتی تھی اور کہ انہوں نے عوض چاہا
بادشاہ کے یہہ بات چاہی کہ حکومت شاہی نرہی

مخالفت واسطے ہٹانے زور پادریوں کے جو بڑا کوئی اختیار بادشاہ سے رکھتے
تھے متوجہ ہوئی — انہوں نے تیران بیشپ یعنی پیشوا سے مذہب پر الزام بغاوت
ملک کا لگایا کیونکہ پادریوں نے قوانین مذہب بے منظوری پارلمنٹ کے جاری
کردئے تھے اور علاوہ اسکے بہت کوشش کی کہ ارباب دربار امرا مسکے پادریوں
کو اپنے جلسہ میں سے نکالدیں اور انہیں اسمیں شریک ہونے نہ دیا کریں —
صاحبان بیشپ نے اس مخالفت کے ہونیکو ایسا مخالف دیکھا اور انکے ضرورت
تکمیل کے لیے انہوں نے شریک ہونا دربار امرا میں چھوڑدیا
یہہ امر بادشاہ کے حق میں مضر ہوا اور چند روز بعد اسکے اسنے نادانستگی
اور زیادہ سر اسمیں خلل پڑا — چارلس بہت دنوں تک اپنے غصہ کو تھامتا رہا اور

وکلا رعایا کی خوشی کے لئے اسنے اکثر مطالب انکی منظور کر لئے لیکن وہ یہہ دیکھکر
کہ جتنی اسنے انکی دلجوئی کے اتنی ہی انکی درخواست زیادہ ہوئی غصہ کو اپنے
نہ روک سکا اسنے ہربرٹ وکیل کل اپنے کو یہہ احکام بھیجے
کہ وہ دربار امرا میں نام کمبلٹن پر جو بڑے دوستوں میں سے رعایا کے تھا اور سر آرتھر
ہیزلرگ اور ہولس ہمپڈن اور سٹروڈ جو عزت دار تھے دعوی جرم بغاوت
کا کرے مضمون دعوی کا یہہ تھا کہ وہ لوگ بیچ خراب کرنے قوانین
ملک اور بندوبست ملک کے اور جاننے رہنی احکام بادشاہی کے
اور معین کرنے کام خود پسند و جفا کار کے اسکی رعایا جا ہتے تھے ہنوز
لوگوں کو ... اور نا ... تعجب باقی تھا کہ اسنے ایک اور حرکت
خلاف عقل بیجا زیادہ تر اس سے ظاہر کی جسکی باعث انہیں کمال حیرت ہوئی وہ یہہ تھے
کہ بادشاہ خود دوسرے روز تنہا دربار وکلائی عوام میں تشریف لے گئے
اور رئیسان محکمہ اسے آتے دیکھکر واسطے استقبال کے کھڑے ہو گئے وکیل
کرسی پر سے اتر کھڑا ہوا اور بادشاہ کرسی پر رونق افروز ہوا اسنے
تھوڑی دیر بیٹھکر چار طرف غور سے دیکھا اور رئیسان محکمہ سے یوں فرمایا
کہ میں اس حادثہ سے جو باعث میری یہاں آنے کا ہوا تھا بہت فکرمند اور پریشان
ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ تم ان لوگوں کو جو قصور مند جرم بغاوت کے ہیں
حوالہ ... حضور والا کے نکر دو گے تو انکے گرفتار کرنے والے آیا ہوں
بعد اس کلام کے تھوڑی دیر اور بیٹھا کہ کہیں گنہگار لوگ نظر پڑ جاویں لیکن
وہ اسکے داخل ہونے سے پہلے لحظہ پیشتر یہاں سے نکل گئے تھے
اس طرح بادشاہ لاچار ہوکر اور بیچ و تاب کھاکر اور رفیق کسیکو اپنا نہ دیکھکر

اٹھائیسواں باب

دیکھہ کر شہر کے کامن کونسل مین گیا اور اُسکی شکایت کرنے لگا اور راہ مین لوگ
ڈہائی ڈہائی پکار رہی تہے — ارباب کونسل عوام نے گبرا گے جواب اُسکے سوالون
کا ندیا اور بوقت اسکے اُولٹے پہر جانے کی ایک شخص نے رعایا مین سے جو اورون کے نسبت
بہت گستاخ تہا یہہ کلام کیا کہ ای سبنے اسرائیل اپنے خیمون کو چلی جاؤ یہودیون کے یہہ کلمات تنبیہ بادشاہ
کے بروقت چہوڑنے اپنے سردارون کے بولا کرتے تہے

ونڈسور مین پہنچکر اپنے حرکات سابقہ کے غلطیون کو دریافت کیا اور اُسنے اپنے
دنون بعد چاہا کہ کچہہ انکا تدارک کرے — اسلیئے اُسنے اصحاب پارلمنٹ کو خبر دی
کہ مجہی صاحبان متہم پر اس محکمہ کے کچہہ دعوی نہین ہی اور ہمیشہ مین تمہارے حقوق
کے رعایت و پاسداری برابر اپنے جان و تاج کے کرونگا — وہ اپنے ظالمانہ حرکات
سے رعایا کے نظرون مین حقیر ہوگیا تہا اسوقت وہ زیادہ تر نزدیک اُنکی لسبب
اس التجا و ما بعد آرے حال کے بیقدر و ذلیل ہوا

تقرر افسران فوج کا وجمع کرنا لشکر کا ابتک بادشاہ کے اختیار مین باقی رہتا —
وکلاء رعایا نے اسی نظر کر ظاہر کیا کہ ہمین بادریون سے خوف ہی خدا جانے یہہ
اظہار انکا سچ تہا یا جہوٹ انہونے درخواست کی کہ ٹور ہمارے حوالہ کیا جاوے
اور مقام ہل پور تسمت اور فوج دریائی ان شخصونکو کہ جنکو ہم پسند کرین سپرد ہوون
— یہہ سوالات انکی اگر منظور ہوجاتی تو بالیقین جو طریق بندوبست قدیم کا باقی
رہا تہا بالکل جاتا رہتا لیکن اسنے مصلحت وقت جانکر اول اسنے انکار کیا اور بعد
ازان اقبال کیا   خلاصہ یہہ ہی کہ جتنے بادشاہ نے رعایا کے
خاطر کی اتنے ہی طمع انکی زیادہ ہوئے وکلاء رعایا نے اس فریب سے کہ ہمین
پادریون آیرلینڈ سے بہت خوف و اندیشہ ہی واسطے حفاظت اپنے کے اُنہون نے

ایک فوج کمپنی کے اجازت مانگی اور عرض کیا کہ ہم اسکی افسرون اور سردارون کو
اپنی مرضی سے مقرر کرین چارلس اس وقت انکی درخواستین منظور
کر چکا تھا مگر جب لوگون نے اسے بہت تنگ کیا کہ وہ اختیار فوج کا واسطے چند
مدت کے چھوڑ دے تب وہ خفا ہوکر بولا کہ کبھی نہوگا یہ حکم فوج کا واسطے ہمیشہ
کے چھوڑنا اور یہہ انکار باعث ٹوٹ جانی عہد صلح کا ہوا اور طرفین مستعد جنگ
ہوئی ابتدا سے سلطنت انگلستان سی آج تک کوئی لڑائی اس طرح کے جسمین بہادر
اور لیاقت اور خوبیان ظاہر ہوئی سوای اس لڑای کے طرفین سی واقع نہوئی تھی
(سنہ ۱۶۴۲ عیسوی) یہہ ایسا وقت تھا کہ جسمین کمینے لوگون نے سرداریکی خیال سے
مقابلہ کیا اور بلی مزاحمت کسی شخص کے فنون سب طرح کے عمل مین لائے
اشتہارات دونو طرف سے تمام ملک مین جاری ہوگئی اور علی العموم
دو گروہ رعایا کے بن گئے انمین سے ایک فرقہ باسم کیولیرز یعنے فوج جرار کے
اور دوسرا راونڈ ہیڈز یعنی جماعہ سرکش کے موسوم تھا — بادشاہ کے
پاس سوای لوگون تربیت یافتہ اس ملک کے جنہیں سر جان ڈگبائی صاحب [illegible]
نے جمع کیا تھا تین سو سپاہ سے زیادہ نہ تھے سوای اسکی
جسکی اب بڑی تقویت تھی آٹھ سو سے زیادہ نہ تھے اور سامان جنگ بھی
انکے پاس درست نہ تھا — ہر چند جلد اسکی کمک کو لوگ سب طرف سے آگئے لیکن
اسنے یہہ دیکھ کر کہ وہ ابہی دشمنون سے قابل مقابلہ کے نہین ہی ڈربی کو آہستہ آہستہ
کوچ کرنا اور دکھنی سمت شروزبری کو واسطے مدد کرنے ان لوگون کے جنہین
اسکے دوستون نے اس نواح مین جمع کیا تھا مناسب جانا
صاحبان پارلمنٹ بھی اس اثنا مین لڑائی کے تیاری سے غافل نرہی — میگزین

میگزین انکا ہل مین تھا اور سرجان ہوتم صاحب سرکار کے طرف سے حاکم اس مقام کے مقرر ہوئے تھے — صاحبان پارلمنٹ نے اب ظاہر تمام ان فوجون کو جنہین جابجا انہون نے اس بہانہ سے کہ وہ آئرلینڈ کے کمک کے لیئے ہین جمع کیا تھا اپنے غرض کے واسطے اپنا نوکر کرلیا اور ارل اسیسیکس جو فوج سے نوکر ہو یہہ ایک مرد بہادر تھا اور کم کرنے اختیار بادشاہی کو بہ نسبت بالکل برباد کرنے کے زیادہ چاہتا تھا اور لنڈن مین چار ہزار آدمی ایک دن نوکر ہوئی

اول ایج ہل مین دونو فوجون کا مقابلہ ہوا اور ملک الپس کی خونریزی سے آلودہ ہوا یہہ ایک بڑا حادثہ تھا جسمین زیادہ تین ہزار آدمیون سے جنکا مثل بہادرے مین بیچ دنیا کے نہ تھا بجای لڑنے کے غیرون سے آپسمین لڑنے لگے اور نہایت دوست اور شفیق اور ہمسائے بند طرفون مقابل مین شریک ہوئے اور لعاینا اکثر برادر سے اور دستے کا بسبب پاسداری اپنے اپنے گروہ کے نکلیا — کئی گھنٹی لڑائی رہی اور آخر کو دونو طرف کے بہادر تہک گیئے اور طرفین کا نقصان برابر ہوا — پانچ ہزار آدمی میدان جنگ مین کام آئے

(سنہ ۱۶۴۲ عیسوی) ... فوج ... سفر ...

وہ اطوار سے جنہوں ... یہین لڑائی کرنا انگریزون کو ایک نیا شغل ہوگیا ہو ... اس جزیرہ مین تخمیناً ایک سو برس سے جنگ نہوئی تھی — بادشاہ کی بی بی واسطی مدد کرنے فوج شاہی کے آئی وہ سپاہ اور ہتیار اور اسباب جنگ ہولینڈ سی لائی اور جلد اور سامان بہم کرنے کے لیئے روانہ ہوگیئے

لیکن صاحبان پارلمنٹ جو حال سے اپنے حکومت اور زور کے خوب واقف ہتے نہ ڈرے اور اپنے کام مین سرگرم رہے وہ لوگ عوض اپنے نقصان کے

سکا چاہتے تھے اور جیسی انہوں نے میدان جنگ میں شکست پائے اور مغلوب ہوئے اتنے ہے بدذاتی اور زور اپنا انہوں نے دربار میں ظاہر کیا — جن حاکموں نے اپنے قلعے بادشاہ کو تفویض کر دیئے ان پر تہمت بدخواہی کا لگایا گیا

پہچانا پیغام صلح کا بعد اسکے فتح نے بادشاہ کے حق میں کچھہ فایدہ مند نہوا بلکہ انکو اس سے غرور و دشمنی زیادہ ہوئی — اگرچہ اہلیت بادشاہ کے بسبب درخواست کرنے صلح کے اپنے رعیت سے ظاہر ہوئے لیکن صرف کرنا زمانہ درازکا بیچ معاملات کے جسمین سے ایک اوکسفورڈ مین ہوا شان اس جیسے شخص کیسی جسکی طبیعت جنگ کی طرف بہت میل رکھتے تھے بعید تہا — اپنے وہ وقت جسمین اسے لازم تہا کہ وہ اسلی لڑائی کے سرگرم ہوتا بیچ تکرار اور پیغام صلح کے کہویا

اسکے اول دورہ لڑائی مین

صورت کامیابی ظاہر ہوئے — بیچ فتوح نصیب اولیاء دولت شاہی ہونے اکثر باشندگان کورن وال نے صلح بادشاہ سے کرنے اور اطاعت اسکے اختیار کے فوج شاہی نے لشکر مخالف کو ایک شکست بیچ سٹرٹن ہل کے واقع کورن وال اور دوسرے بیچ راونڈ وے ڈون جو ڈیوایزیس سے بفاصلہ ایک کوس کے واقع ہی اور تیسرے بیچ جال گریو فیلڈ کے دی — برسٹل کو لشکر بادشاہی نے گھیر لیا اور اپنی قبضہ مین لائے اور گلوسٹر کو بھی گھیر لیا بیچ جنگ نیوبری کی فتح نصیب ملازمان بادشاہ کے ہوئی اور اضلاع شمال مین ایک لشکر سے جو زیر حکم مارکوس نیوکیسل کے تہا امید ظفر یابی کے تہی

اول دورہ جنگ مین دو بڑی بہادر امیر یعنی جان ہیمڈن صاحب اور لوشسر بکرسے لارڈ فوکلینڈ کے جانبین سے ماری گئی گویا کہ ارادہ

ارادہ پروردگار یون ہوا کہ اُنہین اپنے فضل و کرم سے دیکھنے ان مصائب
اور قتال سے جو بعد ازان وقوع مین آئے محفوظ رکھے - امیر اول اسکا نواسہ
مین جو شاہزادہ روپرٹ سی ہوی تہی مارا گیا اور دوسرا جنگ ہوا ہے مین جو
تہوڑے ہی دنون واقع ہوئی ہمپیڈن صاحب جسکا ذکر ہو چکا ہے کہ اسنی
دینی زر محصول جہاز سے انکار کیا تہا بسبب وفاداری کے اپنے دشمنون
کا بہی مورد آفرین ہوا - اسمین یہہ اوصاف اور تہے کہ وہ گفتگو مین درشت نہ
تہا اور اسکی کلام مین وقت مباحثہ کے مضبوطی اور دانائی اور خوش بیانی
پائی جاتی تہی اور پیچ مشورہ کے ذہن رسا تہا اور مغز سخن کو پہنچتا تہا مرزا فوکلانڈ
صاحب کا جو بڑا دانا تہا موجب کمال قلق و غم کا ہوا جو اصول نیک کہ ہمپیڈن صاحب
کے ذات مین تہے اسمین بہی تہے اور علاوہ اسکے اسکے اطوار بہی خوب تہے اسوقت
اسنے یہہ دیکھہ کر کہ بادشاہ دعوی بیجا کرتا ہے بخوف اسکی دعووان کو مٹا دیا لیکن
جب اسنے یہہ دریافت کیا کہ صاحبان پارلمنٹ کو بدل ڈالنا مذہب و رسم
اس ملک کا منظور ہے تب اسنے رفاقت اسکی چہوڑ دی اور دوست دلی بادشاہ
کا ہو گیا شروع لڑائی سے ایس کے اسکے چہرے کی رونق جاتی رہی وہ غمناک
و آزردہ و زرد ہو گیا اور کچھ ہوش اسے اپنے تن بدن کا نرہا اور آرزو موت کی
کرنے لگا وہ سوچ سوچ کر ٹہنڈی ٹہنڈی سانس لیکر لفظ صلح صلح اکثر زبان
پر لاتا اسنے صبح کے وقت جسدن کہ جنگ واقع ہوئی کہا کہ مجھے اب زیادہ دنیا
مین رہنا ناگوار معلوم ہوتا ہی اور مین شام سے پہلے تمسے رخصت ہو جاؤنگا -
قضارا اسکی پیٹ مین ایک گولی بندوق کے لگی اور دوسرے دن مردون
کے ڈہیر مین اسکی نعش کو پایا - تصانیف و خوش بیانی و منصفی اور شجاعت اسکے

ہر ایک یہہ چاہتے تھے کہ موت اسکے اچھی طرح سے ہوئی چنانچہ ویسا ہی ظہور مین آیا
بادشاہ نے واسطے تیاری جنگ دوبارہ اور
دفع کرنے ارادون صاحبان پارلمنٹ وستمنسٹر کے بیچ اوکسفرڈ کے دوسرے پارلمنٹ جمع
کئے اور اسے وقت مین اول مرتبہ وہ پارلمنٹ نے بیچ انگلستان کے اجلاس کیا تہا
سے دربار امرا بادشاہ بخوبی معمور تہا اسکی دربار وکلا ر رعایا مین قریب ایک سو
چالیس آدمیون کے جمع تھے اور یہہ گروہ بہ نسبت دربار وکلاء مخالفین سے کچھ
زیادہ نصف سے نہ تہے - اس سبب اصل محکمہ پارلمنٹ نے اسے کچہہ سامان
بہم پہنچایا دیا جسکی بعد محکمہ مذکور موقوف ہو گیا اور پہر کبھی جمع نہوا
ایدہر صاحبان پارلمنٹ بہی اس عرصہ مین غافل نہ رہی اور بہت سے
کوشش موافق بادشاہ کے عمل مین لائے - انہون نے یہہ قانون جاری کیا کہ تمام
لندن والے اور اسکی نواح کے لوگ ہفتہ مین ایک دن خوراک کا روپیہ واسطے
آرام عوام کے دیا کرین یہہ بات بہت
بڑے زور کا ہوئی کہ سکوٹ لینڈ والی انہین اپنا شریک حال جان کر ساتہ
ایک گروہ دلاورون کے ان کے مدد کو گئے انہون نے ایک لشکر چودہ ہزار آدمیون
کا زیر حکم اڈنبرہ منچیستر کے سمت مشرق مین جمع کیا اور دس ہزار آدمی اسیکس
صاحب کے ساتھ تھے اور اسے قدر سپاہی سر ولیم والر کے ساتھ کر دئیے - برابر
اس فوج کے بادشاہ کو ایسا لشکر میدان مین لڑائی کے نہ لا سکا اسواسطے بارود
گولہ وغلہ اور روپے افراط سے تہا لشکر طرفین جو
بالکل وقت سرما مین بہی لڑنے سے باز نہ آئے تھے موسم بہار مین از سرنو
آمادہ جنگ ہوئی اور بلی حصہ ایا غلبہ کسی جانب کے سلطنت ویران ہو گیے

ہوگئے۔ (سنہ ۱۶۴۲ عیسوی) اہل ہر ایک پرگنہ کے اسطرف شامل ہوئے جسطرف انہون
نے جانا کہ وہ حق پر ہین یا جدہر انہون نے اپنا نفع یا نقصان دریافت کیا مگر بعضے
اشخاص بالکل کسی طرف شریک نہوئے۔ بہت سے لوگون کے طرف سے درخواست
صلح کے کئی بار ہوئے اور تمام دانا اور نیک آدمی بدل اسکے آرزومند تہے
یہ ماجرا عجیب خاصۃً قابل ذکر کے ہے کہ عورتین لندن کے قریب دو یا تین ہزار کے
جمع ہوکر دربار وکلاء عوام کو گئین اور واسطے صلح کے بہت منت اور عاجزی کے
اور کہا کہ ان مفسدون کو جو صلح سے ناخوش ہین حوالہ ہمارے کردو کہ ہم اونہین سزا
دین۔ محافظین کو تہوڑی دشواری بیچ دفع کرنے اس سرکشی کے معلوم ہوئی اور دو
یا تین عورتین بیچ اس ہنگامہ کے ماری گئین لڑائی مارسٹن مور کے آغاز دربار بادشاہ
کی تہی۔ فوج اہل سکوٹلینڈ اور صاحبان پارلمنٹ نے جمع ہوکر یورک کو گہیر لیا اور
شاہزادہ روپرٹ اور مارکوس نیوکیسل واسطے کمک گہیرے ہوون کے گئے۔
پچاس ہزار آدمی دونون لشکرون کے مارسٹن مور مین آئے اور ایک مدت تک غلبہ
ظاہر کسیکا نہوا روپرٹ سردار فوج داہنی شاہی نے سپاہ
تربیت یافتہ اور قواعد اموختہ الیور کرومویل سے جسکی شہرت
اسوقت ہونے شروع ہوئی تہی مقابلہ کیا — کرومویل مظفریاب ہوا اور اسنے
اپنے دشمنون کو میدان جنگ سے بہگادیا اور انکا تعاقب کیا اور بیچ ایک
دوسرے لڑائی کے مشغول ہوا اور فتح پائے تمام توپ خانہ شاہزادہ کا لٹ
گیا اور لوگون بادشاہی سے بہر تدارک شکست کا نہو سکا
اب تحقیقات مقدمہ ولیم لاڈ پادرے کلان کینٹربری کے جو بیچ سنہ ۱۶۴۴ عیسوی
لڑائی کا توڑ کو بہاگ گیا تہا ہوئی اور فتوی کے حکم سے مارا گیا — یہ ...

بڑی بات غم و قلق کے ہی کہ طرفین سے اسوقت مصیبت مین نیک بخت اور اچھے لوگ دکھہ درد مصیبت سہتے رہی بعد مرنے لاڈ کے
تمام رسوم کلیسا کے بدل گئین — جس دن وہ مرا اسی دن سے سرکار کے حکم سے طریقہ مخصوص عبادت کے جاتے رہے اور اس سے یہہ بات ظاہر ہوتی ہی کہ بسبب اسکے یہہ امر وقوع مین نہ آنا تہا — تمام رسوم کلیسا سے انگلستان کے موافق طریقہ پیوریٹین کے درست ہوگئین اور لندن والے اور سکوٹ لینڈ والے اس تبدیل خاطر خواہ سے بہت شکر گذار ہوئے

(سنہ ۱۶۴۵ عیسوی) ایک جنگ عظیم جسمین حال قسمت کا چارلس کے بخوبی معلوم ہوگیا بیچ نیسی گانو نورتہمپٹن شائر کے واقع ہوئے — سردار بیچ کے فوج شاہی کا لارڈ آسلی تہا اور داہنی بازو شاہزادہ روبرٹ کے اور بائین سرمارمیڈیوک لینگڈیل کے تہے اور بادشاہ نے خود اپنے ساتھہ فوج خاص کو رکہا
جانب مقابل مین فوج درمیان کے فیرفیکس اور سکپ ین کے اختیار مین تہے اور داہنی پر کروم ویل اور بائین پر آئرٹن داماد اسکا حاکم رہی — شاہزادہ روبرٹ نے موافق اپنے عادت کے ساتہہ بڑی تندی کی اوپر بائین فوج کے تاخت کے اور فتح یاب ہوا اور صفوف مخالف کے ٹوٹ گئین اور تعاقب انکا گاؤن مرقوم الصدر تک کیا لیکن اسنے قبضہ کرنے مین توپخانہ غنیم کے وقت ہات سے کہو دیا ادہر کروم ویل نے اسے وقت فتح پائی اور بعد مقابلہ سخت کے درمیان سواروں دشمن کے گہس گیا — جب یہان یہہ حال ہو رہا تہا سپاہ پیدل دونو طرف کے بدل و جان بیچ جنگ کے [illegible] کوشش [illegible] فیرفیکس اور سکپ ین کے پیچے بہاگنے لگین

لیکن اسوقت نازک مین کروم ویل اپنے افواج نصرت آیات لیکر پہرا اور بازو
پر پیادون شاہی کے حملہ سخت کیا اور شکست فاش دی

اسوقت شاہزادہ رو پرٹ بادشاہ اور فوج خاص سے جو کہ دو ہزار آدمیون کا رہ
گیا تہا شامل ہوا لیکن دوسرا لشکر اسکا گو کہ ظفریاب تہا حملہ کر سکا — بادشاہ یہہ
دیکہکر کہ بالکل اسکی شکست ہو گئی میدان کارزار سے بہاگ گیا اور مخالف تمام اسکے
توپون اور اسباب پر متصرف ہوئی اور قریب پچاس ہزار آدمیون کے بندے
مین پکڑے

بیچ لڑائی نیسبی کے برسٹل و برج واٹر و ہیٹرڈ
شرپورن اور باتہہ جو قلاع مستحکمہ اس ملک مین تہے قبضہ صاحبان پارلمنٹ مین آ گئے
— انگریز گہر گئی اور جب تمام فوج شاہی پر اگندہ ہو گئی فیرفکس نے اس مقام
کے لوگون کو تنگ کیا اور وہ جای اسکی قبضہ مین آگئی بادشاہ اس [illegible] ہر
طرف سے گہر کر اور تنگ ہو کر اوکسفورڈ مین جو بیچ مصیبت کے اسکا مقام تہا دو
پہر گیا اور یہان سے اسنے ارادہ کیا کہ نئی شرطین صلح کے واسطے ان اشخاص سے
جنہون نے اسکو [illegible] کیا تہا اور [illegible] بہی لکہی

اس عرصہ مین فیرفکس ساتہہ فوج قاہرہ و نصرت ایات [illegible] پہنچا
اور تدبیرین مناسب اوکسفرڈ کی گہیرنے کے لئے جسپر قابض ہونا [illegible] تہا کرنے لگا
— چارلس کو یہہ بات کہ وہ مقید ہو اور اسکے رعایا بے ادب اسکو مشتہر کرتی ہوئی
لیجاوے نہایت ناگوار تہی اور اسکو یہہ بڑا اندیشہ تہا کہ سپاہ آزردہ ایا
کیا بیرحمی اور ظلم اسپر کر گی — اس حالت اضطرار مین اسنے ایک تدبیر
سوچی جو اور مقام پر نادانی اور غفلت تہی وہ فوج [illegible] لینڈ ہین
جنہون نے اسوقت تک اسطرح سے دشمنی سخت ظاہر نہی چلاگیا لیکن

برابر زمین کے کر دیا - جنرل فیرفیکس حاکم ٹور کا مقرر ہوا اور وکلای پارلمنٹ
واسطی نہ عمل مین لانی انکی احکام کے بدل شکر گذار ہوی

صرف اسوقت ایک بات رہگئی تہی کہ مقدمہ بادشاہ کا فیصل ہوجاوے فوج نے
اسکو قید کرکر ہمپٹن کورٹ کو بہیجا اور یہان سے وہ بہاگ گیا لیکن پہر وہ
بیچ جزیرہ وائٹ کی گرفتار ہوکر قلعہ کیرسبروک مین قید ہوا

جب کہ بادشاہ اسطرح سے ناچار تہا پارلمنٹ جسکو اہل فوج نے سرنو درست
کیا تہا روز بروز زیادہ کم زور اور فسادکرنیوالی ہونے لگے - وہ پہر معاملہ کرنے
سے ساتہ وکلاء پارلمنٹ کے درباب مصایب سلطنت کے باز رہے - پارلمنٹ
کو سوای اسکے کوئی طریقہ نسوجہا کہ وہ بادشاہ کے طرف رجوع کرین واسطی
رفع کرنے اختیار فوجکی اور کئیتی ہی پیغام صلح کے درمیان بادشاہ مقید اور وکلا
ورعایا کے ہوی لیکن اسوقت موقع اسبات کا نرہا اختیار
انکا بالکل جاتا رہا کیونکہ فوج کسشر اپنے مخالفین کو تباہ کرکر ساتہ فتح وخوشی
کی پہر آئی تہی اور ان لوگون نے اپنے طاقت وزور سے واقف ہوکر ساتہ
ارادہ قہر آلود کے بادشاہ سے بدلہ لینا چاہا - وہ اسی وقت وندسر کو پہرے
اور ایک افسر کو جہان بادشاہ چند روز سے قید تہا روانہ کیا کہ وہ جاکر اسے
اپنے قابو مین کرے اور بعد ازان وہ اسے قلعہ ہرسٹ مین جو ہمپشایر مین مقابل
جزیرہ وائٹ کے واقع ہے لے گئے اگرچہ بات کو کچہ نسے
وکلا ورعایا کے کچہہ تاثیر نہ تہی لیکن پہر بہی وہ درپیش آئے اور روبرو تمام فوج
سکے بادشاہ سے صلح کے درخواست کی - دوسرے دن کرنیل پرائڈ نے دو جماعت سپاہیون
سے کان پہری وکلاء رعایا کو گہیر لیا اور اکتالیس صاحبان محکمہ مذکور کو جو فرقہ پسبیٹیرین سے تہے

تھے رستے مین پکڑا اور برج اک مکان مشہور دو رخ کے جو بہشت نشیب مین اور متعلق
مقام مذکور سے تہا پہنچے گئے سوای انکی اکیسو ساٹھ سے
زیادہ صاحبان محکمہ مرقوم الصدر کے نکالی گئے اور سوای ساٹھ آدمیون کے
جو غصہ مین بہری ہوئی اور آزادی پر جان دیتے تھے کسیکو شریک ہونے
کے اجازت نہ ملی — اکثر لوگ اس حق تلفی پارلمنٹ کو نسبت پرائیڈ برج کے
کرتے تھے اور باقی صاحبان اس محکمہ کے موسوم برمپ تھے — انہون نے
قسم سے کہا کہ معاملات جو چند روز پیشتر اس محکمہ مین ہوئی سب ناحق تھے اور جو
کچھ کہ انکے سردار سپاہ نے کیا وہ درست واجب تہا
ایک کمیٹی مقرر ہوئی کہ وہ کاغذ جسمین کہ بیان قصور بادشاہ کا مندرج ہو تیار
کرین اور لوگون اس محکمہ کے نے بالاتفاق ظاہر کیا کہ بادشاہ کا جمع کرنا فوج کا مقابلہ
پارلمنٹ کے جرم بدخواہی ہے — ایک بڑی عدالت اسی واسطے مقرر ہوئی کہ وہ جرم بدخواہی فرضی کا بادشاہ کی تحقیقات کرنا
کرنیل ہیریسن جسکا باپ قصاب تہا مامور ہوا کہ بادشاہ کو قلعہ ہرسٹ
سے ونڈسر کو اور وہان سے لندن کو لیجاوی — اسکی رعایا لیکن اب
اپنے بادشاہ کے دیکہنے کے واسطے نکلی اور اسکی صورت و بدن کو بہت
دُبلا دیکہہ کر کمال افسوس کیا — اسکی ڈہاڑی بڑہ گئی تہی اور بال اسکا صدمہ
غم سے نہ عمر کے مقتضای سے سفید ہونے لگے تہے اور لباس پر اسکے افلاس
و مصیبت ظاہر تہے یہہ حال اسکا اب تہا کہ اسکے دشمن اسے
دیکہہ کر روتی اور شفقت کرتے — ملازم قدیمی اسکا سر فلیپ
وارک اگرچہ بدلہ مخالفون سے نہ لی سکا لیکن رفاقت سے اسکی باز نہ آیا
تمام ظاہر طنطنہ بادشاہی کے اب موقوف کر دی گئی تہی

اور اسکے نیئے مصاحبون کو حکم ہوا کہ وہ کچھہ اسکے اداب کا لحاظ نکرین
— جب بادشاہ ونڈسور کو جانے لگے تب ڈیوک ہملٹن جو اسکے ساتھہ قید تھا
رخصت ہونی کی لیئے آیا اور اسکے قدمون پر گرا اور ڈارہ مارکر رویا اور
یہہ الفاظ کہی کہ اي میرے پیارے خداوند نعمت شاہ غمگین نے اسکا اپنے
قدمون سے اوٹھا لیا اور اسی گلی سے خوب لگایا اور روکر یہہ بات کہی فی الحقیقت
مین تیرا اولی نعمت عزیز ہون — الغرض یہہ تکلیفین اسپر بہت سخت تہین اور
اسکے گمان مین یہہ بات تہی کہ دشمن اسکے حسب سررشتہ کی روبکاری اسکی کرینگی لیکن
اس امر کا اسے سیدم اندیشہ تہا کہ کوئی مجہی پوشیدہ نہ مار ڈالے

چہٹی جنوری سے بیسوین ماہ مذکور تک تیاری اس روبکاری عجیب کے ہوا کی
— وکلا و رعایا نے ایک سو تین تیس منصف اس محکمہ کے لئے مقرر کیئے لیکن وقت
روبکاری کی ستر آدمیون نی اجلاس کیا اور باقی نہ آئی — اکثر ارباب اس محکمہ کے
فوج کے بڑے افسر تہے اور انہین سے بہت سے لوگ قوم کے اشراف نہ تہے اور کچھہ
اونہین سے ارباب کچہری وکلا و رعایا کے اور چند ساکنین لندن کے اسمین شریک
تہے — برڈشا صاحب وکیل مخاطب بخطاب پریسیڈنٹ یعنے سر مجلس ہوئی کوک
صاحب کو اہل انگلستان کی طرف سے وکیل مقرر کیا ڈورس لاس صاحب وسٹیل
صاحب والک صاحب ساتہہ لغب اسسٹنٹ یعنی معاون کے ممتاز ہوئی — اہل
اس محکمہ نے بیچ ویسٹمنسٹر ہال کے اجلاس کیا

جب قطعی بادشاہ کو ونڈسر سے سینٹ جیمس مین لے گئے اور دوسرے دن اسے
آگے محکمہ اعلی کے واسطے روبکاری کی لائے — جب سامنے اہل دربار کے آیا ایک
[illegible] اسمین [illegible] عدالت کے [illegible] لاکر

ٹھلایا — باوجودیکہ وہ ایک مدت تک قید رہا اور اب مجرم ہونے کی صورت مین
آیا پھر بھی اسنے توقیر و بزرگی کو اپنی ظاہر کیا اسنے طرف حاکمین عدالت
کے ساتھ چشم نخوت و تکبر کے نظر کی اور رسم اتارنے ٹوپی کے جو ازراہ تعظیم و
اخلاق کا طبقہ انگریزون مین مروج جانب سے عمل مین نہ آئی اور وہ ہٹ گیا
وکیل انگلستان نے ایک طومار مقدمہ کو پڑھنا شروع کیا اسمین یہ مندرج تھا
کہ آغاز جنگ سی وہی باعث خونریزی و ہلاکت سیکڑون مخلوق کا ہوا اسکو
اسنے زہر خند کیا — بعد تمام ہونے کا عذر کرنے کے پریذیڈنٹ نے بادشاہ سے کہا کہ
اہل محکمہ متوقع تمہارے جواب کے ہین (سنہ ۱۶۴۹ عیسوی) بادشاہ نے
ساتھ سطوت سلطانی کی مخالفت اسکو جواب دیا کہ مین خیال مین اس محکمہ کو
نہین لایا ہون — اسنے ارشاد کیا کہ مین نے ہر چند دونون محکمون پارلمنٹ سے
طریقہ دوستی کا اختیار کیا اور سب شرطین صلح کی ظہور مین آئین لیکن انھون
برخلاف میرے توقع کے سلوک کیا — اسنے فرمایا کہ مجھی کو کوئی منصف امیرون
کے دربار مین سے جسکا ہونا اس مقدمہ مین واجب تھا نظر نہین آتا
اسنے کہا کہ مین بادشاہ ہون اور وضع تمام قوانین کی میرے ذات سے متعلق ہے
پس جو قوانین کہ موضع میری حضوری بابت نہون اور خالی دستخط خاص سے
ہون قابل اسکے نہین کہ اجرا انکا مجھپر ہو اور مجھسے یہہ نہو سکیگا کہ مین
رعایا کو اپنی جو میرے سایہ حمایت مین تھی بیچ بیچ اختیار ظالمون اور فسادیون
پھنسا کر تباہ کردون اور مین جواب دہی کرنیکو روبرو عدالت خواص کے موجود ہون لیکن
تمہاری سامنی مین کسطرح کا عذر یا حجت اپنی بیگناہی کے ظاہر کرونگا کیونکہ شاید لوگ مجھے
تباہ کرنیوالا تمامی قانون کا تصور کرین

دینی لگا اور اسکو کسی افسر نے ~~تیغ~~ لیا اور اس نمک حلال پہرہ دار کو سامنی بادشاہ کے [چارلس]
مارکر گرا دیا اور سلطان یہہ حرکت دیکھکر خاموش نرہ سکا اور کہا کہ اس شخص کو سزا
اسکی تقصیر سے زیادہ ہوئی بادشاہ جب دار وگیر عدالت
سے جو صرف ایک نقل سنجیدہ محکمہ انصاف کے تہے فارغ ہوا اسنے صاحبان پارلمنٹ
سے اجازت مانگی کہ اسی اپنی بچون کو دیکھہ آنے دین اور کہ ڈاکٹر جوکسن بشپ لندن
کو واسطے تعلیم کرنے اعمال عبادت کے ہمراہ اسکے کر دین — یہہ دو باتین اسکی بلاتامل
منظور ہوگئین اور اسکے قتل مین تین دن کے مہلت ہوگئی چارلس نے اس زمانہ فرصت کو
بیچ عبادت کرنے اور تسکین دینے عیال مصیبت زدہ اپنے کے صرف کیا
عرصہ تحقیقات اس مقدمہ مین سفیران ملک فرانس و ڈچ شفیع بادشاہ کے ہوئے
لیکن شفاعت اُنکی قبول نہوئی اور اہل سکوٹ لینڈ جنہون نے اول انکار
اسکے حکومت سے کیا تہا اپنے سختیون سے جو سزا اور اسکے ذات ومرتبہ کے نقص مین منع
کرنے لگے بعد نفاذ حکم قتل اسکے کے ملکہ اور سلطان ویلز نے صاحبان پارلمنٹ
کو کئی خط دردناک لکہی لیکن کسی بات نے دلمین اُنکی اثر کیا کہ وہ قتل کرنے اسنے
بادشاہ کے سے باز رہین بادشاہ کو محل سنٹ جیمس مین قید کیا اور ایک کوچہ سامنے
محل وائٹ ہال کے واقع تہا مقام اسکے قتل کا تجویز ہوا قتل کے دن وہ
بہت ہی صبح اوٹہا اور تہوڑے دیر تک عبادت مین مشغول رہا اور اسکے بعد بشپ
جوکسن نے دعا اسکے مغفرت کے پڑہے اور لوگ اسے پیادہ پا راہ
شکارگاہ سے وائٹ ہال کو لے گئے اور تہوڑے دیر اسنے وہان آرام لیا اور
بعد اسکے وہ وہ اپنے مقتل کو ساتہ جوکسن کے جو اسکا رفیق اور نوکر تہا اور
جسنے اس بات مین بہت کوشش اور سعی کے کہ وقت آخر تک اسکا آقا نا دیکہے

ربی جلا ایک سیاہ کپڑا قتل گاہ پر پڑا ہوا تھا اور ایک گروہ سپاہیون کا
زیر حکم کرنیل ٹوملن سن صاحب کے محافظت اسکی کرتا تھا اور بیچ اسکی کُندہ قتل
دہرا اور دو جلاد مونہہ پر چہرہ پہنی ہوئی کھڑی تھی - ہزار ہا آدمی منتظر و اسطی دیکھنے
اس حادثہ عظیمہ کے دور دور کھڑی ہوئی تھے - بادشاہ یہہ تمام سامان قتل کا دیکھ
کچھہ مضطر نہوا اسنے یہہ سمجھہ کر کہ لوگ جو دور کھڑی ہوئی تہی اسکی کلام کو نہ سن سکینگے
مخاطب طرف ان چند اشخاص کے جو گرد اسکی تھے ہوا
اسنے کہا کہ مین جنگ حال سے معذور رہتا اور میرے اسمین کچھہ خطا نہ تہے کیونکہ مین نے اول
اس امر مین منفعت نہین کے بلکہ صاحبان پارلمنٹ کیطرف سے ہوئی تہی مجہی اسکو بجز
سی سوای حفاظت اس حکومت کے جو اپنے بزرگون سے مجھے پہنچی ہے اسنے
کچھہ اور مقصد نہ تہا اور اگرچہ مین نے رعایا کے اپنے کچھہ خطا نہین کے لیکن یہہ
قتل میرا خدا کی نزدیک حق تہا اسنے بیان کیا کہ مین سزاوار
اس تعزیر کے تہا کیونکہ مینی فتوے قتل اوپر ارل سٹرفرڈ کو منظور کر لیا تہا
- اسنے خطا اپنے تمام دشمنون کے معاف کر دے اور اپنے رعایا کو نصیحت
کے کہ وہ بہر طریقہ اطاعت کو اختیار کرین اور اسکے بیٹے کو اپنا بادشاہ سمجھین
اور اسنے مذہب اپنا پروٹسٹینٹ جیسا کہ پادریان کلیسا انگلستان سکھلاتے
ہین ظاہر کیا - اسکے اُن مرتے ہوئے وقت کے باتون نے دل ان دو چار آدمیون پر جنہون
نے سُنین ایسا اثر کیا کہ کرنیل ٹوملن سن جو نگاہبان اسکا تہا بادشاہ کا طرفدار
ہوگیا جب وہ قتل کیلئے تیار ہوا
تہا کہ بیشپ جکسن نے پکار کر اس سے یہہ بات کہے کہ ای آقا یہہ اب یہان ایک
منزل جو ظاہر صعب و سخت معلوم ہوتی ہر باقی رہ گئی ہے لیکن وہ حقیقت مین بہت

۲۹
انتیسواں باب
ذکر اولیور کرومویل
سلطنت جمہور

سنہ عیسوی سولہ سو اونچاس ۱۶۴۹ کرومویل کے دل مین جو خفیہ بادشاہ کی موت کہ چاہتا تہا اور باعث اوسکا ہوا وہ ازاد پیدا ہوئے جو اب تک اوسکے خیال مین بہی نہ ہی — تمنا و آرزو اوسکی اونہی ہی بڑہی جتنا کہ اوسکا رتبہ زیادہ ہوا — اوسنی اپنی ارادے آزادی کو جبکہ اوسی توقع حکومت حاصل کرنیکی ہوئے پہچہوڑ دیا — وہ فوج ایرلینڈ کا سردار مقرر ہوا اور اوسمقام مین لڑا اور فتحیاب ہوا — اوسنی طرفدارون بادشاہی سی جو زیر حکم ڈیوک اورمنڈ کی اور رہنیوالون آئرلینڈ سے جسکا سردار اونیل تہا لڑا — یہہ لوگ جاہل جنمین انتظام نہ تہا مقابلہ فوج کثیر کرومویل کا جسکا ایسا سپہ سالار تہا اور بسبب کثرت فتح کی دلاور ہوگئی تہی بخوبی نکرسکی — وہ عرصہ قلیل مین بیچ تمام ملک کے پہر گیا اور بعد تہوڑی دنونکی تمام شہر اوسسے متفق ہوگئی اور ہر وقت اوسکی پہنچنے کے دروازہ اپنی کہول دئی — اوسنی ان فتوح مین موافق اور لڑائیونکی ایسے حرکات ظالمانہ کین جنسے اوسکی شجاعت کو بدنامی کا داغ لگا — اسنی ساتہ تدبیر جاہلانہ کی اپنی پر ایک قلعہ کو جسنے اسکا مقابلہ کیا تہ تیغ کرڈالا تاکہ وہ باشندے جو اپنی شہرونکی حفاظت مین سعی کر رہی تہی اسسے خوف کرین — دربار امرانی جب وہ انگلستان مین پہنچا اور اپنی عہدہ پر کچہری وکلا رعایا بہین رونق افروز ہوا زبانی میر مجلس کچہری مذکور کی واسطی اوسکی خدمات کی جو وہ حق سلطنت جمہور مین بیچ آئرلینڈ کے بجا لایا تہا شکر گذار ہوئے — بعد اسکے وہ انتخاب کرنی مین کی سپہ سالار ہونے

باب انتیسواں

جو سکوٹلنڈ مین بھیجے جاکر لڑائی مصروف ہوئی کیونکہ اس ملک کے رہنیوالونکی بادشاہ مقتول کی
خاندان کی حمایت کی اور چارلس صغیر بیٹے شاہ مرحوم اپنے کو تخت نشین کیا تھا۔ فی آرفیکس نے جب
اس مہم سی جسکو معتقدین رسوم ساپوری سے نفرت کمال تہی انکار کیا تب کروموایل اس مہم پر مقرر
کیا گیا اور مردانہ وار روانہ بسرکردگی ایک فوج مشتمل سولہ ہزار آدمیونکی راہی سکوٹ لینڈ کا
ہوا۔ باشندگان سکوٹ لینڈ جنہوں نے بادشاہ مصیبت زدہ اپنی کو بطور قیدی کے نہ حاکم کے
ہمسر ملا ما تہا تیار لڑنیکو ہوئے (سنہ ۱۶۵۰) ایک لڑائی واقع ہوا اور وہ باوجودیکہ فوج انگریزی
سے دو چند تہی بہاگ گئے اور سکوٹ لینڈ والونکی بہت سے لوگ تعاقب میں مارے گئے اور فوج
کروموایل مین سی صرف چالیس آدمی کھیت رہے۔ یہہ اس تکلیف شدہ کے جانشین صغیر سے
ایک تدبیر ہوئے ادارادہ بادشاہ کی جو اپنی جان و مال کو سلطنت کی لیئے دریغ نہ کیا
تہا۔ ایسے یہہ دیکھکر کہ راہ انگلستان کی کہلی ہوئی تہی فوراً اسفرا اس ملک کا جہاں ادنی
نوع تہی کچہ طرفدار اسکے جو اس قلمرو مین تہی اسکی مدد کرینگے قصد کیا۔ لیکن امید
اسکی زیادہ فوج اپنی سی مایوس ہوا۔ بہت سے باشندے سکوٹ لینڈ کی حال اس مہم سی
واقف ہوکر ڈری اور اوسکے کنارہ کش ہوگئے۔ انگریز بھی اسکی دشمن یعنی کروموایل کا
نام سنکر خوفناک ہوئے اور اسکے ساتھ شریک ہونے سے خوف کیا لیکن اوسے جب وہ ورسیسٹر
میں پہونچا اور سنا کہ کروموایل بتعجیل تمام سکوٹ لینڈ سے ساتھ جمعیت چالیس ہزار آدمیوں
کے آتا ہے بہت غم پیدا ہوا۔ آخر دشمنوں کو آتی دیر نہ ہوئی کہ وہ سپاہ نے ڈالا گیا اور
اس شہر کو ہر طرف سے گہیر کر تمام فوج مستقیم فوج بادشاہی کی لڑا گلیاں نعشوں
مقتولین سی بہرگئے تہیں اور تمام فوج سکوٹ لینڈ کا یہہ حال ہوا کہ کچھ انمیں سے
مارے گئے اور کچھ قید ہوئے اور بادشاہ بھی بعد اظہار بڑی شجاعت کی بہاگ گیا۔ کوئی
حال عجب تر یا تکلیف سخت تر اون مصیبتوں سے جو بادشاہ صغیر کو بروقت بہاگنے

باب انتیسوان

کا ایسے سلطنت عظیم کو ساتھہ اتفاق اور کامرانی کی حکمران ہو — صاحبان
پارلمنٹ سوا آٹھ تیس آدمیونکی جو حکام مشوری ملکی اور مرجع جمیع مقدماتکی تہی جو
اشتہار فوج بری و بحری کا رکہتی تہی اور دوسرے سلطنتون قرب و جوار فرنگستان پر حکمرانی
کرتی تہی — صرف مداخل سلطنت کا ساتھہ کفایت اور واجبی کی ہونی لگا — ضرورت
چند استحکام غیر معروف زیادہ کرنے رعایا سے تو نکر ہو گئے — آمدنی سلطنت اور جاگیرات
صاحبان نے شپ منی رواج ایک لاکھہ تیس ہزار پونڈ ماہوار کا پہلے کافی و اسیلے
سرانجام امور سلطنت کے ہوگیا سنہ ۱۶۵۱ع صاحبان پارلمنٹ اپنی ملک مین خاطر جمع
سے عملداری کرکر متوجہ طرف تنبیہ اہل ڈچ کے جنسے قدر شکایت تہی ہوئے — صورت حال یہہ تہا
کہ صاحبان پارلمنٹ نی ڈاکٹر ڈورس لاس کو جو منجملہ منصفین شاہ مرحوم سے تہا وکیل
کرکر ہولینڈ کو بہیجا تہا اور وہان اوسکے بادشاہ کے طرفدار جو ہولینڈ مین رہتا
تہا مار ڈالا — بعد چند روز کی انہونی مسٹر سینٹ جان کو وکیل اپنا مقرر کر
کر اوس دربار مین بہیجا اور اس شخص دوستون شہزادہ اورنج کی کلام بدرشتی
سن گئے — یہہ وجوہ کافی جمہور انگلستان کو اہل ڈچ سے لڑنے کی لئے ہوگئین
صاحبان پارلمنٹ کو شجاعت و چالاکی ملیک صاحب امیر فوج بحری اپنے پر
کمال اعتماد تہا باوجودیکہ اس شخص کو بڑی عمر مین فوج بحر کا اتفاق ہوا تہا
لیکن وہ بیچ دلاوری و چالاکی کی سابقین اپنی پر فوقیت لیگیا — اہل ڈچ نی [illegible]
ٹرومپ صاحب امیر فوج بحر اپنے کو جو بڑا نامور تہا اور جسکی نظیر کوئی شخص نہ
[illegible] تہا اسکی مقابلہ مین بہیجا — کئی لڑائیان اون دونو امیرون مین واقع
ہوئین اور کئی دفعہ وہ ایک دوسرے پر فتحیاب ہوئے — جنگہا بحری مین اکثر شکست
فاحش ہوتی ہے اور مضطرب عرصہ قلیل مین پہر آمادہ پیکار اپنی غالب سے

سے ہوجاتا ہی — پس کثرت جدال زیادہ تر موجب نام آوری سردار اولیور کرامویل کی
بہ نسبت ظہور غلبہ کسی جانب کے ہوئی — اہل ڈچ نے یہہ بات معلوم کر کر کہ بسبب
انکے لڑنے ہونی سوداگری اور بالکل موقوف ہوجانی تجارت کی انہیں کیسا نقصان ہوا ہی اور انکی جمہوری نہایت ضعیف ہو گئی
ہو اصلح کی درخواست کی لیکن صاحبان پارلمنٹ نی انکو جواب سخت لکہہ بہیجا
— غرض ان لوگونکی اس سے یہہ تہی کہ اپنی فوج بحری کو جہانتک ممکن ہو ہوشیار
رکہیں کیونکہ انہیں یقین تہا کہ جب لشکر انگلستان کا بیچ جنگ بحر کی مشغول ہوتا ہی تو فوج
بری میں جنرل کرومویل پر جسکی وہ بہت اندیشناک تہی غالب آئیگی — یہہ بہشرت
طلب انکی تدبیر بہت جلد واقف ہو گیا اور اول اول یہی معلوم تہا کہ وہ [illegible]
[illegible] خوفناک ہیں اور چاہتی ہیں کہ [illegible] کم ہوجاوے — وہ [illegible]
بی باکی کی جسکی سبب وہ معروف تہا عمل میں لایا اور پردہ اطاعت [illegible] حال سے
اٹہا ڈالنا مناسب جانا — بسبب موافقت فوج کے اپنے ایک دوسرے حرکت دلیرانہ کرنیکا ارادہ کیا اور
افسران فوج کو یہہ صلاح دے کر وہ ادائی باقیات تنخواہ اور رفع مصائب کے درخواست پارلمنٹ
سے کریں کیونکہ اوسے یہہ معلوم تہا کہ وہ اس عرضی کو منظور نکریگی اور سختی سے پیش آئیگی — افسرون
نی جلد عرضی لکہہ کر پیش کی اور اس عرضی میں بعد طلب باقیات تنخواہ کی یہہ بات درج کی کہ صاحبان
پارلمنٹ غور کریں کہ اونہوں نے کتنے برس تک اجلاس کیا اور عہود مواثیق جو انہوں نے واسطے اصلاح
پارلمنٹ اور پہیلانے آزادی کے کیے تہی فراموش کر گئے — اس گستاخی فوج سے صاحبان پارلمنٹ باوجودیکہ
اونہیں یہہ بات دریافت ہوگئی کہ جواب کچہہ سودمند نہ تہی کہ اس قدر قوت ہمارے ہی تہی
شوخ چشمی انکی سے بہت نہایت خفا ہوئی — انہوں نی ایک کمیٹی جمع کی کہ وہ یہہ آئین جاری
کریں کہ جو شخص اپنے کو ایسے عرضی پیش کریگا وہ مستحق سزائے جرم بداندیشی کا ہوگا — افسرون
نی اسے گفتگو سخت کے اور صاحبان پارلمنٹ نی [illegible] اسکی ساتہہ درشتی کی لکہی رد ہونیم

نااتفاقی انمین زیادہ ہونے لگی — یہی بات تہی جسکی آرزو کرومویل کو مدتسی تہی اور جسکو وہ
جانتا تہا کہ ہونیوالی ہی — وہ مجلس افسرین مین بیٹہا ہوا تہا کہ اوسی اس بات کی جس کا
صاحبان پارلمنٹ آپسمین مشورہ کر رہی تہی اطلاع ہوئی اور یہہ بات سنکر وہ بہت خفا ہوا
اور میجر ہرسن کیطرف مخاطب ہوکر کہا کہ مجہی تدارک اسباب کا جو باعث میری کمال آزردگی
کا ہوئی ہی بہت ضرور ہی — یہہ کہکر وہ جلد ساتہہ تین سو سپاہیونکی خشم آلود بیچ محکمہ پارلمنٹ
کی داخل ہوا — اور اسکی قدم کی مارتی ہی تمام ہمراہی اسکی مکانمین گہس آئی —
اوسنے وہان پہنچکر ہر بات محکمہ سے مخاطب ہوکر کہا کہ تم ای لچی کمینو یہانسے اوٹہہ جاو
— اشخاص معززین کو جو پاسدار اپنی عہد اور وفادار اپنی قول کی ہونگی جگہہ دو
تمہین آج سے محکمہ پارلمنٹ مین کچہہ اختیار نہین ہی — وہ یہہ کلام مکرر سہ کرر زبان پر
لایا کہ تم اب اصحاب پارلمنٹ نہین رہی ہو اور تم غضب الہی مین گرفتار ہو —
سر ہیری وین نے یہہ اسکے اطوار دیکہکر اوسی فہمایش کی — کرومویل نے باواز درشت سر ہیری
وین کو پکارا اور کہا ای سر ہیری وین خدا مجہی تیری ہاتہ سے نجات دے — بعد اسکے وہ
صاحبان پارلمنٹ کو سرزنش کرنی لگا اور انکی برائیون کا نام لی لیکر انہین سخت و
سست کہنی لگا — اسنے کہا کہ مینی بسبب تمہاری حرکات نالایق کے یہہ طریقہ اختیار کیا
مین رات دن خدا سے یہی دعا مانگتا تہا کہ ای قادر توانا کاش مجہی موت دیتا اور یہہ
کام مجہسے نکرواتا اسکے بعد اسکے عصا کیطرف اشارہ کرکر کہا کہ اس بازیچہ کو اوٹہا
لیجاو اور صاحبان پارلمنٹ کو اس مکانسے نکال دیا اور اسکو قفل دیکر کنجی اسکی
اپنی جیب مین رکہہ لی اور وایٹ حال کو چلا گیا — اسنے باشندگان شہر مین سے
وہ لوگ جو کمینی اور پست فطرت اور جاہل مطلق اور نادان محض تہی واسطی قایم کرنی
دوسری محکمہ پارلمنٹ کی انتخاب کیئے — اوسے یہہ بات خوب طرح معلوم تہی کہ اگر اس قسم کے

لوگ مدار المہام ہونگی تو اختیار میرا بالکل ہو جاویگا یا خود وہ امور نظم و نسق سے دست بردار ہونگی کیونکہ وہ اس باب مین لیاقت نہین رکہتی ہین — اسکے خواہش کے موافق افعال انکی موید اسکے تجویز کی ہوئے آدمیکن خاص ایک شخص پریزگو د ببیرلون نامی نے جو برا شاکی مدد و چاپلوس تہا اس محکمہ عجیب کو ساتہہ اپنی نام کی مخصوص کیا اور نام اس محکمہ کا پارلمنٹ ببیرلون مشہور رہوا — وہ لوگ بہی جو نہایت احمق تہی اس محکمہ کے شکایت کرنیلگی اور ارباب محکمہ خوب حال تضحیک و تمسخر کرنی لوگونسی جو انپر روز بروز زیادہ ہوتا جاتا تہا مطلع ہوگئے — انہونی دوسرے حمقاء کی جمع ہونی سے پیشتر اکٹھے ہوکر آپسمین کہا کہ یہہ پارلمنٹ بہت مدت تک بیٹہی اور وہ کرومویل پاس معہ روض صاحب کے جو انکا وکیل تہا گئے اور انہونی اس اختیار کو جو اسنے انکو دیا تہا حوالہ اسکی کر دیا — (سنہ ۱۶۵۳ع) کرومویل نی خوشی سی استعفا انکا منظور کر لیا لیکن اسنے یہہ سنکر کہ بعضے صاحبان پارلمنٹ متمردہی کرنیل وائٹ صاحب کو نشستگاہ صاحبان پارلمنٹ مین بہیجا کہ وہ اون لوگونکو جو وہان رہنا چاہتی ہین نکال دے کرنیل مذکور جب اوس مکانمین پہنچی اسنے دیکہا کہ میر کو انہونی اپنا میر مجلس مقرر کیا تہا اور جب کرنیل نے اوس سے پوچہا کہ وہ لوگ یہان کیا کر رہی ہین میر نے جواب دیا کہ ہم یہان مدد خدا ڈہونڈہتے ہین — وائٹ صاحب نے کہا کہ اگر یہی بات ہی تو تم مدد خدا کی کہین اور جا کر ڈہونڈو کیونکہ مجہی یہہ امر خوب تحقیق ہی کہ خدا یہان کئی برس سی نہین ہی — جب یہہ نقل پارلمنٹ بہی موقوف ہو گئی تب افسرون نی اپنی اختیار سی کرومویل کو حاکم سلطنت جمہور انگلستان کا خطاب دیا — اسکو القاب بدہ الامرا لکہا جاتا تہا اور شہرت اسکی قدرت اور زور کے لندن اور دوسرے اضلاع سلطنت مین پہیل گئے — ایک شخص غیر معروف و جاہل کو تریپن برس کے عمر مین اسطرحسے اختیار بی نہایت حاصل ہوا — اسنے اول اپنے

اپنی ترقی کے لیئے انصرام امور حربیہ کا اختیار کیا اور انجام کار بڑے بڑے کار سر انجام کرنے لگا۔
کرومویل نے اون افسرونکو داخل صحبت مشورہ کیا جو اسکی ساتھہ بڑی آفتون اور فتحون مین شریک
تہی اور انمین سی وہ ہر ایک شخص سے دس ہزار روپیہ سالیانہ کا سلوک کرنے لگا۔ وہ تنخواہ اپنی
فوج کو ایک مہینی کی پیشتر دینی لگا کیونکہ وہ جانتا تہا کہ وہ اسکی حامی ہین اور سب منگزین آلات
اور اسباب جنگ سے خوب بہرے ہوئے اور خزانہ عامرہ سے روپئی کفایت کے ساتہہ صرف کرنی لگا۔ حال اسکی
چالاکی و ہوشیاری اور اولوالعزمی کا یہہ تہا کہ وہ قبل ظہور آسیب سازش و سرکشی کے جو اسکی خلاف
مین تجویز ہوا کرتی تہین مطلع ہو جاتا تہا۔ معاملات اسکی ساتہہ ریاستون بیگانہ کی گوکہ بہیر...ین
انکے کسی طرح امور ملکی کی مناسبت نہ تہین موافق انکے مزاج کے تہی اور ایک مدت تک انمین کسی نوع
کا خلل واقع نہوا۔ ازبسکہ اہل ڈچ شکستون پی درپی سے نہایت کمزور ہو گئے تہی اور تجارت انکی
بہت کم ہو گئی تہی اسلئے اونہون نی اسسے صلح کی درخواست کی۔ اسنے صلح کو ایسی شرطون پر
جنمین انکا کچہہ نفع منصور نہ تہا منظور کر لیا۔ اسنے اس بات پر بہت اصرار کیا کہ وہ سلطنت
برٹن کی اطاعت قبول کرین اور طرفدار بادشاہ کے چہوڑ دین اور آٹہہ لاکہہ پچاس ہزار روپے
عوض اخراج سابقہ کی ادا کرین اور کمپنی ہندوستان کو وہ اضلاع ہند جنکو اہل ڈچ نے
شاہ سابق کے عہد مین اونسی چہین لئی تہی واپس کر دین۔ اوسنی سلطنت فرانس سے بہی موافق
اہل ڈچ کے معاملہ کیا۔ کارڈینل میزرن نی جو سلطنت مرقوم الصدر کا منصرم تہا اطاعت
کرنی حامی سلطنت انگریزی کی واجب جانی اور اسنے محیط ہو کر کرومویل کے ساتہہ اختیار
کرنے طریقہ چالاکی و ہوشیاری کی بہ نسبت عمل مین لانی درشتی کے مناسب جانا اور ایسے نظر
سے اوسکی سخت مزاجی کی برداشت کرتا تہا اور اس وضع سی معاملات ایسے جو جانبین کے
حق مین مفید تہی کرلئی۔ اما لیان سلطنت سپین نی بہی ہر چند بہت سعی کی کہ اوسکی موافقت
پیدا کرین پر وہ سب بدلخواہ کامیاب نہوئی۔ یہہ سلطنت عظیم جس سی چند سال پیشتر

پیشتر تمام سلطنین فرنگستان کی دہشت ناک نہین اب ایسے کمزور ہو گئی تہی کہ اوسے اپنی
حفاظت کرنی دشوار پڑی — کرومویل باوجودیکہ امور نظم ونسق ملکون بیگانہ سے واقف
نہ تہا پہر بہی وہ زوال دولت اس سلطنت کا چاہتا تہا اور اسنے اس خیال سے کہ وہ اور
کمزور ہوجاے بادشاہت فرانس سے طریقہ اتحاد اور اختلاط کا جاری کیا —
اسنے ہمراہ فرانسیونکی چہہ ہزار آدمی اپنے کردئی کہ وہ نیدرلینڈ متعلقہ سلطنت سپین پر
حملہ کرین اور فرانسیونکو جب اسکی امداد سے بیچ ڈیونس کے فتح نمایان حاصل ہوئے تب اونہون نے
ڈنکرک کو جو فی الحال اہل سپین سے لیا تہا دوستانہ اسکو ہدیہ کیا — اہل سپین کے
طاقت بحریکو اوسنی بہت کمزور کردیا — بلیک صاحب کی طرف سے جسسی اہل ڈچ آج تک ڈرتی تہی
اور تمام فرنگستان مین مامور تہا سلطنت سپین کو ایذا زیادہ تر اندیشہ پیدا ہوا — اوسنی
بادبانی جہازونکی درمیان بحر شام کی جسمین بعد انگریزی مجاہدین کی جو کہ جیروزیلم یعنے
بیت المقدس کو لینی گئے تہی کوئی آج تک نہ گیا تہا کہولی — یہان جس شخص نے اسکا مقابلہ
کیا وہ اوسپر غالب آیا — اوسنے بعد اسکے مجاذ لگہون سے لنگر اپنی جہازون کے
ڈالدئی اور کچہہ نقصان انگریزی سوداگرونکا جو ڈیوک ٹسکنی نے کیا تہا اوسکا عوض طلب کیا
اور لیا — بعد اسکے وہ روانہ الجیرز کا ہوا اور وہانکی حاکم کو تنگ کیا اور اسنے صلح کرلے
اور اپنی علاقہ کی سارقین البحر کو منع کیا کہ وہ مال انگریزونکا نہ لوٹین اور اذیتین
آیندہ کو ایذا نہ پہنچا دین — (سنہ ۱۶۵۵ع) وہ یہانسے فارغ ہو کر ٹیونس کو گیا
اور وہان کی رئیس سے بہی ویسے ہی کلام درمیان لایا جسنے جواب سخت دیا کہ تم قلعہ پور
ٹو فرینو اور گولیٹا کو نہین دیکہا ہی اور جو کچہہ تم سے اسکے لینی مین ہو سکے کمی نکرو — بلیک صاحب
نی کہا کہ ہمین لڑائی سے انکار نہین ہی اور وہ بندرگاہ مین گہس گیا اور جتنی جہاز یہان
تہے انکو جلا کر کامیابی کے ساتہہ آگے بڑہا — گیبڈ زمین دو کشتیان محمولہ اسباب تخمیناً

بیس لاکہہ ڈالر کی اسکی ہاتہہ لگین — جزایر کنیری مین اوسنے سولہ جہاز جنگی
اہل سپین کے جلائی اور اوسنے اس خیال سے کہ اسکے ہم وطن واسطے اسکے کارنمایان کے تحسین
آفرین کرینگے انگلستان کو مراجعت کی لیکن وطن کے قریب پہنچکر اسنے رخت ہستی کا اس دار فانی
سے اوٹہایا — اگرچہ یہہ بڑا شجاع ایک غاصب کی طرفدار ہوکر لڑا لیکن مد نظر اسکے وہ
بات نہ تہی جو اس حق تلف کو منظور تہی — اوسے پاس سلطنت جمہور کا بہت تہا اور اوسکے
ارادہ مین یہہ بات تہی کہ اسکے اہل وطن بسبب اسکی فایدہ حاصل کرین اور نہ یہہ کہ ایک
ظالم انپر مسلط ہو — وہ ملاحون سے یہہ بات کہا کرتا کہ ہمین لڑنا اپنے ملک کے لیے گو کہ وہ
کسی کی قبضہ تسلط مین ہو فرض ہی — اوسی ہنگام مین بلیک صاحب متوجہ مہمات بحر کا
تہا کہ ایک فوج سے بہر چہار ہزار آدمیونکی زیر حکم پین صاحب اور وینبلز صاحب کی روانہ
واسطے تسخیر جزیرہ ہسپنیولا کی ہوئی اور اہل سپین نے انہین یہان شکست دیکر
جزیرہ مذکور سے نکال دیا — وہ اب جمیکا کو اپنی جہاز لیگئے اور بے لڑائی کی وہ جگہہ
انکی ہاتہہ لگ گئی — انگریزون نے اس فتح کو بہ اعتبار مین نہ گنا اور پین صاحب اور وینبلز صاحب
کو جب وہ اس مہم سے پہرکر آئی ٹاور کو بہیجوا دیا کیونکہ اوسے وہ [illegible] انکا بڑا [illegible]
تہا سے ہو — یہہ خیال کرنا مناسب نہین ہی کہ عہد کرامویل کا قابل حسد
کوئی منصب اونچی یا متبذل دنیا مین ایسا ہو کہ اوسمین تشویش بہ نسبت عہدہ ہای موجودہ کے
اسوقت مین کہ تمام رعایا اسکو مبارکباد دیتی تہی زیادہ ہو — اسکو اب ہر
فرقہ برا جاننے لگا اور وہ انکی آپس کے حسد و نا اتفاقی سے بچ رہا تہا
اسکا اب کوئی فریب چل نہ سکتا تہا اور کوئی شخص اسکی مکر مین نہ آتا تہا —
مشیرون نے بہی ان حرکات اوسکی کو جو اسنے خلاف اپنی وعدون و اقوال
خیرخواہی ملک کی ظاہر کین ناپسند کیا اور رفاقت سے اسکی ہاتہہ کہینچا — یہان یہہ

یہہ مقولہ عوام کا صادق آتا ہی کہ جو شخص ابتدا مین ایک فعل بد کو لہو و لعب جان کر
عمل مین لاتا ہی وہ آخر کو اسکے سبب ایک بڑا مفسد و شریر ہو جاتا ہی —
انگلستان کی تمام رعایا بالاتفاق اوسکی تنظیم و نسق سے بیزار ہو گئے پر اوسکی خاندان مین
اگر اتفاق رہتا تو وہ ابھی ایسی حالت قبیح مین نہ پڑتا — اوسکا داماد فلیٹ وڈ کو جو ملک
کا بڑا انیکچوا تہا یہہ حرکت اسکے ناپسند آئی کہ وہ شخص دنیا کو لباس دین مین حاصل کرے
اوسکی بڑی بیٹی بی بی فلیٹ وڈ کو سلطنت جمہور کے بہت آرزو تہی اور
گوارا اس امر کا نہ کرتی تہی کہ اسکے باپ کو بھی اختیار کل حاصل ہو — دوسری بیٹیون کو
اسکی مقدور بادشاہ کا بہت پاس تہا لیکن بی بی کلیپول کی جس بیٹی کو وہ بہت چاہتا
تہا اپنے مرنیکی وقت اوسے سبب اسکی گناہو نکی جسکی باعث اوسے تخت نصیب ہوا تہا
بہت سا خجل و شرمندہ کیا — اسکو اب دم بدم تشویش و تکلیف زیادہ ہونے لگی
لارڈ فیر فیکس سر ولیم ویلر اور دوسرے شخصون قوم پر سبیٹیر نے خفا ہو کر مارنیکا
ارادہ کیا — اسنے جو انتظام مالک انگلستان اور دوسرے ممالک مقبوضہ کی روسے
اوس کثرت سے اٹھایا کہ تمام زر آمد تو صرف ہوا اور علاوہ اسکے وہ بہت سے روپیکا
قرضدار ہو گیا — ایک مدت تک تمام نہ ہو تو بالی تہی کہ دوسرے موجود ہو جاتی تہی —
جب اسکی یہہ تو جیہہ معقول معلوم ہوا کہ لوگ نہیں ڈرتے اسکا مرجانا چاہتی ہین بلکہ اسکی
قتل کو موجب اپنی ثواب کا سمجھتی ہین تو بہت متفکر ہوا — کرنیل ٹائٹس نے جو ابتدا مین
اسکا رفیق تہا ایک کتاب چہاپ لی اور اوسکا نام کلنگ نو مرڈر یعنی بعضی صورتون
مین قتل خلاف آئین کی نہین ہی رکہا — ان رسالو نمین جو اسوقت مین لکہی گئے
یا چہپ تیار ہونی شروع ہوئی یہہ بہت فصیح و استعارانہ تہا — اس شخص نے کہا کہ جب
ہم شیرون سے نہین ڈرتے تو ہمیشہ ایسے اشیاء کو کیونکر برداشت کرینگے — کرومویل نی یہہ عزم

(سنہ ۱۶۵۸ع)

اکثر رسالہ پڑہتا اور پہر کبہی اسکو کسی نی مسکراتی اور ہنستے نہین دیکہا۔
عیش و آرام اوسکا اب ہمیشہ کو جاتا رہا اور اسنے دریافت کیا کہ شوکت جسکے لئے اسنے
اپنا پہلا آرام کہویا صرف واسطہ اوسکی زیادتی تکالیف کا ہوا۔ اسکو پہرتی ہوئے
یہی اندیشہ وخوف ہوتا کہ کوئی اوسے راہ مین نہ مار ڈالی اور ایک دم بہی تصور اون
باتونکا اسکے جی سے نہ جاتا وہ زرہ نیچے کپڑونکی پہنی رہتا اور طپنچے جیبونمین رکہتا۔
اسکی صورت پر تاریکی غم کی چہا گئے اور ہر ایک شخص ناواقف پر وہم گذرتا کہ وہ اوسے
ہلاک کر ڈالی۔ وہ ہمیشہ راہ مین چلنے کی اندر شتابی کرتا اور بغیر بہت سے مسلح آدمیونکے
نکلتا تہا۔ وہ جس راہ سے جاتا تہا پہر اوسی سے نہ آتا تہا اور کسی مکان مین تین راتسے زیادہ
نہ سوتا۔ اوسے محفلونمین بیٹہنے سے اندیشہ تہا اسلیئے کہ کوئی اوسکا یہان دشمن نکل
آوی اور تنہائی سے بہی اوسے خوف تہا اسواسطے کہ کوئی اسکا وہان رفیق پاس
نہوتا تہا۔ آخر کو وہ تپ لرزہ مین جو باعث ایسکی گمان کا اس خوف واندیشہ
سے ہوئی مبتلا ہوا۔ آٹہہ دن تک کچہ ایسے آثار دیکہے جو موجب تشویش کا ہون
ظاہر نہ تہی اور یوم راحت مین وہ نکلکر پہرتا تہا۔ آخر کار دن بدن بخار
زیادہ ہونی لگا اور اسکے نسبت وہ ہذیان بکتا تہا جسکا اوسنے اوسوقت پوچہا
کہ بعد تمہاری تمہارا ایمان جاتا نہین ہوتا ہے مگر یہ اخیر کلمہ فقط تہی کہ اوسنے اپنے
موہنہ سے نکالا۔ اوسنے تیسرے ستمبر کو جو تاریخ کہ وہ اپنے عمر مین بہت سعید گنا کرتا تہا
وفات پائی۔ اسکے انسٹہ برس کی عمر تہی اور نو برس تک از راہ غصب کے بادشاہت
کیے۔ ہر چند بعد اسکے موت کی رائی سب لوگونکی تخت نشین کرنے مین متفق
نہ تہی لیکن اوسکا اب تک اتنا پاس و لحاظ تہا کہ رچرڈ اسکا بیٹا بجائی اسکے
[illegible]

فلیٹ وُڈ کے مکان میں مقرر ہوا اور چونکہ سکونت اس شخص کے محل والنگ فرڈ میں تھی یہہ شورا بنام
شورائی والنگ فرڈ مشہور ہوا۔ بعد بڑے تکرار و خوض کے یہہ بات تجویز ہوئی کہ فوج تحویل میں
اوس شخص کے سپرد ہو جسکا اعتقاد ہہ برہومی اور یہہ ظاہر کیا گیا تہا کہ رچرڈ وہ شخص نہیں ہے
رچرڈ نے جسمین کہ اتنا عزم نہ تہا کہ وہ اپنے عہدہ کے تہامنے کے واسطے کوشش کرتا ریاست کو
آپ سے ہی چھوڑ دیا اور فرانس کو چلا اور کئی برس یہان رہا اور بعد اسکے وہ انگلستان میں آیا
اور دولت موروثی سے اپنے اوقات بسر کرنے لگا۔ عوام نے یہہ خیال کیا کہ وہ قابل ریاست
کے نہ تہا لیکن وہ اطمینان خاطر کو جو اسے عالت بیکاری میں میسر ہوا اپنے بہت خوش قسمتی
سمجہتا تہا۔ اب افسرون نے یہہ اپنے تئین خود مختار دیکہہ کر چاہا کہ صاحبان باقی
پارلمنٹ سابق کو جنہون نے سر بادشاہ کا کٹوایا اور جنہیں کرومویل نے بہت ذلت سے نکالا
نکال دیا تہا مقرر کرین۔ ارباب رمپ پارلمنٹ یعنے مردمان باقی محکمہ مذکور نے
بعد دوبارہ مقرر ہونیکی اپنے منصب پر ارادہ کم کرنے اختیار ان لوگون کا جنکے سبب سے
وہ اپنے جگہہ پر آسکے تہے کیا۔ افسران فوج نے ارادہ برخاست کر دینے اس محکمہ کا جو انکے
بالکل برخلاف تہا کیا کیونکہ یہہ امر اون ایام مین کثیر الوقوع تہا۔ اس ارادہ پر جنرل
لیمبرٹ نے ایک جمعیت منتخب سپاہیون کی تیار کے اور انہین اون کوچون پر جو ویسٹمنسٹر ہال کو جاتے
تہے متعین کیا۔ اسنے لینٹ ہال وکیل کو جو گاڑی مین سوار ہوکر نشستگاہ پارلمنٹ کو جاتا
تہا پہیر دیا اور اوسے عزت سے گہر اسکے پہنچا دیا۔ اور اسیطرح اور صاحبان محکمہ مذکور کو راہ
مین روکا اور فوج چہاؤنی کو چلے گئے اور انہون نے ایک روزہ رکہا کیونکہ اونکی یہہ عادت
تہی کہ قبل یا بعد کرنے فعل ستم کے ایک روزہ رکہتے تہے۔ جبکہ ان احوال پر اطلاع
کے سکوٹلینڈ مین جنرل مونک کے ساتہہ آٹہہ ہزار جنگ دیدہ آدمی تہے اور اوسے امید ضعیف تہی
کہ ملک اسکا بسبب اسکے مصیبتون سے نجات پاوے جو کچہہ کہ اسکے ارادہ تہے انکی اخفا مین زیادہ اہتمام

گرنا به نسبت اسکی بحال تھا - جب وہ فوج اپنے لیکر واسطے دریافت کرنے وجوہ فتنہ وفساد کے جو دارالسلطنت مین ہورہی تہی چلا دولو گروہ مخالف اوسکے اسنے سے خوش ہوئی وہ اب بہی لشکر کے لیجانے سے طرف دارالحکومت کے باز نہ آیا - تمام ملک کو اسکے حرکات سے تردد تہا اور اسکے مخفی ارادون سے تعجب - مونک اپنے عادت کے موافق خاموش رہا اور اپنے اسرار ظاہر نکئی اور آخر کو سینٹ البن مین جو چند میل لنڈن سے تہا آ پہونچا - اسلیے یہان سے رمپ پارلمنٹ کو جو فی الحال اپنے عہدون پر مامور تہے لکہہ بہیجا کہ وہ لنڈن کے فوج کو چہاونی بہیج دین - اب وکلاء عوام نے واسطے انتظام سلطنت کے عہد کرکر اپنے محکمہ کو برخاست کر دیا اور احکام ایک نیئے پارلمنٹ کے جمع ہونے کے لئے جاری کئے - نیئے پارلمنٹ اب تک جمع نہوئے اور کوئی شخص جنرل کے ارادون کو پتہ نہ پا گیا تہا (سنہ ۱۶۶۰ع) وہ اب بہی خاموش رہا اور باوجودیکہ جمع کرنا ایک نیئے پارلمنٹ کا دریردہ اشارہ بادشاہ کے مقرر کرنے کا تہا لیکن اسنے اس وضع سے گفتگو کے کہ اسرار اسکے کسی پر ظاہر نہوئے - آخر کو اسنے بسبب اعتماد کے اپنا بہید ظاہر کر دیا - اوسے لیک شخص موررس نامی رئیس ڈیون شایر سے کمال دوستی تہی یہہ شخص کم گو اور دانشمند تہا اسنے اصل امر پر خطیر کا اس سے مشورہ کیا - سرجان گرنویل نے جو پیغام بادشاہ کا لایا تہا درخواست ملنے کے جنرل سے کے جسکے جواب مین اسنے کہلا بہیجا کہ جو کچہہ احوال تمہین کہنا ہو مورس صاحب سے کہو - گرنویل کو اس وضع سے ڈر بارکہا لیکن اسنے جواب دیا کہ مین کسیکو وہ نامہ سوائے جنرل کے ندونگا - مونک صاحب کو اب اس وزیر پر اطمینان ہوا اور اپنا تمام احوال اوس سے کہہ دیا لیکن از بسکہ اوسکے مزاج مین بہت احتیاط تہی اسنے کاغذ کے لکہنے سے احتراز کیا - اسے سبب سے بادشاہ اضلاع سپین مین چلا آیا دنا وہ چہپ کر رہیگا کیونکہ اوسے بریڈا مین گورنر نے اس فریب سے کہ وہ اسکا اداب وتکریم شاہانہ بجا لاویگا رکہا تہا سیپاہا سے وہ ہالینڈ مین آیا اور اوس مقام مین وہ منتظر دوستی

جواب کا رہا - آخر کو دن اجلاس پارلمنٹ کا جس کے مدت سے تمنا تہے نصیب ہوا - باوجودیکہ سب کے دلمین بادشاہ کے محبت کے جوش کیا لیکن کتنے دنون تک بسبب خوف واندیشہ کے تام اسکا کوئے زبان پر لا سکا - مونک صاحب نے موافق اپنے عادت کے اس راز کے اخفا مین ایک کوشش کے - اسنے بعد دریافت کرنے احوال انکے طبایع اور شوق آرزوؤن کے فرامین اپنیطرف صاحب افسر محکمہ پاس اس مضمون کے بہیجی کہ صاحبان محکمہ مطلع ہون کہ بادشاہ نے سرجان گرینویل نوکر اپنے کو بہیجا ہی اور وہ معہ ایک فرمان اسکے وکلاء عوام کے دروازہ پر کہڑا ہی - انہین ورود اس خط سے کمال خوشی حاصل ہوئے - اصحاب محکمہ کو تہوڑے دیر تک لحاظ اپنے تمکنت اور حشمت کا نرہا اور آوازے تحسین و آفرین کے بلند کئے - گرینویل کو اندر بلالیا اور اوسکے خط کو کمال شوق سے پڑہا - بعد تامل تہوڑے دیر کے سب نے بالاتفاق تجویز بادشاہ منظور کرلیا اور واسطے خوشی بے اندازہ کے وہ رای زن اس بات پر ہوئے کہ فوراً خط اور کاغذ عفو تقصیر لوگونکا مشتہر ہوئی - چارلس دوم انتیسوین مئی کو جو اسکے تاریخ ولادت تہے لندن مین داخل ہوا اور ہزارون آدمے جسطرف سے اسکے سوار گذرتے دیکہنے کے لئے جمع ہوئی اور غلغلہ مبارکباد دے کا ہوا مین بلند ہوا - چہرہ پر اون لوگون کے جو استنے مدت سے ہات مفسدین بے رحم اور تعدے ظالمان سے عاجز ہو رہی تہے آثار خوشی کے ظاہر ہو گیئے بسببکے کہ انکی حکومت قدیم پہر مقرر ہوئی اور وہ مانند مرغ ققنس کے جو بعد جل جانے کے اپنے خاکستر مین سے صورۃ تازہ حاصل کرتا ہی خورم و توانا ہو گیئے - خیالات باطلہ اور وسواس بیجا اور اندیشہ خام جو انکے طبیعت پر مستولے ہوئے تہے مطلق العنان ہوتے ہی انکے خاطر سے جاتے رہی اور ہر جانب قسم قسم کے فنون کا شروع ہوا اور اگر اسباب طرب اس گروہ مین داخل تہوتے تو یہہ بات انکی حق مین مفید ہوتے

تیسوان باب
ذکر چارلس دوم کا

(۱۶۶۰ع) چارلس نے تیس برس کی عمر مین تخت سلطنت پر جلوس کیا - یہہ جوان حسین و خوش تقریر
اور وضع دلفریب رکھتا تھا اسکے اوضاع و اطوار سے تالیف قلوب رعایا کے مقصود تھے
- ازبسکہ وہ اپنے جلا وطنی سے ساتھہ مصاحبین کے خوش و خورم رہنے کو عادی ہو گیا تھا اسنے
وہی طریقہ خوش اخلاقی و ... کا بعد بادشاہ ہونیکے جاری رکھا اور اوسکے خوش مزاجی
سے خوف انتقام سابق کا کسیکو نرہا - لیکن یہہ بات جلد معلوم ہو گئی کہ وہ اوصاف
اسکے ظاہری تھے - اسنے بسبب اپنے عیش کے کاروبار ملکی چھوڑ دئے - اسنے اشراف
اور ارذال مین کچھہ امتیاز نکیا اور ہر ایک شخص سے موافقت رکھتا تھا اور اسنے اپنے
رفیقون سے کچھہ سلوک نکیا اور اپنے دشمنون سابق سے کچھہ انتقام لیا - باقی سب
لوگ سواے اون اشخاص کے جو قتل بادشاہ مین تھے بہت معفو التقصیر ہو گئے کرومویل
وائرٹن اور بریڈشا باوجودیکہ مر چکے تھے محل عتاب بادشاہ کے ہوئے - اونکے لاشون کو
قبرون مین سے نکال کر مقتل تک کھینچتے ہوے لیگئی اور تھوڑے دیر تک ٹانگ کر اونہین وہین
گاڑ دیا - دوسرے اور لوگ مین سے روبرو جنکی سرکار سے شاہ مرحوم کے ہوئی تھی بعضے لوگ
کی تقصیر معاف کیے گئے اور بعضی قتل - انتی آدمیون مین سے صرف دس مارے گئے - یہہ مقتولین
بہت متعصب تھے اور اونہون نے باوجودیکہ تمام ملک اونسے مخالف تھا اپنے طبیعت
کو توسے رکھا - یہہ استقلال مزاج کے بیچ کیسے اچھی موقع کے موجب اونکے نیکنامی
کا ہوتے - بادشاہ کو اب چھوڑ دیسے اطاعت و رضاجوی
پارلمنٹ کا قابو میسر ہوا اور یون نقل ہے کہ سر ٹیمپلن نے جو اسکے ایک وزرا مین سے تھا یہہ بات
تجویز کی کہ [illegible] معینہ [illegible] لاکھہ روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے مقرر کر دیا کرین اور حقیقت

حقیقت مین تقرر اسکا موجب اسکے خود سر ہونے کا ہوا ہوتا لیکن کلیرنڈن باوجودیکہ وہ بادشاہ سے
اخلاص رکہتا تہا ان امور مین مانع ہوا کیونکہ اسے رعایت آزادی اور پاس قوانین کا لحوظ خاطر تہا
چارلس نے اس گفتگو منصادا اپنے وزرا مین کچہہ دخل نہ دیا اور جتنے روپے صرف واسطے حصول اسباب
عیش و طرب کے مانگا اور اگر وہ اوسے ملجاتا تو اسے کچہہ خیال نہ آتا کہ کسطور پر وہ زر بہم پہنچایا گیا تہا
اسے اکثر بسبب اپنے لا و بالے اخراجات کے طرف ان امور کے جو خلاف
اسکے طبیعت کے تہے رجوع کرنا پڑا — انہین سے ایک یہہ تہا کہ اسنے اب شاہزادے
کیتہرائن سے جو نیکبخت اور نسل شاہان پورچوگیل سے تہے اور حسن و جمال چندان نرکہتے
تہے شادی کرلی — شاہ مفلس جہیز کے طمع سے جو تیس لاکہہ روپیہ کا تہا مع قلعہ تنجیہ واقعہ
افریقیہ اور قلعہ بمبئی واقعہ ہندوستان کے شاہزادی پر فریفتہ ہو گیا — ہرچند کہ جیسلہ
کلیرنڈن و ڈیوک اور منڈ اور سئو تہیمٹن نے بہت سے دلیلین قایم کین کہ یہہ شادی مناسب نہین
[illegible] خصوصا یہہ اونکی بڑے دلیل ہے کہ اولاد اس سے نہین ہونیکے لیکن بادشاہ نے کسیکی
نصیحت کو نہ سنا اور وہ شادی ہو گئے — اسنے اہل ڈچ سے ارادہ لڑنے کا
اغلب ہے کہ واسطے رونق دینے اپنے بزم عیش و طرب کے کیا ہو کیونکہ وہ یہہ جانتا تہا
کہ تمام روپیہ سامان جنگ کا میرے ہاتہہ سے صرف ہوگا — یہہ جنگ بحری کئی برس تک بڑے
زور و شور سے ہوا کے اور ہزاروں آدمی اسمین تلف ہوئے اور کروڑون روپے خرچ ہوا
آخر کو مقام بریڈا مین صلح ہو گئے اور اہل ڈچ نے ضلع نیولورک کا انگریزون کو دیا جسکو
[illegible] فائدہ عظیم سمجہا — انگریزون نے اس صلح مین اپنے بہت [illegible]
[illegible] جو باعث اس لڑائی کا ہوئی تہین [illegible]
[illegible] الزام لگایا اول یہہ کہ اسنے جنگ بجائے مصلحت [illegible] دوسرے یہہ کہ [illegible]
[illegible] مین [illegible] انگریزون کے مقصور تہے — [illegible]

سکے مدت سے نہتی اور اکثر لوگ اوس سے ناراض تہے — دشمنون ازل موصوف
کو خوب قابو ملا اونہون نے استیصال اسکے نام و نشان کے ہاتہہ لگا — بیچ دربار وکلاء عوام
سمیر صاحب نے ایک کاغذ جسمین سترہ باتین بخلاف اسکے لکہی ہوئی تہین کہولا — یہہ
باتین جنکا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہ صرف رعایا کے شکایتون کے تمہید نہین اول نظر مین بیہودے
اور بیہودہ معلوم ہوئین کلیرنڈن صاحب نے یہہ دیکہہ کر کہ سب رعیت اسکے مخالف ہو گئے اور
اونہین ایذا دینا اسکا منظور ہے چلا جانا فرانس کو مناسب جانا — بادشاہ
نے بعد جدا ہونے وزیر نیک تدبیر اپنے سے ایک گروہ کو مقرب اپنا کیا اور سر انجام تمام کاروبار
سلطنت کا انکی رائے پر چہوڑا اور چند روز کے بعد لقب انکا کبال کیا — یہہ کلمہ اول حرف ہر ایک
شخص کے نام سے جو اس زمرہ مین تہا مرکب ہے — ان مین سے اول شخص کا نام مسٹر کلفرڈ تہا
وہ بہت دلیر و قوی دل تہا اور اوسکے تقریر و مکاری سے بہت لوگ ڈرتے تہے — دوسرا لارڈ ایشلے جسنے
چند روز بعد ساتہہ لقب شیفٹسبری کے شہرت حاصل کی یہہ شخص بڑا فتنہ انگیز و جاہ طلب و سیاہ دل
تہا — تیسرا ڈیوک بکنگہیم — وہ خوش طبع تلون مزاج بہت منس مکہہ اور کچہہ ظریف بہی تہا — چوتہا ارلنگٹن
— یہہ شخص لیاقت متوسط رکہتا تہا اور ارادے اسکے خیر پر تہے لیکن بسبب نہونے شجاعت کے دن
اپنے ہمیشہ قایم نرہ سکتا تہا — پانچوان ڈیوک لارڈرڈیل وہ اوصاف خلقی و کسبی مین کامل تہا
لیکن وہ نہ خوش تقریر تہا اور نہ صحیح الفہم وہ جاہ طلب سرکش گستاخ و ترش مزاج تہا —
چارلس نے اون لوگون کو مدار المہام مقرر کیا اور اوسکی سلطنت مین اوس وقت سے بہت سی
تکلیفین و مصیبتین جنکی سبب سے آثار بد و خوفناک پیدا ہوئے ہین —
اس اجماع منحوس پر رعایا بہت حسد لے گئے اور در پے اسکے استیصال کے ہوئے — امور
و نا رضامندی رعیت کے روز بروز زیادہ ہونے لگے بسبب خوف اسباب کے کہ جانشین
بادشاہ کا مذہب ... کہتے تہے کہ ... اور بہ اہل دربار اور اس پارلمنٹ سے جو پہلے وقت

وقت [illegible] کے لئے سعی کرتے تھے اور اب تک سنہ ۱۶۷۸ برس سے کسی نوع کی تبدیلی اسمین
واقع [illegible] تھی طبیعت پر لوگون کے خوف اور وہم پیدا ہوا اور صرف یہہ چاہتے تھے کہ کوئی
حیلہ ایسا ہو جسمین وہ اپنا غصہ ظاہر کرین - بسبب وقوع دو حادثون کے دلمین رعیت کے رنج بڑہ
گیا - (سنہ ۱۶۶۵ع) مین لندن مین وبا آئی اور اڑسٹھ ہزار باشندے تھے قلمبند ہلاک ہوئے - دوسرے
برس لندن مین بڑی آگ لگی اور نواسی کلیسا اور تیرہ ہزار دوسو مکان جلکر خاکستر ہو گئے
وہ شہر تخمیناً چارسو چھتیس ایکڑ یعنی ٹوور سے مقابل دریا کے ٹیمپل تک اور دروازہ شمالی
[illegible] تک مقابل فیسل کے ہلبرن برج تک ویران ہوگیا - بعضے لوگون نے غصہ کے
سبب [illegible] آتش [illegible] لگانے کو کہا کہ جمہوریے لگائے تھے اور بعضون نے کہا کہ یہہ رومن کیتھولک
کا کام ہے لیکن دریافت کرنا اس بات کا مشکل ہے کہ لندن کے جلانے سے ان دونو گروہون
کو کیا فائدہ تھا - چونکہ رعایا تابعین پوپ سے ناخوش تھے اسلئے انہونے افواہ و شہرت پر کہ تابعین
پوپ مرتکب اس خطا کے ہوئے تھے باور کرلیا - کوئی دلیل یا احتمال نزدیک کمیٹی پارلمنٹ کے
اس افترا کے ثبوت پر ظاہر نہوا لیکن لوگون کے خوش کرنے کے لئے اپنے زعم کے موافق ایک
مینار پر یہہ کندہ کروایا کہ گروہ مردود مرتکب اس فعل کے ہوئے تھے تاکہ یادگار رہے اس واقع
عظیم کے رہی جیمس ثانی نے تخت پر بیٹھکر اس فقرہ کو چھلوا ڈالا لیکن بعد انقلاب کے جو ولیم
سوم کے عہد مین ہوا تھا پھر لکہہ دیا گیا - انسان اسطرح سے تابعدار نفس امارہ مین گرفتار ہے
کہ اسکے خوش کرنے کے لئے وہ راہ عقل کو چھوڑ دیتا ہے -

(سنہ ۱۶۷۸ع تیسوین) جب مزاج مین انگریزون کے کسی نوع کا شبہہ پیدا ہوتا ہے تب وہ دریافت
کرنے اشیاء مشتبہہ انکے بنانے مین کوشش کرتے ہین - تیرہوین اگست کو جب بادشاہ
[illegible] سیر سے پہرتے تھے کہ راہ مین کرسپئی کیمیا گر نے ملازمت حاصل کرکے
[illegible] کہا کہ حضور تنہا نہ نکلا کرین کیونکہ دشمن آپکے مارنیکے فکر مین ہین

مین ہین اور شاید کہ کوئے ابہی مار ڈالے — بادشاہ نے یہہ رفاقت عجیب
دیکہہ کر پوچہا کہ اس ماجرے کی حقیقت کیون کر ہے — اوسنے ڈاکٹر ٹنگ کو جو ایک پادری بڑا ابلہ
دل اور بیوقوف تہا حاضر کیا اسنے التماس کی کہ دو شخص نامے گرو اور پکرانگ حضور کے قتل
کرنے کے لیئے پہرتے ہین اور سر جارج ویکمین طبیب ملکہ کا بہی زہر سے ہلاک کرنیکا فکر کرتا ہے ٹنگ
نے بہت سے کواغذات ہنگامہ پردازی کے باب مین دکہلائے جسکو حکم ہوا کہ وہ ڈربی
امیر خزانہ کے پاس جاوے — اوسنے اسکے امیر موصوف کے ظاہر کیا کہ میرے کو اڑ دن کے پہلے دستیاب
ہوئے تہے پہر اوسنے یہہ کہا کہ مین ان کواغذ کے لکہنے والیکو جانتا ہون جسکو بلحاظ اسکے کہ فرقہ
جیسوٹ اوسکے دشمن ہوجاوین یہہ منظور ہے کہ نام اسکا کسی پر ظاہر ہو اس خبر پریشان اور
واہی سے بادشاہ نے خیال کیا کہ یہہ سب جہوٹ ہے الغرض ٹنگ بادشاہ کے خیرخواہی سے
باز نہ آیا اور وہ پہر امیر خزانہ کے پاس گیا اور کہا کہ ایک تہیلے خطوط مکتوبہ فرقہ جیسوٹ کے
اسی رات ڈاک خانہ ونڈسر مین آئے اور وہان سے بدن فیلڈ پاس جو فرقہ جیسوٹ سے ہے اور
ڈیوک یورک کا کنفسر یعنی پیر طریقت اور اسی مقام مین رہتا ہے روانہ ہوئے — یہہ سچ ہے کہ وہ
خطوط دو چار گہنٹے پہلے ڈیوک موصوف پاس پہنچے لیکن اسنے بادشاہ کو دکہلا دئیے کہ یہہ
جعلسازی ہے کیونکہ انمین کچہہ مقصود اور معنے حاصل نہین — ٹاٹس اوٹس
جو بانی اس خبر پر خطر کا تہا چند روز دربار مین بادشاہ کے حاضر ہوا اور وقت اظہار
چہری سے اوسکے ناراضی ظاہر ہوتی تہی — ٹاٹس اوٹس ایک رذیل بے ایمان و گمنام دغاباز حبشی
منفس تہا — وہ ایک دفعہ قصور حلف دروغ مین ماخوذ ہوا اور بعد اسکے وہ امام جہازکا مقرر ہوا تہا
اور وہانسے بسبب ارتکاب افعال شنیعہ کے نکالا گیا — اوسنے پہر طریقہ رومن کیتہولک
کا اختیار کیا اور سینٹ اومر مین پہنچا اور چند روز مدرسہ انگریزیہ مین جو اوس شہر مین تہا رہا
... وہ ایک گمان رکہتے تہے کہ وہ بادشاہون کے احوال غیبت سے اطلاع رکہتا ہے

اسوقت مین اسپر ایسی تکلیف گذرتے تہے کہ گربے صاحب اوسکی کہانے پینے کے بغیر گذارے کرتا تہا

اوسنے دو امر مین سے ایک کا اختیار کرنا ضرور تہا ایک یہہ کہ وہ مشیران سلطنت

کو اپنے طرف رجوع کرے یا اور دوسرا یہہ کہ لوگون کو وہانکے خوف و اندیشہ لاحق کرے اور

اونکے خوفون سے آپ متمتع ہو — اوسنے امر آخر کو اختیار کیا — اسی جہت سے

وہ مع اپنے رفیقون کے سر اڈمنڈ بری گوڈفرے پاس جو بہت مشہور و ہوشیار حاکم دیوانی

عدالت کا تہا گیا اور آکے اوسنے ایک واہی تباہی قصہ جسمین ذکر ایسی خوف و اندیشہ کا تہا

کہ جاہل لوگونکی دلون پر اثر ہو بیان کیا — اسنے کہا کہ پوپ اپنے تئین مالک انگلستان اور آیر

لینڈ کا اس سبب سے جانتا ہے کہ بادشاہ اور رعایا نے کفر اختیار کیا ہے اور اوسنے اون ملکون میں

بادشاہت کرنے شروع کی ہے فرقہ جیصواٹ نے نام بادشاہ کا بلیک باسٹرڈ

یعنے ولد الزنا رکہا اور بعد بڑے تفحص کے انہون نے اسپر کفر کا فتوے لکہا ہے گروہ اور نیز

چاندی کے گولیان واسطے مارنے بادشاہ کے لئے پہرتے ہین — مخالفین نے ڈیوک یورک

کو اس شرط پر کہ وہ مذہب پروٹسٹنٹ کا نام و نشان کہودے متوقع سلطنت کا کیا ہے

کیونکہ انہین یقین تہا کہ وہ اپنے مدبیرون سے کامیاب ہونگے یہہ مقولہ جیصواٹ کا تہا کہ اگر

جیمس اس بات سے انکار کریگا تو چہوٹ نہین پڑے — ٹائٹس اوٹس نے باوجودیکہ وہ

کے صاحبان کونسل کے آگے کلام متناقض کیئے اور فریب اسکا ظاہر ہو گیا لیکن بسبب اس خبر

وحشت انگریز کے جو سراسر واہی اوہل تہے محبت نے اوسکے لوگونکے دلون

کیا بہت سے شخص فرقہ جیصواٹ کے جنکا ذکر اوٹس نے کیا تہا فوراً گرفتار ہوئے —

کول مین میر منشی ڈیوک یورک کا جو متہم ہوا تہا کہ وہ اس ہنگامہ پردازی مین بہت ساعی تہا پہلے

دن کہین چلا گیا اور دوسرے دن خود میر منشی تلکی پاس چلا آیا اور کچہہ کاغذ اوسکے

دہی کے موافق اوسکے پاس سے نکلے جسکو اسنے لے لیا — لوگون کو اس کرنے

مین ایک امر اتفاقی سے یقین اپنے توہمات کا ہوگیا اور افسانون اوٹس کو راست گمان کیا۔ سر ایڈ منڈ بری گوڈ فرے در پے دریافت اسرار شعبدہ بارے پوپ کے بہت تہا بعد گم رہنے کے روز کے بیچ ایک خندق کے جو متصل پر مروز ہل اور راہ مین ہیمپسٹیڈ کے واقع ہی مردہ پایا۔ سبب اسکے موت کا معلوم نہوا اور نہوتا لیکن لوگون نے جو مقلدین پوپ سے رنجیدہ تھے فورا اس امر کو انکے طرف نسبت کیا۔ گوڈ فرے کے نعش کو ستر یا درے تجمل کے ساتہہ گلے گلے لیکر پہرے اور ہر ایک شخص نے اوسے دیکھکر کہا کہ مقلدین پوپ نے اوسے مارا ہی۔ خواص بہی مثل عوام کے اس وسوسہ مین گرفتار ہوے اور مفسد مقلدین پوپ کا سب کو اس یقین تہا کہ کوے شخص اپنے جان کے خیال سے خبر اوٹس یا قتل گوڈ فرے کو جہوٹ نہ جانتا تہا۔ صاحبان پارلمنٹ نے اس نظر سے کہ خوف و اضطراب طبیعت پر لوگون کے روز بروز زیادہ مستولی ہو ظاہر مین کہہ دیا کہ وہ سیج ہی اور ایات نے قرار دیا کہ ایک روزہ رکہا جاوے یہہ حکم ہوا کہ وہ کاغذ جنسی ہنگامہ پر دراز ثابت ہی آگے صاحبان پارلمنٹ کے پیش ہون اور تمام مقلدین پوپ لندن مین سے نکالے جاوین اور دربار مین ناواقف آدمی اور وہ شخص جنسے شک ہو نہ آنے پاوین اور فوج لندن اور ویسٹمنسٹر کے سفر کے لئے تیار ہون۔ بادشاہ نے اوٹس کے صاحبان پارلمنٹ سے سفارش کی۔ اسکے رہنے کے لئے مقام وایٹ ہال تجویز ہوا اور بارہ ہزار روپے سالیانہ مقرر کیئے اور یہہ ترغیب انکو اسبات پر تہی کہ وہ منئے نئے افترا اور بہتان اوٹہایا کرتے۔ سبب ترغیب دینے اوٹس کے اور لوگون کو بہی طمع پیدا ہوے کہ وہ بہی روپے اسوقت مین ساتہہ فریب کے حاصل کرین۔ ولیم بڈلو ایک شخص جو اوٹس سے بہی زیادہ بدنام تہا اب ظاہر ہوا وہ مانند پہلی شخص کے شریف القوم نہ تہا اور اسکی اکثر فریب اور چوریان مشہور تہین۔ اس شخص نے اپنے تئین خود برسٹل مین پکڑوایا اور لندن کو گیا اور وہان آ گئے کو ان کے اظہار دیا کہ مینی لاش سر ایڈ منڈ بری گوڈ فرے کو بیچ سومرسٹ

سومرسٹ کے جہان ملکہ رہتے تہے پڑا دیکہا تہا اسنے کہا کہ مجہکو لارڈ بیلی سس کے نوکر نے کہا کہ مین تجہی چالیس ہزار روپے دونگا اگر تو اس نعش کو یہان سے کہین اور لیجا دیگا اور جب اوسینے دیکہا کہ سب چیزون کو اسکے نوکرون نے تصدیق کر لیا اور کچہہ انہین حجت نہ کرسکتے اوسینے خبر اوسکی تائید کے اور خوف مین اسکے بہت مبالغہ کیا - جس حال مین کہ لوگ انکے جہوٹے باتون سے بہت راضی ہوئے گواہون نے بہی مضامین زیادہ تر دروغ اونسے تراشے اور ملکہ پر الزام لگایا - وکلاے کچہرے رعایا نے بادشاہ سے کلام کرکے یہہ خبر کاذب لکہی اور اوسکے راستے پر اصرار کیا امیرون نے اسکو دروغ جان کر نہ سنا - ارشد ۱۲۷۵ء

اول روبکار ایدورڈ کولمین میر منشی ڈیوک یورک کے ہوئے کیونکہ وہ لوگ جو طریقہ پوپ سے اندیشناک تہے اوسے بہت پاس کرتے تہے - بدلو نے قسم کہائے کہ مینے فرمان مہر دار جیضواٹ کا اس مضمون کا دیکہا کہ اگر تم قتل بادشاہ کو منظور کرو تو میر منشی پادریون کے سلطان کے ہوگے - گواہی ان دونو کیسی فتوے اس مظلوم کے حق مین لکہا گیا اکثر لوگ اصحاب پارلمنٹ مین سے اس شرط پر کہ وہ خود حق بیان کردے اوسکی شفیع ہوئے لیکن چونکہ حقیقت مین اسکے ارادہ مین کچہہ فساد نہ تہا اسلئے اسنے جان بچانے کے واسطے کوئی جہوٹ بات نہ بنائی - اوسنے خاموشی و استقلال سے تمام عقوبت سہی اور مرتے دم تک اپنی بیگناہی ظاہر کے - بعد اختتام ہونے مقدمہ کولمین کے روبکارے آئرلینڈ وبکرانگ اور گرووکے شروع ہوئی انہون نے اپنے بیگناہی ظاہر کے لیکن اونپر فتوی موت کا جاری ہوا - ان گرفتار بلانے کے وقت تک بیان کیا کہ ہم بے قصور ہین لیکن اس بات نے دلون مین حاضرین مفسد کے قتل کے تاثیر نکی بلکہ رحم بہی عقوبت اوٹہانے سے انکی اسجہت سے کہ وہ جیضواٹ تہے کسیکو نہ آیا - مالسبری نے کہا کہ قاتل گوڈفرے کے ہل وگرین اور بیری ہین اور صرف اس ایک شخص کے گواہی سے اونکے روبکارے ہوئی اور باد جود یکہ بیان بڈلو اور پرنس کے جو ایکدوسرے سے ...

اور گواہ ایک جانب کے مبطل اظہار دوسرے طرف کے تہے کچہہ مفید نہوے اور رفتوی مقیدین کے
تحمل کا جاری ہوا۔ باوجودیکہ ان سب نے وقت مرنیکے کہا ہم مظلوم ہین لیکن قتل بہیر کو سبب اسکے
... اوسکہم ... پرز میمنٹ تہا امر عظیم سمجہا۔ وائٹ برڈ سردار فرقہ جیضوائٹ و فینوک و
نیہوان و شیرزا ور بارکورٹ کے جو فرقہ مذکور مین سے تہے روبکار ہوئی اور چند روز کے بعد لنگہورن کے
.. اوٹس اور بدلو کے ہواڈ گدیل ایک نیا گواہ قیدیون کے خلاف مین پیدا ہوا۔ اس شخص نے
دعوئین مین لوگونکے زیادہ اندیشہ ڈالا اور کہا کہ دولاکہہ مقلدین پوپ انگلستان مین لڑنیکے
لئے تیار ہین۔ قیدیون نے سولہ گواہ سینٹ اومر کے گذارے کہ اوٹس بیچ اوسوقت کے مدرسہ
مقام مذکور مین تہا اور قسم کہانا اوسکا کہ وہ جب لندن مین تہا جہوٹ ہی لیکن ازبسکہ وہ طریقہ
... کار نہتی تہے اسلئے گواہی اونکی معتبر نہوئے۔ انہین تمام عذرات سے لیپئے کچہہ حاصل
نہوا اور اشخاص مذکورین فرقہ جیضوائٹ کے اور لینگہورن صاحب فتوی کے روسے مارگئے
لیکن اونہون نے دم والپین تک اس جرم کا جسکے سبب سے وہ مارے گئے انکار کیا۔ فریب مخبرین کا
بیچ مقدمہ جارج ویکمین طبیب ملکہ کے جسکے باب مین انہون نے موافق اپنے جوش دشمنی کے قسم کہائی کچہہ
اچہی طرح سے پیش نہ چلا اور وہ چہوٹ گیا۔ اسکے فتوے جرم مین شراکت ملکہ کے ضرور ہوتی اور
اغلب ہے کہ جج اور صاحبان جیوری اس مقدمہ سے چشم پوشی کر گئے۔ سبب سے بیچہی تخمیناً دو برس
بعد اسٹیل سٹیفرڈ مارا گیا۔ اوٹس و گدیل اور تیوبرویل نے اسکے خلاف مین گواہی دی۔
اوٹس نے حلف سے کہا کہ روبرو میرے فینوک نامی جیضوائٹ نے فرمان سردار قوم جیضوائٹ کا سٹیفرڈ
کو دیا اور اوسمین یہہ لکہا تہا کہ تم بخشے فوج سلطنت پوپ کے مقرر ہوے۔ لوگ اس قیدی سے بہت خفا ہو
کر اسے بہت سا سخت و سست کہا۔ اسکا جرم ثابت ہوا اور اسکے حق مین یہہ حکم ہوا کہ اوسے
پہانسی دیجاوے اور بعد اسکے چار ٹکڑے اوسکے کئے جاوین لیکن بادشاہ نے اوسکو بال
... حکم دیا کہ اوسکا سر کاٹا جاوے وہ ٹور ہل مین مارا گیا اور کچہہ اسسے بیر

پیرمرد کے صورت مین تغیر نہ آیا اور قانون نے بہی اس صبر و استقلال پر اثر رد دیا۔
ستہر برس تک لگاتار اس پارلمنٹ نے اجلاس کیا اور بعد اوسکی ایک نئی پارلمنٹ بیٹہی
اور اوسنے ایک قانون موسوم بہ ہیبیس کورپس ایکٹ جاری کیا جسکے وضع سے یہہ مقصد
تہا کہ رعایا پر کسی نوع کا ظلم نہو گا اس قانون کے رو سے یہہ امتناع ہوگیا کہ کوئی قیدی باہر
حدود انگلستان سے نہ بہیجا جاوے صاحب جج کو لازم ہے کہ ہر قیدی کو حکمنامہ ہیبیس کورپس
بوسیلہ جسکے داروغہ جیلخانہ اوسکو عدالت مین حاضر کرسکے اور سبب اسکے قید کا
لکہہ سکیے دیوے اور درصورت نہ دینے کے صاحب موصوف مستوجب عقوبت سخت کا ہوگا
— اگر مقام جج قیدخانہ سے بیس میل کے فاصلہ پر ہو تو حکمنامہ تین دن کے عرصے
مین بہیجا جاوے اور اوسی قیاس پر اون مقامون کے لیئے جو دورتر واقع ہین عمل کیا جاوے
— مقدمہ ہر ایک قیدی کا اول ایام اجلاس اسکے گرفتاری مین مرتب ہو اور دوسرے
ایام اجلاس مین اسکے تحقیقات ہو اور جو شخص ایکدفعہ عدالت سے رہائی پا چکا پہر وہ
اوسی جرم مین ماخوذ نہوگا — ایکدفعہ سازش معروف بہ میلیٹ پلوٹ ہوئی — ایک
شخص ٹیٹس اوٹس نامی نے جو اوٹس اور بدنوسی زیادہ تر بدنام تہا اور تعزیرات تضحیک
وتازیانہ وداغ پیشانی اور جلاوطنی بسبب ارتکاب جرم عظیم اور سکہ بنانے کے پاچکا
تہا سیبز نامی شخص سے جو بڑی فاسق اور فریب دہی مین کہنہ کار گنتے تہے ملکر ایک
سازش کیہ ٹینجر فیلڈ نے مشہور کردیا کہ ایک تجویز واسطے مقتول کرنے حاکمون کے ہوئی ہے
اور پادریون اور سلاطین دونو یہان سے نکالے جاوینگے — اوسنے بادشاہ اور
ڈیوک یورک کو اس خبر سے مطلع کیا اور ان دونو نے اسکو بہت سا روپیہ دیا اور اس راز
کو پادریون کے اسکے ہم ... سے کیے — اسنے تہوڑی ایسے کاغذ جسمین مضمون فتنہ انگیز لکہا تہا کرنل
مینسیل کے مکانو مین پہنچادے اور بعد اسکے وہ عملہ پریٹ کو اوسکے گہر مین لایا کہ وہ اسباب مخصوصہ کو جو

پیش کیا جاوے اور اسیکے باعث سے وہ سلطنت سے محروم رہے اور ایک کمیٹی اس کام کے لئے مقرر
ہوئے - طرفین مین بہت مباحثہ اور تکرار رہی اور بادشاہ شروع سے انجام تک اس جلسہ
مین موجود تہا اور یہہ دیکہہ کر کمال خوش ہوا کہ اکثر لوگون نے سوائے چند اوہبون کے اس کاغذ
کو منظور کیا - (سنہ ۱۶۸۳ع) فریقین نے مدت تک ایکدوسرے کے مذمت اور ہجو مین
رسالے اور ریاضین لکہین اور آخر کو مداومت اس امر سے ایک واقعہ ایسا حادثہ ہوا کہ قابل
ذکر کے ہے - ایک شخص فتیہرس نامی ساکن آیرلینڈ و مقلد پوپ جیسے پورٹسمت کا تابع تہا
اور وہ اسی عورت کو جو معشوقون مین سے بادشاہ کے تہی یہہ رسالی ہوگا ہی کا ہی طیار ہو کے
بہیجا کرتا تہا - اسنے بعضے نسخے اپنے تصنیفات مین سے اسمین شامل کر دئیے اور ایورارڈ
نامی ایک شخص ساکن سکاٹلینڈ سے ڈیوک یورک کے مذمت مین ایک رسالہ لکہوایا -
یہہ شخص حقیقت مین مخالفین کے طرف سے جاسوس تہا اور اوسنے یہہ جان کر کہ طریقہ اسکے رسالے کا
یہہ خوب ہے تمام ماجرا سر ولیم ویلر سے جو عدالت دیوانی کا منصف کلان تہا کہا اور اوسنے منصف
موصوف اور دو اور شخصون کو ایسی مقام پر لا کر کہڑا کیا جہان سے اونہون نے سب باتین کہ
اسمین اور فتیہرس مین ہوئین سن لین اور اوسکے خبر کا یقین آگیا - یہہ رسالہ بالکل عنادکی باتون
اور رکالیوتون سے بہرا ہوا تہا - ویلر نے یہہ خبر بادشاہ کو دی اور حکم مع گرفتاری فتیہرس کا
جسکے جیب مین اوس وقت ایک نسخہ رسالہ مذمت کا پڑا تہا درگاہ سلطانی سے حاصل کیا - وہ ان لوگون سے
جنکے اب وہ قابو مین تہا وعدے اسکو کچہہ توقع رحم کے نہی مل گیا اور کہا کہ یہہ رسالہ مذمت
شہ رت اہل دربار سے لکہا گیا تہا اور ایک اور رسالہ ہجو مین اون لوگون کے جنہون نے جیمس کو
سلطنت سے بے حق کیا تہا تیار ہونوالا ہے تا کہ لوگ اسے ناخوش ہون - اسنے ایک نیا افترا
تو سب پہنا نون سے سابق پر فوق لے گیا مقلدین پوپ کے اوپر کہا کر مفسدین کا خیرخواہ تہا - اسنے کہا
کہ گاڈ بوک لوگ سیارتون مین شریک غالب تہا اور وہی باعث قتل سر ... تقدیر کا ہوا -

اور وہ مارا گیا — تمام جاسوس و گواہ و مخبر اور رشوت خوار جو بہ حمایت اپنے ہم وطنوں
کے باعث فساد مچا رہے تھے یہہ دیکھکر کہ بادشاہ کو اختیار کلی حاصل ہے دفعتہً اون لوگون
کے جنکی بدولت سے وہ فتنہ و فساد کر رہے تھے دشمن ہو گئے اور خلاف انکے گواہیاں دینے
لگے — وزراء بادشاہی اعانت و ترغیب مین انکے ساعی ہوئے پس چند روز مکند ہے کہ قوم پیوریٹن
پر اسی قسم کے ظلم ہوئے جیسا کہ بعد پلاٹ پوپ کے ہوئے تھے مشہور وسیع ہوا — اول مخالفین دربار
شاہی مین سے لوگون کا لجی ... پر گرے یہہ شخص طریقہ پوپ کو بہت نا پسند کرتا تھا اور اپنے
مذہب سے ایسی عداوت رکھتا تھا کہ نام اوسکا پروٹسٹنٹ بڑا مشہور ہوا وہ تلوار
اندہ کر اور ... لگا کر ہمراہ اصحاب پارلمنٹ کے جو شہر کے رہنے والے تھے اوکسفرڈ
کو گیا — اسکو لوگون نے بعضے وقت ذکر بادشاہ کے ساتھ گستاخی اور بے ادبی سے کرتے
ہوئے سنا اور اب صاحبان جوری اعظم لندن نے جو مطلقہ انگریز کا اسیر ثابت کیا
اصحاب جوری اوکسفرڈ نے بعد فکر تا ادہے گھنٹے کے اسکا جرم ثابت کیا اور
چار طرف سے تحسین و آفرین کے صدا منہ سے حاضرین کے نکلی اور اس خوشی سے
تالیاں اونکے ظاہر ہوئے — اسنے وقت مصیبت اپنے کو مانند اہل ہمت و استقلال کے گذارا
اور مقتل مین اسنے اسی جرم سے جسمین اوسنے ماخوذ کیا تھا انکار کیا — اب تسلط بادشاہ کا
بالکل ہو گیا (سنہ ۱۶۸۳ع) فرمان باشندگان لندن کو بشروط تابعداری کے دوبارہ مرحمت
ہوا اور تقرر صاحبان مجسٹریٹ کا اونکے اختیار مین نہ تھا اور اس حادثہ مصیبت انگیز سے تمام دوسرے
کارپوریشن انگلستان کو یعنے وہ گروہ جو کہ فرمان بادشاہی سے مقرر ہوتے ہین اور خاص حقوق
رکھ لیتے مقرر ہین یہہ اندیشہ پیدا ہوا کہ مبادا ہم سب بھی اس بلا مین گرفتار نہو جاوین اور آہستہ
آہستہ سب نے اپنے فرمان بادشاہ کے حوالہ کیئے — بہت سا روپیہ لیکر فرامین دوبارہ دیئے
گئے اور تمام عہدے منصبی حکومت و منفعت کے بادشاہ کے اختیار مین ہو گئے —

اسوقت مین بولنا امر حق مین مناسب نہ تہا اور تمام عقلمند لوگون کو کوشش تدبیر اپنے رفاہت
مین سوای اسکی نہ سوجہی کہ وہ تمام مصایب کو جنمین وہ گرفتار تہے متحمل ہون اور کچہ
نہ ہلا دین — انگلستان مین مگر ایک قوم تہی کہ جسکے دلوان مین تہیا آزار دہی رسانی کا نہ
اور اونکے حفاظت کرنیکو کوئی چیز دریغ نہ رکہی — ڈیوک من مت بیٹا بادشاہ
تہا اور اسکے ناجایز نام واثر تہا بادشاہ کے عقد ازدواج مین نہ تہی بلکہ وہ عورت اسکے
محبوبہ تہی ڈیوک موصوف نے ارل میکلسفیلڈ و لارڈ برینڈن و سر جان ہٹ جیرڈ اور
دوسرے پانسو بہت ہوشیار سے موافقت پیدا کی اور انہین نیتون اپنا بنا لیے — لارڈ رسل نے
راہ دوستی کے سر ولیم کورٹنی و سر فرانسس رابرٹس اور سر فرانسس ڈریک سے کہولے اظہار
کیا کہ ہم سرکشی باشندگان بلاد مغربیہ کروا ینگے — شیفٹسبری صاحب اور پادری فرگسن صاحب
جو لوگ ہر بہی اپنے تدبیرون شرارت و فتنہ انگیزی سے باز نہ آتا تہا ... اور جو متمردین
و مفسدین کا بڑا الجہا تہا اپنے تصرف مین لائے — اس شخص پر فتور نے یہہ خیال کیا کہ تدبیر
میری یقین ہی کہ صورت پذیر ہون — ایسے سینکڑون تدبیرون سے اپنے باپ سے حاکم
ہوے اور اس تدبیر مین اوسے یقین تہا کہ وہ کامیاب ہوگا لیکن اسمین نہین مثل دوسر
تدبیرون کے وہ اپنے مراد کو نہ پونہچا — سلطنت لارڈ رسل کے ہوشیاری سے جسنے
ڈیوک من مت کو سمجہایا کہ وہ اس ارادی سے باز رہے آتش کی کشت و خون سے محفوظ
رہی اور شیفٹسبری کو یہہ خوف پیدا ہوا کہ وہ اب کیسے بلامین گرفتار ہوگا اور منصوبہ شہر کے چہپا
رہا اور ارادہ کیا کہ ساکنین لندن سے ظاہر سرکشی کروایے لیکن یہہ مراد اسکے بر آئی
— آخر کار وہ ہوشیاری اور توقف بے حد سے تنگ آیا کیونکہ انکے باعث سے تدبیرین
اوسکے حیز عدم مین رہین اور صورت پذیر نہوئین اور اسنے اس وضع سے دہمکایا کہ اگر تم
مین سے کسیکو میرا ساتہہ دینا منظور نہین ہو تو مین صرف اپنے دوستون کی

رکھا - القصہ اُسکے بعد بڑے پیچ و تاب کے جو اس سے بسبب خوف و غصہ کے وقوع مین
آئے اپنے امیدون کامرانی سے محروم نصیب ہوا . اور اس قلمرو سے ایمسٹرڈم کو بھاگ گیا اور
وہان اُسنے چند روز بعد اپنے نفس پر شرارت کے ہات سے نجات پائی اور اسکے مرنے سے
نہ دوستون کو اسکے افسوس ہوا اور نہ دشمنون کو اسکے خوف - (سنہ ١٦٨٢ ع) شیفٹسبری
کے مرنے سے متمردین کے ارادے سست ہوگئے لیکن بالکل انکی دلون سے جاتے نہ رہے - ایک
مشورے کی جماعت چھ آدمیون کا مقرر ہوا اس کونسل مین منمث و رسل و اسکس و ہوورڈ
والجرنن سڈنے اور جان ہمپڈن پوتا مشہور و معروف جان ہمپڈن کا شریک تھے -
اشخاص مذکورہ مین اور ڈیوک آرجایل گروہ متمردین و معتدین کے سردار بنے تھے - چند
آدمی جو درجہ مین انسے کم تھے تدبیر سرکشی کے کر رہے تھے اور وہ ایک جدا گروہ اپنا بنا کر
ایسی امور مین مشورہ کرتے تھے کہ جنکی ڈیوک منمث اور اسکے شریکون کو اطلاع بالکل نہ تھی
- اس گروہ مین کرنیل رمزی ایک پرانا افسر جو سلطنت جمہور کا خواہان اور لفٹنٹ کرنیل
والکٹ جو اُسی وضع کا تھا و گڈانف نایب شریف لندن جسکی مزاج مین غیرت اور قوم کی یاری
بہت تھی اور فرگسن پادری فرقہ اینڈیپینڈینس کا . اکثر وکلا و تجار اور اہل فرقہ لندن کے
شامل تھے - لیکن کرنیل رمزی اور فرگسن گروہ بغاوت پیشہ کے بڑے سردار تھے
- ان لوگون نے جمع ہوکے تدبیرین تجویز کین - انہون نے مشورہ کیا کہ بادشاہ کو نیومارکٹ
کو جاتے ہوئی راہ مین مار ڈالین - اس گروہ مین سے ایک شخص کا نام رمبیل تھا اور اسی راہ مین
ایک مکان رائی ہوس اسکے اجارے مین تھا اور اسی جہت سے نام اس سازش کا رای ہوس
ہوا - انہون نے یہہ تجویز کی کہ بیچ اس مقام کے ایک چھکڑی کو شاہ راہ مین اولٹ دین تاکہ
کوچ بادشاہ کے سواری کی ٹھہر جاوے اور جھاڑیون مین سے چھپ کر اُسپر گولیان مارین - اتفاقاً
[illegible] کہ بادشاہ نیومارکٹ مین اترا کرتا تھا جل گیا اور بادشاہ آٹھہ دن پیشتر سے سبب

اسکے وہان سے چلا آیا اور اس وضع سے وہ سلامت رہا — سازش کرنیوالون مین
سے ایک شخص کیلنگ تہا — اوسنے اس خوف سے کہ لارڈ میئر لندن کا [illegible] مہینے اوسکو
گرفتار کیا تہا نالش کریگا ارادہ کیا کہ وہ اہل دربار کو اس سازش سے مطلع کرے کہ وہ اسکے
تقصیر کو معاف کردین — کرنیل رمزے اور ولیسٹ وکیبل نے بہی — مگر کہ اس شخص نے
ہمارے سازش کے خبر پہیلادی ہی فوراً گروہ سرکشون مین سے بیہوش کر اس راز کو ظاہر کیا —
منمت روپوش ہوگیا رسل ٹور کو بہیجا گیا وگرے بہاگ گیا وہ ہوورڈ جو دودکش
مین چہپا ہوا تہا پکڑا گیا واسکیکس وسڈنے اور ہمپڈن چند روز بعد پکڑے گئے اور لارڈ
ہوورڈ نے انکی خلاف مین گواہی دی جسکے سبب سے انہین بہت رنج ہوا — اول
روبکار سے والکٹ کے ہوی اور اسپر فتوی موت کا جاری ہوا اور سوون اور وزیر جو
اسکے رفیق حال سازش کے تہے گواہی رمزے و ولیسٹ اور سیہ [illegible] کے بہی فتوی ہوا
— انہون نے مرتے وقت استغفار پڑہا اور توبہ کی اور اقرار کیا کہ ہم قتل ہماری حق
مین بجا تہا — چند روز بعد اس واقعہ کے ایک اور حادثہ عظیم واقع ہوا — لارڈ رسل
ہٹا ارل بیڈفرڈ کا جسمین ہزارہا اوصاف حمیدہ تہے اور جو بہ انتہا [illegible]
یورک کا ارادہ [illegible] مقرر کرنے مذہب رومن کیتہولک کا [illegible] بہت
شریک ہوا تہا مارا گیا — وہ عالی ہمت و خوش خلق و اہل و شجاع تہا — اہل دربار نے
جسکے مزاج مین اب نہایت شک پیدا ہوگیا تہا تمام نیکیون کو خطا [illegible] سمجہ لیا — بڑی
گواہی اسکے خلاف مین لارڈ ہوورڈ کی گذرے — یہ شخص بڑا فیلسوف [illegible] اور سازش مین بہی
شریک تہا اور ان باتون کے وسیلہ سے اپنے جان بچائے تہے اور اس زندگے [illegible] سمجہتے تہا
— اوسنے بحلف گواہی دی کہ رسل اس ارادہ سرکشی مین شریک تہا لیکن اوسہی [illegible] اور [illegible] کوشش
کرنا بادشاہ کو منظور نہ تہا — اور ایسے جوری بادشاہ کے بڑی طرفدار اور جان نثار تہے اور بعد تکرار و

غور تہوڑی دیر کے اونہون نے قیدی کو مجرم ٹہیرایا اور حکم دیا کہ سر اوسکا کاٹا جاوے
مقام اوسکے قتل کا لنکن انغیلڈ مین میدان تجویز ہوا اوسنے سر اپنا بے کدورت اور ملال کے
تختہ قتل پر رکھہ دیا اور شکل مین اوسکی کسی نوع کا تغیر اور تبدیل ظاہر نہوا اور دو ضربون
مین سر اوسکا تن سے جدا ہوگیا - بعد اوسکی الجرنن سڈنی بیٹے ارل لیسٹر کے روبکاری
ہوی - ابتدا مین وہ فوج پارلمنٹ مین کہ مخالف شاہ مرحوم کے تہے داخل تہا اور اس عدالت
عالیہ مین جسمین کہ شاہ مغفور کے روبکارے ہوئے مقرر ہوچکا تہا لیکن وہ منصفین عدالت
مسطور مین جاکر نہ بیٹہا - اوسنے کرومویل سے ہمیشہ بسبب اوسکی حق تلفی کے مقابلہ کیا
اور جب چارلس تخت پر بیٹہا تب اوسنے خود اس ملک کو چہوڑ دیا - ازبسکہ معاملات اوسکی
حضور کے اوسکے چاہتے تہے اسلیئے اوسنے درگاہ بادشاہ مین درخواست کے کہ جرم اوسکے
معاف ہوجاوین اور وہ منظور ہوگئے - اوسکے تمام امیدین اور دلایل موافق مقاصد جمہور کے تہے
- چونکہ طبیعت اوسکی جمہور کیطرف بہت مایل تہے اسلیئے اوسنے اوسکے تائید مین بہت سے رسالہ لکہے
اور لڑا اور وطن سے نکل گیا اور پہر چلا آیا - تصور کرنا اس امر کا چندان مشکل نہین
کہ اہل دربار جو اختیار نامحدود رکہتی تہے اور اوسپر قانع اور خوش نہ تہے اوس وضع کے آدمی کو
کسقدر برا جانتے ہونگے - انہون نے طریقہ عدل کو چہوڑ دیا اور خلاف سررشتہ بہت سے
باتین عمل مین لائے تہے صرف لارڈ ہوورڈ نے خلاف مین سڈنی کے گواہی دی اور حالانکہ
قانون کے رو سے دو شاہد ضرور تہے - اونہون نے دوسرے گواہ کے حاصل کرنے کے
ایک تدبیر عجیب کے یہ وقت تلاشی کے اوسکے گہر مین سے کچہہ کاغذ نکلی اور انسے تائید ازاد
کے مفہوم ہوتے تہے اور کچہہ قصد موقوف کردانے سلطنت محدود کا سمجہہ مین آتا تہا
- انہون نے اپنے سعی و کوشش کے کہ بعضے کاغذون سے انہون نے اسپر جرم بدخواہی
کا ثابت کردیا - حجت و تکرار کرنا اوسکا اس امر پر بیفایدہ تہا کہ یہہ کاغذ گواہ نہین ہوسکتے

ہین اور کہ ثابت ہونا کہ وہ میرے ہاتھہ کے لکھی ہوی ہین ممکن نہین اور بر تقدیر ثابت ہونے اس بات کے
کہ وہ میرے ہاتھہ کے لکھی ہوی ہین تب بھی ان مین سے ایسا کوی نہین ہی کہ جس سے قصور
میرا ظاہر ہو۔ انہون نے اسکے جوابون کو از راہ زبردستی کے نہ سُنا ایک شخص جیفریز نامی نے جو بڑا سنگدل
و نا اہل اور فی الحال حاکم کلان تہا صاحبان جیوری سے جو بے منصف تہے قصور انکا ثابت کروا۔
اور بعد ثبوت جرم کے وہ مار اگیا۔ خیال کرنا معاملات اس سلطنت کا خالی رنج و خوف
سے نہین ہی۔ اس سلطنت مین نا اتفاقی لوگون مین بہت تہے اور اسی سبب سے رعایا کے جدا جدا
گروہ ایذا ایکدوسرے کو پہنچاتے تہے اور حال اہل دربار کا یہہ تہا کہ وہ عیش مین گرفتار تہے
اور سینکڑون آدمیون کو ہلاک کرتے تہے اور کسیکو اتنا شعور نہ تہا کہ وہ اس فساد کو رفع
کرے۔ بعد اسکے ہمپڈن صاحب کے روبکاری ہوی اور اسپر کوئی ایسا جرم ثابت نہوا کہ
جسکے باعث سے وہ مارا جاتا لیکن تسپر انہون نے چار لاکہہ روپیہ اوسپر جرمانہ کئے۔ ہولووے
سوداگر برسٹل کا جو ویسٹ انڈیز کو بہاگ گیا پکڑا آیا اور فتوی کے رو سے مارا گیا ٹامس
آرمسٹرونگ ہولینڈ کو بہاگ گیا اور بعد گرفتار ہونے کے حال اوسکا ویسا ہی ہوا۔ پہر ایکمکان
لارڈ اسیکس کو جو ٹاور مین قید تہا گلا کٹا ہوا پایا لیکن یہہ بات معلوم نہین کہ اوسنے خود اپنے
تئین ہلاک کر ڈالا یا کسی نے تعصب کی راہ سے اوسے جسکا اوسوقت مین بہت چرچا تہا مار ڈالا ہو
۔ یہہ آخر قتل تہا کہ تہمت سازش سے ہوا اور اس سلطنت مین لوگ ایک مدت تک افترا و بہتان
اوٹہایا کیئے۔ اس زمانہ مین اختیار چارلس کا ایسا ہو گیا تہا کہ کسیکو سلاطین
فرنگستان مین سے حاصل نہ تہا لیکن یہہ خوش نصیبی لوگون کی تہے کہ وہ ظالم جلد مر گیا۔
بادشاہ کو ایکدفعہ غش آیا اور صورت سکتہ کی سے معلوم ہونے لگے اور باوجودیکہ
اوسے فصد سے افاقہ ہوا لیکن چند روز تک پڑا رہا اور اسی حالت مین پچپن ۵۵ برس کے
عمر مین دنیا سے کوچ کیا اور پچیس برس بادشاہت کے۔ اسکے عرصہ بیماری مین بعضے پادری

پادرے کلیسا انگلستان کے اوسکے پاس آئے لیکن اوسنے انکی طرف توجہ نہین کے ۔ پادرے طریقہ رومن کیتہولک سے اوسکے پاس لائے گئے اور رسمین مذہب اسنے انکی ہاتون سے اوا کین

اکتیسوان باب

ذکر جیمس دوم کا

۱۶۸۵ ڈیوک یورک کا اپنے بہای کے بعد تخت پر بیٹہا اور لقب اپنا شاہ جیمس دوم مقرر کیا اسکے
نانی اسی طریقہ پوپ پر تربیت کیا تہا اور اسے پاس عقاید مذہب اپنے کا بہت تہا ۔
اسنے ساتہہ تمام طمطراق اپنے رتبہ کے نماز سکرمنٹ کو بطریق رومن کیتہولک کے سبکے سامنے
کیا اور اوسنے کسل کو اپنا نائب بنا کر روم کو بہیجا کہ وہ اطاعت پوپ کے کرے اور اسطرح کے
تدبیر عمل مین لاوے کہ پوپ دوبارہ انگریزون کو اپنے سایہ عاطفت مین جاوینگے ۔
اول ڈیوک منمت نے ایک سرکشی اوٹہائی اور اسکے سلطنت مین خلل ڈالا ۔ اوسکا قصور
پچہلے سرکشی کا معاف ہوگیا تہا اور حکم ہوا تہا کہ اس قلمرو مین نرہی اور وہ ہولینڈ کو
چلاگیا تہا جب شاہ جیمس تخت پر بیٹہا ڈیوک منمت کو شاہزادہ اورنج نے رخصت کردیا اور وہ
برسیل کو چلاگیا اور وہان بہی اوسنے دیکہہ کر کہ اوسے پنجہ ظلم بادشاہ سے نجات نہین
قصد عوض لینے اور حملہ کرنے کا سلطنت پر کیا ۔ اوس سے رعایا ہمیشہ خوش نہے
بعضے مورخین نے بیان کیا ہی کہ چارلس اسکے ماں کو عقد ازدواج مین لایا اور مرتے وقت اسنے
کہا کہ منمت بعد نکاح کے پیدا ہوا ہی ۔ ڈیوک ارجایل نے اسکے ارادون کی سکوٹلینڈ

مین تائید کے اور دونو نے ملکر یہہ تجویز کی کہ منمت اضلاع غربی مین فساد اوٹھاوے اور آرجایل
سکوٹ لینڈ مین سرکشی کرے۔ اول آرجایل سکوٹ لینڈ مین وارد ہوا اور یہان
اسنے اشتہار جاری کیا اور دو ہزار پانسو آدمی اسکے ساتھ جمع ہو گئے اور اسنے چاہا کہ
لوگ اسکے کمک کرین۔ لیکن فوج قہار بادشاہی اسکی مقابلہ مین آگئی اور اسکی فوج کو شکست
دی اور وہ بہاگ گئے ہوے زخمی ہوا اور تالاب مین اسکے سر کو ایک گنوار نے پانی سے نکلی
ہوئے دیکہا اور اوسے پکڑ لیا۔ اوسے پہانسی ایڈنبرا کو دے گئے اور بعد ہزاران
ذلت و خواری کے جسکی سہنے مین اسنے بڑی مردانگی ظاہر کی روبرو سب کے مارا گیا۔ اسکے اثنا
مین منمت ڈورسیٹ شایر مین ساتھہ ایک جمعیت کے جو سو آدمیون سے زیادہ نہو گی پہنچا۔ از
بسکہ لوگ اوس سے بہت خوش تہے اور جیمس کے نام سے اور اوسکے مذہب سے نفرت رکہتے تہے اسلیے
چار دن کے اندر ہی دو ہزار سے زیادہ آدمی اسکے پاس جمع ہو گئے مقام ٹانٹن مین چہہ ہزار آدمی
اکہٹے ہو گئے اور لوگ اس قدر جمع ہو گئے کہ سلاح جنگ نے اکتفا نکیا اور وہ روز بروز انہین رخصت
کرنے لگا۔ وہ برجواٹر و ویلز اور فروم مین گیا اور لوگون نے وہان کے کہا کہ وہ ہمارا بادشاہ
ہی لیکن اوسنے وقت لڑائی کا ہیچ حاصل کرنے اس افتخار بزرگ سے بیفایدہ ضایع کیا۔
بادشاہ کو اس حملہ سے بہت اندیشہ پیدا ہوا اور کامیاب ہونا ایسے ایک مہم پر
جو ابتدا مین بہت سخت ظاہر ہوئے موجب زیادہ تشویش کا تہا۔ چہہ پلٹن برٹش کے ہولینڈ سے بلائے
گئین اور ایک جمعیت تین ہزار سپاہیون قواعد آموختہ کے بسرکردگی ارل فیورشیم اور چرچل
کے متعین ہوے کہ سرکشون کو آگے نہ بڑہنے دین۔ انہون نے قریہ سیجمور مین جو متصل
برجواٹر کے واقع ہے مقام کیا اور وہان بہت سے فوج اس مقام کے آس پاس شامل ہوے۔ منمت نے یہہ ارادہ کیا
کہ وقت لڑائی کے اتنے کوشش کرنے چاہیے کہ یا جان جاتی رہے یا سلطنت ہاتہہ لگے بسبب غفلت فیورشیم کے منمت
کو حملہ کرنے کی جرات ہوئی اور اوسکے ہمراہیون نے ایسے جانفشانی و دلاوری ظاہر کی کہ وہ فوج کثیر

قواعد آموختہ پر غالب آئی انہوں نے فوج پیادگان بادشاہی کو اسکے مقر سے بہکا دیا اور قریب تہا کہ وہ فتحیاب ہون لیکن بسبب خطا مسمت اور نامردی لارڈ گرے کے جسکے سوار تابعدار ہاتہے شکست ہو گئے۔ یہ امیر پہلی حملہ مین بہاگ نکلا اور ظفریاب سرکشون پر گری اور انہون نے تین گہنٹہ تک مقابلہ کیا اور بعد اسکے بہاگ گئے۔ قریب تین سو ادمیون کے میدان جنگ مین کام آئے اور ایک ہزار تعاقب مین مارے گئے اور وہ لڑائی جو بے محابا شروع ہوئے اور بہت سستی کے ساتہ ہوا کے اسوضع سے تمام ہوئے مسمت میدان زرمگاہ سے قریب بیس میل کے بہاگا تہا کہ گہوڑا اوسکا مر گیا آدہ اسپر سے اوترا اور ایک گلہ بان سے اپنے کپڑے بدل لیئے اور انہیں پہن کر پیادہ پا ساتہ ایک کونٹ جرمینے کے جو ہولینڈ سے اسکے ہمراہ تہا بہاگا انجام کار وہ بہوک پیاس کے سبب سے بالکل بیطاقت ہو گئے اور ایک میدان مین پڑ رہی اور درخت کے پتے اوپر اپنے ڈال لیئے متعاقبین نے گلہ بان کو مسمت کے کپڑے پہنے ہوے دیکہ کر اسکے تلاش مین بہت سے کوشش کے اور بوسیلہ سگان بوشناس کے اسکے مقام سے واقف ہوے اور دیکہا کہ اسکے جیب مین کچہ مہر جنکو اسنے اپنے واسطے قوت کے جمع کیا تہا پڑے ہوے تہے۔ اسنے بہت سے خطوط التجا کے بادشاہ کو لکہے اور بادشاہ نے بلحاظ اسکے کہ وہ خوار سے وذلت اپنے دشمن کے بچشم خود دیکہے اسے اپنے سامنے طلب کیا مسمت ملاقات کے وقت گہٹنے ٹیک کر مودب بیٹہا اور بہت عجز وانکسار ظاہر کیا کہ بادشاہ کو اسکے حال پر رحم آدے اور اوسکے خون سے درگذرے۔ اسنے باوجودیکہ وہ کاغذ جسمین بادشاہ نے لکہوایا تہا کہ وہ ولدالحرام ہے دستخط کر دیا لیکن

بیدرو نے کہا کہ گو تمہارا قابل عفو کے نہیں ہی منمت نے جب دیکھا کہ کو ے صورت نجات کے چچا کے ہاتھ سے نہیں ہی اسنے اپنے حواس جمع کیئے اور کھڑا ہو گیا اور طریقہ کچھہ ادب و تعظیم کو بجا لایا اور چلا گیا – لوگ اوسکے ساتھہ قتلگاہ تک حسرت و افسوس کرتے ہوے گیئے – اسنے جلاد سے کہا کہ میرا ایک ہی ضرب مین کاٹ ڈال اور میرے مارنے مین وہ خطا جو تو نے رسل کے سر کاٹنے مین کی تہے ہرگز نہ کیجیو کیونکہ اسکے باعث سے تکلیف دوبار اوٹھانے ہوتی ہی لیکن اس کہنے سے اوسے زیادہ تکلیف وسختی ہوی جلاد مارے ڈر کے کانپنے لگا اور تبر زور سے اسکے گردن پر نہ مارا منمت نے سر اپنا کُندے سے اوٹھایا اور یہہ اشارہ گویا کہ واسطے ملامت کرنے کے تہا اسنے دوبارہ سر اپنا آہستہ سے رکھہ دیا اور جلاد نے کیئے ضرب بے فایدہ کیئے – آخر کو اوسنے تنگ ہوکر تبر کو ہاتھہ سے ڈالدیا لیکن شریف نے اسے تنبیہ کے کہ وہ اپنے کام سے باز نرہے اور دو ضربون مین سر اسکا تن سے جدا ہو گیا – جتنیں دلوں کو منمت کا حبس سے رعایا انگلند کے بہت خوش ہتیے یہہ حال ہوا – وہ دلیر و صاف دل نیک طینت و خوشامد طلب تہا اور اسے ان باتون کے سبب سے اس مہم پر جو اسکے حوصلہ سے بڑھ کر تہے جرات ہوے یہہ بات حق مین سرکشون اور بادشاہ کے خوب ہوتی اگر خون ریزی سے جو فی الحال ہوے تہے واسطے جرم کے کافی تصور کیجاتے – فوج ظفریاب نے قیدیون پر جو بعد لڑائی کے پکڑے گیئے تہے بہت سختی کے – فیورشیم نے لڑائی کے چند روز بعد قیدیون مین سے بیس سے زیادہ کو پہانسی دیے . جج جیفریز نے عدالت مین افسران فوج سے زیادہ ظلم و بیداد گری کے اور بہت مجرمون کو جنکے تحقیقات

تحقیقات احوال کے لئے وہ بھیجا گیا فرو اڈالا - نشہ ظلم و بیدردی کا جو اسکے جبلی تھے روز بروز زیادہ ہونے لگا - اسنے قیدیون سے کہا کہ اگر تم مجھے درد سرسے تحقیقات سے بار رکھوگے اور صاف صاف کہدوگے تو البتہ میرے عنایت سے محروم نہ ہوگے اور ہاتھ سے میرے نجات پاؤگے وگرنہ مین تمکو بہت سزا اسے سخت دونگا بہت سے لوگ اسکے باتون پر بھول گئے اور اوسکے فریب مین اگئے اور اسے باعث سے وہ جلد مارے گئے - ڈورچیسٹر مین اسی آدمے مارے گئے اور ایگزیٹر و ٹاٹن اور ویلزمین دوسو اکاون شخص کو جلادنے قتل کیا

(سنہ ۱۶۸۶ عیسوی) امور علماء کلیسا مین جیمس نے بہت ہی بیجا منصوبے کئے - ڈاکٹر شارپ پادری لندن اون لوگون مین سے تھا جو مخالف طریقہ پوپ سے رکھتے تھے اسے ان لوگون کے جنہون نے صرف دلیلین ضعیف علماء مذہب طریقہ پوپ کے سنکر مذہب انکا اختیار کر لیا تھا بہت مذمت جو بجا تھے بیان کئے بادشاہ نے یہہ سمجھکر کہ وہ اشارہ میرے طرف ہی ہے بہت آزردہ ہوا اور احکام سخت بنام بیشپ لندن کے جاری ہوئے کہ وہ شارپ کو تا صدور حکم ثانی بادشاہ کے اسکے عہدہ سے معطل کردے - بیشپ نے اسکا کہنا نہ مانا اور بادشاہ نے چاہا کہ بیشپ کو واسطے اسکے نافرمانی کے گوشمالی دینے واجبی اپنے اپنے مطلب کے حاصل کرنے کے لئے ایک فرمان علماء کلیسا کے طرف سے جاری کیا اور اسکے سبب سے سات امینون کو اختیار کل کلیسا انگلستان کا ہو گیا - اگے اس محکمہ کے بیشپ بلایا گیا اور وہ اور شارپ اپنے عہدہ سے معطل ہوئے شاہ جیمس نے

نے اسمین بہت حجت کیے اور وہ پہر بہیے بابا فرانس کے آنے کو مانع ہوئے عہدہ پریسیڈنٹ مدرسہ میگڈلن جسکے کہ آمدنی بہت تہیے خالی ہوا اور بادشاہ نے ایک شخص فارمر نامے کو جسنے فی الحال مذہب پوپ اختیار کیا تہا اور بہ لحاظ اور امورکے وہ بہت نالایق تہا اس عہدہ پر نصب کرنے کے لیئے ایک فرمان جاری کیا — اہل مدرسہ نے کئی عرضیان بادشاہ کے دربار مین ساتہہ بہت عجز و انکسار کے لکہین کہ وہ فرمان اپنا واپس کروا لے اور وہ خدمت انکو نہ دے جاوے اور جیمس نے یہہ دیکہہ کر کہ انہین پاس اپنے حقوق کا بہت ہی سوا دو شخصون کے سب کو موقوف کر دیا — دوسرا اشتہار درباب عدم تعرض کسی مذہب کے موافق مضمون اشتہار اول کے مشتہر ہوا لیکن اسمین یہہ بات زاید تہی کہ سب پادری کلیساؤن مین نماز سے فارغ ہو کر اسیے پڑہا کرین — (سنہ ۱۶۸۸ع) سب پادریون کو یہہ حرکات اسکی ناپسند آئے اور انہون نے ارادہ کیا کہ وہ اسکے حکم کو کہ جسمین سراسر بو تعصب کی پائی جاتی تہی بجا نہ لاوین — انہون نے رعیت کے ساتہہ شریک ہونا جو بادشاہ سے مخالف تہے اور اسکے برباد کے درپے تہے قصد کیا لارڈ بیشپ مقام سینٹ ایزف و کین بیشپ مقام بات اور ویلیز و ٹرنر بیشپ الائے ولیک بیشپ مقام چیسٹر و وایٹ بیشپ مقام پیٹر برو اور ٹرے لانے بیشپ مقام برسٹل نے اول اس کار پرخطر مین قدم رکہا اشخاص مذکورین اور سنکروفٹ آرچ بشپ کینٹربری نے ایک عرضی بادشاہ کو لکہی اور اسمین بہت سے کلمے حلال اور خیرخواہی ظاہر کر کر عرض کیا کہ ہم اشتہار حضور کو موافق اپنے اعتقاد یعنے مذہب پروٹسٹنٹ کے نہین پاتے ہین بادشاہ خفا ہوا اور ان کو کونسل مین طلب کیا اور صاحبان محکمہ نے انسے پوچہا کہ یہہ عرضی تمہاری ہی — انہون نے تہوڑے دیر تک جواب ندیا لیکن جب انہین بہتیرا سنے بہت تنگ کیا تب انہون نے لاچار ہو کر اقرار کیا کہ وہ ہمارے عرضی ہی — جب ایسے ضمانتین طلب

سکے لیئے اور اُنہون نے اُنکے داخل کرنے سے انکار کیا تب یہہ حکم نافذ ہوا کہ وہ ٹور مین قید رہین اور وکلاے شاہے کے نام پر احکام جاری ہوئے کہ وہ اِن پر نالش کرین کہ اُنہون نے فساد برپا کرنیکے لیئے ایک رسالہ لکہا تہا

(۱۶۸۸ع) انتیسوین[۲۹] جون کو دن انکی روبکاری کا مقرر ہوا اور جب اُنہون نے دار و گیر عدالت سے نجات پائے وہ اپنے گہر کو ساتہہ بڑے تجمل و عزت کے لائے گئے اور اپنے عزت و توقیر انکی قید کرنے کے وقت نہوئے تہے — بہلائے اور برائیے ملک کے اس مقدمہ کے ہونے پر موقوف تہے اور آزاد دے یا تابعدار رہے آیندہ کے اسکے فیصلہ پر منحصر تہے — وکلائے طرفین دلیلین معقول لائے ہولوے اور پوویل صاحب جو جملہ منصفون سے تہے پاسدار صاحبان بیشپ کے معلوم ہوے — صاحبان جیوری ایک مکان مین تمام رات بیٹہے رہے اور دوسرے دن آخر عدالت مین اجلاس کیا اور کہا کہ صاحبان بیشپ خطادار نہین ہین ویسٹ منسٹر حال مین آواز واہ واہ کے ہر طرف سے گونجی اور تمام شہر مین صدائے تحسین و آفرین کے بلند ہوئی — یہہ آواز سے خوشی اور مبارکباد دے کے مقام ہونسلو تک جہان بادشاہ مقیم تہا پہنچی اور اسوقت وہ فیورشم کے خیمہ مین کہانا کہا رہا تہا — حضور والا نے پوچہا کہ لوگ کسواسطے خوش ہو رہے ہین اور جب کہا گیا کہ کچہہ نہین ہے صرف بسبب مخلصی صاحبان بیشپ کے خوش ہو رہے ہین تب اوسنے کہا کہ نزدیک تمہارے یہہ کچہہ نہین ہے پر صاحبان بیشپ کو بہت ایذا پہنچے گی یہہ احوال دیکہہ کر لوگون نے جانا کہ ولیم شاہزادہ اورنج کا جسکے بیبی بڑے سب سے بیٹے شاہ جیمس کے تہی تخت پر بیٹہے — ولیم ایک مرد تجربہ کار اور بندوبست ملک سے خوب واقف تہا — فرانسیسون نے بسبب اپنے بلند نظرے اور ہولینڈ والون نے بسبب حسد اور رشک کے اسکے لیاقتون کو زیادہ کر دیا اور طبیعت کو اون تدابیر کے سوچنے مین مایل

کر دیا اس شاہزادہ دانشمند کو اب خوب معلوم ہو گیا کہ جیمس سے رعیت اسکی بہت بیزار ہے (۱۶۸۸ عیسوی) اسنے ورزہ ورزہ احوال انکی ناراضی سے اطلاع ہوتے ہیے ظاہر میں وہ انہیں سمجہاتا تہا کہ یہہ بات کہلی کرنے مناسب نہیں لیکن حقیقت مین یہہ انہیں زیادہ برانگیختہ کرتا تہا اس امید سے کہ آخر کو سلطنت اسکے قبضہ مین آجاوے — شاہزادہ مذکور نے اس مہم کو اسوقت اختیار کیا کہ جب لوگ صاحبان منصب کے ہتک و سبکی ہونے سے بہت خفا ہو رہے تہے — اس نے قبل اس سے کشتیان اہل ڈچ کے جمع کین اور لنگرگاہ مین جہاز تیار رہے — تہوڑے سے سپاہی اور نوکر رکہہ لیئے اور بہت سا روپیہ جو واسطے دوسرے کامون کے تحصیل ہوا تہا اس لڑائی مین صرف ہوا اس نے اس خوبی سے انتظام کیا کہ تین دن کے عرصے مین چارسو کشتیان کرایہ کو آگئین نیمیگوان سے فوج نے ساتہہ سامان ضروری کے دریاؤن اور نہرون سے عبور کیا اور شاہزادہ موصوف نے ہیلو واٹ سلوس سے ساتہہ ایک فوج بحری پانسو کشتیون اور ایک لشکر کے جسمین چودہ ہزار سے زیادہ آدمی تہے بادبان کہولے — یہہ مشہور کر دیا گیا کہ کنارون فرانس پر یہہ مہم ہوگی اور اکثر انگریزون نے فوج بحری کو اپنے کنارون سے گذرتے ہوئے دیکہہ کر گمان نہین کیا کہ وہ حدود ہمارے ملک مین لنگر کرین — بعد سفر دو دن کے شاہزادہ نے پانچوین نومبر کو قصبہ برکسہوم واقع ٹوربے مین اپنی فوج کو اوتارا اور یہی مہینا اور تاریخ سازش بارود سے اڑانے محکمہ پارلمنٹ کی ہے باوجودیکہ شاہزادہ تمام انگریزون کی درخواست سے یہان آیا تہا لیکن کتنے دنون تک سوائے تہوڑے سے آدمیون کے کوئی اس پاس نہ آیا اور اسی باعث سے اسے بڑا ملال پیدا ہوا — وہ پہلے اگزیٹر مین گیا اور رہتے وہان کے گرد نواح اس شہر کے بسبب قتل کے جو منمث کے سرکش ہونے سے ہوا تہا ایسے ڈر گئے تھے کہ وہ

کسیکے طرف ہوئے ۔ دس دن تک انتظار کیا کہ لوگ جو بادشاہ سے ناخوش ہین
اس سے آن کر ملین لیکن کوئے اس پاس نہ آیا ۔ جب وہ یہہ تجویز کر رہا تہا کہ وہ
اپنے لشکر کو اوٹا لیجاوے کہ بہت سے امیر اسکے ساتہہ شامل ہوئے اور تمام باشندے
اس ملک کے اسکے فوج مین شریک ہوئے ۔ تمام امراو بادرے وافسر
اور نوکران خاص بادشاہ اور اُن لوگون کو جن کو ثروت بسبب اسکے حاصل
ہوئے تہے منظور ہوا کہ وہ اسکو چہوڑ دین لارڈ چرچل ابتدا مین خدمت
خواصے کے رکہتا تہا اول اسے اس درجہ سے اختیار فوج کا حاصل ہوا
اور بعد اسکے وہ عہدۂ امارت پر منصوب ہوا اور اسے یہہ تمام مرتبہ وحشمت
بادشاہ کے عنایت سے نصیب ہوا تہا اسنے بہی رفاقت بادشاہ کے چہوڑ دے
اور اپنے ساتہہ ڈیوک گرفین بیٹے شاہ مرحوم کو جو بطن زن منکوحہ بادشاہ سے نہ تہا
وکرنیل برکیلے اور دوسرے لوگون کو لے گیا ۔ شاہزادہ ڈینمارک اور اسکے بی بی
آین نے جو کہ بیٹی جیمس دوم کے تہے اور جسے وہ بہت چاہتا تہا احوال اسکا ابتر
دیکہہ کر چاہا کہ اس سے کنارہ کش ہون اور طرف گروہ غالب کے شریک ہوجاوین جب وہ
مطلع ہوا کہ شاہزادہ وشاہزادے نے موافق اسکے دوسرے رفیقون کے راہ بیوفائے
اختیار کیے تب اسے کمال غم پیدا ہوا اور اسنے رنج بے نہایت مین یہہ کہا کہ ای رب اس حالت
مین کہ میرے اپنے اولاد بہی مجہے کنارہ کر گئے تو میرے مدد کر بسبب مخالفت لوگون کے بادشاہ
روز بروز زیادہ تر مضطر ہوا اور نصیحت اون لوگون کے جو اسے کہتے تہے کہ وہ سلطنت
چہوڑ دے سُنے ۔ اسنے اول ملکہ یعنے اپنے بی بی کو ساتہہ کونٹ لازن کے جو قدیم رفیق
شاہ فرانس کا تہا روانہ کر دیا اور وہ صحیح وسلامت کیلس مین داخل ہوئے
وہ اور سر ایڈورڈ ہیل رات کے وقت بہاگے لیک اتفاقاً پتا مل گیا اور گرہ و

گروہ مخالف اُنہین اولٹا پہیر لائے - چند روز تک وہ روچسٹر مین قیدر ہا اور آخر
کار اپنے یہہ دیکہہ کر کہ رعایا اوسکے اس سبب نہایت بیزار ہی بادشاہ فرانس بامنسواء
جیسکے اور کوسے اسکا دوست نہ تہا جانے کا قصد کیا - وہ اپنے بیٹے ڈیوک برورک کو
جو زنِ منکوحہ کے پیٹ سے نہ تہا ساتہہ لیکر سمندر کے طرف بہاگا اور یہان سے
وہ کشتے پر سوار ہوکر فرانس کو روانہ ہوا اور امبلٹیوز علاقہ پکرڈے مین خیر سے اپہنچا
اور مقام مذکور سے وہ تختگاہِ فرانس کو گیا اور لوئی چہاردہم نے یہان اسکے تعظیم و توقیر
اسکے ساتہہ لاحاصل لقب بادشاہ ادا ہوئے کہ جس سے وہ بہت خوش ہوا بہت
سیکے بادشاہ نے استعفا سلطنت سے ہاتہہ اوٹہایا تب لوگ اسکے جانشین
کرنے کے تدبیر مین مشغول ہوئے (سنہ ۱۶۸۹ع) بعضون نے کہا نایب مقرر کیا جاوے
اور بعضون نے کہا کہ شاہزادے اورنج تخت پر بیٹہے کیونکہ شاہزادہ جسکے عمر بہت
چہوٹے ہی مستحق سلطنت کے نہین اسلئے کہ وہ بطن زنِ منکوحہ سے نہین ہی - آخر
امر مین بیچ دونون مجلس کے تکرار و گفتگو رہی اور آخر کو غلبہ دوآدمیونکے راے کا مشتہر
ہوا کہ ایک اور بادشاہ تخت پر بیٹہے - یہہ تجویز ہوے کہ شاہزادہ اور شاہزادے
اورنج کے ملکر سلطنت کرین اور ایک ملک اور دوسرے ملکہ انگلستان کے پکارے
جاوے اور نظم و نسق ملک صرف اختیار مین شاہزادے کے رہی

بتیسوان باب ۳۲
بیچ احوال ولیم سیوم کے

یوم ولادت (سنہ ۱۶۵۰ع) روز وفات آٹہوین مارچ سن سترہ سو دو - تاریخ
ورود انگلستان کے پانچوین نومبر سن سولہ سو اٹہاسی - سنہ جلوس بارہ سو[illegible]
جنوری سنہ سولہ سو نواسے تک سلطنت تیرہ برس

(۱۶۸۶ع) ولیم کو تخت پر بیٹھتے ہی مشکل حکمرانی کرنیکی اون لوگون کے جنکی طبع کو
امتحان اپنے حاکمون کے حکم کے کرنے مین بہت تھے بہ نسبت اطاعت کرنیکے
شروع اسکی سلطنت کا اسے ڈہنگ سے جو سبب سارے قباحتون کا کہ سلطنت
سابق مین واقع ہوئے تہین اور بادشاہ تخت سے اوتار آگیا پڑا — ولیم بسبب ہونے
فرقہ کیلولسٹ کے کیسے کے مذہب مین متعرض نہوا چاہتا تہا اسی جہت سے
اسنے بیچ منسوخ کرنے ان قواین کے جو کہ خلاف تھے اون لوگون کے جو کہ خلاف
مذہب مقررہ انگلستان کے تھے سعی کی اور اگرچہ یہہ مطلب اسکے حسب دلخواہ
بالکل حاصل نہوا لیکن اسے اتنے بات حاصل ہوئی کہ فرقہ ڈیسنٹرز مین سے ان لوگو
کے سے جنہون نے قسم کہائی کہ بادشاہ کے اطاعت کرین گے اور خفیہ مذہب کے
بات کے واسطے جمع نہوا کرین گے وہ قانون متعلق نرہا اسی اثنا مین
جیمس جسکو آیرلینڈ والے ابتک اپنا بادشاہ سمجھتے تھے برلیسٹ مین کشتی پر سوار ہوا
اور اس سلطنت کے طرف گیا اور بائیسوین مئی کو کنسیل مین پہنچا — وہ ساتھ
جلوس بادشاہی کے ڈبلن مین داخل ہوا اور رعایا کو وہانکے اوسکے آنے سے بہت
خوشی حاصل ہوئی اسنے ہر چیز کو اس ملک مین موافق اپنے آرزو کے پایا — ٹرکنیل
وے لارڈ لفٹننٹ آیرلینڈ کا اسکا رفیق تہا اسکے فوج قدیمی موجود تھے اور ایک نئی
فوج اور بہرتی کیئے گئے آدمی ان دونو فوجون کے قریب چالیس ہزار کے تھے وہ لڑائی
کا قابو دیکہہ کر واسطے محاصرے لنڈن ڈرے کی گیا یہہ شہر باوجودیکہ کچہہ بہت بڑا نہ تہا لیکن
بسبب مقابلہ کرنے اسوقت کے اسکے بہت شہرت ہوئی محصورین نے مصیبتین سخت بسبب تنگی
دانخطا کے اوٹہائین اور آخر کار یہہ ایک امر واقع ہوا کہ وہ کڑے جو واسطے مسدود کرنے راہ غلہ
کے آبیار دریا کے ڈال رکہے تھے ٹوٹ گئی اور جہاز غلہ کا بہرا ہوا شہر مین پونہچا اور وہاں کے

سبب سے انکی تکلیف رفع ہوگئی ــ جتنے کہ بہتی والون اس مقام کو خوشی حاصل ہوئی
اتنا ہی محاصرین کو رنج و مایوسی پیدا ہوئے ــ جیمس کے فوج کا اس بات کے سبب سے اب دل ٹوٹ گیا کہ اُنہون نے رات ہی کو محاصرہ اس شہر کا چہوڑ دیا اور قریب نو ہزار آدمیون کے اس مقام
مین انکی مارے گیئے اور وہ جلد وہان سے چلے گیئے دریاے باین کے کنارون
متقابل پر لشکر طرفین کے سامنے ایکدوسرے کی آگئے اور وہ بسبب اختلاف مذہب و لغت
انتقام کے پیاسے ایکدوسرے کے خون کے تہے (۱۶۹۰ عیسوی) دریاے باین اس مقام
پر بہت گہرا نہ تہا اور لوگون کو یہان سے پے آب گذرنا سہل تہا کنارے اسکے ہموار نہ تہے
اور پُرانے گرا اور خندقون کے سبب سے وہ محل خطرناک تہا اور یہی دشمنون کا باعث
حفاظت کا ہوا ولیم سردارے فوج پروٹسٹنٹ مذہب کے بلا توقف بعد پہنچنے کے
اسے وقت دریا کے کنارے پر گیا تا کہ تدبیر واسطے لڑائی کے کریے اور اسے آتی
ہوی دشمن کے فوج نے دیکہا اور ایک توپ وہ خفیہ باہر لائے اور جہان وہ بیٹہا تہا آسے
لگا دے ــ اس توپ کے گولے سے کئی رفیق اسکے ماری گیئی اور اسکا کندہا زخمی ہوا
دوسرے دن صبح کے وقت چہہ بجے شاہ ولیم نے حکم دیا کہ فوج دریا پر سے گذریے
ــ فوج تین طرف سے گذرے اور خوب توپ چلی اور بعد اسکے لڑائی سخت شروع ہوے
ــ سپاہ آیرلینڈ کے اگرچہ تمام فرنگستان مین بہت نامی تہے لیکن وہ کبہی جان فشانی
سے اپنے ملک مین نہ لڑے اُنہون نے بہت دیر تک مقابلہ کیا اور بعد اسکے
وہ نہ ٹہیرے اور بہاگ گیئے اور فوجون اہل فرانس اور سوزرلینڈ کو جو
مدد کے لیئے آئی تہین چہوڑ گیئے کہ جہان وہ پناہ پا سکین رہین ــ ولیم
رسالہ سوارون کا لیکر میدان جنگ مین آیا اور اپنے چالاکے اور ہوشیاری سے

سے فتح مند ہوا جیمس لڑائے مین شامل نہ تہا اور وہ وقت لڑائے کے دور سے ڈنمور کے
پہاڑ پر کہڑا ہوا لڑائے کا تماشا دیکھتا تہا اور تہوڑے سے رسالہ کے سوار اسکے گرد حلقہ کیے
ہوئے کہڑے تہے اور اسنے یہہ دیکھہ کر کہ فوج اسکے لشکر غنیم کو مار رہی ہی پکارا کہ رعایا
انگلستان کو میرے ایذا پہونچی فوج آیرلینڈ مین سے پندرہ سو آدمی کے قریب مارے
گئے اور پروٹسٹنٹ مین سے تخمینًا پانسو او میون کے ہلاک ہوئے - یہہ فتح بڑے
ہوئے اور اسمین کسیطرح کا شبہہ نہین رہا لیکن مرنا ڈیوک شومبرگ کا جبکو دریا سے
گذرتے ہوئے گولے لگے تمام نقصان فوج دشمن کے سے زیادہ شمار کیا گیا جیمس
کے طرف سے پچہلے لڑائے آگرم مین ہوئی تہے - (سنہ ۱۶۹۱ع) دشمنون نے حملہ سخت
کیا اور کئے بار سوار دن نے ہزیمت پائے لیکن سپاہ انگریزی نے کمر کمر دل دل سے گذرے
اور کیچڑ سے نکل کر زمین سخت پر پانو اسکے مشکل سے جمی اور انہون نے دوبارہ ہنگامہ لڑائی
کا گرم کیا بشٹ مرودت جنرل فوج آیرلینڈ کا مارا گیا اور فوج اسکے مارے ڈر کے ہر طرف
بہاگ نکلے اور لیمرک مین پناہ لے اور تب بعد کہونے پانچ ہزار چیدہ آدمی اپنے فوج کے
وہ پچہلے باریہان لڑے مقام لیمرک مین جسمین فوج آیرلینڈ نے پچہلے دفعہ پناہ
لے تہے مقابلہ بہادرانہ کیا لیکن جب انہون نے دیکہا کہ دشمن دس قدم پل کے تلے
آگے بڑہی اور چہار طرف سے انہین گہیر لیا تب انہون نے صلح کے درخواست کے
اور معاملہ جلد ہو گیا اور عداوت دونو طرف سے موقوف ہو گئے
رومن کیتہولک کو بسبب اس نامہ صلح کے وہ اختیار بیچ عمل مین لاتے رسوم اپنے
مذہب کے جو انہین زمانہ چارلس دوم مین تہا دوبارہ حاصل ہوا - ہر ایک شخص
مختار تہا کہ جہان چاہے اپنے عیال و اطفال اور اسباب کو لے جاکر سوائے انگلستان
و سکوٹ لینڈ کے رہے - بسبب نہونی مزاحمت کے چودہ ہزار سے زیادہ آدمی

انہی جو شاہ جمیس کی طرف سے ولیم سوم ہوکر لڑی تھے ملک فرانس کو چلے گئے اور باربرداری
وغیرہ انہین وہانکی جانی کے لئے بسبب اسکی سرکار نے سرانجام کردیا

(سنہ ۱۶۹۲ عیسوی) جمیس کو اب نہایت مایوسی حاصل ہوئی اسکے عزم وآزادی سے سلطنت
انگلستان کے فسخ ہوگئی اور صرف اسکی دوستون کو اب یہہ توقع رہ گئی تھی کہ ہم
بادشاہ کو جو اب سلطنت کرتا ہی مار ڈالین — جیمس کو یہہ تجویزین جو سزاوار غالی حوصلہ
لوگون کے نہین اور جنسی سوای جہالت وبیمروتی کے اور کسی نوع کا فایدہ متصور
تھی پسند نہین — یون نقل ہی کہ آسنی ان تدبیرون مین بہت سہی کے اور
وہ انکو تباتین لیکن وہ سوای بربادی ان لوگون کے جو تعمیل اس تدبیر کے کیا چاہتے تھے
کسیطرح مفید اسکی مقصد کو نہوتین وہ اسوقت ستی تک لہ ہوا یعنی تخمینہ سات برس تک مکان
سینٹ جرمن مین رہا اور وہان اسی کو اس بادشاہ فرانس تنخواہ دیا گیا اور کبھی کبھی
بیٹی اور اسکی دوست جو انگلستان مین تھے اس کے رہنے کے طرف سی خبرگیر ہوتے
وہ مدت تک بیمار رہا اور سولوین ستمبر سنہ سترہ سوا مین اس دار فانی سی کوچ کیا اور
بہت سی کرامتین جیسی لوگون نے گمان کیا تھا اسکے قبر سے ظاہر ہوئین

اسکی آخر عمر مین وہ لوگ جنکی عقاید باطل تھے تعظیم بسبب اسکے خدا پرستی کے کرنے
لگی — اسنے اعمال وافعال عجیب استغفار و توبہ کے کرنے شروع کئے — وہ پادریون
مسکین لیٹرپ پاس جنہین اسکے علم وخدا پرستی سے نصیحت حاصل ہوئے اکثر جایا کرتا
تھا تکبر وخودپسندی اسکے مزاج سے ساتھ اسکے حشمت کے جاتی رہی وہ سب
اپنی متعلقین سے اخلاص ومحبت ونرمی سے پیش آنے لگا جب وہ پچھلی دفعہ بیمار ہوا
اسنے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ وہ مذہب کو سب امور دنیوی پر مقدم رکھے
اور شاہزادہ نے اس نصیحت سے ذرہ تفاوت نہ کیا — مرتے وقت وہ تمام

رسوم عبادت کے بجالایا اور وہ بموجب وصیت کے پیرس مین بیچ کلیسا انگلستہ
نینے ڈاکٹرز کے دفن کیا گیا اور اسکے جنازہ پر کچھہ تکلف کیا گیا

دایم جب بادشاہ ہوا اسنے چاہا کہ وہ اختیار جو اب ملک باقی تھا جہان [illegible]
اسکے قبضہ سے نجاوے — اخرکو وہ مخالفت قوانین سے جو صاحبان پارلمنٹ بزور
بزور اسکے اختیار کے کم کرنے کے لیئے وضع کرتی تھے تنگ آیا اور منازعت چھوڑ کر
اسنے کہا کہ اختیار میرا جو تم کم کرنا چاہتے ہو منظور ہے لیکن اس شرط پر کہ بالفعل
جو ارادہ میرا کم کرنے طاقت سلطنت فرانس کا ہے وہ اسکے لیئے مجھی سامان کر دین —
وہ سب احوال لڑائی اور طاقت فرنگستان سے واقف تھا یا یہ کہ اسی اسکا جاننا
منظور تھا — جو صاحبان پارلمنٹ اسکی اعانت روپی سے اس مہم مین کرتے تو جس طور
وہ چاہین خاص اپنے ولایت مین کا بندوبست کرین ۱۰ اسطی لڑائی فرانس
کے جتنا کہ اوس سے ہوسکا انہون نے اوسی روپئے رعیت نے [illegible] رف زر محصول
سالیانہ نہین ادا کیا بلکہ بہت سا روپیہ قرض انہین دیا تھا اور انہنے محصول سال
آیندہ کو واسطی اسکے ادا کے مقرر کے اور وہ ملکی قرض مین پہنس گیئے کہ پہر وہ
ادا نکرسکے باوجودیکہ روپی بیشمار واسطی کم کرنے طاقت بادشاہ فرانس کے صرف ہوا
لیکن انگلستان کو عوض سوای اسکی شہرت کے اور نفع کسی نوع کا حاصل نہوا
اور اس سبب سے اپنے دشمنون کو خصوص اہل ڈچ کو بھی مروت کرنے کے لیئے قابو دیا
۱۶۹۷
ملک اسکے ایام سلطنت مین لڑائی فرانس کے ساتھہ رہی لیکن اخرکار سنہ سترہ سو [illegible]
عیسوی مین بیچ مقام رسوک کے صلح ہوئی اور وہ جھگڑی جنہین انگلنڈ والو نے
بھی [illegible] کے اختیار کر لیا تھا اور [illegible] کچھہ فایدہ حاصل نہوا تمام ہوگئی
انگلستان کو اس صلح عام سے کچھہ فایدہ نہوا اور بعد ملعت ہونے [illegible]

اور ہلاک ہونی ہزاروں جانون کے انگلستان والون نے صرف یہہ بات حاصل کی
کہ بادشاہ فرانس نے اقرار کیا کہ ولیم بادشاہ ہے
ولیم پیدایش سے اپنے ضعیف الجثہ تہا اور اب جسم اسکا ہمیشہ کے بے ارامی و محنت سے
نہایت ضعیف ہوگیا — اسنے ٹہلنا اور سوار ہونا شروع کیا تاکہ اسکے بدن مین قوت
آجاوے یا لاغری اسکے جسم کے چہپ جاوے — ۱۲ فروری کو کنسنگٹن سے ہیمپٹن
کورٹ کو سوار ہوا اور رستے مین گہوڑا اسکا گر پڑا اور وہ آپ بہی زمین پر ایسے زور
سے گرا کہ اسکے ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی — اسکے ہمراہی اسے ہیمپٹن کورٹ کے محل
مین لے گئے اور وہان اسکے ہڈی ٹوٹی ہوئی کو درست کیا اور شام کے وقت وہ
کوچ گاڑی مین بیٹہہ کر کنسنگٹن کو پہر گیا گاڑی کے ہچکولون کے مارے بندش دوبارہ
کہل گئے اور پہر ہڈیان اسکے ہنسلی کے بڈلو حکیم نے درست کرکر بندش کروائی — قوی
ہیکل آدمی کے لئے یہہ کچہہ بڑی تکلیف نہ تہی لیکن اسکے حق مین اتنا بہی برا تہا — اسے
تہوڑی دیر کے لئے افاقہ ہوگیا لیکن جب وہ پلنگ پر جا کر بیٹہکر تہوڑے ایسے
چہڑے اور وہ بخار و اسہال مین مبتلا ہوا اور ان امراض سے جلد خوف وبا بو سے
پیدا ہوئے جب اسنے معلوم کیا کہ اب موت میرے قریب ہے اسے وہ انگار جو حالت
صحت مین حاصل تہے لاحق ہوئی اور اسے رنج اپنی بیماری کا اتنا نہوا جتنا کہ اسے
خیال حال فرنگستان کا تہا — ارل البمرل ہولینڈ سے آیا اور اس سے خلوت مین کچہہ
گفتگو درباب مقدمات باہر کے کی — اسنے دو دن بعد تعلیم و تلقین پادری ٹینی سن کے
باون ۵۲ برس کے عمر مین اس جہان فانی سے کوچ کیا اور تیرہ ۱۳ برس بادشاہت کے

تئیسوان ۲۳ باب

ملکہ این کے

سال ولادت سن سولہ سو چوسٹھ ۱۶۶۴ - تاریخ وفات سنہ سترہ سو چودہ ۱۷۱۴ زمانہ آغاز تخت نشینی آٹھوین مارچ سنہ سترہ سو دو ۱۷۰۲ اور بارہ ۱۲ برس چھہ ۶ مہینے بادشاہت کے (سنہ ۱۷۰۲ عیسوی) این جبکی شادی پارج ڈینمارک کے شاہزادہ سے ہوئے تہے ساتھ رضامندی تمام رعایا کے تخت پر بیٹھی - وہ جیمس کے دوسرے بیٹے اسکے پہلے بی بی سے جو بیٹی خپیلر ہائیڈ کے بعد اسکے ساتھہ لقب ارل کلرینڈن سے ممتاز ہوا تہی - اسنے کہ بعد بادشاہ ہونے کے فرانس سے لڑہنے کا ارادہ کیا اور اپنے ارادون سے وکلاء کو رعایا کو اطلاع دی انہون نے اس امر کو منظور کرلیا اور اشتہار لڑائی کے جاری ہو گئے انگریزون کے موافق اہل ڈچ اور جرمنی نے بہی اشتہار لڑائی کے اسی دن سے جاری کئی - شاہ فرانس اجتماع ان تینون سلطنتون کا دیکھکر اپنے غصہ کو ضبط نکرسکا اور اہل ڈچ کو اول گوشمالی دینے کا ارادہ کیا - اسنے بہت خفا ہو کر کہا کہ یہہ نوبت پہونچی اہل ڈچ ایکدن ایسا ہو گا کہ اپنے گستاخی و بے ادبی کا مزہ چکہینگے اور اپنے خطا سے نادم ہونگے کہ انہون نے لڑنا اس سلطنت سی جس سے پہلی دو برس نہ آئی اور مغلوب ہو گئی اور خوف کرتے تہے ارادہ کیا اسکے دہمکانی سے انکی اتفاق و دوستی مین کسی نوع کا خلل نہ آیا - آرزو و تمنا ڈیوک مارلبورا کے برائی کیوجہ سے وہ جنرل فوجون انگریزیکا مقرر ہوا اور وہ اور خوش ہوا جب اہل ڈچ نے باوجودیکہ ارل ابتہلون کا اور او سکا حق حکومت فوج کے لیئے برابر تہا سپہ سالار تینون قومون متفق کے فوجون کا بنا ۔ اسمل اُسکے معاصران اور جسکی دو چار آدمی دنیا مین اور تہے وہ وقت مشکل و خوف کے نگہداشت اور صلاح و تدبیر مین کاہلی کو روا نہ رکہتا تہا اور انگلستان مین ایسا دشمن قاتل فرانسیسو نکا بعد فتح کرنیکے اور اجنکورٹ کے آج تک کوئی شخص پیدا نہوا اسکے سلطنت مین بہت سے لڑائیان فرانسیسونسے ہوئین اور

اور انسے کچھہ فائدہ بھی ایسا اہل انگلنڈ کو حاصل نہوا لیکن اسکی توقیر و عزت
انکے سبب سے بہت ہوگئی — اور حضرت نام بلینہم و رمیلیس و اوڈ ناردا و
مالپلیکٹ کے جہان فوجین تینون قومون متفق کے فتح یاب ہوئین لیکن انگلنڈ کو
فایدہ انسے حاصل نہوا باقی رہ گیا تھا سپین مین ایسی فتح ہوئے
جنسے اہل انگلنڈ کے قدرت و حشمت زیادہ ہوئے اور اسمین بہت روپیہ صرف ہوا
اور نہ جانین تلف ہوئین — ناظمین ملک انگلستان کو جب یہہ بات معلوم ہوئی کہ اہل
فرانس نے ایک بڑے فوج بحر سے برسٹ مین درست کی ہی انہون نے سر کلوڈسلی
شوول اور سر جارج روک کو بھیجا کہ وہ انکی احوال سے مطلع رہین — سر جارج
کو علاوہ اسکی یہہ اور احکام ہوئی کہ وہ کچھہ فوج جہازون باربرداری پہ سوار کر کر
بارسیلونا کو لیجاوے اور اس مقام مین ہسپانیہ کے شاہزادہ نے بے فایدہ حملہ کیا
اس لڑائی سے جب بالکل مایوس ہوئے سر جارج روک دو دن بعد جہاز پہ
سوار ہونے کے سر کلوڈسلی سے جا ملا اور جب وہ کنارے افریقہ سے کچھہ فاصلہ
پر تھے کہ انہون نے ایک کونسل در باب لڑائی کے بلائے — اس کونسل مین یہہ
مصلحت ہوئے کہ جبر الٹر پر یورش ہو یہہ شہر اسوقت اہل سپین کے قبضہ مین تھا
اور لڑائی کے لیئے یہان کچھہ فوج نہ تھی — کیونکہ یہان گمان و خوف ایسی حملہ کا بالکل
نہ تھا شہر جبر الٹر گردن زمین پہ بستا ہے جسکی گرد ایک پہاڑ ہی جسمین ممکن نہین کہ
کوئی سوائے ایک طرف سے گذر سکے — تا ہزار آدمی ساتھہ تھے آٹھہ ہزار آدمیون سمیت
نزدیک جبر الٹر کے اوتر آیا اور اس شہر کو مانگا لیکن یہہ بات اسکے منظور نہوئے
سردار فوج بحری نے دوسرے اور حکم دیا کہ شہر پر گولے مارین اور اسنے یہہ دیکھہ کر
کہ دشمنون نے فصیل سے نکل کر مقام سوت مول ہیڈ مین قیام کیا ہی لیلیا

فرای ڈیکر کو حکم دیا کہ وہ تمام فوج کو کشتیون پر سوار کرکر مکان مذکور پر حملہ کرے - اون سردارون نے جنکی فوج مول سے بہت متصل پڑے تہی فوراً سپاہ کو اپنی کشتیون پر بے حکم سوار کیا اور تلوار پکڑ کر شہر مین داخل ہوئی لیکن انہون نے تعجیل کے کیون کہ سپین والون نے ایک سرنگ اڑائی اور اسکے سبب سی دو افسر اور قریب اکیسو آدمی کے مارے گیئے یا زخمی ہوئی - کپتان ہکس اور جمیس باوجود تو اس امر کے ایک ہموار جای پر قابض ہوسے اور وہان سے نہلی اسرہین کپتان فرای ڈیکر اور دوسرے ملاح آن پہنچی اور انکی مدد کے وہ حملہ کرکر ایک جگہہ پر جو مول اور شہر کے بیچ مین واقع تہے قابض ہو گیئے - حاکم نے ہسپی کے شاہزادہ سے شرطین کراین اور اس مکان کو اسکے حوالہ کیا شاہزادہ موصوف چاردیوار سے مستحکم شہر کو دیکہہ کر اسکے فتح ہونی سے بہت متعجب ہوا انگلستان مین جب اس فتح کی خبر پہنچی لوگون کو وہان کے تامل ہوا اور تہوڑے دنون تک اسمین تکرار و بحث رہی کہ آیا یہہ فعل سردار فوج بحری کا قابل تحسین کا تہا یا نہین - یہہ بات آخر کو انکے نزدیک ثابت ہوئی کہ کام اعلے ایسی نہ تہے جو لوگ اسکے شکرگذار ہون اور سر نے ڈیوک مالبورا کی خدمات کا حاصل کے بہت سے تعریف کے اور سر جارج روک کے بات بہی نہ پوچہی اور یہہ ہوسکا کے سعی کا کہ اسنے اپنے ملک کے واسطے کی نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ عہدہ سے اپنے معزول کیا گیا - یہہ ایک بات عجیب ہے کہ اسوقت مین بہی بیہ لوگ علم و ادب سے بہرہ رکہتی تہے بیجا تعریف کرتے تہے - اسوقت سے جبرالٹر انگریزون کے قبضہ مین رہا ہے اور جہاز جو دشمنون کے ایذا دینے کے لیے اس طرف بہیجی جاتے ہین اور معین ہوتے ہین انکی مرمت اس مقام مین ہوا کرتے تہے اور [illegible] جگہہ کے سبب سے بہت تجارت کرنا [illegible]

- انگریزون کا یہان ایک مکان تہا جسمین سب قسم کے چیزین جنگی احتیاج واسطے درستے فوج بحری اور آراستگے لشکر کے درکار ہون موجود تہین انگریزون سے اس طرح فتح یہ دو بحرین ہوئیں اور ایک نئی لڑائی سپین والون کے طرف سے اوٹھی اس ملک مین شاہان فرنگستان نے وہی سختی ظاہر کے جو اونہون نے باقی ملک فرنگستان مین کے - فلپ چہارم پوتا لواس چودہوین[14] کا اس ملک مین بادشاہ تہا اور اسکے رعایا مین سے اکثر لوگ بیٹہنے سے اسکے بہت شاد ہوی بادشاہ مرحوم سپین نے وصیت کی کہ وہ میرے بعد بادشاہ ہو لیکن پہلے صلح مین شاہان فرنگستان مین یہہ عہد ہوچکا تہا کہ چارلس بیٹا شاہنشاہ جرمنے وارث اس تخت کا ہو اور بادشاہ فرنس تعمیل اس عہدنامہ کا کفیل ہوا وہ اب اپنے اقرار سے پہر گیا اور چاہا کہ خاندان بوربون یعنی اسے مین سے بادشاہ ہو چارلس کو واسطے حاصل کرنے تخت کے کیٹے لونیا والون سے بلانی سے جو اسکے حامی تہے اور انگریزون اور اہل پورچوگیل کے اقرارون سے کہ وہ اسکی مدد کرینگے بہت تقویت ہوگئی - اسے دو کشتیان بار بردار کی اور تیس جہاز جنگی اور نو ہزار آدمی اس سلطنت وسیع کے فتح کرنے کے لئے سرانجام ہوگئی - ارل پیٹربورا نے جو نہایت شجاع تہا کہا کہ مین فوج کو لیکر لڑنے جاؤنگا اور اس اکیلی شخص کو لوگ برابر ایک فوج کے خیال کرتے تہے ارل پیٹربورا ایک ہی زمانہ تہا - پندرہ[15] برس کے عمر مین وہ افریقہ مین مور سے لڑا بیس برس کے عمر مین اسنے پرنس تخت نشین کروالی ولیم سیوم کے مدد کے تہے اور اب وہ سپین مین لڑنے گیا اور اپنا خرچ کیا اسے دوستے ڈیوک چارلس کے بڑا باعث جانے کا اس مہم پر ہوی - اگرچہ وہ جاہل ظاہر نہ کہتا تہا اور بدمزاج تہا کہ [illegible] فیاض [illegible] مستقل تہے

کش چالاک تھے - اسنے سپین مین داخل ہونی سی پہلے بارسیلونا جو اسپین کا ایک شہر
مستحکم تھا اور پانچ ہزار آدمی رہتے تھے محاصرہ کیا اور اسکی تمام فوج مین نو ہزار
آدمیون سے کچھ زیادہ تھے - ہیسی کا شاہزادہ اس لڑائی مین مارا گیا

یہہ فتحین چند روز کے تھین کیونکہ پیٹربورو کا لارڈ بلوا لیا اور گالوے لشکر چارلس کا سردار مقرر
ہوا - سردار موصوف یہہ سنکر کہ فوج اعدا نے زیر علم ڈیوک بروک کے متصل شہر
المنزا کے مقام کیا ہی استعداد لڑنے کو [illegible] دوپہر پر قریب
دو گھنٹے کے گذری تھے کہ لڑائی شروع ہوئی اور دونو طرف کی فوج مقابل نے پانو
جنگ کا میدان کینہ مین گاڑا - حال فوج فلپ سے جسمین پلٹنین گریٹ برٹین اور
ہولینڈ کے تھین پہلے آثار فتح کے ظاہر تھے لیکن سوار پورچوگیل کے جو انکی مدد کے
لیے کھڑی تھے پہلی ہی حملہ مین بہاگ نکلی اور فوج انگریزی ہر طرف سے گھر گئے
اسوقت پر خطر مین وہ مربع کی شکل مین آراستہ ہوئی اور بلندی
کی طرف چلے گئے اور بسبب اسکے کہ وہ اس ملک سے ناواقف تھے اور غلہ وغیرہ
بہی ان پاس نہ تھا دس ہزار آدمی انکے قید دشمن مین آگئے - یہہ فتح
کامل ہوئی اور کسی نوع کا شک نہ رہا اور تمام سپین نے سوای کیٹلونیا کے
اطاعت فلپ کے جو انکا بادشاہ تھا اختیار کی

(سنہ ۱۷۰۸ عیسوی) دربار ملکہ مین ڈک منسٹر کا اب تک بڑا اختیار تھا کیونکہ ڈیوک
مارلبورا اول گروہ ٹوری کے طرف تھا پھر وہ چند روز بعد انکی مخالفون سے جا ملا
اسلیے کہ وہ دل سے متوجہ بیچ تباہ کرنے ملک فرانس کے تھے اور کچھ انکی قول مین
فرق نہ کیا - گروہ وگ نے طریقہ شاہ مرحوم کا اختیار کیا اور ازبسکہ ان لوگون
مثل جمہور کے خیال آزادی کا بہت تھا اسی لیے او نہین خواہش کم زور

زور کرنے تمام ان ریاستون فرنگستان کے جو اختیار کل رکھتے ہتے پیدا ہوئی وہ
ملک جسکی ناظین حال مطابق رای ناظین معزول کے عمل کرتے ہین شک نہین ہی کہ تدبیرین
انکی موافق خواہش رعایا کے بدل جاوین — مزاج لوگون کے حقیقت مین بدل گیے
— پہلی دگ منسٹری کے بے قدر ہونی سے جسکا اختیار قریب تہا کہ جاتا رہی ایک امر
عظیم جسکی اکثر لوگون کو مدت سے آرزو تہیے لیکن وقوع اسکا مشکل معلوم ہوتا تہا واقع
ہوا یعنی دونو سلطنتین انگلنڈ وسکوٹ لینڈ کے ایک ہوگئین ان دونو سلطنتون مین
ہمیشہ کے وقت سے اگرچہ ایک بادشاہ تہا لیکن پہر بہیے جدا جدا پارلمنٹ اپنے اپنے ملک
کا بند وبست کرتے ہیے اور اکثر اوقات وہ اغراض و مطالب مختلف اپنے اپنے عمل مین
لاتے تہیے   اس سلطنت کے شروع مین شامل ہونا دونو سلطنتون کا تجویز ہوا
تہا لیکن بعضے قضیون کے سبب سے جو لبب سوداگری ممالک مشرقی کی اونہی صورت
اتفاق کے جاتی رہی اور یہہ بات خیال کے گیئے کہ متفق ہونا دونو سلطنتون کا مشکل ہے
صاحبان دونو پارلمنٹ نے یہہ حکم جاری کیا کہ کمشنر دونو ملکون کے طرف سی مقرر
کیئے جاوین تاکہ وہ شرطون شمول دونو ملکون کے باب مین گفتگو کرین اور اس امر
مین بعد اسکے ناظین پارلمنٹ دونو سلطنتون کے خوب طرح سے تامل و بحث کرینگے
— تقرر کمشنرون کا ملکہ کے اختیار مین تہا اور اسنے یہہ احتیاط کے کہ کوئی شخص
اس عہدہ پر سوای ان لوگون کے جنکو بدل منظور ہی کہ یہہ امر ظہور مین آوے مقرر نہو
ملکہ نے کمشنر دونو طرف کے مقرر کیئے اور وہ مکان شوری کو کیٹ مین جو
وایٹ ہال کے قریب واقع ہی اور جو بحث دیگر اور معاملات کے لیئے جاے مقرر ہونے
تہے جمع ہوئے — ملکہ نے کئی بار کمشنرون کو کہلا بہیجا کہ وہ اس امر مین جلد بحث
کرین اور اسکے سبب سے شرطین اس اتفاق کے جلد بلا اتفاق منظور ہوگئین اور کمشنرون

ان پر دستخط ہو گئے اور صرف یہہ ایک بات رہ گئی کہ وہ آسکے صاحبان
پارلمنٹ دونو ملکون کے پیش ہون

اس صلح مین یہہ شرطین ہوئین کہ ہنوور کے سلاطینون مین سے بادشاہ دونو
سلطنتون شامل کا ہوا کرے اور دونو ملک کے پارلمنٹ ایک ہوجاوے
اور تمام رعایا گریٹ برٹین کے حقوق و منافع سے محروم نرہین
فواید و حقوق تجارت و محصول کے سب کے لئے ایک سے ہون اور
قوانین حق رعایا اور بند و بست سلطنت اور معاملات ملکی کے دو سلطنتون شامل
مین ایک سے جاری ہون مگر ہیچ ایسے قوانین کے جو رعایا سے متعلق ہون سوائے
فایدہ ظاہر سے سکوٹ لینڈ کے کچھہ تبدیلی نہو تمام محکمہ سیشن کے اور دوسرے عدالتین
جو بموجب قوانین ملک مذکور کے مقرر ہوئی تہین قایم رہین اور جو اختیار وغیرہ پہلی شامل
ہونی سلطنت کے تہا اب بہی انہین حاصل رہی اور سکوٹ لینڈ والے پارلمنٹ
گریٹ برٹین مین سولہ امیر اور پینتالیس کامنر مطابق اس طریقہ کے جو فی الحال پارلمنٹ
سکوٹ لینڈ مقرر کرے انتخاب کر کر بہیجا کرین تمام امراء سکوٹ لینڈ امراء
گریٹ برٹین کی وقت شمول سلطنت سے بنیاد گنے جاوینگے درجہ انکا امراء سابق
انگریزی سے نیچی ہوگا اور جواب تجویز ہونگی انسے پہلے اور ورنہ تمام باتون
مین امراء انگریزی کے مساوی ہونگی مگر انہین محکمہ پارلمنٹ مین [illegible]
دینی کی اجازت نہوگی یعنی مقدمات اپیل ان کے نہ سن سکینگے [illegible] اور تمام [illegible]
بادشاہی بدستور سابق جاری رہین جو قوانین ان دو سلطنتون [illegible]
کے ہون منسوخ کئے جاوین اور محکمہ پارلمنٹ دونون سلطنتون [illegible]
یہہ تمام بڑے شرطین شمول کے تہین اور صرف یہہ بات باقی رہ گئی [illegible] پارلمنٹ دونو [illegible]

– امیرون کو اپنے خدمات محکمہ پارلمنٹ سے معطل ہونا بہت ناگوار معلوم ہوا کیونکہ انہون نے گمان کیا کہ یہہ موجب ہتک ہارے توقیر و منزلت کا ہے – سو اگر ون سکوٹ لینڈ نے یہہ خیال کیا کہ ہمین بہت محصول دینا ہوگا اور اجازت منفعت اوٹہانے تجارت آبادیون انگریزے واقع اندیض کا انہین اعتبار نہ تہا
انگریزے پارلمنٹ نے سوچا کہ مفلس ملک کے شامل ہونی سے ساتہہ دولت مند سکے نقصان مفلس کا ہوگا اور جس ملک کے لوگ صاحب دولت ہین اونہین تکلیفون مین مفلس ملک کے شریک ہونا ہوگا – سکوٹ لینڈ والون نے اس صلح و اتفاق کو خوشی سے منظور نہین کیا صورت اس صلح کے یہہ ہی جیسی کہ ایک عورت کے جبر سے شادی کردین شروع اس شمول کے ایسے مخالف ایکدوسرے سے تہے کہ ظہور مین آنا اس اتفاق کا متعذر معلوم ہوتا تہا – لوگون نے اس امر کے شکایت کے کہ سکوٹ لینڈ والے جتنا کہ انہین اختیار پارلمنٹ مین ہے محصول اسکے نسبت کر بہت کم دیتے ہین
آخر بعد بڑے گفتگو اور تکرار کے گروہ ٹوری کے تمام شرطین شمول کے اکثر ارباب دونو محکمہ پارلمنٹ نے قبول کرلین – یون سب اس شمول سے جنکا اول انہین فایدہ معلوم نہوا راضی ہوگئے
(۱۷۰۸ء) اب کاروبار مین وگ منسٹرے کے روز بروز فروغ آنی لگا – اون شخصون مین سے بنکی کہ ڈچیس مارلبورا نے ملکہ سے ملازمت کروائی تہے تاکہ انکی صحبت سے طبیعت کو اسکے سرور حاصل ہو ایک عورت میشم نامی تہے جو ڈچیس کے رشتہ دارون مین سے تہے ڈچیس موصوف نے اسے غریب سے امیر کردیا – ڈچیس موصوف بسبب اسکے کہ اسکے مزاج مین ملکہ کے بہت دخل ہوگیا تہا گستاخ ہوگئے اور لحاظ ان باتون کا جنکے باعث سے اسے حشمت حاصل ہوئے تہے کم کرنے لگے میشم جو چاہتے تہی کہ

ہتھی کہ دولت حاصل کرنی بہت حلیم الطبع و متفق کسی شئی و اقوال و حرکات
نازیبا ملکہ کو مارے خوشامد کے بہت پسند کرتے تھے اور اسکی طبیعت کے خلاف کوئی
بات نہ کہتی — کچھہ عرصہ گذرا کہ اسنے دیکھا کہ طبیعت ملکہ کی طرف فریق گروہ ٹوری کے
مایل ہوے اس سبب سے کہ وہ پسند کرتے تھے راے اوس گروہ کے درباب حق بادشاہ
اور اطاعت رعیت کے اور اسنے کوئی بات جیسے کہ ڈچیس نے کی تھی اسکی مرضی
کے خلاف نہ کی بلکہ آپ بھی اسکے اقوال و افعال میں شریک ہو گئی اور اس سے فوق
لے گئی — اس عورت نے مارلے صاحب سکرٹیری ملک کے جسپر پہلی ملکہ کو نظر
عنایت کی تھی اور جسکے ارادہ میں یہہ تھا کہ عزت و اعتبار مشیران گروہ وگ کا جاتا رہے
بہت مدد کی — اسے خیال اس بات کا تھا کہ گروہ ٹوری کو اسکے سبب سے عروج ہوا
اور گروہ وگ کو مداخلت امور سلطنت میں جو ایک مدت سے انہیں حاصل تھی نہ رہے اسنے
مسٹر [illegible] سینٹ جان کو جسنے چند روز کے بعد ساتھہ لقب لارڈ بالنگ بروک
بڑی شہرت حاصل کی اپنے ساتھہ شریک کر لیا یہہ شخص بہت خوش تقریر اولوالعزم
دلیر و چالاک و سخن ور اور کچھہ ظرافت اور شعبہ ایمان کا بھی رکھتا تھا — مسٹر سایمن ہارکورٹ
جو بڑا افسون [illegible] صاحب لیاقت تھا اس گروہ میں شریک ہوا — رعایا جو
اول مشیران گروہ وگ سے خوش تھے اب نہایت بیزار ہو گئے — لوگوں نے اسی
مصیبتوں کو جنمیں وہ گرفتار تھے ظاہر کیا کہ یہہ سب انکی طفیل سے ہم پر واقع ہوئیں
ان مصیبتوں کو ہمنے بتوقع فتح کے سہا تھا لیکن فتح کے ہونے سے وہ تکلیفیں
ہمیں ناگوار معلوم ہوتی ہیں — مارلے صاحب جو بعد ازاں ساتھہ لقب لارڈ اوکسفرڈ
کے ممتاز ہوا منشا ان تمام فسادوں کا تھا اگرچہ اثر انکا جلد ظاہر نہوا لیکن آخر کو
فایدہ انسے بہت ہوا — آخر کار گروہ وگ کو عالی [illegible] گروہ ٹوری کا

ثابت ہوئی کہ وہ مناسب حال اسوقت کے نہین اور اب انکا متروک ہونا بجا تھا -
دو تین آدمی جیسے برک نے دربار وکلاء عوام مین اس کلام پریشان کے شکایت کے
اور اس طرح سے اس چیز کے جو چند روز کے بعد دلون سے لوگون کے بہول جاتی تاکید
کی - غرض جنسی تعصب ظاہر ہوتا تھا پڑ ہی گئے اور ان نصایح کو جنسے بالاتفاق کہا
کہ ان سے ہجو اور فساد مقصود ہے سے شیوربل محکمہ مذکور مین طلب ہوا اور اسنے
انکے لکہنے سے انکار نکیا بلکہ اپنے فعل پر نازان ہوا اور اسنے کہا کہ لارڈ نیز نے جو دن
حاضر تہا انکے چہپوانے مین میرے بہت مدد کی   آسنے حکم ہوا کہ وہ دربار سے
چلا جاوے اور اسپر جرم عظیم اور حرکات ناشایستہ کے محکمہ امراء مین نالش کیجاوے
اور دولین صاحب کو جسے وکلای رعایا انگلستان نے اپنا وکیل کیا کہ وہ اسپر نالش
کرے - ایک کمیٹی مقرر ہوئی کہ وہ کاغذ اسکے قصور کا تیار کرین - سی شیوربل حوالات
مین بہیجا گیا اور ایک دن مقرر ہوا کہ روبکاری اسکے آگے امیرون کے ونسٹ منسٹر ہال
مین ہوا   سب پہونچے تہرے اس سلطنت کے اس روبکاری عجیب کے ہر روز جو
دریافت کرنے ہوتے تہے یہہ مقدمہ تین برس تک پیش رہا اور سوائے اسکے کوئی اور
کار عدالت اس عرصہ مین نہوا - ملکہ مثل دوسرے تماش بینون کے وہان ہمیشہ
تشریف لاتی تہی اور مجرم جب عدالت کو جاتا تہا ہزارون آدمی اسکے ساتھ ہوتے
تہے اور جسکے پاس سے وہ ہوکر نکلتا پکار کر یا آہستہ سے وہ یہہ دعا کرتا کہ اسکے
فتح ہو یعنی وہ اس بلا سے نجات پاوے - سر جوزف جیکل صاحب و آیر صاحب سو
لسٹر جنرل و سر گگنگ صاحب ریکرڈر و جنرل اسٹین ہوپ صاحب و مستر امس پارکر
صاحب اور والپول صاحب جہرے وکلای رعایا کے طرف سے وکیل تہے
پادرے مذکور کے طرف سے سر صاین ہارکورٹ صاحب اور ولپس صاحب نے جواب کیے

کو پہانسی دینے والا ... دبرد لارڈ میرا اور دوستر یفون کے جلادیوی - یہہ سزاسے
خفیف بسبب خوف برہم ہونی رعیت کے دی گئی اور اسکو گروہ ٹوری نے اپنے
خوش نصیبی سمجہی حال اسوقت کا بہ بہالہ بیان ہو ملکہ نے واسطے جمع
کرنے ایک پارلمنٹ نئی کی یہہ وقت مناسب جانا اسیے گروہ توری سے بہت خفت ہو
تہی اور اسنے طرفدار گروہ مذکور کو اختیار دیا کہ وہ وکیل موافق اپنی مرضی کے
مقرر کرین - یہہ بات تحقیق ہے کہ قریب تمام آدمیون کے جو کہ ... کی
رعایا مین جمع ہوئی ... ادسی گروہ مین سے تہے جو کہ فرقہ وگ کے مخالف
تہی اسی عرصہ مین بیچ فلینڈرز کے بڑی فتح ہوئی - ڈیوک مالبورا اس لڑائی
بہت ساعی تہا کیونکہ وہ جانتا تہا کہ اس لڑائی مین سوای نام وغیرہ کی روپیہ بہی
بہت وصول ہوگا اور اس طمع نے اسکے سب اوصاف حمیدہ کو چہپا دیا شاہ
فرانس نے صلح کے بہت آرزو کے اور چاہا کہ ایک جگہہ مقرر ہوکہ وہان معاملہ صلح
مین کلام کیا جاوے - اسنے بیرکم ایلچی ڈیوک ہولسٹین کو جو ہینک مین رہتا تہا مقرر
کیا کہ وہ اس معاملہ کے درستی کرلادی آوز ڈیوک سے چاہا کہ پوشیدہ صلح کے باب مین گفتگو
کرے - گفتگو اس مقدمہ کے جرثرڈ ین برگ مین معرفت مارلبورا دیوجین اور
ططنیند رف کے جو بسبب اپنے اغراض کے صلح بالکل نہ چاہتے تہے ہوئی تب بران
فرانس نے اب کے بار سب طرحکی گستاخیون کو سہا - جاسوس واسطے دریافت کرنے
انکی حال کے متعین ہوئی - انکی آقا کے خدمت مین بہت سے کلمات دی گئی اور انکی خطوط
کہلوا کر دیکہے جاتے تہے تو اسنے آخر کو تنگ آکر دوسرے مہم کا ارادہ کیا
ملکہ کو رفتہ رفتہ اسقدر جرات ہوئی کہ وہ اپنے ارادون کو برپا دے اور ان مشیران ملک
کو جنسے وہ ایک مدت سے بیزار تہی موقوف کرنیکا ارادہ کیا - ہارلی صاحب

کو اب بہی اسکی نزدیک اعتبار حاصل تہا اسنے ملکہ کو یہہ نصیحت کے کہ اگر وہ ملکون خاص
کو ظہور مین لاوی تو خوشی رعیت اور انصاف اور امن حاصل ہوگا بموجب اسکی نصیحت
کے ملکہ نے عزل و نصب شروع کیا ڈیوک کینٹ کو عہدہ لارڈ چیمبرلین سے معزول کیا اور
بجای اسکے ڈیوک شروزبری کو جو چند روز سے قوم ٹوری مین شریک ہو گیا اور ہارلے
صاحب سیے اسسے بہت موافقت تہی مقرر کیا   چند روز گذرے کہ ارل
سندرلینڈ سکریٹرے ملکی داماد ڈیوک مارلبورا موقوف ہوا اور اسکی خدمت پر ارل
دارٹموت مقرر ہوا   ملکہ نے رعایا کو اپنے فعل سے خوش دیکہہ کر ارادہ
کیا کہ وہ اپنا اختیار کلی ظاہر کرے اسکی بعد ارل گوڈولفن اپنے عہدہ سے معزول
ہوا اور خدمت خزانہ کے بالفعل کیسے کے نام پر مقرر ہوی لیکن انصرام اسکے امور کا
ہارلے صاحب سے متعلق ہوگیا وہ چینسلر خزانہ کا اور نائب خزانچی مقرر ہوا
ارل روچیسٹر بجای لارڈ سومرس کے پریسیڈنٹ کونسل مقرر ہوا عصا خدمت لارڈ
ستوارڈ کا ڈیوک ڈیون شائر سے چہین لیا گیا اور ڈیوک بکنگہم کو عنایت ہوا
ہیری سینٹ جان سکریٹری بجای بائل صاحب کے مقرر ہوا - لارڈ چینسلر نے
جس پاس مہر سلطنت رہتی تہی استعفا داخل کیا چند روز وہ امین ہو رہے
اور بعد اسکے سایمن ہارکورٹ کو مرحمت ہوئے   ارل وارٹن نے خدمت
لارڈ لفٹنٹ آیرلینڈ کو چہوڑ دیا اور اس عہدہ پر ڈیوک اورمنڈ مقرر ہوا —
جارج گرنویل بجای رابرٹ والپول سکریٹری جنگ کا ہوا حاصل کلام یہہ ہے
کہ قوم وگ مین سوای ڈیوک مارلبورا کے سب اپنے عہدون سے معزول ہوئے
وہ اب بہی جنرل فوج کا تہا لیکن حال اپنا مشابہ ایک پرانی مکان کے جسکی جڑ ٹوٹ گئی
[illegible] اور قریب گرنے کے ہو تصور کیا   بے منظوری صاحبان پارلمنٹ

پارلمنٹ کے یہ عزل و نصب ملکہ کا ناتمام تھا اور جب صاحبان مذکور نے منظور کر لیا تب اسمین کسی نوع کا خدشہ باقی نرہا - ملکہ نے فرمایا کہ لڑائی موقوف ہو صاحبان پارلمنٹ نے کلمات اپنی خیرخواہی اور یکتا دلی کے ظاہر کئے - انہون نے اسے سمجہایا کہ وہ ایسے ضوابط و تدابیر ہین جن کے سبب سے چند روز گذری ہیپی کہ اسکے سلطنت مین خلل آیا تہا تقویت ندیوے - یہہ ابتدا تہے ان امور کے جو بعد اسکے واقع ہوئے ڈیوک مارلبورا جس سے کئی مہینے پہلے تمام وکلا رعایا خوشنش تہے اور اسکے تعریف کرتے تہے اب وہ اس سے ناراض ہوئے اور اسے برا کہنے لگے - لوگون نے بسبب طمع کے اسے بہت سے لعنت و ملامت کی اور کہا کہ اسنے اپنے باعث لڑائی کو مدت تک جاری رکہا - جانی ذکر اسکی خیانت اور ظلم کے ہوتے تہے - یہہ ملامت کرنا انکا حق ہو لیکن مزاج مین اسکے مخالفون کے بہت سختی تہے اور اسکے دلاوری و چلن مین شبہ کرنے لگے ڈیوک کو اس سے کمال رنج ہوا کہ وکلا عوام ارل پیٹربورا کے سعی جانفشانی سے جو اسپین مین کی تہی بہت ممنون ہوئے اور اسکے سعی و کوشش کا جو مقام فلینڈرز مین اپنی ظاہر کی کوئی احسان مند نہوا اور لارڈ کیپر نے کلمات شکریہ وکلا عوام پیٹربورا کا کہہ اور انکی طرف سے مبارکباد دی اور اسکے شریک کے مذمت کی اور کہا کہ وہ لالچی ہر کوئی امر سوائی لڑائی کی جواب ہے موافق معشقہ کے بڑی سدی سے ہوئے تہی بند و بست قوم و گ سے باقی نرہا اور ہر سال روپیہ جب تک وہ لڑائی جاری رہے زیادہ خرچ کیا ناظمین حال کا یہہ ارادہ ہوا کہ یہہ لڑائی جسطرحسی بنے موقوف کیجاوے کیونکہ ملک اسکے سبب سے نہایت قرضدار ہو گیا تہا اور بجاکم ہو گئی طاقت دشمنون کے یہہ بات ظاہر ہوئی کہ وہ لڑائی کو عادی ہو جاوین وہ درپے اس بات کے ہوئی کہ ڈیوک مارلبورا جو انکی معاملات مین خارج

ہوتا عہدہ سی معزول ہوے - لیکن ایک اور مشکل پیش آئی کیونکہ وہ اس تدبیر کو بے ایذا دیے اہل ڈچ کے جنکو اس سے بڑی تقویت ہتیے عمل مین نہین لاسکتے ہتیے اس لیئے وہ منتظر اسکے رہی کہ کوئی قابو اسکے ہات لگی - جب وہ اس لڑائی سے پہرا کہ اونہون نے اسپر یہہ الزام لگایا کہ وہ رشوت مین ساٹہ ہزار روپیہ سال ایک یہودی سے جسنے خوراک تمام فوج کے اپنے ذمہ کرلی تہیے لیا کرتا تہا اور ملکہ نے تمام خدمات سے اسے موقوف کرنا مناسب جانا یہہ صرف ظاہر مین ایک بہانہ کرلیا تہا اور حقیقت مین اسکے موقوف کرنے کا ارادہ پہلی سے تہا اگرچہ لینا اسقدر رشوت کا درجہ اعلیٰ کی موقوفی کا نہی لیکن پہلی وجہ کامل اسکی موقوفی کے وہی ہوئی جاتی تہیے پرائر جسکو نظم و شعر کہنے مین بہ نسبت بند و بست ملک کے زیادہ دخل تہا فرانس کو واسطے معاملہ صلح کے بہیجا گیا اور منجر نامی ایک شخص جو بہت معززین مین نہ تہا ساتہہ اختیار کل کے باب صلح مین ہمراہ اسکی لیند کو آیا ناظرین ملک صلح کے باب مین یہان تک تو کرچکی تہیے لیکن انہین اب یہیہ ایک امر دشوار کرنا تہا وہ یہہ کہ صلح کی شرطین ایسی کیجاوین کہ تاریاستون متفق کو پسند آوین - ارل سٹرافرڈ جو بطور دلیل کے ہیگ مین مقیم تہا بلالیا گیا اور پہر ہولینڈ کو بہیجا گیا کہ وہ جاکر ہمیہی کو شروط سے آگاہ کردیوے اور کہی کہ یہہ باتین ملکہ کو منظور مین اور کوئی جای واسطے جمع ہونی وکیلون کے مقرر کرے اہل ڈچ نی جب کاغذ شرطون صلح کو پڑہا تب اونہین یہہ بات منظور نہوئی کہ وہ اس بات مین گفتگو شروع کرین - انہون نے ملکہ پاس اپنا وکیل روانہ کیا کہ وہ سمجہا کر اسے اس ارادہ سے باز رکہے لیکن جب انہون نے دیکہا کہ ملکی سعی رائگان ہوتی تب اونہون نے مقام یوٹرکٹ کو واسطے اجتماع وکلاء کے تجویز کیا اور مدبرین ملک وہان کو روانہ دے گئے مجمع گفتگو کا مقام یوٹرکٹ مین شروع ہوا ۔۔۔ جسبب پرنس یوجین ۔۔۔ اور ارل سٹرافرڈ انگریزون کے طرف

سے اور بائیس اور وینڈرڈسن اہل ڈچ کے طرف سے اور مارشیل ڈی الکسیلیس وکارڈنیل پولگنیک اور مینا جر فرانس والون کی طرف سے مہتمم اس مجمع کے تہے۔ وزیرون شہنشاہ اور ڈیوک سیوای نے اس امر مین اشخاص مذکورین کے مددکیے اور دوسری متفق ریاستون نے بہی بہت ناراضی کے ساتہہ اپنے وکیلون کو بہیجا آزبسکہ صرف ریاست انگلستان و فرانس کو صلح منظور تہے اسلئے وکلاء دوسرے ریاستون نے اسکے التوا مین سعی کے اور ظہور اس امر مین تاخیر ہوئی۔ وہ نئے نئے باعث پیدا ہونے قباحتون کے ہوئے اور بجای حاصل ہونے صلح و امن کے فرنگستان مین جہگڑے ہونے لگے

(سنہ ۱۷۱۲ع) وزیرون انگلستان نے جب دیکہا کہ ریاستون متفق کے جمع ہونے اور تکرار کرنے سے قباحتین زیادہ پیدا ہوتی ہین تب انہون نے ملک فرانس سے خفیہ معاملہ کرناچاہا فرانسیسون سے کچہہ فواید واسطے رعایا گریٹ برٹن کے اس صلح مین مقرر کر دالیئے انہون نے فرانس والون سے اسطرح کے دوستے کا ارادہ کیا کہ اگر کوئی تدبیر فساد کے خفیہ بہی دو تو ریاستون مین کے جاوے تو انسداد اسکا مشکل ہو شروع ماہ اگست مین سکریٹری سینٹ جان جو عہدہ وائی کونٹ پولنگبروک پر سرفراز ہوا تہا دربار ورسیلیس کو بہیجا گیا کہ تمام ان چیزون کو جو مانع صلح کے درمیان انگلستان و فرانس کے ہین رفع کر دے۔ پرائر صاحب اور آبی کا لیٹر اسکے ہمراہ بہیجے گئے اور لوگون نے وہانکے اسکے بڑی قدر و منزلت کے۔ شاہ فرانس اور مارکوس ڈی تورسی اسی محبت سے پیش آئے اسنے معاملات ڈیوک سیوائے اور الیکٹر بویریا کے مارکوس مذکور سے درست کروا دئیے الغرض سترطین صلح اور سوداگری کے درمیان سلطنت انگلستان و فرانس کے قرار پا گئین اور دونو طرف کے وکیلون نے انہین منظور کرلیا اور ملکہ کے دستخط ہونے سے وہ عہدنامہ معتبر ہو گیا اسنے پارلمنٹ کو اپنے تدبیرون سے آگاہ کیا

مین حال کسی صلح کا اس طرح کا دیکھنے مین نہین آیا کہ جسکی شرطون مین مانند شروط اس صلح کے ایک مدت درازتک گفتگو و تکرار ہوئی ہو — بسبب مختلف ہونی غرضون کے جنمین سر امر دشمنی اور حسد پایا جاتا تہا یہہ بات دشوار تہی کہ وہ سب ریاستین اس سے راضی ہون اور صلح کے حاصل کرنے کے لئے کوئی اور صورت سوائے اسکے تجویز نہوئے کہ دونو سلطنتین عظیم آپسمین شرطین صلح کے کرلین اور دوسرے ریاستون سے بہہ معاملہ ہوجاویگا اول شرط یہہ تہی کہ فلپ جو سپین کا بادشاہ مقرر ہوچکا تہا سلطنت فرانس سے کچہہ دعوی نرکہے اسلیئے کہ اتفاق ایسی دونو سلطنتون قوی کے سبب تمام ملکون فرنگستان کو اپنے ازادے کے طرف سے اندیشہ ہوگا — دوسرے یہہ کہ ڈیوک بیری بہائی فلپ کا جو اسکے بعد استحقاق سلطنت کا رکہتا ہی اگر شاہ فرانس ہوجاوے تو وہ سلطنت سپین کا دعوے نکریے — تیسرے یہہ کہ جزیرہ سسلے اور فنیس ٹرلس اور دوسرے مکان فرانس کے سلطنت سے لیکر ڈیوک سوای کو دئیے جاوین اور اسی لقب بادشاہی کا ملا — اہل ڈچ کو وہ ملک ملا جسکی انہین مدت سی آرزو تہی اور بعضے اضلاع سلطنت فرانس سے لیکر جو ڈیوک سیوای کو دئیے گئے اسکے عوض مین سلطنت آسٹریا پر کچہہ روپیہ مقرر ہوا کہ وہ ہولینڈ والون کو جو شہرون واقع فلینڈز پر قابض تہے دیا کرین سلطنت انگلستان کے حشمت و فواید مین کسی طرحکا تصرف نہوا — چار ڈیوار لنگرگاہ ڈنکرک کو جسکے سبب سے وقت لڑائی کے اسکے سوداگری مین حرج واقع ہوتا تہا حکم ہوا کہ ڈہائی جاوی اور وہ لنگرگاہ برابر زمین کے کیجاوے — سپین والے جبرالٹر اور جزیرہ منورکا سے دست بردار ہوئے — حدود سلطنت فرانس سے ہڈسنے و نوواسکوشیا اور موفونڈلینڈ نکلگئے لیکن کیپ برٹین اسے سلطنت سے متعلق رہا اور اس ملک والونکو یہہ اجازت ہوگئی کہ وہ کنارہ پر اپنے مچہلیون کو سکہلا لیا کرین

شرطون مین سے جنکی سبب سے انگریزون کو اپنے ہمسرون مین افتخار حاصل ہوا یہہ بات بڑی نیکنامی کے تہے کہ اُنہون نے ان فرانسیسون کو جنکا مذہب پروٹسٹنٹ تہا اور قید خانون اور کشتیون مین قید تہے چہوڑوا دیا۔ شہنشاہ کے واسطے سلطنت نیپلز و ڈچی میلان اور نیدر لینڈز مقرر ہوئے۔ بادشاہ پروشیا کو اضلاع بالا گیلدرز کے ملے اور ایک وقت مقرر ہوا کہ شہنشاہ جبی اس معاملہ سے بہت انکار تہا ان شرطون کو منظور کرلے یون تمام ممالک فرنگستان کے ایک بڑی سلطنت جمہور ہوگئے اور اسکے جداجد امیر دار بمنزلہ صوبہ دارون کے شمار کیئے گئے اور جو سلطنت کہ اپنے بزرگے ظاہر کریے اسسے جواب دہی تمام سلطنتون کے کرنی ہوگی۔ ناظمین انگلستان تمام ملکون فرنگستان سے ساتہہ انصاف کے پیش آئی لیکن انکی ملک والون نے ان پر ظلم کیا متیران قوم ٹوری پر قوم وگ باہر سے وار کر رہی تہے اور انہین بڑا اندیشہ اپنے اندر کے فساد سے ہوا۔ اگرچہ لارڈ اوکسفرڈ اور لارڈ بولنگبروک ابتدا مین متفق الرای تہے لیکن وہ دوسرے دشمنون پر اپنے غالب آکر آپسمین فساد کرنے لگے۔ دونون مین نااتفاقی ہو گئی اور ایک دوسرے کے مخالف کام کرنے لگے۔ تدبیر اوکسفرڈ کی بہت سخت نہ تہی اور بولنگبروک کے نہایت سخت لیکن بہت مستحکم اوکسفرڈ چاہتا تہا کہ بعد ملکہ کے خاندان ہنوورین سے بادشاہ ہو اور بولنگبروک چاہتا تہا کہ جیمس دویم کے خاندان مین سے کوئی ہو اگرچہ یہہ دونو آپسمین ایک دوسرے سی بیزار رہتے لیکن ایک مدت انکے دوستدار اس اندیشہ سے کہ باہر سے اونہین قوم مخالف ایذا دیتے رہی ہی اور اندر آپسمین نااتفاقی ہی متفق رہنے مین انکی ساعی رہے اسی نزاع سے قوم ٹوری کو رنج ہوا اور خصوصاً ملکہ کو اسکے باعث سے بہت ناخوشی حاصل ہوئے کیونکہ اسنے دیکہا کہ اعتبار مین اسکے وزیرون کے جسپہ اسے بہت التفات تہے

روز بروز خلل آنی لگا اور ملکہ کے یہہ حوذ روز بروز بیماریے زیادہ ہوتی ہیے - اسکا جسم اب بہت ضعیف ہوگیا - انکی ایسی بیماری سے صحت کامل حاصل ہوتی تہے کہ دوسرا مرض اسے لاحق ہو جاتا تہا اور یہہ بیماریان اسے بسبب فکر و غم کے پیدا ہوئین تہین - اب جہگڑون سے اسکے روح اور جسم کو اب صدمہ پہنچا کہ اسنے کہا کہ میرے زندگی اب دشواری اور بیہوش ہوگئی باوجود معالجہ طبیبون کے مرض نے اسکے ایسے جلد شدت پکڑی کہ امید اسکے زندگے کے نرہی اور ارباب کونسل خاص جمع ہوئے - سب چہوٹے بڑے حاکم سلطنت کے اپنے اپنے مقامون سے بلائے گئے اور وہ بندوبست کے درستی مین مشغول ہوئے - اُنہون نے ایلکٹر مقام ہینوور کو خط اس مضمون کا لکہہ بہیجا کہ ملکہ کے حالت بہت سقیم ہے اور وہ ہولینڈ کو چلا آوے اور ولنسی جہازات انگریزے اسکی ساتہہ ہو جاوینگے جنکو وہ انگلستان کو لی آویے - اس خط کے ساتہہ ہی اُنہون نے ایک خط ارل سٹرنورڈ کے نام مقام ہاگ مین اسمضمون کا روانہ کیا کہ وہ سٹیٹس جنرل کو اطلاع دے کہ وہ تخت نشینی مین بادشاہ پروٹسٹنٹ مذہب والی کے اعانت کرے

پروانے اسطے حفاظت لنگرگاہون کے جاری ہوئے اور فوج پر اختیار ارل برکلی کو جو قوم وگ مین سے بڑا متعصب تہا ہوگیا - ان سب امورسے جو قوم ٹوری کے بخوبی سے ہوئی سیتہے وہ باتین حاصل ہوئین - سعے سے یخ تخت نشینے بادشاہ دسنئے کے انکی چالاکے خیال کے گئے اور قوم مخالف سے انہین اندلتہ فساد کا تہا کیونکہ ان لوگون کو بادشاہ سے اخلاص نہ تہا تیسوین جولائی کو ملکہ کو افاقہ ہوگیا اور وہ لیٹنے بستر سے اُٹہہ بہی بیٹہی اور تہوڑے دیر تک بہر اسکے اور بعد اسکے وہ طرف ایک گہنٹہ کے جو اسکے مکان مین دہرا ہوا تہا دیکہنے لگی اور کئے لحظہ تک اسکے طرف سے نگاہ کو نہ ہٹایا ایک عورتنے جو وہان حاضر تہیے پوچہا کہ حضور نے اسمین آج کیا نئے بات دیکہی کہ اگر

باب مین صرف ایک خطا ہوئے وہ فواید اپنے پہلی رعیت مین بہ سبب رعایا حال بہت مشغول ہوا بعد مرنے ملکہ کے ارباب کونسل خاص جمع ہوئے اور موافق تین دست آویزون کے ایلگزموصوف نے اپنے بہت سے رفیقون کو لارڈ جسٹس بناکر سات بڑے افسرون سلطنت کے ساتھہ شریک کردیا۔ یہہ حکم جاری ہوا کہ لوگ جارج کو شاہ انگلنڈ وسکوٹ لینڈ اور آیرلینڈ کا کہین ارکان سلطنت نے ارل ڈورسٹ کو یہہ پیغام دیکر اسکے پاس بہیجا کہ وہ آن کر تخت پر بیٹھے اور جلد اسکے ساتھہ انگلستان مین داخل ہو۔ اُنہون نے بڑے بڑے افسرون کو جنسے انہین اطمینان حاصل تہا اُنکے عہدہ پر روانہ کیا اُنہون نے مقام بورسمت مین سپاہ اور جہاز بہیجے اور خدمت سکریٹری اوف سٹیٹ اڈیسن صاحب کے نام مقرر ہوئے ناطین سابق کو اس سے بہت ہتک ہوئی کہ لارڈ بولنگبروک صلح کے وقت ہر روز راہ مین بیچ زمرہ خدمتگارون کے اپنا تہیلا کاغذ کا لئے ہوئے کہڑا ہوا کرتا تہا اور لوگ قصداً اسے چہیڑتے اور طعنہ دینے کے لیئے بیٹہا ہی گئے تہے۔ نئے بادشاہ کے تخت پر بیٹھنے سے کسی طرحکا فتنہ وفساد ظاہر نہوا اور یہہ دلیل قوی ہے اس بات پر کہ کوئی تدبیر مزاحم اسکے تخت پر بیٹھنے سکے ہو نہوئی تہی جب اول وہ گرین وچ مین داخل ہوا اور ڈیوک نورتہم لینڈ وکپتان لائیف گارڈ اور ارکان سلطنت نے اسکا استقبال کیا۔ اسنے مکان خوابگاہ مین ان سب امیرون کو جنہون نے اسکے تخت پر بیٹھنے سکے لیئے بہت سعی کی تہی بلایا مگر ڈیوک اورمنڈ و لارڈ چنسلر اور لارڈ ٹریشرر از بلائی نگئی بادشاہ آگروہ سکے صرف آدہی رعیت اطاعت کرتے ہے۔ اس امر سے بادشاہ کو اطلاع نہتی یہہ اسکے اور اوسکے سبب سے اس ملک کے شامت تہے کہ اسکے پاس الیسے لوگ جمع ہوئے کہ جنہون اپنے غرضون سکے سبب سے مزاج کو اسکے تنگ کردیا۔ سوائے سرداروں

سرداروں گروہ طرفدار کے اب کسیکو دربار مین دخل نہ تھا - گروہ وگ نے اس سبب سے
مین کہ وہ بادشاہ کو تخت پر بٹھلاتے ہین حتی المقدور اپنے فواید کے سندین کامل
حاصل کین اور اپنا رشتہ وناتا اُنہین کیا اور بادشاہ کو اپنا تابع کر لیا
ایک بڑا انقلاب ان عہدون مین جو باعث آبروی [illegible] عہدہ دارون کے ہوتے
تھے اور جسمین منفعت کثیر تھی ہوگیا - گروہ وگ نے پارلمنٹ اور بادشاہ کو
اپنا مطیع کیا اور جن پر چاہا اُنہون نے ظلم کیا عوام پر قانون سخت جاری کیئے اور حفظ
مراتب کے لیئے اونہین اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے اور انسے کہدیا کہ آزادی اسیکو
کہتے ہین یہہ رعایت و پاسداری انکی لوگون کو بہت ناگوار ہوئے اور توجہہ
بادشاہ کے زیادہ باعث ناخوشی رعایا کے ہوئے - فساد کلیسا کے پہر شروع
ہو گئی - اہل برمنگہیم و برسٹل و نوروچ اور ریڈنگ کو یہہ بہر خیال ہوا کہ کس کوشش
سے اُنہون نے رفاقت سے شیوریل کی اختیار کیے تہے اور ہر ایک شخص کے یہہ بات
زبان پر تہی کہ وگ والون کے شکست ہوئے اور شیوریل صاحب غالب ہوئے
اسی بابت پارلمنٹ نے گروہ وگ کے جھگڑا دربار بادشاہ [illegible] جمع ہوئی اُنسے سوا ایکے
ایذا دینے مشیرون سابق کے کسی دوسرے امر کے توقع نہ تہے اور یہی بات اونہون
(سنہ ۱۷۱۴ عیسوی) امیرون نے کہا کہ بادشاہ تدارک اس ہتک کا جو فرانس مین انہین
حاصل ہوئے کریں اور اُنہون نے مکرر سے بلند کہا کہ ہمین اسکے ہونے کا بڑا غم
ہے - وکلاء عوام نے کہا کہ تحقیقات اسکی بالکل [illegible] جنکے سبب سے [illegible] ملک کو
ایذا پہنچی ہے کرین گے اور بدکارون [illegible] ولیم کے بیت کو جنکی حمایت پر وہ کود [illegible]
ڈھونڈی گئین اور اونہین سزا دین گئے اُسمین اور اس سے پہلی
سلطنت مین ایک بات [illegible]

کے اہل ڈچ سے صلاح دی تھے تکرار رہی۔ ڈالیول صاحب نے کہا کہ یہہ جرم
بدخواہی ہی ۔ سر جوزف جیکل نے جو گروہ وگ میں سے نہایت مشہور تھا کہا میرے نزدیک
یہہ جرم بدخواہی نہیں ہی ۔ اسنے کہا کہ میرا عقیدہ یہہ ہی کہ کسی پر ظلم روا نہ رکھے
اور ہر ایک شخص سے خواہ چھوٹا ہو یا بڑا ساتھہ انصاف کے پیش آوی ۔ اسنے یہہ بات
کہی کہ علم قانون میں میں کچھہ واقف ہوں اور بے تامل کہتا ہوں کہ یہہ جرم بدخواہی کا نہیں
ہی ۔ اسکا ڈالیول نے بڑے گرم جوشے سے جواب دیا کہ باوجودیکہ بہت سے ارباب
جو کمیٹے میں اور انکی سوا لوگ اور ہیں کہ وہ تم سے عزت میں کم نہیں اور قانون تمسے
زیادہ جانتے ہیں اونہیں اقبال ہی کہ قصور اسکا جرم بدخواہی ہی ۔ یہہ اور دوسرے
باتیں ارل پر بیچ محکمہ وکلا عوام کے ثابت ہوئیں لارڈ کوننگز بائی نے سرداران وگ کے
رفاقت اختیار کرکے اور آسپر پھر سے امراہیں الزام لگایا اور حکم ہوا کہ وہ اپنے جگہہ
چھوڑ دی اور حوالات میں بھیجا جاوے ۔ اس امر کی محکمہ امرا میں بہت تکرار رہی ۔ رفیقون
وزیر معزول نے کہا کہ یہہ سراسر ظلم ہی اور ان باتوں سے کوئی آفت واقع ہوگے
آخر کار ارل کھڑا ہوا اور بہت سہولیت سے یہہ بات کہی کہ ہمیشہ احکام ملکہ
کے جو میرے ولینعمت تہی میں بجا لایا اور کوی امر خلاف قوانین مجاریہ کے عمل میں نہیں لایا
اور اپنے جان کا کچھہ لحاظ نکیا ۔ دوسرے دن وہ عدالت میں حاضر کیا گیا اور اسے
وہ کاغذ جسمین اسکے قصور لکھے ہوئے تھے دیا گیا اور حکم ہوا کہ وہ جواب ایک
مہینے کے عرصہ میں داخل کرسکتا باوجودیکہ ڈاکٹر منڈے نے کہا کہ قید کرنا ارل کا ٹور میں
مناسب نہیں کیونکہ وہاں اسکا بچنا مشکل تہا پہر بہی پارلمنٹ نے اسکو ٹور میں بہیجا جب
ڈیوک اورمنڈ اور لارڈ بولنگبروک میعاد معین میں بیچ عدالت کے حاضر نہوئے کیونکہ وہ
حقیقت میں فرانس کو بھاگ گئے تہے تب یہہ حکم ہوا کہ ارل مارشیل نام اور طغی انکے فہرست امرا

مین سے دور کردے اور فہرست انکی املاک و اسبابکے بنا کر انکو سرکار بادشاہی مین ضبط کرلین
لارڈ اوکسفورڈ دو برس تک ٹاور مین قید رہا اور اس عرصہ مین انگریز ہمیشہ لڑتے
رہی بسبب ایک سرکشی کے جو کہ اونکی ملک مین ہوئی تہیے اور جو کہ آخر کو دب گئے۔ بعد
مارے جانے کتنے امیرون کے جو گرفتار ہوگئی تہی تمام ملک قتل کرنے سے متنفر ہوئے
اور لارڈ اوکسفورڈ نے انہین دنون مین درخواست کے کہ اسکے روبکاری ہو
آپسے یہہ بات دریافت ہوگئے تہیے کہ رعایا کے ناخوش تھے قتل سے اون لوگون کے جو
حقیقت مین مجرم نہتے جاتے رہی تہیے اور میرے خطا بمقابل انکے گناہ کے کچہہ جرم نہوا
۔ بموجب اسکے درخواست کے ایک دن واسطے اسکے روبکاری کے مقرر ہوا اور لوگون
سے کہہ دیا گیا کہ وہ اپنے کاغذ الزام کو تیار رکہین ۔ امرا ونہ معین کو بیچ ویسٹ منسٹر
ہال کے گئے اور اس محکمہ مین لارڈ کوپر لارڈ ہائی سٹوورڈ مقرر ہوا در باب
طرز اسکے روبکاری کے درمیان امیرون اور وکلا عوام کے فساد ہوگیا امیرون نے
یہہ بات سمجہی کہ قید سے چھوٹ جاو ۔ اس فساد کے سبب سے اسکے جاہ و دولت آفت
سے محفوظ رہی کیونکہ وجوہات جو اسکے جرم بدخواہی کے ثابت کرنیکے لئے لائی گئین
تہین قابل سند کے نہین اور انسے صرف دشمنی ظاہر ہوتی تہیے اور اسی سبب سے
آسیب کسی نوع کا اسکے زندگی کو نہ تہا لوگ ان باتون کے باعث سے بہت رنجیدہ
ہوئی اور انہون نے معلوم کیا کہ بادشاہ سوا ایک گروہ کے اور کسی پر مہربان نہین
ہی ۔ سکوٹلینڈ والون نے سرکشی کے ۔ ارل مار نے اپنے رعیت مین سے تین سو
آدمی ہائی لینڈ مین جمع کیئے اور کسیل دولون مین اشتہار دیا کہ جیمس دوم کا بیٹا بادشاہ
ہی اور مقام بریمر مین اپنا نشان کہڑا کیا اور اپنے تئین مخاطب ساتہہ لقب افسر جنرل
فوجون کے کیا اور انہین تقویت اس طرح اور پہیے ہو گئے کہ دو کشتیاں سکوٹلینڈ

مین توپ و گولہ و بارود وغیرہ سے بہرے ہوئے تہین اور انمین تہوڑے افسر بہی
سوار تہے فرانس سے آئین اور ان کشتیون کے آدمیون نے کہا کہ جیمس دویم کا بیٹا
بہی چند روز مین اپنی فوجون مین آنکر شریک ہوگا۔ ارل کے ساتہہ بموجب اس اقرار کے
تہوڑے ہی دنون مین دس ہزار آدمی مسلح جنگی ساتہہ سامان جنگ کے جمع ہوئے
ڈیوک آرجایل اسکے ارادون سے مطلع ہوا اور اپنا اخلاص ساتہہ سلطنت حال کے ظاہر کرنے
کے لئے نواح ڈمبلین مین اس سے لڑنے کا قصد کیا اور فوج اسکی بہ نسبت لشکر دشمن کے آدہی
تہی سکئی گہنٹے تک لڑائی رہی وقت شام کے دونو فوجین میدان رزمگاہ سے چلی
گئین اور دونو طرفون نے اپنے فتح کا دعوے کیا اگرچہ فتح دونو فوجون نے
کسی کے نہو سے پہر بہی عزت اور فاید اس دن سے ڈیوک آرجایل کے نصیب ہوئے۔ اسکے
نیک نامی کے لئے کفایت کرتی ہی کہ اسنے اعدا کو روک دیا کیونکہ تاخیر کرنا اور جنگ مین
انکے ساتہہ مشغول ہونا موجب یہہ بات شکست کا تہا۔ ارل مار کو اپنے امیدون سے حرمان حاصل
ہوا اور اسکا بہت نقصان ہوا۔ لارڈ لووٹ نے جو اتبک رفاقت مین جیمس دوم کے بیٹے کی
دم مارتا تہا قلعہ انورنس کو جو اسکے قبضہ مین تہا حوالہ ملازمان درگاہ شاہی کے کردیا
مارکوس ہنلی بارڈن نے واسطے بچانے اپنے ملک اور بہت قومون کے رفاقت
ارل کے چہوڑ دی اور طاقت دوسرے لڑائی کے اپنے مین نہ دیکہہ کر وہ اپنے ملک کو چلا آیا
کیونکہ لڑنا فوج بی قاعدہ کو بہ نسبت سہنے مصیبتون عرصہ جنگ کے سہل ہی
اسی عرصہ مین سرحد انگلستان کے پہر سرکشی ہوئے لیکن مقصد سرکشون کا حاصل نہوا
اور وہ بہت ذلیل ہوئے جیمس دوم کے بیٹے نے جب یہہ بہ سر بیہودہ جنگ کے پیرس مین جسکی
انصرام کے لئے ڈیوک اورمند اور لارڈ بولنگبروک مقرر ہوئی تجویز کے لارڈ سٹیر وکیل انگریزون
کا جو وہان تہا اسکے ارادون سے واقف ہوا اور ذرہ ذرہ بیان اسکے تدبیرون نا او

متعین کئے اور واسطے مقابلہ اعدا کے بہیجا اور لڑائی قریب تہا کہ واقع ہو — سرکش لوگ راہ
کینڈل اور لینگاسٹر سے پرلسٹن کو گئے اور اس مقام پر وہ قابض ہوگئے اور کوئی انکے
مقابلہ مین نہ آیا — یہہ انکے اقتدار و تسلط کا جسکی بنا اوپر بیوقوفی کے ہے تہے آخر دورہ تہا
کیونکہ جنرل ولزانسی لڑنے کے لئے ساتہہ جمعیت سات ہزار آدمیون کے اس شہر کو
ایا اور اسکی چالاکی کے سبب سے کسیے دشمن کو بہاگنے کے مجال نہوئی
سرکشون نے چار طرف سے شہر کو مستحکم کیا اور راہ مداخلت دشمن کو مسدود اور
پہلے حملہ مین فوج شاہی کو شکست دے — دوسرے دن کارپنٹر معہ اپنے فوج کے ولز صاحب
سے آکر شریک ہوا اور شہر کو چار طرف سے گہیرا — اس تباہ حالت مین جو انکی ہونے سو تو
سے ان پر واقع ہوئے فورسٹر صاحب نے ارادہ صلح کا ولز صاحب سے کیا اور کرنیل
اوگسبرگ کو جو قید مین آیا تہا ساتہہ ایک کرناول کے واسطے صلح کے روانہ کیا
اس امر کو ولز صاحب نے انکار کیا اور کہا کہ مجہی سرکشون سے صلح کرنے
منظور نہین اور صرف یہہ بات ہو سکتی ہے کہ فی الفعل مارے نہ جاوین — یہہ شرطین بہت
سخت نہین لیکن کوئے اور بہتر ان سے ممکن نہ تہے کہ وہ حاصل کرے — انہون نے
ہتیار کہول ڈالے اور ایک پہرہ انکی نگاہ بانی کے لئے متعین ہوا تمام امیر و سردار
محفوظ رہی مگر دو چار افسر دن کے اس جرم سے کہ وہ فوج شاہی من سے چلے گئے روبکاری
ہوئی اور کورٹ مارشیل کے حکم سے وہ گولے سے مارے گئے — عوام کو مقام
چیسٹر اور لیورپول مین قید کیا — رئیس اور افسران جلیل القدر لندن کو بہیجے گئے
اور سب کے اکہٹی مشکین باندہ کر گلیون مین سے لے گئے تاکہ انکی شریکون کو عبرت ہو
— جیمس دوم کے بیٹے کو اس گمان سے کہ تمام ملک اب اسکے ساتہہ ہو جاویگا برائے اپنے
آرزو دن خام کا یقین ہوا — کام اسکے اگرچہ ساتہہ بے باکی کے بتیے لیکن اسنی

بیوقوفی سے موافق اپنے عادت کے ارادہ کیا کہ وہ خود ساتھہ اپنے رفیقون کے جو سکوٹ
لینڈ مین تھے جاکر شریک ہوا اور اب وقت کامیاب ہونے کا اس امر مین نہ تہا
وہ بہیس بدلکر فرانس سے گذرا اور ڈنکرک مین ایک چھوٹے کشتی پر سوار ہوا اور بعد
سفر چند روز کے وہ کنارہ سکوٹ لینڈ پر ساتھہ رفاقت چھہ رئیسون کے پہنچا - وہ
خفیہ ابیرڈین سے فیٹروس کو گیا اور یہان اس سے ارل مارا ور تیس بڑے بڑے امیر اور
رئیس کے قریب آکر ملے وہ بادشاہ یہان بنایا گیا - اشتہار اسکا جو کومنی مین لکہا گیا
تہا چھاپا اور جا بجا بہیجا گیا - اس مقام سے اسنے طرف ڈندی کے کوچ کیا اور اس مقام
مین وہ ساتھہ جلوس شاہی کے داخل ہوا اور بعد دو دن کے وہ تخت پر بیٹھنے کے لئے سکو
مین گیا - اسنے حکم دیا کہ میرے خیر و عافیت سے پہنچنے کا شکر خدا کے درگاہ مین بجا لاوین
اور پادریون کو فرمایا کہ وہ اپنے اپنے کلیسا مین میرے لیئے دعا کرین اور وہ باوجود
حاصل کرنے تہوڑے سے اختیار کے بہی رسمین بادشاہی کے عمل مین لایا اور اس باعث
سے اسکی تمام کامون پر تضحیک ہوئے اسنے تہوڑا وقت اس
وضع سے بیچ آراستہ کرنے فوج کے جسکی کچھہ ضرورت نہ تہی برباد کرکر اس مہم سے
کنارہ کیا اور خفت عقل اسکے چہوڑنے اور اختیار کرنے اس مہم مین ایک سے ظاہر ہوئے
اسنے اپنے کونسل اعظم سے گفتگو کے اور انسے کہا کہ میرے پاس روپیہ و ہتیار اور بارود
وغیرہ واسطے لڑائی کے نہین ہے وہ پہر ایک چھوٹے جہاز ملک فرانس پر جو لنگر گاہ
منٹروز مین کہڑا ہوا تہا ساتھہ بہت سے لارڈون کے جو اسکے رفیق تہے سوار ہوا اور
پانچ دن مین بیچ گریولین کے داخل ہوا
اسطرح سے یہہ سرکشی جو کاہلے و نادانی کے سبب سے ہوا کرتے ہی تمام ہوئی -
باوجودیکہ دشمن نہ تہا لیکن غصہ گروہ غالب کا فتح سے کچھہ گہٹا نہین - اب قانون بڑے

سختے سے جاری ہوا اور بندیخانے لنڈن کے ان لوگون سے جنکا چہوڑنا ناظمین
اس ملک کو منظور نہ تہا بہرے وکلا عوام نے بادشاہ سے عرض کیکہ ہم
ستمان حال کو سزا سخت دینگے - ارل ڈروینٹ واٹر و نتہنڈیل و کارن ویٹ اور
ونٹن و لارڈ وڈرنگٹن وکنمز اور نیرن الزام لگائے گئے سب نے اپنے عذر بیان کرکے
سوای لارڈ ونٹن کے جسکے واسطی حکم ہوا کہ وہ مارا جاوے رہائے پائے —
مصیبت زدہ لوگون نے آگے ناظمین کے بہت سا عجز وانکسار کیا لیکن انکے دلمین رحم
نہ آیا - کونٹس ڈروینٹ کے اپنے بہن اور بہت سے امیرزادیون کو وہ ساتہہ لیکر بادشاہ
کے حضور مین گئے اور عرض کیا کہ جرم اسکے رشوت کا معاف ہو لیکن یہہ بات
اسکے پذیرا نہوئے فوراً احکام واسطے قتل لارڈ ڈروینٹ واٹر و نتہنڈل
اور کنمر کے جارے ہوئے اور دوسرے لوگون کے قتل مین مہلت ہوئے - نتہنڈیل
کے مانے زنانہ لباس اوسے لادیا اور وہ اسے بہن کر رات کے وقت بہاگ
گیا اور قتل سے نجات پائیے وقت معین پر ڈروینٹ واٹر اور کنمر کے ٹوڑ ہل مین گلا کاٹے
گئے اُنہون نے وقت قتل کے اُت سنکے اور صبر سے اسکے رنج و تکلیف کو سہا
اور سب کو انکے حال پر رحم آیا اور دیکہنے والون کو انکے نسبت زیادہ رنج و افسوس ہوا
ماہ اپرل کے شروع مین صاحبان کمشنر عدالت وکلاء عوام مین جمع ہوئے
اور کاغذ دن قصور فورسٹر اور میکنٹوش اور سبپ اور انکی شریکون کا سنا
فورسٹر نیوگیٹ سے بہاگا اور خیر و عافیت سے فرنگستان مین گیا اور جرم دوسر
لوگونکا ثابت نہوا پس محافظ نیوگیٹ پر شک ہوا کہ اسنے فورسٹر کے بہاگنے مین
دانستہ غفلت کے اور اسکے روبکارے ہوئی لیکن جب وہ اسکا معاف ہوگیا - باوجود
اسکے میکن توش اور دوسرے قیدیون نے داروغہ اور دربان سے لڑکر غالب آکے

اور پہرہ والون کے ہتیار کہلوا لیئے اور نیوگیٹ سے نکل بہاگے
صاحبان عدالت نے باقی قیدیون کے روبکاری شروع کی تاہم برن مین چار یا پانچ
شخصون کو پہانسی ہوئی بائیس آدمے پرسٹن اور منچسٹر مین مارے گئے اور بادشاہ
نے قریب ہزار آدمیون کے ہلاکت سے نجات دے اور اونہین اضلاع شمالے امریکا
مین جلاوطن کیا چند روز کے بعد سپین والون سے کچہہ فساد ہوگیا اور اسکے سبب سے
جیمس دوم کے بیٹے اور اسکے رفیقون کو دوبارہ جرات ہوئی کہ وہ بر لانے مین اپنے
آرزوئن کے سعے کرین اُنہون نے بتوقع مدد کاردنیل البیرونے وزیر سلطنت سپین کے
دوبارہ یورش کرنے کا انگلستان مین ارادہ کیا۔ ڈیوک اورمنڈ اس مہم پر مقرر ہوا
اور سلطنت سپین سے ایک فوج بحری دس جہازون جنگی اور کشتیون باربردار کے جنمین چہہ
ہزار آدمی مسلح اور سلاح بارہ ہزار ادمیون کے اور ہتہے اسکے ساتہہ ہوئے
اس مہم مین بہے نصیب انکا یاور نہوا۔ اسنے بادبان کہلوا دئے اور کیپ فنسٹر تک پہنچا
تہا کہ ایک طوفان سخت ایسے یہان حایل ہوا اور اس جہت سے فوج بحری آگے چل
سکے اور مہم موقوف ہوگیے۔ سسیلے اور دوسرے اضلاع فرنگستان مین فوج
اہل سپین کے فتحیاب نہوئے اور فلپ نے اس لحاظ سے صلح کرنے چاہے اور چار دن
سلطنتون سے اسنے دوستے اختیار کے اسوقت مین یہہ امر ایک بڑا حصول سمجہا گیا
تہا باوجودیکہ ولایت انگلستان کو استحکام حاصل ہوا لیکن صلح کے نفعون سے
وہ ملک محروم تہا (سنہ ۱۷۲۰ عیسوی) اسہی عرصے مین جان لا ساکن سکوٹ لینڈ نے
اہل فرانس کے فریب دینے کے لیئے ایک کمپنی بنام مسسپی کے مقرر کے کمپنی مذکور نے دعوا کیا کہ ہم
لوگون کو روپیے سے مالامال کردینگے لیکن انجام مین فرانس والون پر بڑے مصیبت
پڑی۔ انگلستان مین بہے ایک ایسے طرح کا فریب جو بنام سوت سے سکیم کے مشہور ہے واقع ہوا

واقع ہوا اور بہت دنون کے بعد ہزارون آدمی اس مصیبت مین گرفتار ہوے صورت اس واقع کے یون ہی کہ زمانہ انقلاب سے جو سلطنت شاہ ولیم مین واقع ہوا یا پارلمنٹ نے روپے کافی واسطے امور سلطنت کے سرانجام نہ کیا تہا یا یہہ کہ جتنا روپی وہ دیتے تہے اسکے تحصیل مین بہت وقت صرف ہوتا تہا ناظمین سلطنت نے اس سبب سے سوداگرون نے کمپنیون سے روپے قرض لیا اور کمپنی ساوت سے سی بہی یعنی وہ تجار جو سوداگرے بحر جنوب مین کرتے تہے قرض لیا۔ ساوت سے کمپنی نے اہالیان سلطنت انگلستان کو دس کرور ڈر روپی قرض دیا اور بجای سود سالانہ ساٹ لاکہہ روپی کے جو وہ ہمیشہ لینے تہے پچاس لاکہہ روپیہ سود لینا اختیار کیا بلونٹ نامی کہ سوداگر بڑا معاملہ دان تہا اور اسطرح کے مقدمے کے کُنہہ کو خوب پہنچاتہا اسنے ناظمین سلطنت کو اس امر کے ساوت سے کمپنی کے طرف سے درخواست دی کہ ہم دوسرے کمپنیون سوداگرون کا روپیہ جو سرکار نے انسی قرض لیا تہا ادا کرینگے کیونکہ اس ڈہب سی سلطنت صرف انکی قرضدار ہوجاوے شرطین جو اسنے کین تہین ارکین سلطنت کے حق مین بہت نافع تہین۔ ساوت سے کمپنے نے رعایا انگلستان کو قرض دو دوسرے سوداگرون سے جس طور پہ کہ قرض خواہ راضے ہوئے رہای دے ناظمین سلطنت کے کمپنی مذکور سے کہا کہ ہم چہہ برس تک پانچ روپیہ سینکڑا دینگی اور بعد گذرنے اس میعاد کے چار روپیہ سینکڑا دیا جاویگا اور پارلمنٹ کو اختیار ہی کہ جب چاہیے روپیے ادا کری

اب اس تدبیر مین دغا و فریب ظاہر ہونے لگا۔ ساوت سے کمپنے نے جب دیکہا کہ ہمارے پاس اتنا روپیہ نہین ہی کہ ہم قرض سارے ملک کا ادا کرین تب انہون نے روپے جمع کرنے کے لیے یہہ تدبیر نکالی انہون نے لوگون سے روپے واسطے سوداگرے بحر جنوب کے لیا اور ہمیشہ نے اسکے فوائد بے شمار بیان کیے

اور لوگون کو بسبب طمع اور بیوقوفی کے اسکا کمال یقین ہوا - اسی سبب سے اونہون نے
تمام لوگون کو جنکی سلطنت قرضدار تہی بلایا کہ وہ سٹوک سرکار سے کو کمپنی کے سٹوک
سے بدلین مہتممین کمپنی مذکور نے جب نام روپے دینے والونکا لکہنا شروع کیا تب ہزارون
آدمی اپنا سٹوک سوداگران بحر جنوب سے بدل کرنے کے لئے آئے - اس فریب کو بہت
سیانپن سے جاری رکہا - روپے چندے کا بیچ عرصہ قلیل کے فرید سے دوچند قیمت کو
بکا - یہہ تجویز تدبیر کرنیوالون کے حسب خوب چل نکلے اور انکی توقع سے زیادہ انہین فایدہ حاصل
ہوا اور تمام ملک کے دلمین طمع روپے کے پیدا ہوے - اس خبط مین سب گرفتار تہے اور
بہت سٹوک جمع ہوا اور سٹوک اپنے اصل قیمت سے دس گنے قیمت کو بکنی لگا
کئی مہینے کے بعد لوگ اس غفلت سے ہوشیار ہوے اور تمام فایدے جنکی اونہین ارزو تہی
صرف بے اصل تہے اور ہزارون خاندان بسبب اسکے تباہ ہو گئے ارباب پارلمنٹ
نے بڑے بڑے مجرمون کو سزا دیے اور انکا مال و املاک جو انہون نے اس وحشت عام
مین پیدا کیا تہا ضبط کر لیا اور کچہہ تدارک واسطے اون لوگون کے جو تباہ ہو گئے کیا گیا
مدعیان تخت کو مخالفت و دشمنی کے سبب سے بہ ان مصیبتون کے باعث سے ظہور مین آئے
توقع اپنے کامیاب ہونی کے ہوی - لیکن سب تدبیرون سے انکی نادانی ظاہر تہے اور
وہ اتفاق نہ رکہتے تہے اور انکی بات پختگی کے ساتہہ نہ تہی پہلا شخص جسپر شک
گذرا تہا اور پکڑا گیا فرانسس اٹربری بشپ روچسٹر کا تہا اس پادری سے ناظمین سلطنت
حال کو مدت سے اندیشہ رہتا اور وہ اس طرح کا لیوق تہا کہ اگر وہ کسی ناظم سلطنت
کے خلاف ہو جاتا تو وہ شخص اس سے بہت اندیشہ مین رہتا - اسکے کاغذ ہر سے گئے
اور وہ خود ٹاور مین قید ہوا - چند روز بعد اسکے ڈیوک نورفلک وارل
اوربرے و لارڈ نورث اور گورے اور کچہہ اور کم رتبہ کے لوگ گرفتار ہوے

اور قید مین ڈالے گئے - اون لوگون مین سے صرف بشپ صاحب جلاوطن ہوے
اور ریلیز صاحب کو ٹائبرن مین پہانسی ملی اور ان دونو پر حاکمین سلطنت نے بہت
تشدد کیا اور سوای انکے جرم باقی لوگون کا ثابت نہوا اور وہ سزا سے محفوظ رہے
کچہریے وکلاے رعایا نے بہت سے امور مقبوح کچہرے جینسرین جو مانع انصاف
کو ہوے یا انصاف انکی جہت سے ساتہہ رشوت کے ہونے لگا مروج پای انہون نے محکمہ
امیرون مین جرم عظیم و بد اطوارے کے تامس میکلز فیلڈ پر نالش کے یہہ مقدمہ
تواریخ انگلستان مین ان مقدمات سے تہا کہ جنکی تحقیقات مین بہت محنت صرف ہوے
اور جواب و سوال طرفین کے نہایت جسپت ہوے - یہہ مقدمہ بیس دن تک پیش رہا - ارل
موصوف نے بیان کیا کہ روپیہ جو مجہی عہدون جینسیرے کے بیچنے سے وصول ہوا قدیم سے
لورڈ چیسلر لیا کرتے ہین لیکن عقل مقتضی اس بات کو ہوئے کہ لینا ایسے روپیہ کا خلاف
آئین انصاف کے ہی - انصاف سند و حجت پر غالب آیا فریب و دغابازے ارل کے
ثابت ہوی اور اُسکے حق مین یہہ حکم نافذ ہوا کہ وہ جرمانہ تین لاکہہ روپے کا داخل کرے
اور تا ادا اسے زر کے قید رہی اور یہہ روپیہ اسنے ڈیرہ مہینے کے عرصے مین ادا کر دیا
اس ملک مین اسطرح سے بازار رشوت و طمع کا جسکا اسوقت مین بہت چرچا تہا سبب
حاصل ہونے دولت و حشمت اور میسر انے انواع انواع کا عشرت و نعمت کے گرم ہوا
- سوداگرے کے سبب سے فریب و دغا پیدا ہوی اور دولت کے سبب سے فضول خرچی
- اس بات مین کچہہ شک نہین کہ صاحبان پارلمنٹ نے بہت سعی کے کہ وہ خرابیاں
جنمین سب چہوٹے بڑے مبتلا تہے سو توقف ہو جاوین لیکن باطنین سلطنت اور ...
نہین سے کسے نے انکے مدد نکے ... دو برس کا عرصہ ... [illegible]
[illegible]

جانے کے تیاری کے - (۱۶۲۷ عیسوی) اسنے اپنا ایک نایب مقرر کرکر ہولینڈ کے
طرف بادبان کہولے اور دواٹ مین جو ایک چہوٹا شہر تہا مقام کیا - دوسرے دن وہ آگے
کو روانہ ہوا اور دو دن اور سفر کیا اور بعد اسکے وہ دس گیارہ گہنٹہ کے عمل مین ڈیلڈ مین
داخل ہوا اور اسکے صورت پر کوی علامت بیماری کی ظاہر نہ تہی اسنے شب کا کہانا یہان
خوب دل دیکر کہایا اور دوسرے دن صبح کے وقت اسنے یہانسے کوچ کیا اور آٹہ اور
نو گہنٹے کے عمل مین اسنے حکم کیا کہ کوچ کو اسکے ٹہیراوین - اس کا ایک ہاتہ رہ گیا
اور موسیو فیبر مین نے جو پہلی سویڈن کے بادشاہ کا نوکر تہا اور اب خدمت شاہ
جارج مین تہا یہہ حالت دیکہہ کر اسنے بے حرکت ہاتہ کو اپنے ہاتہون مین لیکر ملنی لگا
تاکہ خون پہر حرکت کرے جب اس سے کچہہ فایدہ نہوا تب ایک جراح کو جو گہوڑے
پر سوار تہا اور ہمراہ رکاب بادشاہ مین چلا آتا تہا بلایا اور اسنے اسکے ہاتہ کے
شراب سے مالش کی - تہوڑے دیر کے بعد زبان بادشاہ کے پہولنی لگے اور اسکے
ابتک اتنے قوت گویای کے حاصل تہے کہ اسنے فرمایا کہ سوار کو میرے جلد اوسناز
مین لیچلو - یہہ کلام کرکے وہ فیبر کے گود مین بیہوش ہو گیا اور پہر وہ ہوشیار
نہوا اور قریب گیارہ گہنٹہ کے اس دار فانی سے تیرہوین سال جلوس مین کوچ کیا
اور اٹہسٹہ ۶۸ برس کے عمر مین وفات پائے

باب سی و پنجم

پہلے بیان سلطنت بادشاہ جارج دوم کے سنہ ۱۷۲۷ سے ۱۷۶۰ تک

جارج اول کے مرتے اوسکا بیٹا جارج دوم تخت پر رونق افروز ہوا یہہ شاہ بادشاہ
مرحوم سے لیاقت کم رکہتا تہا اور اپنے ملکون ہینوور کے بہت طرفدار سے کرتا تہا
* اسکے سرکار مین رابرٹ والپول نام بڑا اختیار رکہتا تہا — اس شخص نے درجہ
بدرجہ کے خدمتون سے پہلی دونون سلطنتون مین بڑے قدر و منزلت حاصل کیے
تہے — درمیان سلطنت ملکہ این کے یہہ شخص بطور ایک [illegible] جا [illegible] اوسکے [illegible]
مین خیال کیا گیا تہا اور جبکہ گروہ ٹوری کا اب اسکو تنگ نکر سکتا تہا ایک [illegible]
[illegible] وہ گروہ اسکو ویسی ہی حقارت کے ساتہہ ناپسند کرتا [illegible] ہمیشہ پہلے کرتا تہا
— حقوق [illegible] کا [illegible] جو کم ہوتے جاتے تہے شاید یہہ اول مطلب اسکے تو یہہ
کا تہا لیکن [illegible] بعد وہی تدبیرین کہ جنسے اسنے انکا بچانا چاہا تہا اونکے
کمی کا باعث ہوئین * اسنے رشوت لیکر دولت اور اختیار [illegible] کامن کا [illegible]
وکلا رعایا کا زیادہ کردیا وکلاے رعایا بہی رشوت دینے سے زر خطیر سے
ناراض نہ [illegible] اسواسطے کہ اسنے انکو بہی اس روپیہ مین سے حصہ دیا کرلیا تہا —
چونکہ اسکے ایسی خواہش فی حقیقتاً لوگون کے محافظت [illegible] اسکے وہ لوگون [illegible]
اور برا کہنے پر کچہہ نظر نہین کرتا تہا اور اون باتون کو جنکو وہ چاہتا تہا کہ لوگ [illegible]
کرین بہت [illegible] اور [illegible] سے بیان کرتا تہا — وہ ایسی چالاکی سے کلام کرتا کہ [illegible] کو
[illegible] بات پر یقین [illegible] کسو کو بناوٹ نہ معلوم ہونے —
[illegible] سپین نے اس شرائط صلح کو جو سلطنت گذشتہ مین ہوئے تہے اسیوقت

مین ٹوڑ ڈالا جسوقت کہ اون شرائط کے توڑنے سے فایدہ اپنا خیال کیا - جزایر ویسٹ انڈیا کے لوگ مدت سے تجارت خلاف آئین امریکا کے اہل سپین کے ساتھہ جو امریکا مین رہتے تھے کرتے تھے لیکن جب کبھی پکڑے جاتے تھے تو اونکو سزا واقعی ہوتی تھی اور انکا اسباب ضبط ہوکر خالصہ مین لگتا تھا -

اس صورت مین چونکہ ایک طرف سے بی تاملی اور دوسرے طرف سے جبت و جو اور سزا عمل مین آتی تھی تو بالضرور بیکا شخصون نے گنہگارون کے ساتھہ سزا پائی ہو گے اور بہت سے فریادین جو شاید بجا ہوا اسبات کے کی گئی تہین کہ بادشاہ سپان کے جہازون نے جو اوسے خوبے کنارہ امریکا کے تھے انگریزے سوداگرون کو مانند سمندر کے چورون کے لوٹ لیا تھا ناظمین سلطنت انگریزی کے ہر ایک چیز کو جو خفگی اور حرص سے پیش ہوتی تھی یقین نہین کرتے تھے انہون نے یہہ امید کے کہ رفع کرنا اون برائیون کا جنکی فریاد آئے ہی صلح کرنے سے ہو سکتا ہی اور اسے عرصہ مین لوگون کو امید تشفی کے دے -

آخر الامر فریادین بہت عام ہوگئین اور سوداگرون نے عرضے کچہرے وکلاء رعایا مین بھیجے اراکین کچہرے مذکور اس مطلب کے دریافت کرنیمین مصروف ہوے - انہون نے گواہی بہتیرے اون لوگون کے سنے جو کہ از راہ ظلم کے گرفتار ہوے تھے اور بے رحمی سے مدارات کے گئے تہے - ایک شخص جو ایک جہاز تجارت کا مالک تھا اور جسے سپین والون نے بہت برے طرح سے سلوک کیا تھا اسنے کچہرے مذکور کو اسے حقیقت سے مفصل اطلاع دی کہ اسطور سپین والون نے ظلم سے ہاتھہ کو دراز کر کے میرے کان کاٹ ڈالے ہین اور قریب تھا کہ مجکو مار ڈالتے - مین واسطے بخشش اپنے کے دست بعاطفہ اسکے درگاہ مین ہوا اور اپنے ولایت

کے دوہای دینے لگا۔ اس باجرے
سے ایک شعلہ درمیان لوگون کے بہڑکا جسکے بہڑکانیمن ناظم مملکت اور لوگون
کو نقصان ہتا اسی لئے نئے عہد وپیمان شروع ہوے اور سنئے صالح بیچ مین
پڑے ایک عہد صلح کا وانئنا مکان مین درمیان بادشاہ جرمنے اور بادشاہ انگلستان
اور شاہ سپین کے مقرر ہوا جس سے امن فرنگستان مین پہلے دستور کے موافق ہوگیا اور
دہشت جنگ سے تہوڑے عرصہ کے واسطے موقوف رہی - اس صلح سے
بادشاہ انگلستان کو امید قوی ہوی کہ لڑائے اب نہین ہوگی - ڈون کارلوس
ڈیوک پارما کے مرنے کے بعد بمدد ایک انگریزی بیڑے کے مالک پارما اور پلیسنشیا کا
ہوا جبکہ چہہ ہزار سپاہ سپین ڈچی ضلع ٹسکنی مین داخل ہوئے اور وہان مقیم ہوے
تاکہ بعد انتقال ڈیوک اس مقام کے وہ جگہہ ڈون کارلوس کے ہاتہہ آوے -
بعد اسکے ایک عرصہ امن کا گذرا جسمین کوے چیز قابل بیان کے نہین واقع ہوے
اور کوی فساد نہین پیدا ہوا سوا اسکے انگریزی پارلمنٹ مین جہگڑے درمیان طرفداران
بادشاہ اور لوگون کے بڑے سختے کے سات جاری رہے - اس زمانی
مین کی لوگ ظاہر مین اپنے تئین خیر خواہ ظاہر کرتے ہتے اور باطن مین جو یا سے اپنے
غرض کے ہتے ایک مجلس لوگون کے بنام چیری ٹبل کورپورین یعنی بہبودے چاہنے
والے رعایا کے مقرر ہوی انکا مطلب ظاہر سے یہہ ہتا کہ غربا کے تئین مطابق سود
شرعی کے تہوڑے گروی پر قرض دین اور امیرون کے تئین او پرمناسب ضمانت کے
- پہلی انکی پاس تیس ہزار پونڈ جمع تہے لیکن انہون نے بعد ازان اسکو چہہ لاکہہ
پونڈ تک بڑہایا - یہہ روپیہ چندلیسے جمع ہوا تہا اور سرانجام اسکا خاص لئیق اور
دانا کارپردازون کے تفویض کیا گیا تہا - یہہ مجلس بہیسی زیادہ جاری

رہی غرا پنچ جارج رونیس ایک وکیل کچہری کے وکلا رعایا کا اہل شہر مار لو کیطرف اور دارو غہ مال خانہ کا جان طامسن ایک ہی روز دونو غایب ہو گئے - پانچ لاکہہ پونڈ اصل میں سکے ڈوب گئے انہوں نے اسواسطے خیانت کے کہ انکی مالک دریافت نکرسکے - اسیواسطے انہون نے عرضے متضمن اس حال کے کچہری وکلاے رعایا میں بہیجے کہ اونپر فریب اور ظلم ہوا ہی اور یہہ کہ سائلون پر تکلیف بہت سے ہوے تہی - ایک کمیٹی واسطے دریافت کرنے اس احوال کے مقرر کئے گئے اس کمیٹی نے فوراً تحقیق کیا کہ رونیس اور طامسن نے چند اور کارپردازون کے بالاتفاق اصل روپیہ کے چورانے میں اور انکی فریب دینے میں سازش کئے تہے - بہت سے امیر و امرا اس بدنام سازش میں شریک ہوے تہے بلکہ وی لوگ جو دے عزت والیت میں تہے اس الزامات سے خالی نرہے اسوقت میں ہر ایک شخص لالچی اور حریص ہو گیا تہا چہہ ارکان پارلمنٹ کے خیانت کے باعث کونسل سے خارج کئے گئے - تین انہیں سے رابرٹ سٹن سر آرچالڈ گرنیٹ اور جارج رونسن بباعث دغابازی کرنیکی بیچ بندوبست چیرٹیبل کورپورشن کے موقوف ہوے دغابازی سے ڈنیس بونڈ اور سرجنٹ برج دو نو ارل ڈروینٹ واٹر مرحوم کے اسباب بیچنے میں فریب کرنیکی باعث اور جان وارڈ ضلع ہیکنی کا واسطے جعل سازے کے خارج ہوے تہے۔ بسبب فضول خرچے پیدا ہوے اور فضول سے خیانت اور چورے ظاہر ہوے اسوقت ہوس لارڈ زمین یہہ ظاہر ہوا کہ کچہہ روپیہ اسواسطے مقرر تہا کا مصارف سرکار میں نہیں خرچ کیا گیا بلکہ خاین اور فریبیون کے ہاتہہ لگا۔ ایک تدبیر سر رابرٹ والپول نے واسطے مقرر کرنے عام محصول کے کہ جس تدبیر کے طرف سب لوگ متوجہہ ہوے - اس تدبیر کو مشہور ممبر نے کچہری وکلاء رعایا

رعایا مین پیش کیا اور کہا کہ لنڈن مین دیسی گماشتے جو تنباکو کو امریکا سے لاکر گشت کاران تنباکو کیطرف سے سمجھے جاتے تہے دغابازے اور فریب سے کام کرتے ہین - اسبات کے مزاحمت کیلئے اسنے کہا کہ بجائے محصول لینے دستور سابق کے بموجب تنباکو پر آئندہ کو جسقدر تنباکو آوے لازم ہے کہ گودام گہرمین جسکو اہلکار بادشاہ سے اس مطلب کے لئے بناوین رکہا جاوے اور وہان چار پنس فی پونڈ دے سکے جب کبہی تماکو کے مالک خریدار کو پاوین بیچا کرین - اسبات سے باہرا اور اندر پارلمنٹ کے بڑا فتنہ پیدا ہوا یہہ ظاہر تہا کہ اس تدبیر سے گماشتون کو اپنے تجارت کے جار رکہنے کے واسطے بڑے مشکل ہووے گے اور خیانت اور دغابازیے کہ جسکی دستے فریاد کرتے ہین اسطرحسے بہے موقوف نہین ہوگے - یہہ بات بہی کہے گئے تہے کہ چند زاید محصول لینوالے اور داروغہ گودام مقرر کرنے ہونگے اور اسسبب سے مشیران مذکور غالب اور رعایا مغلوب ہو جاوے - ایسے باتون سے شہر واسے اس قانون کے مزاحمت کے لئے تیار ہوئے یہ دلیلین اگرچہ بظاہر اچہی معلوم ہوتے تہین مگر حقیقت مین پختہ نہ تہین باوجود اس قانون کے جاری ہونے کے تب بہی یہہ ٹیکس تنباکو پر باسانی جمع ہوئے غرض کہ رستے فریب اور مکر کے اب بند ہو گئے - لوگ اسبات کے مخالفت پر ایسے بہڑکے کہ انہون نے ۹ تشتی پارلمنٹ کو گہیر لیا اور مشیران سلطنت کو اس ارادہ کے چہوڑنے کے واسطے بہت سا دہمکایا باعث نہ جاری ہونے اس حکم کے بڑی خوشی لنڈن اور وسٹمنسٹر مین ہو اور لنڈن کے رعایا نے ایک پتلا مشیر مذکور کا بناکر جلایا - جسوقت سے کہ کہ یوٹرکٹ مین ہوئے تہے اسوقت سے اہل سپین نے امریکا مین سوداگرون کو انگلستان کے بہت تکلیف دے تہے اور انگریزے سوداگر انکے سلطنت عہد کار

غیر جائز کرنے تھے — یے سوداگر ضلع مذکور کے شرطون کے بموجب ٹننگ
کے لکڑے کاٹنے کا خلیج کیمپے چی مین دعوا کرتے تھے اس وجہ سے انکو اکثر
قابو اجناس ممنوعہ کے بیچنے کا کونٹے نیٹ مین ہوتا تھا اس برے کے دبانیکے واسطے
سپین والے انکے دعوے کے مٹانے پر طیار ہوئے اختیار ٹننگ کے کاٹنے کا تمام
اگلی صلحون مین مانا گیا تھا مگر چونکہ یہہ بات حقیر سے تھے معاملہ صلح مین اسکا بیان
مناسب نہ جانا تھا اس وجہ سے صاف صاف اس اختیار کا حال معلوم نہ ہوا تھا
سپین کے جہاز جو واسطے حفاظت کنارے دریا کے مقرر تھے انگریزون پر
بہت سختے کرتے تھے اونہون نے بہت اشخاص انگلستان کو قید کر کے پوٹوسے
مین کان کہودنے کے واسطے بھیجدیا اور انکے واسطے کوئی وسیلہ نرکھا جس سے
وہ اپنے فریاد کو پیش کرتے چنانچہ عہد شکنے کے فریاد دربار میڈرڈ مین پیش
کئی گئے انالے دربار نے جواب دیا کہ ہم اس مقدمہ کے تحقیقات کرین گے مگر فریادیون
کے تسلے اسبات سے نہوئے انگریزے سوداگرون نے ان ظالمون کے واسطے بہت
شور و غل مچایا مگر مشیران مملکت بموجب شرائط عہد و پیمان کے انکی تسلے کے امید رکہتے
تھے حال آنکہ تسلی انکی اس وقت بہ زور شمشیر حاصل ہو سکتی تھے — انگلستان
والون کے دب جانے سے دشمن اور بہی سرکش اور باغی ہو گئی انکے جہاز نگہبانے
کے گنہہ کارون ہی کو نہین گرفتار کرتے تھے بلکہ ان بیگناہون کو بہی جنکو انہون
نے جہاز رانی کرتے ہوئے بحر سپین پر پایا — آخر الامر پہرے وکلا رعایا انگریزے
سوداگرون کے فریاد مین شنوائی ہوئے انکی چٹھیان اور عرضیان پیش ہوئین
اور کونسل نے انکی فریادون کو کچہری مذکور مین پیش کیا — فی الحال یہہ دریافت ہوا
کہ اہل سپین نے جو روپیہ کہ انگلستان کو دینا کیا تھا اب تک نہین دیا اور اُس سست ہل کا

کا کوئی خاص باعث نہین بتلایا گیا - مشیر سلطنت نے اسلیئے لوگون کے رضامند
کیواسطے اور بعیوض اپنے قصورون کے ہوس مذکور کے خاطر جمع کے کہ مین اب اہل
ولایت کے تئین لڑائی مین مصروف کرونگا - فوراً چٹھیان عوض لینے کے اہل
سپین سے صادر ہوئین اسبات کو دونو طرفون نے لڑائی کے بنیاد خیال کرکے
اپنے اپنے بیڑے دریائی او رفوج خشکی کے روانہ کئے - اس خوفناک حالت مین وکیل فرانس
نے جو ہیگ مین رہتا تھا بیان کیا کہ والی فرانس بباعث عہد و پیمان صلح کے بادشاہ
سپین کے مدد کریگا اسوقت تمام دوست جو صرف بیس برس پیشتر آپس کے مددکار رہتے
اب ایک دوسرے کے دشمن ہوگئے ایک وقت اہالیان فرانس اور انگلستان سپین کے برخلاف
تھے اب فرانس اور سپین انگلستان کے دشمن ہوگئے کوئی صاحب تدبیر صلح کے
عہد و پیمان مین امید نہین رکھہ سکتا ہی جب تک کہ طرفین کے غرض آپس مین ملتی ہی -
چونکہ اب واقع ہونا فساد کا درمیان انگلستان اور سپین کے بخوبی ثابت تھا تو وے لوگ
جو مدتسی واسطے جنگ کے غل مچارہی تھے اب لڑائی کو طیار ہوئے اور مشیران
مملکت بہی اس مہم کے طیاری مین بدل کوشش کرنے لگے - احکام واسطے زیادہ
کرنے افواج خشکی اور دریا کے صادر ہوئے - لڑائی بڑے شان سے شروع
ہوئے اور تھوڑے عرصہ کے بعد بحر شام مین دو عمدہ جہاز اہل سپین کے گرفتار ہوئے
- میر بحر ورنن جو تجربہ کار اور عقلمند سے زیادہ شجاعت اور اعتماد
اپنے اوپر رکھتا تھا گمیدان ایک بیڑے کا ہو کر دست انڈیز مین دشمن کے
حیران کرنے کے لیئے بہیجا گیا - اس شخص نے کچہری وکلا رعایا مین اظہار کیا
تھا کہ پورٹو بیلو جو ایک قلعہ اور بندرگاہ امریکا کے جنوب مین ہی اوسکو مین صرف
چھہ جہاز جنگی کے باسانی لے سکتا ہون - اسبات کو تمام مشیران

مملکت ناممکن اور واہیات سمجھ کر بہت ہنستی تھے لیکن چونکہ یہہ شخص پہر بہی اس مقدمہ مین ہٹ کرتا تہا تو پہر سے مذکور نے اوسکی درخواست کو باین امید قبول کیا کہ اگر وہ اس لڑائے مین فتحیاب نہوگا تو لوگ جو اوسکے قول کو معتبر سمجھتے ہین انکا اعتماد اس سے جاتا رہے گا اس امر مین وی حقیقتاً مایوس ہوئے کیونکہ وہ صرف چہہ جہاز کے ساتہہ تمام مقامات اور قلعہ اوسجا یکے مسمار کر کر پہر آیا اور اپنا کوے ادمی ضایع نہونے دیا — اس فتح کے ولایت مین لوگون نے حد سے زیادہ تعریف کے اور خوشے ہوئے — جبکہ بڑے تیاریان درمیان اور طرفون کے ہو رہی تہین تب ایک بیڑا جہاز ونکا دشمن کے دق اور حیران کرنے کے لیئے درمیان جنوبے سمندرون کے زیر حکم کموڈور انیسن کے تیار ہوا — اس بیڑے نے تنگنائے میگلہن مین سے ہو کر چلے اور پیرو کی کنارون پہ جانیکا حکم پایا تاکہ بالاتفاق میر جبرو رتن کے گرد لزبن ذارین پر مقابلہ مین شریک ہوئے — مشیران مملکت کے تساہل اور غلطی نے اوس تدبیر کو جو حقیقت مین خوب بنائی گئے تہیے خراب کردیا — جبکہ موسم گذر گیا تب انسے کموڈور مذکور ہمراہ پانچ جہاز صرف ایک جہاز جنگی اور دو جہاز غلہ کے قریب ۱۴۰۰ سے ادمیون کے روانہ ہوا — برزیل کے کنارے پر پہنچکر اسنے چند روز کے لیئے اپنے ادمیون کو سینٹ کیتہرائن کے جزیرہ مین جو ایک ایسے جگہہ ہی کہ جہان ہر ایک قسم کا میوہ اور سبزہ اس گرم ملک کا پیدا ہوتا ہی آرام دیا — وہ تب وہانسے سردی اور طوفانے اضلاع جنوبے کیطرف روانہ ہوا اور تخمیناً پانچ مہینے کے بعد اسکو ایک بڑا خوفناک طوفان واقع ہوا وہ کیپ ہورن سے ہو کر نکلنے کے انجام پر ہی مڑ کر چلا گیا — انسو

اسوقت سے اوسکا بیڑا بہت تباہ حال ہوگیا اور اوسکے ملاح اور سپاہ بیماریسے
مجبور اور لاچار ہوگئے لیکن بہزار قباحت وہ خوش آیندہ جزیرہ جوان فرنینڈیز مین
پہنچا - وہان وہ ایک جہاز اور ایک کشتی کے ساتہہ کہ جسمین سات ضرب توپ تہین
ملا - وہان نے شمال کی طرف کوچ کرکے چیلی کے کنارہ پر وارد ہوا اور رات
کو شہر پٹیا پر آسینے حملہ کیا - اس بہادر حملہ مین وہ نہ تو اپنے جہاز کام مین لایا
اور نہ اپنے تمام آدمی جہاز پرسے اوتار سے چند سپاہیون نے اندہیری رات
مین شہر مذکور کو بڑے خوفناک اور گہبراہٹ سے بہر دیا - قلعہ دار اور باشندے
تمام اطراف مین بہاگ گئے کیونکہ جیسے وہ سمجہتے اور دہشت کو عادت دیا
گئے تہے ویسے ہی سمجہتے کہ اوہ اور وہ ان سے رکہتے تہے - اسوقت سپاہ
کے ایک جمعیت نے تین روز تک شہر مذکور کو اپنے تصرف مین رکہکر اوسکا تمام خزانہ اور
بہت سامان تجارت کا لوٹ کر اوسمین آگ لگا دیے -

تو اسپہ چہوٹا بیڑا اپنیا تک جو گردن زمین ڈارین پر مغربی بر امریکا کیطرف ہو پہنچا
کہو ڈور اسوقت اسبات کا منتظر تہا کہ کوئی ایک جہاز اون جہازون سے جو ہر سال
فلپائن مین سے مکسیکو مین اکثر سوداگری کرتے ہین گرفتار کرے - ایک یا دو جہاز
کے سوا ہے اون مالدار جہازون مین سے سال بہر مین ایک برس سے زیادہ
بر کو نہین جاتے تہے اور وہ اسلیے لیجانے بہت خزانہ کے بڑی کوشش
کرتے تہے اور اسیقدر تہ سے تو سے امید اسکے حفاظت کے لیئے رکہتے تہے مگر
نے امید ملنے ایک اون جہازون نہین کے بعد وہ اپنے چہوٹے بیڑے کے تمام سفینات کو
کو جہازان لیکن اسکے بیڑے مین بیمارسے بہر پہیلے اور بہت آدمی مر گئے
اور تمام لوگ بالکل لاچار اور حیران ہوگئے - اس مصیبت مین اسنے تمام

باب سی و پنجم

اپنے ادمیون کو ایک کشتی مین جمع کرکے باقی جہازون مین اگ لگا دیے وہ بتہ جزیرہ تینین کو جو بیچا بیچ سنئے دنیا اور پرانے کے ہی روانہ ہوا — اس خوش آیندہ جای مین اسنے چند روز مقام کیا جبتک کہ اسکے آدمی تندرست ہوے اور اسکی جہاز بہی درست کئے گئے — وہ اس طرح پہر درست ہوکر چین کیطرف متوجہہ ہوا جہان اسنے دوبارہ اس دریای عظیم کے سفر کا کہ جہان اسنے بڑے تکلیف اوٹہاسے ہتیے اسباب ضروری جمع کیا — غرض اسیواسطے چند دیح کے لوگ اور ہندوستانی ملاح ہمراہ لیکر وہ پہر امریکا کے طرف متوجہہ ہوا اخر الامر بہت سے مختلف کوششون کے بعد ایک جہاز سپین والونکا کہ جسکی وہ مدت سی تلاش مین تہا نمودار ہوا — یہہ جہاز جنگی اور سوداگری مطلب کے لئے بنا ہوا تہا — اس جہاز مین ساٹہہ ضرب توپ اور پانسو آدمی تہے اور مردمان جہاز سے کمو ڈورکے اسقدر آدمی بہی نہ تہے لیکن فتح انگریزون کے ہوے اور تین لاکہہ اور تیرہ ہزار پونڈ سترلنگ لوٹ کر وہ اپنی ولایت کو روانہ ہوا اور اتنے ہی متفرق قیمتین اس سے بیشتر ہوئین تہین — اسطرح بعد دریای سفر تین برس کے جسمین بڑے کوشش اور جوانمردی کام مین آئے تہے اہل ولایت نے ایک عمدہ بیڑے کے کہونے سے بڑا نقصان اوٹہایا مگر بہت تہوڑے لوگون کے پاس باعث سی دولت بڑہ گئی — اسیوقت مین اہل انگلستان نے اور مہم چالاکے سے دشمنون پر کین — جبکہ انسن روانہ ہوا تب ارادہ یہہ تہا کہ وہ مددگار اس بڑے بیڑے کا رہے جو سپین نو کے کنارے پر انتیس[٢٩] جہاز صف اور اتنے ہی جہاز جنگی کے ساتہہ کہ جنمین تمام قسم کے جنگی ذخیرے اور قریب پندرہ ہزار سپاہ دریائی اور اتنے ہی فوج جنگی کے روانہ کیا گیا تہا —

ایسا بیڑا کبھی نہین طیار کر کر بہیجا گیا تہا اور کبھی نہین اہالیان ولایت نے ایسی
توسے امیدین فتح کیو اسیطرح کے تہین — لارڈ کیتھکارٹ کو حکم افواج خشکی کا
تفویض ہوا تہا یہہ شخص راہ مین مرگیا اور جریل ڈنڈونلڈ اسکے جگہہ مقرر ہوا مگر یہہ شخص
لایق اس خدمت کے نہ تہا — جسوقت کہ یہہ لشکر کاربتہی جنیا مین وارد ہوا اسوقت اسنے
وہان ایک مورچال تیار کے جسکی مدد سے بڑے قلعہ مین ایک دراڑ کر دے اور
ورنن نے جو حکم بیڑے مذکور کا رکہتا تہا چند جہاز واسطے اسکے بہیجے کہ کچہہ افواج دشمن
مین سے اوس طرف بچا نیکو جاوے اور ملکر کام کرنیکو ساتہہ فوج کے
کنارہ پر بندر گاہ مین روانہ کئے — ایک سپاہ کے جمعیت کو حملہ کیلئے حکم صادر
ہوا اسلئے کہ حذر کرنا اس دراڑ پر ممکن تہا لیکن سپین والے قلعون کو چہوڑ
کر چلے گئے اگر اہلین بہادر سے ہوتے تو دی انکو دشمن سے بخوبی بچا سکتے
— بروقت حاصل کرنے اس قابو کے لشکر بہت قریب شہر کے آپہنچا لیکن
وہان انکا اسقدر مقابلہ ہوا کہ انکو جسکی امید نہ تہی — یہہ بات ظاہر کے
گئی تہی کہ بیڑا اسقدر نزدیک نہین آسکتا کہ شہر کو ڈہا دیوے
اور کچہہ تدبیر سوا اسکے باقی نہین ہی کہ دیوارون پر چہرہ کر قلعون پر حملہ
کرین — سردار بیڑے اور فوج کے آپسمین ایک دوسرے کو ملزم کرنے لگے
ہر ایک اونمین سے یہہ کہتا تہا کہ جو مین کہتا ہون اسکا ظہور مین آنا ممکن ہی اور
جو تو کہتا ہی وہ ہو نہین سکتا ہی — اخر الامر ونتوڑ تہہ میر بحر کے ملامت کرنے
سینے طیار ہوکر اس خوفناک حملہ کے ارادہ کے لئے گیا او حکم دیا کہ سینٹ لیزر
کے قلعہ پر سیڑہیون کے وسیلہ سے اسکے دیوارون پر چڑہ کر حملہ کرین — اس
مہم سے کوی اور زیادہ مغز نہین ہوگے کیونکہ جب لشکر کے لئے جاتا تہا انکی انجا

مارے گئے اور وہی سب راستہ بھول گئے ۔ بجاے حملہ کرنے کے قلعہ کے کم
زور جانب پر وے مضبوط طرف گئے جہان اون پہ شہر سے بہت آگ برسی ۔
پہلی کرنیل گرنیٹ کمیدان سپاہ گران ڈیل کا کام آیا ۔ یہ ہو رہے عرضی کے بعد
انہون نے دریافت کیا کہ انکے سیڑہیان نہایت چہوٹی ہین افسر حکم نپانے سے
بہت حیران ہتے اور لشکر نے بغیر دریافت کرنیکے کہ کیا کیجیے تمام دشمن انکے گولہ زن
سمجھے ۔ اس خوفناک آگ کو بڑے بہادری کے ساتہہ چند گہنٹے تک
تو سہا آخر کار چہہ سو آدمے میدان جنگ مین مردہ چہوڑ کر ہٹ آئے ۔ موسم
کا ڈر لڑائی سے کے دہشت سے زیادہ تہا موسم برسات کا ایسی سختی کے ساتہہ
شروع ہوا کہ وہان لشکر کا رہنا ناممکن ہوا اس باعث سے لشکر مین بہتیرے
بیمار ہے اور موت پہیل گئی ۔ سواے اسکے یہہ اور سمجہتے ہتے کہ افسران
دریای اور خشکی مین جو ہر ایک قصور کے لئے ایک دوسرے کو ملزم کرتا تہا نفاق
پیدا ہوا ۔ وہی فقط اسبات پہ راضی ہوئے کہ اپنے لشکر کو جہازون
پہ سوار کرکر ولایت کو ایسا جلد جیسا کہ ممکن ہو اس کشت و خون اور وبا کے
جگہہ سے روانہ ہو وین ۔ جسوقت کہ خبر اس امر کے انگلستان مین معلوم
ہوے تمام لوگ خفہ ہوئے ۔ مشیر مملکت کو اس بدنامی کا ملزم ٹہرایا اور
وہی لوگ جو ایک مرتبہ فتحون کے لیئے کہ جنکا وہ مستحق نہ تہا اسکے تعریف کرتے تہے
اب ایک شک سے کہ جسمین وہ بیگناہ تہا اسکے مذمت کرنے لگے ۔ جب مشیر مملکت نے دریافت
کیا کہ کچہری وکلا رعایا میر پر خلاف ہوئے وہ ہر ایک تدبیر انکی مہاز مت کے توڑنے کے واسطے کہ
جسکا وہ مقابلہ نکر سکتا تہا کام مین لایا ۔ لوگ اسپہ بہت خفہ ہوتے تہے اور انکے سرگرد ہوتی
انکو یہہ توقع دیتے ہتے کہ انکی ایذا دینی و اسکو بہت ستم کرینگے ۔ مشیر مذکور نے آخر کار اپنا

اپنا رہنا ناممکن پاکر کہا کہ مین آیندہ کو اس کچہری مین نہین بیٹھون گا دوسرے [illegible]
بادشاہ نے دونون پارلیمنٹ کو چند روز کے لئے معطل کیا اور اسی عرصہ مین [illegible]
والپول اپنی خدمتون سے مستعفی ہوا اور ارل اور فورڈ کا بنایا گیا۔

لیکن خوشی جو اس کی موقوفی سے ہوئی تھی چند ہی روز رہی یہ بات جلد [illegible]
وے لوگ جو رعیت کی آزادی کے بہت خواہان تھے جب وہ مشیر مقرر ہوئے
رعیت کے ہو گئے — اُن لوگون پر الزام دغا کرنیکا اپنے ملک سے لگایا گیا تھا لیکن [illegible]
لوگونکا خاص مطلب اُس بات سے [illegible] جو [illegible] سے اُسی طریق اور طور کو ناپسند کیا کرتے
مگر جنکو اب وہ کام مین لانے لگا — لوگ اسکو بہت چاہتے تھے اور خیال کرتے تھے
کہ ایسا بہادر حامی آزادی کے مقدمہ مین کبھی نہین پیدا ہوا لیکن شاید والپول کی
خدمت پر مقرر ہونے کی امید سے وہ ملن ساری چھوڑ کر مغرور ہو گیا بادشاہ نے
اس کی طرف سے اسقدر تغافل کی کہ جسقدر وہ اس کے قابل تھا غرض جب تک وہ
جتنا رہا اس سے کچھہ کام نہ لیا وہ اب کمبختی مین بسر کرتا تھا کیونکہ اس کے اوج و اقبال
کے دن گذر گئے تھے — بادشاہ جرمنی سنہ ۴۰ مین اس جہان فانی سے
رخصت ہوا فرانس والون نے یہ موقع پاکر اپنی اولوالعزمی کو کام مین لانا چاہا — بے
لحاظ شرایط صلح کے خصوصاً اس صلح سے جو بنام پریگ میٹک سینکشن کے مشہور
تھی جس سے تمام سلطنت شاہنشاہ مرحوم کی اس کی بیٹی کے لئے مقرر کی گئی تھی تو
انہون نے ایلکٹر بیویریا کو وہان بادشاہ مقرر کیا — اس طرح ہنگری کی ملکہ نے
جو بیٹی چارلس ششم کی تھی اور اولاد بادشاہی خاندان نامی مین سے تھی دیکھا
کہ مین وراثت سے محروم رہی اور تمام فرنگستان مین سے کسی نے احسان بھی
اس کی مدد نکی اور نہ توقع مدد کی تھی — چند ہی روز اس کے باپ کے [illegible] گذرے

تھے کہ پروشیا کے بادشاہ نے اسکو اس وقت بے حمایت پاکر اپنے پرانے دعوے
سیلشیا کے پرگنہ پر شروع کئے اور حملہ کر کر اسکو لے لیا یہ بات ثابت ہی کہ پرگنہ
مذکور اسکے بزرگون کے قبضہ سے ناحق چھینا گیا تھا — اہالیان فرانس سیکسنی
اور بیویریا نے اسکی باقی سلطنت پر حملہ کیا انگلستان والے فقط اس کے اس حالت
بیکسی مین مددگار رہے — فوراً سارڈینیا والے اور اہل ہولینڈ اس کی کمک
اور مدد کے واسطے آئے اور پیچھے ان سبکے اہل روس بھی اس کے مددگار ہوئے
— یہ بات ممکن ہی کہ کوئی پوچھے کہ انگلستان کو ان باتون
مین دخل دینے کا کیا باعث تھا جواب اسکا فقط یہ ہی کہ غرض اور رامین ہنوور
والون کا اسبات پر موقوف تھا کہ مختلف غرضین مختلف حاکمون اضلاع جرمنی
کی اعتدال پر لائی جاوین اور مشیران مملکت بادشاہ کی رضامند کرنے پر بھی
مستعد تھے اسی لئے بادشاہ نے ایک جمعیت انگریزی سپاہ کی بشمول سولہ ہزار
مردمان ہنوورکے نیدرلینڈز مین بھیجی تاکہ ملکہ ہنگری کی حمایت کے لئے سلطنت
فرانس کیطرف واسطے مغالطہ دینے دشمنون کے گذرین — اس فوج کی مدد سے
ملکہ موصوفہ نے جلد اپنے دشمن پر فتح پانی شروع کی — فرانس والے ضلع بوہیمیا مین سے
نکالے گئے — اس کے جرنل شاہزادہ چارلس نے ایک بڑی فوج سے بیویریا کی
سلطنت پر حملہ کیا — اسکا دشمن جو برائے نام شاہنشاہ تھا لاچار ہو کر اس کے
سامنے سے بھاگ گیا اس کے مددگارون نے بھی اسکو چھوڑ دیا اور رادس کی مملکت
موروثی اس سے چھن گئی وہ لاچار ہو کر بیچ لرکبا کفورٹ کے گمنامی مین بسر کرنے
لگا — آسٹریا اور انگلستان کی فوجین باہم مل نہ سکین فرانس والون نے ایک فوج
ساٹھ ہزار آدمی کی دریائی مین پر زیر حکم مارشل نوائلیس کے جمع کی اس شخص نے

نے اپنا لشکر دریائے ویزر کی مشرق طرف اٹھا لیا - افواج انگریزی چالیس ہزار
کے قریب دوسری طرف ایسے ایک ملک مین گئے کہ جہان ان کو بالکل غلہ نہ ملا اسواسطے
کہ فرانس والون نے ان کی رسد بند کردی تھی انگلستان کے بادشاہ نے کمبرلین
پہنچکر جبکہ اس کی فوج اس بیکس حالت مین تھی بارہ ہزار مینو در اوسیین والون سے جو
ہانوور کے مکان تک پہنچ گئے تھے شامل ہونیکا ارادہ کیا لیکن پہلے اسباب کے کہ اس کی
فوج تین فرسنگ پہنچی اس نے دریافت کیا کہ دشمن نے اسکو ہر جانب سے نزدیک کانو
ڈی بٹن کے گہیر لیا تہا کوئی توقع رجوع کے سوائے وقوع مین
آنے کی نظر نہ آتی تھی اگر بادشاہ دشمن سے لڑتا تو بڑا نقصان پاتا اگر وہ نہ لڑتا
تو وہان اس کے بہوکا مرنے مین شک نہ تہا اور وہانسے پہرآنا سبکا ناممکن نظر آتا تہا
فرانس والون کی بے صبری اور تعجیل نے اس کی تمام فوج کو بچایا - کیونکہ فرانس والے
اس گہاٹی سے گذر گئے جس کی ان کو حفاظت کرنی نامناسب تھی اور ان کے
سوارون کے رسالے جو زیر حکم ڈیوک کرمونٹ تہا انگریزی سپاہ کے پیادون پر
سخت حملہ کیا - افواج انگریزی بھی انسے بدلیری پیش آئی یس کہ فرانسیس لاچار
ہوکر اور دریائی مین سے گذر کر بہاگ گئے ان کے آدمی پانچ ہزار سے زیادہ
مارے گئے اسوقت مین فرانس والے ہر ایک جانب مین بڑی کوشش
عمل مین لائے - انہون نے انگلستان پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا اور چارلس جمیس دوم کا
پوتا ایک ایلچی سپین کا بہیس بدلکر پارس کو روانہ ہوا جہان اس نے بادشاہ فرانس
کے سے کچھ ایک گفت وشنود کی - خاندان جمیس کا مدت سے اہل فرانس
سے امید امداد رکھتا تہا اور اب یہ خیال کیا گیا تہا کہ کچھ ارادے حقیقت
مین انکے واسطے کئے گئے ہین - اس مہم کے لئے لشکر اٹھارہ ہزار آدمی کا جمع ہوا

باب سی و پنجم

ڈبریان واسطے سوار کروانے اس لشکر کی ڈنکرک اور بعضی اور بندرگاہون مین
جو نزدیک انگلستان کے ہون زیر حکم جیمس کے ہوتے کے عمل مین آئین — ڈیوک ڈی رد
کسل کو یہ حکم تہا کہ جیمس جہاز سے ان کو انگلستان مین با امن پونہچا دیوے اور جبکہ
وے خشکی پر وارد ہووین تب سردار سنیکشن او سیر حاکم رہونے — لیکن تمام
یہ تدبیر بسبب آنے سر جان تورس کے کہ جس نے جہازون کے ایک بڑے بیڑے کی
مدد سے ان پر حملہ کیا تہا برہم ہو گئی — فرانس کا بیڑا اس سبب سے لاچار ہو کر الٹا پہر آیا
غرض ایک ایسی تند ہوا چلی کہ ان کے تمام جہاز ٹوٹ گئے اور کوئی تدبیر بن نہ آئی
اور فرانس والون نے اسطرح اپنے حملہ کرنیکی تدبیر سے نا اُمید ہو کر یہ بات مناسب خیال
کی کہ اب بظاہر لڑائی کرنی ضرور ہے فرانسیس نے اسی واسطے بڑی
چالاکی سے لڑائی شروع کی — اُنہون نے فوراً برگ کا قصد کیا اور دوسرے
عرصہ جنگ کے ابتدا مین مضبوط شہر توڑنے کو گہیر لیا — اگرچہ افواج متفقہ کم تہین
تب بہی انہون نے بمقدور اپنے بیچ بچانے شہر مذکور کے بہت کوشش کی —
بحسب ضرورت اُنہون نے دشمن کیطرف کوچ کیا اور مقابل لشکر فرانس کے جو
ایک بلندی پر پڑا ہوا تہا اور ان کے دست راست کو کانوسینٹ این لوین کا تہا اور دست
چپ پر ایک جنگل تہا اور ان کے آگے شہر فونٹی نوے کا تہا مقام کیا — یہ مقام
اگرچہ فرانس والون کے مفید مطلب تہا مگر عزم اور دلیری انگریزی سپاہ کی [illegible]
کم نہ ہوئی اس سپاہ نے دو گہنٹے بجے صبح کے حملہ شروع کیا اور جو اس کے مقابل
ہوا وہ جان بسلامت نہ لیگیا — قریب ایک گہنٹہ تک تو غالب رہے اور فتح کا
یقین رکہتے تہے مگر سردار سیکسن جو بڑا صاحب نصیب تہا اور سردار افواج فرانسکا
تہا اسوقت ایسی ایک بیماری مین مبتلا ہوا کہ جس مین وہ بعد ازان مر گیا — اسکے

اسکو ایتاڈ دلی مین ڈاکٹر لنکر کا ہر ایک جگہہ مین لے گئے اور اوسنے اپنے آدمیون کی
بہت خاطر جمع کی اور کہا کہ باوجود ان بد آثار دن کے ہراسان ہونا نہ چاہیئے فتح ہم ہی
پاوینگے — ایک سپاہ انگریزی کے گروہ کا حکم پانے کے بغیر بلکہ صرف دلیری سے دشمن
کی صفون تلک پہونچا جنہون نے انکو ایک راہ ہر ایک سمت سے دیکر گہیر لیا تب توپخانہ فرانسکا
اُن پر تین طرف سے چھوٹنا شروع ہوا یہ جمعیت انگریزی اگرچہ بڑے عرصہ تک جمی اور
رہی مگر آخرکار قریب تین گہنٹے بجے دوپہر کے بعد اُلٹی پہر آئی — اسطرحکی خونریز
لڑائی اسوقت مین ایک تہی ن واقع ہوئی تہی افواج متفقہ مین سے بارہ ہزار آدمی
کی قریب مارے گئے اور اگرچہ فرانس والون کو فتح نصیب ہوئی مگر ان کے بہی اتنے
ہی آدمی میدان جنگ [illegible] کام آئے مگر تمام اوس موسم جنگ مین وے غالب رہے
اور [illegible] پایا — اگرچہ فوج انگریزی دریائی اور خشکی لڑائیون مین غالب آئی
مگر [illegible] خوف نقصان انکو اتنا نہ تہا جتنا کہ پاس عزت کا تہا — ایک ملکی
[illegible] اسوقت ان کی سلطنت مین ہوا چاہتی تہی اس لڑائی نے اگرچہ ان کے
لشکر [illegible] کو تہکایا مگر ان مین اتفاق زیادہ کردیا — یہ بات اسوقت وقوع مین
آئی کہ چارلس جیمس دوم کے پوتے نے سلطنت انگلستان کی حاصل کرنیکے واسطے
ارادہ کیا تہا — اسنے ایک عیاشی دربار مین تربیت پائی تہی مگر جیسے کہ اور لوگ
دربار مذکور کے تہے [illegible] نہ تہا — وہ بڑا عالی ہمت اور صاحب عزم تہا
لیکن ناتجربہ کاری سے یا کہ اصلی نالیاقتی سے وہ اس مہم عظیم کے لئے نالائق
تہا — ایک مدت سے بعضے ناعاقبت اندیش اور وہمی اور غرض مند لوگ اسکی
تعریف اور خوشامد کیا کرتے تہے اسکو لوگون نے یہ سمجہا رکہا تہا کہ تمام سلطنت
سرکشی کے لئے طیار ہے اور خراج کہ اُن پر رکہے گئے ہین اون سے وے بہت

ناراض ہین وہ تھوڑا سا روپیہ لیکر اور فرانسیس سے اقرار کمک اور مدد کا پاکر
سکوتلینڈ کی طرف ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہو کے مارکیس ٹلی بارڈن سر طامس شریدان
اور چند اور بیباک آدمیون کے ساتھہ روانہ ہوا — تمام انگلستان کی سلطنت
کو فتح کرنے کے واسطے وہ فقط سات افسر اور ہتیار دو ہزار آدمی کے ہمراہ
لیکر آیا — جبکہ ضلع پرتھہ مین داخل ہوا تب اُس نے بے فائدہ اپنے باپ کو شاہ
انگلستان کا مشہور کیا — وہان سے اپنے لشکر کے ساتھہ پہاڑون پر سے
اُترجو نجون آگے بڑھا فوج بھی اس کی ہمراہی مین زیادہ ہوتی گئی تب ایڈن برگ
کی جانب روانہ ہوا اور اس شہر مین اسطرح کہ اسکا کسی نے مقابلہ نکیا داخل
ہوا — وہان پھر رسم بادشاہ بنانے اپنے باپ کی عمل مین لایا اور یہ اقرار کیا کہ
اس اتفاق کی وجہ سے ولایت کو بڑی تکلیف ہے مین درہم برہم کر ڈالونگا — لیکن
قلعہ والے اس شہر کے تب بھی اسکا مقابلہ کرتے رہے اور اس کی تسخیر کرنے
کے واسطے اُس پاس توپین نہ تھین — امر انتشار مین
سر جان کوپ نے ہرچند اُن مفسدون کا سکاٹلینڈ مین پیچھا کیا مگر ان کے مقابل نہوا
اب دس نے سوارون کی دو رجمنٹ سے مدد پاکر ایڈن برگ کی طرف کوچ کیا اور
دشمن سے جا بھڑا — چارلس ایڈورڈ نے کہ جس کی فوج اگرچہ بڑی نہی مگر بے
قاعدہ تھی نزدیک پریسٹن پینس یا جو بارہ کوس کے قریب دار الخلافت سے ہے جان کوپ پر
حملہ کیا اور دو چار لحظہ مین اسکو اور اس کے لشکر کو بھگا دیا — اس لڑائی مین بادشاہ
نے پانسو آدمی کھوئے اور دشمن کو زیادہ زور حاصل ہوا اور اگر چارلس ایڈورڈ
اس عام گھبراہٹ کے قابو کو ہاتھہ سے نہ دیتا اور سیدھا انگلینڈ کو چلا آتا تو اغلب ہے کہ
اس ولایت پر بالکل قابض ہو جاتا — لیکن وہ اُس کے کارکن و مدبر جو کبھی تھے ایسی

آئی ہوئی ہوا تہا بلکہ ایڈن برگ مین اس جزوی فتح کی دہوم دہام کیا کرا اور ایک
بادشاہ کی مانند کہلایا گیا تہا جب وہ اسطرح اپنا وقت ضایع کر رہا تہا مشیران انگلستان
اس کے مقابلہ کرنے کے لئے ہر ایک مناسب تدبیر عمل مین لائے — چہہ ہزار سپاہ
ڈچ کی جو بادشاہ کی مدد کے لئے آئی تہی شمال کیطرف زیر حکم جنرل ویڈ کے روانہ
کی گئی — ڈیوک کمبرلینڈ کا جلد فلینڈر سے یونہچا اور اسکے پیچہے ایک اور رسالہ
سواروں اور پیادون کا جو قواعد جنگ مین بہت ہوشیار تہا آن پونہچا — سواے
ان کے لوگ مملکت کی ہر ایک جانب سے آئے اور ہر ایک کونٹی یعنی انگلستان کے
ضلع نے عزم خفگی کا بلند نظری مذہب اور مددگارون چارلیس ایڈورڈ کے
برخلاف ظاہر کیا — الغرض چارلس ایڈورڈ نے تعلیم و ترتیب ان مسایلون
مین پائی تہی جو انگلستان کے مسایل مروجہ سے خلاف تہے — ظاہر کرنا اپنے
حق کا اس نے اپنے اوپر فرض جانا اور بدلنا قوانین اور بلکہ مذہب ملک کا
بہی اس کے نزدیک ایک امر قابل تعریف کے اور پسندیدہ تہا باوجودیکہ ایسے امورات
سے ملکی لڑائی اور کشت و خون پیدا ہوتا — اسطرح تقویت پاکر وہ آگے بڑہا اور
اپنے افسرون کی صلاح سے یہ قرار دیا کہ انگلینڈ پر تاخت کی جائے وہ مغربی
طرف سے ولایت مین داخل ہوکر شہر کارل آئیل پر تین روز بعد قابض ہوا —
اس نے وہان ایک بڑا ذخیرہ جنگی اسباب کا پایا اور وہان اپنے باپ کو بادشاہ مشتہر
کیا — جنرل ویڈ نے اس کے آگے بڑہنے سے مطلع ہوکر سامنے کے
کنارہ سے ولایت مین کوچ کیا لیکن جب اس نے یہ اطلاع پائی کہ دشمن دو روز کے
فاصلہ پر مجہسے آگے ہی وہ تب اپنی پہلی جائیمن ہٹ آیا — چارلس ایڈورڈ نے
کوئی مزاحم نہ پایا تو ولایت کے اندر گہسنے کا اس نے ارادہ کیا اور راہل فرانس سے اس نے

اسی لئے سفید ین شہر کارلیل آئی کو صحیح وسالم ہٹ گئے اور وہان سے دریائے اڈیس اور سولوے سے گذر کر سکوٹلینڈ مین داخل ہوئے — کوچ مین انہون نے قواعد جنگ کے دستور رکھے یعنے لوٹ سے احتراز کیا مگر جن شہرون مین گذرے اُن سے کچھہ روپئے لیا اُنہون نے ایک جمعیت سپاہ کی واسطے حفاظت کارلائیل کے چھوڑی گر باعث اس چھوڑنے کا نہین معلوم ہوا اس سپاہ نے جس مین چار آدمی تھے تھوڑے عرصے کے بعد اپنے تئین حوالہ ڈیوک کیرلینڈ کے کر دیا اسطرح پر کہ جو وہ چاہے سو کرے — چارلس ایڈورڈ سکوٹلینڈ مین جاکر گلاسگو کیطرف روانہ ہوا جہان اس نے بڑے سخت خراج لئے — وہان سے وہ سٹرلنگ کو گیا جہان لارڈ لوئیس گورڈن سے جو سردار اُس فوج کا تھا جو اس کی [illegible] جمع ہوئی تھی شامل ہوا — دو ہزار آدمی کے قریب اور اور گھرانے کے [illegible] سکے شریک ہوئے اور [illegible] کی مدد سے جو اس نے سپین والون سے اور [illegible] انہین [illegible] شاہی پر فتحیاب ہوا تھا حاصل کیا تھا اس کے [illegible] بہت معلوم [illegible] نے لارڈ درم منڈ سے شامل ہوکر قلعہ سٹرلنگ کا جہان جرنل [illegible] لیکن چونکہ اس کی فوج کو عادت محاصرہ کی نہ تھی اسلئے بہت سا وقت ضائع کیا اس مہم مین جرنل ہالی جو اختیار ایک بڑی فوج کا اڈنبرگ کے متصل رکھتا تھا حصار کے اُٹھانے کے واسطے دشمن کی طرف شہر فالکرک تک گیا — دو روز بیچ دیکھنے بھالنے ایک دوسرے کی فوج کے گذر گئے مفسدون نے لڑائی پر طیار ہوکر افواج بادشاہی پر بہت چالاکی سے حملہ کیا — چارلس ایڈورڈ نے جو سامنے صف جنگ کے تھا حکم لڑائی کا دیا اس کے پہلے حملہ نے جرنل ہالی کی فوج کو تتر بتر کر دیا — رسالہ سوار [illegible] کا گھبراکر اپنی پیادون کا [illegible]

گرا اور مفسدین کی بڑی کوشش سے بہت لوگ افواج شاہی کے پریشان ہو کر ایڈن
برگ کو چلے گئے اور ان کے خیمے توپخانہ اور میدان لڑائی پر قابض ہوئے —
یہاں تک تو کام فوج سرکش کے بخوبی بن پڑے مگر ان کی تمام خوشی اور فتح آخر
ہو گئی — ڈیوک کمبرلینڈ نے جو اسوقت عزیز فوج انگریزی کا تھا حکومت چودہ ہزار
[illegible] ایڈنبرگ میں تھی اختیار کی — اس فوج کے ساتھ وہ شہر ایبرڈین میں
[illegible] بہت سے امیر سکوٹلینڈ کے اس کے شریک ہوئے اور دشمن کی تلاش جو
[illegible] اس کے نزدیک آنے سے ہٹ گیا تھا کرنے لگے — چند روز بعد اپنی فوج کو
پھر ایبرڈین میں آرام دیکر اس نے کوچ پھر شروع کیا اور بارہ روز کے بعد اس کنارہ
دریائے سپے کے پہونچا — یہ ایسی جگہہ تھی کہ جہان فوج مفسدون کی راہ کو روک
سکتی تھی لیکن اُنہون نے بسبب آپسمین جھگڑا کرنے کے ہر ایک قابو کو ہاتھ سے
کہو دیا — اُنہون نے اب صلاح اور لحاظ مراتب بالکل ترک کئے اور راہون مین اتفاق
بھی نرہا — بعد جھگڑا کرنے کے آپس مین وے کلوڈن [illegible] کے میدان مین
جو قریب نومیل کی ضلع انورنس سے ہے اور تمام اطراف مین پہاڑون سے گھرا
ہوا تھا سمندر کیطرف سے کھلا ہوا دشمن کے منتظر رہے — وہان وے صف جنگ
مین آٹھ ہزار آدمی کی قریب [illegible] مین طیار لڑائی پر ہوئے اور چند توپین جو ان
پاس تہین اُن پر نہ تو آدمی کارگزار [illegible] معین تھے اور نہ وے توپین اچھی تہین —
لڑائی ایک گھنٹے بجے بعد دوپہر کے شروع ہوئی افواج شاہی کی توپون نے
نہایت خوفناک قتل مفسدون کا کیا کیونکہ ان کی توپین بالکل بیکار تہین —
چارلس ایڈورڈ کی تمام جنگی تدبیرون مین یہ ایک بڑی خطا تھی کہ اس نے اپنے وحشی
اور بیقاعدہ سپاہ کو قواعد جنگ مین تربیت کر کر ان کی اصلی گرم جوشی کو گھٹا دیا

دیا تھا اگر یہ بات نکرنا توقف کی توقع کرنی ممکن تھی۔ انہوں نے قطار بندے مین کھڑے ہوکر تھوڑی دیر تک سر ہونا انگریزی تو یوفنکا سہا لیکن آخرش یہ جانا کہ پاس کی لڑائی لڑین پانسو آدمی نے اُن مین سے دشمن کی بائین فوج پر بڑی سختی سے حملہ کیا۔ پہلی صف اس حملہ سے تتر بتر ... پلٹن اسکی مدد کو گئین اور دشمن کو مارے بندوقین کے زخمی کیا۔ اسی اثنا مین رسالے زیر حکم الی صاحب کے اور آرجایل شایر کی فوج نے دیوار اس چراگاہ کی جو صف دشمن کو بچاتی تھی اور جبکی وے خوب خبردار نگہتے تھے ڈھا کر اُنپر دست بشمشیر ہوکے گرے اور بہت خون بہایا۔ تین لحظہ سے کم ان کو بالکل شکست دی اور ان کے کُشتہ اور مجروح سے جو قریب تین ہزار کے تھے تمام میدان جنگ کا ڈھک گیا۔ افواج فرانس نے بالکل گولی نچھوڑی بلکہ بے حس و حرکت کھڑی رہی اور بعد ازان اپنے تئین بطور قیدیون لڑائی کے حوالہ کیا۔ ایک سالم جمعیت افواج متفقہ کی جنگ کے میدان سے کوچ کر گئی۔ جبکہ باقی نے شکست پائی اور ان کی سردار نارضامندی سے اولٹے پھر گئے۔ یہ فتح ہر ایک صورت مین با فیصلہ تھی اور اگر فتحیاب مغلوبون پر رحم کرتے تو ان کی بڑی نام آوری ہوتی مگر فتحیابون نے زخمیون بے ہتیارون اور غریبون کو تباہ کیا اور بعضے شخص جو اس جنگ کا تماشا دیکھنے آئے تھے مارے گئے۔ ڈیوک نے لڑائی کے بعد حکم جاری کیا کہ وے چھتیس ۳۶ آدمی جو فوج انگریزی کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے قتل کئے جاوین غرض کہ فتحمندون نے جہان گئین گذر کیا بڑے ظلم و ستم کئے۔ اس طرح تمام امیدیں اور بڑے بڑے ارادے اس جوان دلاور کے برباد ہو گئے ایک گھنٹے کے عرصہ

مین اُسکے تخت جو اُسکو فقط ذہن مین حاصل تہا چہن گیا اور اکیلا رہ گیا سب
لوگ اُس سے کنارہ کر گئے اور آپ برائے نام بہی بادشاہ سب کے
نزدیک مردہ ہو گیا اور کوئی اُس پاس نہین پہٹکتا تہا سوا اُن کے
جو اُس کی غارت کے خواہان تہے ۔ فوراً بعد لڑائی کے وہ ایک کپتان کے
ساتہہ جو فٹس جیمس کے رسالہ کا تہا بہاگ گیا اور جب اُن کے گہوڑے تہک
گئے وے دونون اپنے گہوڑون سے اوترے اور علیحدہ علیحدہ جائے پناہ ڈہوند
نے لگے وہ چند روز تک اُس ویران ملک مین جو اب لڑائی کے باعث خطرناک
ہو گیا تہا آوارہ پہرا کیا اور اون خرابیون اور خونون کو دیکہتا تہا جو اُسکے
بڑے ارادے سے واقع ہوئے تہے ۔ وہ کبہی کبہی بیچ غارون اور جہونپڑون
کے اکیلا پناہ لیتا اور وہان کے باشندون پر بہروسا رکہتا جو صرف اُسپر ترس
کہاتے مگر اُس کی کسی طرح سے تشفی نکر سکتے تہے ۔ اور کبہی کبہی وہ جنگلون
مین ایک یا دو دوست مصیبت زدہ کے ساتہہ پڑا رہتا اور ہمیشہ سپاہ سرکار
ہند کی اُسکا تعاقب کرتی تہی کسواسطے کہ ایک انعام تیس ہزار پوند کا اُس
کے زندہ یا مُردہ لانے والے کے واسطے مقرر ہوا تہا ۔ شریدان ایک
دلیر آدمی آئرلینڈ کا تہا وہ اُسکا نہایت وفادار دوست تہا اور اُس کی تسلی
اور خاطر جمع اُس بڑی مشکل اور تکلیف کو سہنے کے لئے کرتا رہتا تہا ۔ اُ
درمیان عرصہ اپنی رُو پوشی کے اپنے تئین پچاس شخصون کی حمایت مین رکہا
جنہون نے لحاظ اُس کی خاندان کا کرکے انعام کی طمع کی طرف خیال نہ کیا
۔ ایک روز اُس نے صبح سے شام تک چلکر ایک
گہر مین جا بیٹہا ارادہ کیا مالک خانہ کو اگرچہ وہ خوب جانتا تہا کہ اُس سے

ماندگی سے لاغر اور ناتوان ہوگیا تھا — اُس کی رفاقت مین سلیوان اور شریدان
دو شخص آئرلنڈ کے اُس کی کمبختیون مین شریک تھے کیمرن لوکیل اور اُس کے
بھائی اور چند اور جلاوطن شخص تھے یہ سب فرانس کیطرف جہاز پر سوار ہوکر روانہ
ہوئے اور بعد پیچھا کیا جانے کے دو انگریزی جہاز جنگی سے صحیح سلامت مقام
روسو مین نزدیک مورلیز کے جو برٹنی مین ہی پونہچے — شاید اُس کو بھاگنا
نہایت مشکل ہوتا اگر اُس کے دشمن پیچھا کرنے مین اس خبر سے کہ وہ
مارا گیا ہی تامل نہ کرتے — اس اثنا مین جب کہ چارلس اس طرح پیچھا کیا
گیا تھا سترہ افسر مفرون کی فوج مین کے کینگٹن کامن مین جو قرب وجوار
لنڈن کے ہی پھانسی پاکر ٹکڑے ٹکڑے کیے گئے — نو انمین سے اسیطرح کارل
آئیل مین قتل ہوئے اور گیارہ ضلع یارک مین — چند ان مین سے معاف کیے
گئے اور بہت سے غربا امریکا شمالی مین جلاوطن کیے گئے — ارل کلمار
نوک اور ارل کرومارٹی اور لارڈ بالمیرنو کی ان کے ہمسرون نے روبکاری کی
اور ان کو گنہگار ثابت کیا — کرومارٹی نے معافی پائی اور باقی ٹور ہل پر سر کاٹے
گئے — اس طرح فتح شکست قول وقرار صلح دغابازی اور منحرفی چند سال
تک ایک بعد دوسرے کے جاری رہین جب تک کہ ہر ایک جانب کم زور
ہوگئی اور کوئی فائدہ عظیم حاصل نہ کرسکا — غرض صلح پر قرار پایا اور تمام
مخالفین نے اقرار کیا کہ ہم ایک محفل مین جو ایز لاشپیل مین جمع ہوگی حاضر ہوونگے
جہان ارل سینڈوچ اور سر طامس روبنسن وکیل مطلق بادشاہ
انگلستان کی طرف سے موجود تھے — شروع اس صلح کے عہد مین یہ شرطین
ہوئین کہ لڑائی کے عرصہ مین جو جو ملک فتح کیے گئے تھے واپس کیے جاوین

جاوین — اس سبب سے بڑی امیدین کی گئی تہین کہ شرایط انگریزون
کے حق مین مفید اور موجب عزت کا ہووین گی لیکن اس عہد و پیمان
سے آج تک ثابت ہی کہ وے جلدی مین کئیے گئے تہے — آخر شش
یہہ ٹہیرا کہ تمام قیدی ہر ایک طرف کے واپس کئیے جاوین اور تمام
ممالک مفتوحہ بہی واپس ہون — ڈچیز پارما اور پلیسن شیا اور گسٹالا کی ڈون
فیلپ ولی عہد مملکت سپین اور اسکے وارثین کو دی جاوین لیکن درصورتیکہ
وہ بادشاہ ملک سپین کا ہو جاوے تو ولی ملک خاندان اسٹریا کو ملین —
یہہ بہی اقرار ہوا تہا کہ فصیلین اور برج ڈنکرک کے جو سمندر پر ہین ڈہائے
جاوین اور جہاز انگریزی جو غلامون کے ساتہہ اوپر کنارہ سپین نو کے
ہر سال بہیجے جاتے ہین یہہ اختیار بہیجنے کا چار برس کے واسطے جاری
رہوے — اور یہہ کہ بادشاہ پروس کا بیچ تصرف سیلی شیا کے کہ جسکو
اس نے بیندر و زہوے فتح کیا تہا مستقل کیا جاوے اور ملکہ ہنگری
کی اپنی موروثی سلطنت مین محفوظ رہے — لیکن ایک شرط اس صلح
کی ناپسندیدہ اور رنج دہندہ انگریزون کو بہ نسبت اور شرطون باقی
کی تہی کہ بادشاہ انگلستان کا بعد تصدیق ہونے اس عہد صلح
کے دو امیر بطور اول کی فرانس کو بہیجے جب تک کہ کیپ برٹن
اور اور مکان جو انگریزون نے درمیان لڑائی کے فتح کئیے تہے
واپس کئیے جاوین — یہہ ایک بڑی رنج دہندہ شرط تہی لیکن
اس صلح کی بڑی غلطیون مین سے یہہ بات تہی کہ کوئی ذکر درباب
تلاش کشتیون انگلستان کے بیچ امریکا کے سمندرون مین تہین

اور جنکے باعث سے لڑائی حقیقت مین شروع ہوئی تھی نہوا — حدود ان کے علیحدہ علیحدہ تصرف کی امریکاے شمالی مین نہین معین کی گئی اور اُن قلعون کے عیوض مین جو انہون نے دشمن کے تئین واپس کر دئے تھے کچہہ نہ پایا — صلح یوٹرکٹ کی مدت سے باعث بے عزتی کا اُن شخصون کے لئے ہوئی تھی کہ جنہون نے وہ صلح کی تھی لیکن باوجود تمام اس کے عیوب کے یہہ صلح جواب ہوئی تھی نہایت ناپسندیدہ اور بیجا تھی — پھر بھی اثر زمانہ کا ایسا تھا کہ لوگ صلح یوٹرکٹ کے تئین بہت ناپسند کرتے تھے اور صلح ایز لاشپیل کی بہت سی تعریف — اس صلح کیتئین بعضے اشخاص بیان کرتے تھے کہ ایک دست آویز ہمیشہ کی دوستی کی ہوگی لیکن وہ صرف ایک مہلت خصومت سے چند روز کے لئے تھی کیونکہ دونو طرف دشمنی سے باز نرہ سکتی تھی — اگرچہ لڑائی درمیان انگلستان اور فرانس کے فرنگستان مین حقیقتاً دب گئی تھی مگر تب بھی درمیان ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے بڑی سختی کے ساتھہ جاری رہی — دونو طرف ایک دوسرے کے تکلیف دینے مین مستعد تھین اور تکلیف دیتے تھے اور تب بھی آپس کی عہد شکنی کی فریاد کرتے تھے —

ایک نئی جماعت نوآبادی کی امریکا شمالی مین نوو اسکوشیا کے ضلع مین مقرر ہوئی یہ خیال کیا گیا تھا کہ جو لوگ انگلنڈ مین بیکار رہین وہان بھیجے جاوین اور دے بھی کہ جنکے رہنے سے انگلنڈ مین فساد یا خوف پیدا ہوئے روانہ کیئے جاوین تاکہ وہان بیکار نرہین — نوو اسکوشیا ایک ایسی جگہہ لائق رکھنے قیدیون کے تھی مگر خوراک ان کے لیئے وہان سے [illegible]

وہان نہین ہو سکتی ہی — اسس نئی جماعت نے چند روز تک ابتدا مین گورنمنٹ کی طرف سے پرورش پائی تہی اور ایسے لوگ کہ جنہون نے وہان سے جانے کی اجازت جنوب کی طرف پائی تہی جہان آب و ہوا اچہی اور زمین زرخیز مگر آباد نہ تہی چلے گئے اسطرف انگلینڈ کا احسان مند نے اپنے بہادر اور جہان دیدہ سپاہیون کو مرنے کے واسطے اُن کنارون پر بہیجا کہ جہان قوت بمشکل ملتی تہی اور یہ ان کو یقین تہا کہ ان کے وہان جانے سے ان کی سلطنت زیادہ ہو جائگی —

اس بحر زمین کے واسطے لڑائی درمیان انگریزون اور فرانسیسون کے شروع ہوئی یہ لڑائی تہوڑے عرصہ کے بعد بڑے غضب اور خونریزی کے ساتہہ ہر ایک جانب مین دنیا کے پہیل گئی — انڈیا کے اصلی باشندون نے جو نہایت بیباک اور وحشی تہے اور گرد و نواح نو واسکوشیا کے جنگلون مین رہتے تہے ان نو آبادون پر پہلے رشک کی نظر سے دیکہا اور خیال کیا کہ ہمسایہ مین انگریزون کا رہنا موجب ظلم اور دست اندازی کا ہمارے مال و اسباب پر ہی — فرانسیس نے بہی جو اسی طور ان کے ہمسائے تہے اور ملکی دشمنی رکہتے تہے یہ رشک اور حسد وہان کے باشندون مین اُٹہایا اور کہا کہ انگریز نہایت جنگی اور ظالم لوگ ہین — (بلحاظ اسس نئی جماعت کے یہ بیان راست ہو سکتا تہا) اسی لئے نایب پارس مین تعین ہوئے تا کہ ان جہگڑون کا انفصال کرین لیکن یہ گفت و گو اون لوگون کی نکتہ چینی سے جو اسس مطلب کو سمجہہ نہین سکتے تہے نہ بن پڑے —

چونکہ یہ پہلی جگہہ تہی کہ جہان جہگڑے اور فساد ایک نئی لڑائی کے اُٹہے ہین لازم ہی کہ مفصل اسکا بیان کرین — فرانسیس پہلے ضلع نو واسکوشیا مین کہیتی کیا کرتے تہے اور اپنی محنت اور استقلال کے باعث اُسس کی زمین کو جو حقیقت

مین بنجر تہی اب کچہہ ایک زرخیز کر دیا تہا اور لائق کہیتی کے ایسی ہوگئی تہی کہ
اگر ولایتی تخم کسی چیز کے وہان بوتے تو فوراً اُب کہڑے ہوتے — اس
ملک مین حاکم بہت بدلے گئے تہے یہان تک کہ آخرش کو انگریز وہان جا بسے اور
یوٹرکٹ کا صلح سے وارث حقیقی اوس جگہہ کے مشہور ہوئے — اس ضلع
کا لینا انگریزی نو آبادی کی نگاہبانی کے واسطے شمال کیطرف سے ضرور تہا
کیونکہ اس باعث سے مچہلی کے شکار مین بیچ اُس طرف دنیا کے غالب ہتے —
فرانسیس جو مدت سے اس ولایت کی مغربی طرفون مین رہتے تہے ہر ایک تدبیر
واسطے خارج کرنے اِن نو آبادون کے کام مین لائے اور وہان کے باشندون
کو ظاہراً دشمنی پر بہرکایا ہرچند کہ مشیرانِ انگریزی ان باتون سے مطلع ہوئے
مگر کچہہ ان کی تشفی نہ کی — تہوڑے روز بعد اسکے
ایک اور فساد اُسیطرف جہان کی واقع ہوا اور معلوم ہوتا تہا کہ ویسی ہی تکلیف
اس سے بہی وقوع مین آوے گی جیسے کہ پہلے سے ظہور مین آئی تہی — فرانس
والون نے پہلے دہانہ دریائی سیسپی کے دریافت کرنیکا بہانہ کیا اور دعوی ملکیت
کا تمام گردنواح پر مشرق کی طرف میکسیکو سے کوہستان الے پیلے شن تلک جو مغرب
کیطرف ہی کیا — اُنہون نے اپنا دعوے ثابت کرنے کے واسطے بہتیرے
انگریزون کو جو بباعث تجارت اور سیر خوبی اور خوشی آب ہوائے ملک کے
اُس طرف اُن پہاڑون کے رہتے تہے وہان سے نکالکر ایسے قلعے بنائے
کہ جو تمام قریب جوار کے ملک پر حکومت کرنے لگے — ایک نئی لڑائی فقط
امریکا ہی مین نہین ہوئی بلکہ ایشیا مین بہی ظاہر ہونیکو تہی — مالابار کے کنارہ
پر انگریز اور فرانسیس حقیقت مین دشمنی اور لڑائی سے کبہی نہین باز آتے

بازآئے ــ مشیرون نے انگلستان مین واسطے حفاظت
اور نگہبانی اپنی نوآبادیون کے کہ جنہون نے اپنے بچاؤ کا انکار کیا تہا بڑی
کوشش کی ــ اسوقت چار مہم امریکا پر کی گئی تہین ــ ایک اسمیں کی
کرنیل مونگمن کے تفویض ہوئی جسکو یہ حکم صادر ہوا تہا کہ فرانسیس کو نووا سکو
شیا پر دست اندازی نکرنے دیوے ــ دوسری حکم جنرل جانسن کے مقام
کردن پونٹ پر جنوب کیطرف ہی تجویز کی گئی ــ تیسرے نیچے حکم جنرل شرلی
کے واسطے محافظت نائی ایگرا اور قلعون کے جو دریا پر تہے اور جو تہے
جنوب کی طرف ڈیوکوئیسن پر زیر حکم جنرل بریڈ ڈوگ کے مقرر کی گئی تہی ــ
ان مہمون مین مونگمن فتحیاب ہوا جانسن نے فتح پائی
اگرچہ بیچ لینے قلعہ کے جس کے لئے وہ بہیجا گیا تہا اس سے قصور ظہور مین
آیا شرلی نے ڈہیل کرنے سے وقت کام کا ہاتہہ سے کہو دیا بریڈ ڈوک نے
اگرچہ دلیر اور چالاک تہا تب ہی شکست پائی ــ اس بہادر سردار نے جو بسفارش
ڈیوک کمبرلینڈ کے اس خدمت پر مقرر ہوا تہا ماہ جون مین فوج کشی کی تہی
اور دسوین تاریخ وے آبادان اطراف ملک کی چہوڑین اور سردار ہوکر
دو ہزار دو سو آدمیون کا اس ملک کیطرف کوچ کیا جہان جنرل واشنگٹن نے
سال گذشتہ مین شکست پائی تہی ــ آخرالامر جس قلعہ کے تسخیر کرنے کے واسطے
بہیجا گیا تہا قریب دس میل کے فاصلہ پر قلعہ مذکور سے یونہی فتح کو یقین
جان کر درمیان جنگلون کے کوچ کرتا ہوا چلا ناگاہ اس کی تمام فوج
دشمن کی توپ زنی سے جو سامہنے اور پیچہے سے ہوئی گہبرا گئی مگر دشمن
تب ہی نظر سے غائب رہا ــ اب وہان سے پہرنا ناممکن تہا لشکر درمیان دہانی

کے گذر گیا تہا جہان کہ دشمن نے پیش از بند و ن چہوڑنے کے ان کو آنے
دیا تہا — اگلی فوج انگریزی اب اسی لئے گہبرا کر فوج قلب پر گری اور ایک
عام خوف پیدا ہوا — صرف افسر دن نے بہاگ نے سے احتراز کیا مگر برڈوک
تب بہی اپنے بہادر ہمراہیون پر حکم کرتا رہا اس امر مین اس کی بڑی بہادری
اور بڑی غفلت ظاہر ہوئی — چونکہ اسکو پاس قواعد جنگ کا بہت سا تہا
اسی لئے وہ میدان سے بہاگنے کو نا پسند کرتا تہا اور نہ اپنے آدمیون کو صف
چہوڑنے کی اجازت دیتا تہا اس صورت مین اس کی فوج کو سوائے جلد حملہ
کر سکنے حریف پر یا بہاگ جا سکنے میدان کارزار سے کچہہ علاج نہ تہا — آخر کار
برڈوک کے مغز مین ایک گولی لگی وہ گر پڑا او گہبراہٹ لشکر مین پڑ گئی — تمام توپخانہ
میگزین اور اسباب دشمن کی فوج کے قبضہ مین آیا افواج انگریزی مین سے سات
سو آدمی مارے گئے — بسبب غل و شور خوف اور
نا اتفاقی کے جو اس شکست سے پیدا ہوئے تہے فرانسیس نے قابو پا کر ایک اور
طرف پر ارادہ کیا — جزیرہ مینورکا کا جو ملکہ این کی سلطنت مین سپین والون
سے لیا گیا تہا صلح کے مکرر عہد و پیمان سے انگلستان والون کے تصرف مین رہا تہا
— لیکن مشیران مملکت نے اب اسکی حفاظت مین بہت غفلت کی — افواج فرانس
متصل قلعہ سینٹ فلپس کے جو نہایت مضبوط جائے فرنگستان مین تہی زیر حکم جرنل
بلیکنی کے جو ایک بہادر اور بڑا نامی آدمی تہا وارد ہوئی — حصار اس جا کا
بڑے زور کے ساتہہ جاری رہا اور تہوڑے روز تک انگریزون نے بہت
سینہ زوری سے مقابلہ کیا لیکن آخر کار لاچار ہو کر معاملہ کر لیا —
مشیران مذکور نے اس ناگہانی حملہ کی خبر پا کر مدد اٹہانیکا ارادہ کیا اور میر بحر بنگ کو

بنگ کو دس جہاز جنگی دیکر روانہ کیا تا کہ وہ جسطرح سے ہوسکے منورقہ کو بچاوے
— میر بحر مذکور نے جبل عطار سے بادبان چڑہائے وہان کے گورنر نے
اسکو انکار مدد کا بہ بہانہ اس بات کے کیا کہ میری سپاہ اور قلعہ خوف مین ہین —
جسوقت کہ وہ جزیرہ مذکور کے متصل پونہچا اسنے نشان فرانس والون کے لب دریا پر ملتے
ہوئے دیکھے اور انگریزی علم سینٹ فلپ کے قلعہ پر نمودار تہے — اگرچہ اسکو حکم تہا کہ ایک جمعیت اپنی فوج
مین سے لیکر قلعہ مین پہنچا دے لیکن اسنے اسکو نہایت مشکل جانا اور ارادہ بہی اس امر کا کیا
— وہ اس حیرانی مین گرفتار تہا کہ اگر بجا آوری حکم کی کرتا ہون تو اندیشہ نقصان
پونہچنے کا ہی اور جو تعمیل حکم نکرون تو اپنے کام سے باز رہتا ہون — جبکہ وہ اسطرح کی
کشمکش و پیچ مین تہا تب بسبب نمودار ہونے ایک فرانس کے بیڑے کے جو برابر اس کے
بیڑے کی تہا خیال اسکا اسطرف متوجہ ہوا — باعث جمع ہونے بہت سی
مختلف تدبیرون کے وہ نہایت گہبرا گیا تہا کہ کسکو عمل مین لاوے اسنے آخر کو
ان سب سے کنارہ کرکے اپنی فوج مین احکام جاری کئے کہ وے صف جنگ مین مسلح ہوویں
اور بے حملہ کرنیکے حریف پر اپنی محافظت مین ہوشیار رہوین — میر بحر مذکور مدت سے
باعث خوب واقف ہونے کے قواعد جنگ بحری سے بہت مشہور تہا اور شاید اُس لیاقت اور
ہوشیاری پر مغرور ہو کر کہ جسکے لئے وہ نامور تہا وہ واسطے حصول تعریف کے
بہ نسبت فوج بحری مین تعریف شجاعت کے بہت بیزار ہوا — بیڑا فرانس کا آگے بڑہا ایک
حصہ انگریزی بیڑے کا مقابل ہوا اگرچہ میر بحر مذکور خود دور رہا اور واسطے شریک نہ ہونے
کے لڑائی مین عذر معقول ظاہر کئے — اسی لئے بیڑا فرانس والون کا چپ
چاپ چلا گیا اور کوئی قابو یا موقع لڑائی کا دوبارہ نہ پایا —
اہالیان انگلینڈ میر بحر مذکور کی طریق اور چلن سے نہایت خفا ہوئے —

مشیران سلطنت یہ بات جانتے تھے کہ ان تدابیر کے نہ برتنے کا الزام کہ جن میں کچھہ بھی ترقی نہوئی اپنے اوپر سے دور کرین انہون نے اسیواسطے خفیہ اس شعلہ کو اور بھی بھڑکایا — جبکہ اس امر کی خبر پونہچی کہ قلعہ کی سپاہ نے اپنے تئین فرانس والون کی سپرد کیا ہے تب غصہ لوگون کو بدرجہ کمال ہوا — جسوقت یہ بلا انگلستان مین بینگ کے حق مین جمع ہو رہی تھی اسوقت وہ بیخبر اس حال سے جبل الطارق مقام مین پڑا تھا — فی الفور حکم صادر ہوئے کہ اسے گرفتار کر کر انگلستان کو جلد روانہ کرین — جبکہ وہ انگلستان مین پونہچا اسکو اسپتال گرینوچ کی حوالات مین رکھا اور مکر و فریب سے لوگون کو اسکے خلاف برانگیختہ کیا ہے لوگ تکلیف پونہچانے اور حکم قتل کے دینے مین اپنے حاکمون کے بدل و جان راضی تھے — بہتیری درخواستین مختلف اضلاع سے میعاد کی اس امین کہ اسکو بخوبی سزا دیجاوے اور اسبات کی مشیران سلطنت بھی مدد کرتے تھے — ایک کورٹ مارشل یعنی کونسل جنگی نے پورٹسمتھ کی بندرگاہ مین اسکی چند روز تک روبکاری کی اس کے منصفون نے بالاتفاق کہا کہ اس نے اپنی خدمت مفوضہ کی مطابق لڑائی مین بیج غارت کرنے دشمن کے کوشش نہ کی انہون نے اسیواسطے آئین جنگ کی بارہوین دفعہ موافق اسپر حکم قتل کا جاری کیا اور اسوقت مین سفارش کرکے یہ بھی کہا کہ وہ قابل رحم اس لئے کہ یہ خطا اسکی غلطی سے ہوئی ہے اور اس مین اسکی کچھہ کم ہمتی نہین ظاہر ہوتی — اس حکم سے انہون نے یہ امید کی تھی کہ لوگونکا غصہ رفع ہوجائیگا اور ہم بھی اپنی دل کی ملامت سے نجات پائینگے — گورنمنٹ نے اسپر کچھہ ترس کھایا پارلیمنٹ سے بھی اسکے حق مین سفارش کی گئی تھی لیکن انہون نے اسکے مقدمہ مین کوئی ایسی چیز نہ پائی کہ جس سے حکم سابق موقوف ہوجاتا — یہ شخص اس طرح اپنی قسمت پر چھوڑا گیا اس نے اخیر وقت تک ایسی جوانمردی

جوان مردی اور بردباری ظاہر کی کہ کچہہ خوف یا اضطراب دلی اس سے ظہور مین نہ آیا۔ قتل کے روز جو ایک جہاز جنگی کے اوپر پورٹسمتھہ کی بندرگاہ مین مقرر کیا گیا تہا اپنے قید خانہ سے اُس جہاز کی جہت پر جہان اسکے قتل کی تجویز ہوئی تہی آیا۔ بعد حوالہ کرنے ایک کاغذ کے جو متضمن اسکی بیگناہی کی دلایل کا تہا انتقال گاہ مین آیا اور دو زانو بیٹہہ کے تہوڑی دیر تک اُس نے اپنا منہہ ڈہانپ کر دعا گذاری کی اور اسکے دوستوں نے دیکہا کہ جو سپاہی اسکو مارنے کے لئے معین تہے انکے چہرہ سے ڈر جاینگے اور اپنی شست مین غلطی کرینگے اسلئے اس کی آنکہین ایک رومال دستی سے باندہ دین اور تب سپاہیون کو اسکے قتل کے واسطے اشارہ کیا انہون نے اسکے فوراً گولیان مارین اور اسکا کام تمام کیا۔ بنگ صاحب کی سزا مین کچہہ سختی معلوم ہوتی ہی لیکن اس سختی کے سبب سے اہل انگلینڈ کو بہت بڑے فواید حاصل ہوئے۔

افواج کشتی جنگ و جدل مین مخالف حکام فرنگستان کی اس طرح پر ہوئی کہ انگلستان نے مقابلہ فرانسیس کا امریکا اور ایشیا مین اور سمندر پر کیا۔ اور فرانسیس نے ہنوور پر جو فرنگستان کے بیچ مین ہی تاخت کی۔ اس ملک کی مدد بادشاہ پروشیا نے کی تہی اور اہل انگلستان نے اُسے افواج اور روپئے دینیکا اقرار کیا تہا۔ ولایت آسٹریا نے پروشیا کی سلطنت کے لینے کا ارادہ کیا اور ایلکٹر سیکسنی کو بہی اپنے منصوبون اور ارادون مین شریک کیا۔ ان امور مین فرانس سویڈن اور بہی شاہ روس نے باميد حصول کسی مقام کے فرنگستان کے مغرب مین اسکی مدد کی۔

ہندوستان مین پہلے فتح افواج انگریزی کی ہوئی۔ کلایو صاحب کے انتظام سے امورات انگریزی نے صورت بہبودگی کی حاصل کی۔ یہ شخص اول کمپنی کی مالی خدمت مین داخل ہوا تہا لیکن اپنے تئین جنگی امور مین لئق پاکر اور اپنا محرر کا

عہدہ چہوڑ کر لشکر مین شامل ہوا — اُس کی بہادری جلدی مشہور ہوگئی چہوٹے
افسر اپنی بہادری کے سوائے اور کچھہ پہلے دکہا سکتے نہین لیکن اسکی نیک
اطواری اور بہادری اور فنون لڑائی نے اُس کو پہلے درجہ مین بیچ فوج
کے سرفراز و مختار کر دیا — اوس نے اپنی چالاکی اور شجاعت سے ضلع
آرکوٹ کا لے لیا تہوڑے عرصہ کے بعد فرانس کے جرنیل کے تئین اُس
نے گرفتار کیا اور نواب کہ جسکو اہالیان انگلستان نے مدد دی تہی اب اُسکی
سلطنت مین کہ جہان سے وہ پہلے نکالا گیا تہا دوبارہ مقرر ہوا —
بنگال مین سراج الدولہ اُس مقام کے نواب نے دشمنی ذاتی سے انگریزون سے
لڑائی کی اور ایک بڑی فوج جمع کر کے کلکتہ کا محاصرہ کیا جو ایک نہایت بڑا انگریزی
قلعہ اُس ضلع مین تہا لیکن اس قدر بہی مضبوط نہ تہا کہ تاب وحشیون کے حملہ
کی لا سکتا — وہ قلعہ مذکور پر قابض ہوا کیونکہ قلعہ دار نے اسکو چہوڑ دیا
تہا اور سپاہ قلعہ کی جو قریب ایک سَو چالیس آدمی کی تہی مقید ہوئی — یہ
لوگ اس امید مین تہے کہ لڑائی کے قیدیون کی موافق وے ہمسے سلوک
کرینگے اسی لئے اپنے بچاؤ مین وے کوشش نکرتے تہے لیکن اُسنے ان سبکو
اکہٹا ایک تنگ قیدخانہ مین کہ جسکو بلیک ہول کہتے تہے جو قریب اٹہارہ فیٹ مربع چوڑا تہا
اور اس مین مغرب کی طرف دو آہنی کہڑکیان تہین جنمین سے ہوا بہی کم جاتی تہی مقید کیا
ان مظلومون کی حالت پر خیال کیا چاہیئے کہ اس گرم ولایت مین اس طرح مقید ہونے سے
کرنے سے جیسے الیسین گہٹ گئے — اُنہون نے اس ہیبتناک جا کو دیکہکر اُسکے
دروازہ کے کہولنے کا ارادہ کیا لیکن چونکہ دروازہ اندر کیطرف کہلتا تہا
انہون نے کہلنا دروازہ کا مشکل پایا — لاچار پہرہ والون کی منت اور خوشامد

خوشآمدگی ناکہ وے اُن پر رحم کہاوینگے اور کچہہ روپیے بہی دینے کئے کہ وے انکو اس جا ئےسے علیحدہ علیحدہ قید کرین لیکن ان کی یہ تجویز نہ بن پڑی کیونکہ سراج الدولہ سوتا تہا اور کوئی شخص اسکو نہین جگا سکتا تہا — وے اب تشنگی کی طرف سے ناچار اور نا اُمید ہو کر غل و شور کرنے لگے — آخرش شورمی نے سے تہک گئے اور ان کی طاقت کم ہو گئی اور علامات موت نمودار ہوئین — جب ڈرکہ وغیرہ صبح کو قیدخانہ کے دیکہنے کے لئے آئے تو اُنہون نے وہان ان کو بالکل چپ چاپ پایا — ایک سو چالیس مین سے جو وہان مقید کئے گئے تہے صرف تیئیس زندہ بچے اور ان مین سے بہی آزاد ہونے کے بعد بہتیرے بخار سے مر گئے —

اس قلعہ کا غارت ہونا سدراہ انگریزی کمپنی کی فتحون کا ہوا لیکن کلایو صاحب نے ایک بڑے کی چالاکی سے جو زیر حکم میرٹجر واٹسن کے تہا مدد پاکر فتح پائی — درمیان اون لوگون کے کہ جنہین فرنگیون نے اس ضلع مین قابو پایا تہا ٹاکی آہنگری یا ایک حاکم تہا جو مدت سے بحر ہند پر لوگون کے اسباب کو لوٹتا تہا اور تمام بادشاہ زادون کو جو سمندر کے کنارہ پر رہتے تہے اس نے اپنا خراج گذار کیا تہا — وہ بہت سی کشتیان رکہتا تہا بمدد ان کشتیون کے بڑے بڑے جہازون پر حملہ کر کر فتحیاب ہوتا تہا — چونکہ کمپنی اسکی غارت گری سے نہایت حیران اور دق ہوئی تہی تو لاچار اس خوفناک دشمن کے مغلوب کرنیکا ارادہ کیا اور اسپر اسکے قلعہ مین حملہ کیا — اس ارادہ کے مطابق میرٹجر واٹسن اور کرنیل کلایو اس کی بندرگاہ جریاہ مین بادبان چڑہاکر داخل ہوئے اور اگرچہ بروقت داخل ہونے کے قلعہ مین اُن پر ایک بڑی آگ برسی مگر اُنہون نے اس کے بیڑے مین جلد آگ لگا دی اور اپ تنگ کیا

کہ قلعہ والون نے اپنے تئین اس کے حوالہ کر دیا — مجاہدین نے وہان ایک
بڑا ذخیرہ اسباب جنگ اور اور بیش قیمت چیزون کا پایا —
کرنیل کلایو واسطے عوض لینے ظلم و بیرحمی کے جو انگریزون پر ہوئی تہی
روانہ ہوا — شروع ماہ دسمبر مین وہ بالاسور مین جو بنگالہ کی سلطنت مین
ہے داخل ہوا — اسکی فوج بابیڑے کا کسی نے معاملہ نکیا جب تک کہ وے
دو بدو تنگنہ کے آئے جو محاصرہ کے لئے طیار تہا — جسوقت کہ میر بحر
دو جہاز کے ساتہہ سامہنے شہر کے پہونچا اُسپر ایک غضبناک باڑ تمام
درچال سے سرزد ہوئی اس نے اُن پر اس سے زیادہ تر آگ برسائی دو
گہنٹے سے کم مین انکو ایسا ناچار کیا کہ انہون نے اپنے مکانات چہوڑ دیئے —
ان وسیلون سے انگریز دو مضبوط مقام پر جو گنگا کے کنارہ پر ہین قابض ہوئے لیکن
اُنہین جو مین سے قلعہ چرپاہ کا ڈہا ڈالا — ان فتحون کے بعد شہر ہوگلی کا بہی جہان سودا
گر رہا ہوتی تہی مانند پہلے شہر کے آسانی سے لیلیا اور تمام منجزین اور گودام نواب بنگالہ
کے مسمار کر دیئے — ان نقصانون کے بدلا لینے کے واسطے اُس وحشی بادشاہ
زادہ نے ایک فوج دس ہزار سوارون اور پندرہ ہزار پیادون کی جمع کی اور فرنگیون
کے اخراج کرنیکا تمام ان کے مقامون سے جو اس طرف مین تہے ارادہ بدل کیا جسوقت کہ اس کے
کوچ کی پہلے خبر آئی کرنیل کلایو ایک جمعیت سپاہ کے میر بحر جہازون سے لیکر اپنی چہوٹی فوج کی
مدد سے اس بڑے لشکر پر حملہ کرنے کے لئے روانہ ہوا — اس نے دشمن پر تین قطار مین
پلاسی مین ۲۳ جون سنہ ۱۷۵۷ کو حملہ کیا اور اگرچہ افواج طرفین کی نابرابر تہین تب بہی فتح فوج
انگریزی کی ہوئی — انگریزون نے ان فتحون کے باعث جعفر علی کو نواب بنگالہ کا مقرر
کیا کیونکہ بادشاہ ہند نے مدت سے اپنی حکومت ہندوستان مین کہو دی تہی انگریزون نے ایسے عہدہ

عہد و پیمان نواب سے کئے کہ جنسے ملک مین انکا قبضہ رہتا اس نظر سے کہ جب کبہی وے چاہین وہان پہر حاکم ہو جائین — بعد شکست دینے سراج الدولہ کے کرنیل کلایو فرانسوالون کو مغلوب کرنیکے لئے جو ایک مدت دراز سے اس حکومت کے حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے تہے متوجہ ہوا اور فوراً ان کو تمام ان کے مقامات سے خارج کر دیا —

اسوقت مین جسقدر افواج انگریزی فتحیاب ہندوستان مین تہی اسیقدر بلکہ زیادہ تر طرف مغرب کے بہی ہوئی — وے فتحین کہ جنکی مدت سے ولایت امید کر رہی تہی ایک تبدیلی کے واقع ہونے سے جو مشیران سلطنت مین ہوئی تہی حاصل ہوئی — بندوبست امور جنگ کے ابتک بموجب رائے اُن مشیرون کے ہوا کرتے تہے جنکی کچہری دکلا و رعایا کچہہ مدد نہ کرتے تہے — اُن مین اتفاق بسبب اعتماد اور محبت کے نہ تہا بلکہ بسبب اندیشہ و خوف کے — جب کبہی کوئی صلاح ان کی منظوری کے بغیر پیش ہوتی یا کوئی نیا رکن گورنمنٹ مین مقرر ہوتا جسکو وے مقرر کرنا نہین چاہتے تہے تب وے اسبات کو دست اندازی اپنی علیحدہ علیحدہ خدمتون پر تصور کرتے تہے اور اپنے عہدون کو حقارت سے چہوڑ دیتے تہے بخیال اسکے کہ اُن عہدون کو ہم دوبارہ حسب دلخواہ لیوین گے — اسطرح طاقت بادشاہ کی ہر روز کم ہوتی تہی کیونکہ امیرون نے لوگون کی رسائی بادشاہ تک بند کردی تہی اور یہ فائدہ روزگار پر نظر رکہتے تہے نہ کہ خدمت گذاری پر — اُسوقت مین بہی رائے سب لوگون کی تہی اور یہ بات بہی بادشاہ کے کانون تک پہونچی تہی — مشیران سلطنت نے جو اسوقت مقرب بادشاہ کے تہے لاچار ہو کر تہوڑے آدمیون کو گورنمنٹ کے کاروبار مین داخل کیا تاکہ اُن کی چالاکی ہماری سستی اور دہشت کا عوض ہو جاے — اس نئی جماعت کی سرداری مین ولیم پیٹ تہا جس کی طاقت اور لیاقت سے اہالیان ولایت بڑی امیدین رکہتے تہے اور وے

میدین ان کی مرضی کے موافق بر آئین — لیکن اگرچہ
منشیرون نے اِن نئے ارکین کو اپنی محفل مین لاچاری سے شامل کیا مگر علیحدہ کام کرینکے
لئے ان سے کوئی سزا قانون کی رو سے مقرر نہ تھی انھون نے اسی لئے اپنی
اتفاق اور سلوک رکھکر اپنے نئے مددگارون کے ناپسند کروانیکے واسطے
بادشاہ کی نظر مین ہر ایک تدبیر اور فطرت کی بیبے ارکان گویا لوگون کے جبر سے
ان مین داخل کئے گئے تھے — منشیران سابق بادشاہ کے تمام اُمور مین جو مملکت
جرمنی سے علاقہ رکھتے تھے بہت خوشامد کی باتین کیا کرتے تھے اور منشیران حال
برخلاف تمام علاقجات جرمنی کے شاکی رہتے تھے اس بہانہ سے کہ وے
بالکل مخالف انگلستان کے فوائد کو ہین — ان دونون رایون کو اگر طول دیا جاتا
تو ممکن ہی کہ غلطی واقع ہوتی غرض بادشاہ اُن شخصون کی طرفداری کرتا تھا جو
اسکی رائے مین متفق تھے اور اُن شخصون سے نفاق رکھتا تھا جو اس کی
باتکو نہ مانتے تھے — پٹ صاحب چند مہینے بعد بموجب حکم بادشاہ کے اپنی خدمت
سے مستعفی ہوا اور اسکا شریک لیگ صاحب بھی جو چینسلر ایکسچیکر کا تھا موقوف
ہوا — مگر یہ صدمہ اس کی عالی ہمتی پر تھوڑے عرصہ تک رہا ہر ایک آدمی اہل
ولایت مین اسکا مددگار ہوا آخر کار پٹ صاحب اور لیگ صاحب اپنی خدمتون پر
پھر بحال ہوگئے ایک میر منشی ملک کا اور دوسرا چینسلر ایکسچیکر کا مقرر ہوکر بسعی تمام
کام مین مصروف ہوے — نتیجے تدابیر سابق کے جو زبون تھے امریکا مین
اسوقت تک ہماری معلوم ہوتے تھے — جرنیلون نے جو واسطے لڑائی کی
سربراہی کے وہان بھیجے گئے تھے اس ملک کے لوگون کو غفلت اور سستی کے
باعث ملزم کیا اور کہا کہ ان کو لازم تھا کہ اپنے بچاؤ کیلئے اُن مہمون مین شامل

شتابان ہوتے ـــ لوگ یہان کے برخلاف اسکے جرنیلون کی طمع اور نالیاقتی کی شکایت کرتے تھے ـــ جرنیل نتہرلی جو حاکم اول اُس جگہہ مین مقرر ہوا تہا چند دنون سے بلالیا گیا تہا اور لارڈ لوڈرت اُسکی خدمت پر مقرر ہوا یہہ شخص بہی چند روز بعد انگلستان کو اُلٹا پہر آیا تہا سیکے حاکم وہان متفرق کامون پر متعین کئے گئے ـــ جرنیل ایمہرسٹ کیپ بریٹن کی مہم پر جرنیل ابے بر کرومبی کروان پونٹ اور ٹیکونڈیریگو پر اور بریگیڈیر جرنیل فوربس قلعہ ڈیو کوایسن پر جو بہت جنوب کیطرف ہی مقرر ہوئے ـــ کیپ بریٹن کو پچہلی لڑائی مین فرانس والون سے لے لیا تہا مگر ایز لاشیپل کی صلح سے پہر واپس کر دیا ـــ جبکہ انگریز اُس جزیرہ پر قابض ہو تہے تب انہون نے دریافت کیا کہ وہ مقام اور اُس کی بندرگاہ دشمن کے حق مین تجارت انگریزی کے روک کرنے کے لئے بغیر پانے سزا کے بہت مفید ہے یہہ ایک لنگرگاہ تہا جو مچہلی کی سوداگری کے لئے نہایت اچہا تہا ـــ تمام اہل ولایت نے بدل یہہ چاہا کہ اُس جزیرہ کو فرانس والون سے چہین لیوین ـــ قلعہ آسبرگ کہ جسکے باعث جزیرہ مذکور بچا ہوا تہا تدبیر اور کاریگری سے خوب مضبوط بنایا گیا تہا اور وہ اسی مقام پر تہا کہ چہار طرف سے حفاظت مین تہا اسمین سپاہ بہت تہی اور اسکا حاکم نہایت چالاک اور ہر ایک طرحکی خبرداری واسطے نہ نگاہ کرنے دشمن کے عمل مین آئی تہی ـــ اس خلاصہ تواریخ مین اگر بیان منصار اس جگہہ کا ہوتا تو مجہہ بڑی خوشی حاصل نہوتی اسیواسطے یہہ کہنا کافی ہی کہ انگریز اسکی تمام مشکلات پر باسانی غالب ہوئے ـــ اور جگہہ کو لیکے تمام قلعے اور فصیل کو ڈہا ڈالا ـــ ڈیوکواسن کے قلعہ کی مہم سے بہی فتح پائی لیکن کروان پوسٹ پہر شکست ہوئی ـــ یہہ ددسری دفعہ تہی کہ فوراً انگریزون نے لندن [illegible]

تھا جنھون نے ان کی ولایت مفتوحہ کو امریکا مین حفاظت مین رکھا تھا — برڈوک
اپنی ناہوشیاری کے باعث ان جنگلون مین مارا گیا تھا اور ایبر کرمبی نے بسبب بہت
احتیاط کرنے کے شکست پائی — اسے بر کرومبی نے بڑا وقت کوچ مین میدان لڑائی
کی طرف کھویا اور دشمن نے اس ڈھیل سے تیار ہوکر اُسکا بخوبی مقابلہ کیا —
جبکہ وہ ٹیکونڈراگو کے متصل پہونچا اس نے ان کو مورچہ اور رجہ انگریزون کی حفاظت
مین قلعہ کے سامھنے دشمن کو پایا — ان مشکلات سے غالب ہونیکا فوج انگریزی نے
قصد کیا لیکن چونکہ دشمن نے جو خود اسطرح مخفی تھا فرصت پاکر ان کی طرف شست
باندہ باندہ کر مارا تو بڑی خونریزی حملہ کرنے والون کی ہوئی اسیلئے جنرل نے کئی
حملون کے بعد لاچار ہوکر حکم پھر آنے کا دیا — فوج انگریزی پھر بھی زیادہ تھی اور
یہ خیال کیا گیا تھا کہ جب توپخانہ پونہچیگا تب کوئی صورت فتح کی نکلے گی لیکن جنرل
مذکور پچھلی شکست سے ایسا خوفناک تھا کہ آس پاس فتحیاب دشمن کے نرہ سکا —
اس نے اسی لئے اپنے لشکر کو ہٹا کر طرف اپنے کمپو کی جو مکان لیک جارج مین تھا اور
جہان سے وہ روانہ ہوا تھا پھر آیا — لیکن اگرچہ اس
صورت مین افواج انگریزی نے شکست پائی تب بھی اگر تمام سال بھر کے لڑائی کو خیال کرین
تو وہ اس مین غالب ہی ٹیوکو اُسن کے قلعہ کے لینے سے خوف نوآبادیونکا متوطنات
امریکا کی لوٹ مار سے جاتا رہا اور آمد و رفت ان قلعون مین جسسے کہ اہل فرانس نے
مقامات انگریزی کو گھیر لیا تھا اور ترقی انکی موقوف رہی — اسی امر سے دوسرے سال فتح
کی امید ہوئی اور واسطے حاصل ہونے اس فتح کے قوی تدبیرین عمل مین لائی گئین
شروع سال آیندہ مین مشیران مملکت نے یہ بات جانکر کہ ایک طرف حملہ کرنے سے
[illegible] ملک [illegible] دشمن پر کچھ اثر نہوگا اسی لئے ایک مرتبہ ہی [illegible] ان کی

ان کی سلطنت مین کئی طرف سے حملہ کرنیکا ارادہ کیا — تیاریان اور مہم ... بارتین
طرف سے امریکا شمالی کے عمل مین آئین — جنرل ایمہرسٹ کمنڈرانچیف یعنے سپہ سالار
بارہ ہزار آدمی کا کرون پونٹ پر حملہ کرنے کے لئے جو ابتک فوج انگریزی کی موجب
بدنامی کا ہوا تہا مقرر ہوا — جنرل الف نے سامنے کیطرف سے دریائے سینٹ لارنس
مین داخل ہوکر حصار کوئی بک کا جو دار الخلافت فرانسیس کی مملکت امریکا مین تہی اختیار
کیا — جنرل برنڈا اور سر ولیم جانسن فرانس والون کے قلعہ پر حملہ کرنیکو جو
نائی اگرا کے جہرنے کے متصل تہا مقرر ہوئے —

پچھلی مہم سب سے پہلے فتح ہوئی — قلعہ نائی اگرا کا ایسی ایک بڑی جگہہ تہی کہ اسکے
سبب سے آمد و رفت درمیان مقامات شمالی اور مغربی فرانسوالون کے ہوا کرتی تہی
— اسکا محاصرہ بڑی طاقت کے ساتہہ شروع ہوا جسکی فتح کرنے کی امید آسان
معلوم ہوتی تہی لیکن جنرل برنڈا ایک توپ کے پہٹ جانے سے مورچال پر مارا
گیا اس کے بعد تمام حکم افواج کا جنرل جانسن کی تفویض ہوا جسنے کوئی
دقیقہ جنرل برنڈا کی تدابیر کا اس مہم مین نچہوڑا اور اپنی من مارے سے جو ... باہ
مین رکہتا تہا بڑا فائدہ اٹہایا — فرانس کی سپاہ کی ایک جمعیت نے جو اس قلعہ کی
لڑائی سے آگاہ تہی اس کی محافظت کے لئے ارادہ کیا مگر جانسن نے اون پر ...
حملہ کرکے ایک گہنٹے کے عرصہ مین ان کی تمام افواج کو شکست دی — ... سپاہ
نے اسباب کے ملاحظے کے بعد کہ تمام ان کے شہر والون کی یہ حالت ہوئی ...
تئین بہی لڑائی کے قیدیون کی موافق حوالہ کیا — جنرل ایمہرسٹ کی فتح ...
نشان اس فتح کے موافق حاصل نہوسے اگرچہ اس سے فائدہ ... ہوا
تو بہی اس وقت پونہچنے جائے مقصود کے اسی ... دریافت ...

نوکرون پوئنٹ اور ٹکونڈار گوک خالی اور ڈھے ہوئے پڑے ہین۔

اب فقط ایک کام باقی رہگیا تہا جس سے تمام امریکا رشمالی انگریزون کے تصرف مین آسکتی تہی یہ کام کوئی ملک دارالخلافت کینڈا کا لینا تہا یہ شہر نہایت آبادانی اور خوبصورتی کے ساتہہ بنا ہوا تہا۔ میجر سانڈر فوج دریائی کا حاکم ہوا اور اختیار مہاتہ کا جس کی طرف سے جنرل اُلف کو دیا گیا تہا اس شخص سے تمام اہالیان ولایت بڑی بڑی امیدین رکہتے تہے۔ یہ جوان سپاہی اسوقت مین بین ۳۵ برس کی عمر کا بھی نہ تہا اس نے بیشتر کئی بار بہادریان کی تہین خصوص بیچ محاصرہ لوئسبرگ کے جس کی فتح مین کچہہ اسکی بھی کوشش ظہور مین آئی تہی وہ عالی خاندانی یا رشتہ داری کے باعث اس رتبہ کو نہین پونہچا تہا بلکہ محض اپنی لیاقت سے اسے حاصل کیا تہا۔

امریکا مین اس وقت ایک لڑائی نہایت بیرحمی سے جاری رہی تہی اور قتل کرنا عوض قتل کے عمل مین آیا تہا اور کوئی شخص نہین جانتا تہا کہ کس نے اول قتل شروع کیا تہا۔ لیکن اُلف صاحب نے اس رسم کی پیروی نکی بلکہ لڑائی ایسی رحم سے جیسا کہ مناسب تہا عمل مین لایا۔ یہ ہمارا مطلب نہین ہی کہ اس شہر کے محاصرہ کا ذرہ ذرہ احوال بیان کرین کسواسطے کہ اس سے چند ہی لوگون کو خوشی حاصل ہوگی مگر یہ کہنا کافی ہی کہ جب ہم مقام شہر کو خیال کرتے ہین جو ایک بڑے دریا کے کنارے پر تہا اور قلعوں اور فصیلون کے تئین جنسے اسکی مضبوطی زیادہ ہوئی تہی اور اصلی زور اس ملک کا اور بیشمار کشتیان اور مورچیال جو وہان دشمن نے دریا کی محافظت کے لئے تیار کئے تہے اور بہت سے گروہ متوطنان امریکا کے جو ہمیشہ گرد فوج انگریزی کے پہرا کرتے تہے تو ایسی ایسی مشکلات سے ہم یقین کرتے ہین کہ نہایت بہادر افسر بھی ہراسان ناچار اور سدعزم ہوجاتا

بعزم ہو جاتا۔ اس شہر کے لینے کی صرف تدبیر یہ تھی کہ ایک جمعیت سپاہ کی رات کو نیچے فصیل کے اُتارین جو دریا کے کنارون پر سے چڑھ کر اُس زمین پر جو شہر کے پچھاڑی ہی قابض ہو وین۔ لیکن اس ارادہ پر ان مین ہمت نہین بنتی ہی۔ کیونکہ دریا تیز روان تہا کنارے ڈہلوان لب دریا پر سنتری چھاونی ڈالے ہوئے پڑے تھے اور جس جگہہ سے اُترا چاہتے تھے ایسی تنگ تھی کہ خواہ مخواہ اندہیرے مین بھول جاتے اور بلندی اس زمین کی اس قدر تھی کہ دن مین بہی بمشکل اُسپر چڑھ سکتے۔ مگر یہ تمام مشکلات جنرل کی تدبیر سے اور آدمیون کی بہادری سے حل کی گئی تہین۔ کرنیل ہولا کٹ انفنٹری یعنے پیادون کو اور ہائیلینڈ والون کو ہمراہ لیکر اون بلندیون پر بڑی مردانگی اور چالاکی کے ساتھہ چڑھ گیا اور دشمن کی سپاہ کی ایک جمعیت کو جو ایک تنگ راہ کے کنارہ پر حفاظت کر رہی تھی نکال دیا جب چند شخص وہان چڑھ گئے جنرل مذکور نے باقیوں کو بہی اسی ترقی کے ساتھہ اوپر بلا لیا۔ مونسیر ڈی مونٹ کام سردار فرانس کا جسوقت ... سے آگاہ ہوا کہ انگریزی فوج اُن بلندیون پر قابض ہو گئی ہی جنکو وہ نا قابل پہنچنے کے جانتا تہا اسی وقت وہ لڑائی کیواسطے طیار ہوا ایک غضبناک لڑائی فوراً شروع ہوئی۔ یہہ ایک نہایت بہاری لڑائی تہی جنرل فرانس والون کا مارا گیا دوسرا جنرل جو اُسکی جائے مین مقرر ہوا تہا وہ بہی مارا پڑا۔ جنرل اُلف دائین طرف اُس جاکے کہ جہان حملہ نہایت سخت تہا کہڑا رہا چونکہ وہ روبرو سامہنے کی صف کے کہڑا ہوا تہا تو دشمن کے نشانہ بازون نے اُسپر شست باندہ کر ایک گولی اُسکی کلائی پر ماری تب بہی اُس نے میدان جنگ کو نچھوڑا۔ وہ ایک رومال دستی اپنے ہاتھہ پر لپیٹ کر بے خوف اپنی

سپاہ کو حکم کرتا رہا اور سنگینین چڑہ ا کر گرانڈیلون کو لیکے آگے بڑہا لیکن
ایک دوسری گولی اس کی چہاتی مین لگی اس سے وہ آگے نہ بڑہ سکا وہ ایک سپاہی
کے شانہ پر جو اس کے نزدیک تہا جہک گیا - اسوقت یہ حالت جان کندنی کے
تہا مرنے کے وقت اس نے یہ آواز سنی کہ بہاگتے ہین اس بات کے سننے سے وہ ایک
لحظہ اور زندہ رہا اور پوچہا کہ کون بہاگتے ہین لوگون نے کہا کہ فرانسیس اس
نے متعجب ہوکر کہا کہ ایسی جلدی بہاگ گئے اس کے بعد وہ غش کہا کر اُس سپاہی کی
چہاتی پر گر پڑا اور یہ کہا کہ مین خوش مرتا ہون — نتیجہ اس
لڑائی کا یہ تہا کہ کوئی بک اور تمام کنیڈا انگریزون کے تصرف مین آئے — فرانس
والون نے موسم آیندہ مین اُس شہر کے دوبارہ لینے کے واسطے بہت کوشش کی
مگر بباعث گورنر مرے کے سخت ارادہ اور بسبب آجانے ایک انگریزی بیڑے کے
جو زیر حکم لارڈ کولول کے تہا انہون نے لاچار ہوکر اپنے ارادہ کو چہوڑ دیا -
تمام یہ ضلع جنرل ایمہرسٹ کی سعی سے انگریزون کے تصرف مین آگیا اور آج تک
ہی اور فرانس کی فوج کو بجبر معاملہ کرنے پر راضی کیا — جس وقت کہ یہ فتوحات
حاصل ہوئی تہین اسی وقت مین کموڈور مور اور جنرل ہوپسن نے جزیرہ گادیلوپ
کا لیلیا یہ مقام بڑے کام کا تہا لیکن ایک صلح کے سبب جو بعد ازان ہوئی تہی
اسکو واپس کیا — یہ فتحین ہندوستان اور امریکا مین بہت بڑی ہوئین اگر
چہ روپیہ ان فتحون مین بہت نہین صرف ہوا برخلاف اس کے اگرچہ ارادے
جو انگریزون نے فرنگستان مین کئے بڑی کوششین اور مددگار بادشاہ پروس
کی نہایت عجیب ہین تب بہی اُن سے کچہہ بڑے فائدے پیدا نہین ہوئے —
اسوقت تک اہل انگلستان اُن تکلیفون اور کمبختیون سے

کمبختیون سے کہ جنمین باقی ملک فرنگستان کے مبتلا تھے محفوظ رہے لیکن لڑائی کی اصلی خواہش کے باعث اُن خونون مین کہ جنمین وے محض تماشا مین بھی شریک ہوے — یہ خواہش شامل ہونے کی اس لڑائی مین بادشاہ انگلستان کو دو سببون سے پسند آئی ایک تو سبب حاکم ہونے ہینور کے اور دوسرے بدلہ لینے کے باعث اُن غارتگرون سے جنہون نے اسکے ملک کو لوٹا تہا × جس وقت کہ یہ خبر ہوئی کہ شاہزادہ فردینند ہانور کا کی فوج کے ساتہہ پروس کے بادشاہ کی مدد کرنے پر طیار ہے اسوقت انگلستان کے بادشاہ نے پارلمینٹ سے کہا کہ فتحون کے سبب جو میرے دوست نے ملک جرمنی مین کی تہین ہمارے اُمورات نے بہت رونق پائی ہے پس لازم کہ اُن اُمور مین اور بہی کوشش کی جاوے — کچہری وکلائے رعایا نے بادشاہ کی رائے مین متفق ہوکر واسطے بادشاہ پروس کے اور فوج کے جو ہانور مین اکہٹی ہوئی تہی مدد اور کمک روانہ کی اس فوج کے جمع ہونے کا باعث یہہ تہا کہ شاہ پروس کے ساتہہ رفاقت اور جان فشانی ظہور مین لائے —

روپئے روانہ کرنے کے سبب جرمنی مین اہالیان انگلستان نے اپنے نفعے بڑہانے شروع کئے اور یہ بات خیال کی گئی تہی کہ یونہیا آدمیون کا نسبت روپئے زیادہ بہتر ہوتا — پٹ صاحب جو پہلے ایسی تدبیرون کے مانع ہونے سے عزیز ہوگیا تہا اب ان کی طرفداری اسقدر کرنے لگا کہ اس سے پہلے کسی نے بہی نکی تہی — توقع جلد تمام کرنے لڑائی کی سخت کوششون کے باعث اور رفاقت اُن لوگون کے جنکے ساتہہ کام کرتے تہے اور شاید آرزو خوش کرنے بادشاہ کے بہی اُس شخص کو اس امر پر باعث ہوئے کہ اس جنگ مین بہت سی کوشش کرے — وہ لوگون کی خواہش کے بموجب اسوقت مین کام کرنے لگا یہ لوگ جو اپنے

دوست اور مددگار کی عمدہ کوششون پر بہوسے بہرستے تھے یہ نہین چاہتے تھے کہ وہ تمام دشمنون کی بلندنظری سے زحمت پاوے یا تکلیف اُٹھاوے۔
اس عوام الناس کی خواہش راضی کرنے کے واسطے جو پردس کے بادشاہ کی مدد کرنے مین تہی ڈیوک مارلبارو اول جرمنی مین ایک انگریزی فوج کی جمعیت کے ساتھ بادشاہزادہ فرنڈیڈ کی کمک کے لئے جو فرانس والون پر اپنی چالاکی سے غالب آنے لگا تہا روانہ کیا۔ چھوٹی چھوٹی فتحون کے بعد افواج متفقہ نے کریولٹ مین حاصل کی تہین ڈیوک مارلبارو مرگیا اسکا حکم لارڈ جارج سیکویل کو جو اسوقت مین نہایت عزیز فوج انگریزی کا تہا تفویض ہوا۔ لیکن درمیان اس کے اور رکمنڈ راجنیف کے مینڈن کی لڑائی مین جو تہوڑے روز بعد ظہور مین آئی برخلافی واقع ہوئی۔ باعث اس برخلافی کا طرفین سے نامعلوم ہی مگر یہ خیال کیا گیا تہا کہ اس جرل مذکور کی تیزفہمی اور عالی ہمت کو کمنڈر اجنیف ناپسند کرتا تہا اور درباب منفعت زر کے آپ ہی فائدہ حاصل کیا چاہتا تہا جسکو دوسرا منع کرتا تہا۔ اس سے کچھ غرض نہین ہی مگر دونون فوجین شہر مینڈن کے متصل اتر مین سپاہ فرانس نے لیکنی حملہ شروع کیا اور ایک عام جنگ پیادون مین واقع ہوئی۔ لارڈ جارج انگریزی اور ہنوزین سوارون کی سرداری مین تہوڑے سے ایک فاصلہ پر داہنی طرف پیادون کی سپاہ کے کہڑا ہوا تہا جنسے وے ایک چھوٹے جنگل کے باعث جو کنارہ پر ایک میدان کے تہا علیحدہ تھے۔ فرانس کے پیادے بہاگنے لگے شاہزادہ مذکور نے خیال کیا کہ یہہ ایک خوب موقع انپر سوارون سے حملہ کرنیکا ہی اسلئے اسی لئے لارڈ جارج کو حملہ کرنے کے واسطے حکم دیا۔ اس کے

اس کے حکم کو اس نے بہ خوبی نہ مانا معلوم نہین کہ وہ اسکی سمجھہ مین نہین آیا یا پہلے حکم
کے خلاف تہا اس بات کو متاخرین دریافت کرلین گے — لیکن یہ تحقیق ہی کہ
چند روز بعد لارڈ جارج کو طلب کرکر کورٹ مارشل مین اسکی بدکاری کی بر
وقت ثابت ہونے گناہ کے حکم ہوا کہ آیندہ کو اُسے کوئی خدمت فوج مین نہ ملے —
آخرکار دشمن بڑا نقصان اُٹھاکر اپنے حملون سے باز آئے اور بہاگ گئے اُنکا
بہیا منیڈن کی فیصل تک ہوا — ان فتحون کے بعد جبکہ انگلستان
مین بڑی دہوم دہام ہوئی اسوقت مین یہ خیال کیا گیا تہا کہ مددگاران متفقہ کے
لیئے اگر ایک اور مددگار لشکر انگریزی کی بہیجی جاتی تو لڑائی جلد انجام پاتی اسی لیئے
ایک کمک سپاہ کی جلدی روانہ ہوئی — افواج انگریزی جرمنی مین تیس ہزار سے
زیادہ اسوقت جمع ہوئی اور تمام ولایت اس امید مین تہی کہ فتح اب جلد حاصل ہوگی —
مگر ان کی امیدین جلد جاتی رہین اس لیئے کہ فتح بعد شکست کے اور شکست بعد
فتح کے آگے پیچھے ہوتی رہین — افواج متفقہ نے کوربیک مین شکست پائی اور ڈانکدو
رفت مین فتحیاب ہوئی — ایک اور فتح چند روز بعد واربرگ مین حاصل ہوئی اور
ایک دوسری زیرنبرگ مین لیکن تب بہی انہون نے کومپن مین شکست پائی
اس لڑائی کے بعد دونون فوجین سرما کے مقام کے لیئے ہٹ گئین — ان فتحون
سے طرفین مین بڑا نقصان ہوا اور فائدہ کم کیونکہ کچھہ نفع فتح پانے سے نہین نکلا
— آخرالامر انگریزون نے اپنی غرض در مطلب پر خیال کرنا شروع کیا اور دریافت
کیا کہ ہم ناحق جنگ کیواسطے لڑتے ہین اور اپنے تئین قرضدار کرتے ہین اور اس
طرح کی فتحون کے لیئے کہ جنکو قیام نہین ہی اور کہ جنسے کچھہ فائدہ نہین نکلتا ہی ہم خراج
دیتے ہین — اس بات کو تسلیم کرنا چاہیئے کہ انگریز دنیا کی ہر ایک جا پر

ترقی کی اگرچہ اسکی کفایت شعاری ایک نمونہ اسکی رعایا کو تہا تب بہی دست
اسکے موافق نہین کرتے تہے — اگرچہ وہ مزاج کا بہت تند اور سخت تہا مگر ا
اسکے طریق اور وضع مین کچہہ تبدیلی نہوئی اس لئے کہ طریق اسکا عقل سے
موافق تہا — وہ اپنے ارادون مین صاف اور درست تہا اپنی بالکل سچا سچ
مہربانی کرنے اور حمایت کرنے اپنے نوکرون کے نہایت قایم مزاج تہا اس
نے اپنے مشیرون کو کبہی نہین موقوف کیا مگر بروقت کوئی جہگڑا واقع ہونے کے
— القصہ وہ جب تک جیتا رہا اس نے نیکی ہی کی اور اپنی نیکی کو کچہہ زیادہ نہ جانتا
تہا اور اورون کی بزرگی کا رشک نہ کرتا تہا — یہ تو اسکے دوست اور مداح
بیان کرتے ہین لیکن اور لوگ یون کہتے ہین — کہ ہم جانتے ہین کہ کوئی موقع
اسکی تعریف کا واسطے اسکی فہم اور نیکیون کے یاد نہین بہ نسبت اسکے کہ ہم آپ
اس کام کو اختیار کرین — وہ اپنی وطن نوکی بہت طرفداری کرتا تہا اور اسکے واسطے
تمام وزبانون کو چہوڑ دیا تہا — وہ فقط آپ ہی بے علم نہ تہا بلکہ عالمون کو بہی ناپسند
کرتا تہا اگرچہ اسکے وقت مین عالم اور فاضل بہت ہوئے مگر اس نے نہ تو اپنی
حکومت اور نہ اپنے نمونہ سے علم کی تائید کی — اسکی کفایت شعاری طمع تہی اس
نے روپیے واسطے اپنے جمع کیا نہ اپنی رعیت کے لئے — اس مین کوئی بڑی
نیکی نہ تہی بلکہ نہایت کمینہ بدیان کرتا رہتا تہا — ان دونو بیانون مین سے کونسا
راست ہے یا دونو باطل ہین ہم اسکا تصفیہ نہین کر سکتے ہین — اگر اس سے کہ دو
بہت تہے تو ان کے مقابل بہی بیشمار سبب اسباب کا متاخرین فیصلہ کر لین گے —

باب سی و ششم

جارج سیوم

باوجودیکہ جارج دوسرا مدت سے بہت بیمار تہا تب بہی اس کے مرنے کی ایسی جلدی توقع نہ تہی جو یکایک واقع ہوئی اور مشیران مملکت نے کوئی تدبیر ایسی نہ کی تہی کہ درصورت وفات پانے بادشاہ کے وے کیا کرینگے اسی لئے جب وے نئے بادشاہ کے پاس پہلے حاضر ہوئے تو نہایت متردد تہے — اسکا جانشین جارج نبیرا فریڈرک شاہزادہ ویلز اور اگسٹا شاہزادی سیکسیگوتا کا بیٹا تہا — اسکا باپ پیشتر ہی رحلت کر گیا تہا اور تخت پر بیٹہنا بہی اسے نصیب نہوا تہا اسکی ماں نے اسے گہر مین تعلیم و تربیت کیا تہا اور بادشاہ مرحوم کے ساتہہ بدقسمتی سے کچہہ تنازع رکہتی تہی حالانکہ شاہزادہ مذکور اب بائیس برس کا تہا مگر اپنے دادا کے دربار سے اس قدر ناواقف و بیخبر تہا کہ وہ مشیران شاہی کو بہی پہچان نہین سکتا تہا — اسکی پہلی گفت و گو کونسل مین نہایت عمدہ اور دل پسند تہی ارل بوٹ کو عہدہ پریوی کونسل پر مقرر کرتا ابتداے سلطنت مین مشہور امر تہا — نوامبر مہینے مین پارلیمنٹ جمع ہوئی بادشاہ کے پہلے کلام سے تمام ملک مین بڑی خوشی اور تسلی ظاہر ہوئی — سیول لسٹ یعنے بادشاہ کی ذات کا خرچ آٹہہ لاکہہ پونڈ یعنے اسی لاکہہ روپیہ سالیانہ تجویز ہوا اور اسکے سوا بہت سے مقدار روپے لڑائی کے واسطے جسمین اہل ولایت مصروف تہے درکار ہوئے مرحمت کئے گئے — رعایا کی اس فیاضی اور محبت کے عوض مین بادشاہ نے ایک حکم درباب ججون کے اس مضمون کا کہ بادشاہ کے مرنے بعد وے اپنے عہدہ و اپنی پیروی بدستور سابق قایم رہین منظور کیا —

برٹن کے بادشاہوں کو یہ ممانعت تھی کہ رومن کیتھولک مذہب کے لوگوں میں شادی نکریں اسی لئیے جارج سوم فرنگستان میں کسی بڑی خاندان شاہی میں شادی نکرسکا کیونکہ یہ سب عالی خاندان رومن کیتھولک مذہب کو مانتے تھے اس نے اسیواسطے میک لنبرگ سٹرلٹس کے گھرانے میں سے ایک بی بی پسند کی جرمنی کے شمال میں یہ ایک چھوٹا سا ضلع ہے آٹھویں ستمبر کو بادشاہ کی شادی ہوئی اور اسی مہینے کی بائیسویں کو رسمیات اور تخت نشینی کی بڑی دھوم دھام سے ظہور میں آئیں۔ لڑائی جس عزم اور کامرانی کے ساتھہ پٹ صاحب کے انصرام سے جاری کی گئی تھی اسی ہی طاقت اور ارادہ کے ساتھہ ہوتی رہی شاہزادہ فرڈی نینڈ بسرگردگی اپنے دوستوں اور مددگاروں کے ملک جرمنی میں فتح حاصل کرتا رہا اور ایک انگریزی لشکر نے زیر حکم میر بحر کیپل اور جرنیل ہوبسن کے بیلی ایل نام مکان کو مسخر کیا۔ اہل فرانس نے ان نقصانوں کیطرف سے ڈرکر صلح حاصل کرنے کے لیئے ارادہ خام کیا مگر جب وے اس میں کامیاب نہوئے تب اُنہوں نے درخواست شاہ سپین سے اعانت کیواسطے کی اور ان کی درخواست قبول ہوئی اور ایک خفیہ عہد ان دونوں ملکوں میں ہوا۔ ہرچند انہوں نے اس امر کو بڑی خبرداری سے مخفی کیا مگر پٹ صاحب نے فوراً اسے دریافت کرکے اپنے رفیقوں کو سپین والوں کے بڑے ارادوں سے مطلع کیا اور بتاکید یہ کہا کہ یا تو ایک بیڑا روانہ کیا جاوے تاکہ سپین کا بیڑا گرفتار کریں اور یا کوئی ایسی تجویز ہو کہ ان کی دشمنی کے ارادے اور تدابیر بیشتر از عمل میں آنے کے باطل کی جاویں۔ اس تدبیر کو کونسل کے اور مشیروں نے بیپرواہی سے سنا اس لئے کہ وے اُس خبر وحشت اثر سے بالکل واقف نہ تھے جو پٹ صاحب نے پائی تھی علاوہ اس کے دے

وے صاحب موصوف کے اختیار اور ہر دل عزیزی کا بہت رشک کرتے تھے۔ الغرض اس کی تدبیر نامنظور رہی اور پٹ صاحب اپنے عہدہ سے دست بردار ہوا۔ اس کی خدمات سرکاری کے عوض مین بطور ایک نشانی احسان مندی کے ایک پنشن تین ہزار پوند سالیانہ کی اسکی تین پشتین کیواسطے مقرر کی گئی اور اسکی بی بی کو چتھم کی پیرس کیا۔ اس عزیز مشیر کے موقوف ہونے سے سب لوگون نے یہ خیال کیا کہ ارل بیوٹ نے اسباب مین خفیہ مدد کی ہی اس لئے کہ اس نے بادشاہ کے مزاج پر بڑا اختیار حاصل کیا تھا۔ اس رشک سے لوگون مین بڑی ناخوشی پیدا ہوئی اور بروقت لارڈ میر کے مقرر ہونے کے اپنے عہدہ پر بادشاہ اور ملکہ ضیافت کہانیکو شہر مین تشریف لیگئے رعیت نے سرد مہری سے انکا استقبال کیا اور ارل مذکور پر بہت سی لعن و طعن کی لیکن پٹ صاحب کی باواز بلند بڑی تعریف ہوئی۔ حاصل کلام چند ہی مہینے مین جو کچھہ پٹ صاحب نے ازراہ دانائی اور دور اندیشی کے کہا تھا بخوبی ظہور مین آیا یعنے سپین والون کی دشمنی اب مدت تک مخفی نرہ سکی مگر جب انگریزی ایلچی نے اسبات مین تحقیقات کرنی چاہی تو صرف گول مول جواب پائے اور جو درخواست کہ اس نے کی تہین انکا بہی بالکل صاف انکار رہا۔ غرض اسے وہان سے بلالیا اور ایک تہوڑے عرصہ بعد ایک اشتہار لڑائی کا سپین پر دیا گیا۔ ایک نئی پارلیمنٹ جمع ہوئی ملکہ کی اوقات بسری کے لئے بادشاہ کی سفارش سے درصورتیکہ وہ بادشاہ کے بعد جیتی رہی کچھہ تنخواہ مقرر کی گئی۔ ایک رقم ایک لاکھہ پوند یعنی دس لاکھہ روپیہ سالیانہ کی معہ محلسرا سمرسٹ کے (جسے بعد ازان بدلکر محل بکنگہم کا دیدیا تھا)

اور مکان اور زمین رچمنڈ پارک کی اسکی جین حیات ملک تجویز کی گئی —
ابتک کوئی عزل اور نصب بجز اس کے کہ ارل بوٹ سکرتری اوسٹیٹس یعنی ملک کا
منشی مقرر کیا گیا تھا وقوع مین نہ آیا لیکن ایک بڑی تبدیلی اب واقع ہونیکو تھی
جسوقت سے برنزدک کی خاندان مین سے انگلنڈ کے تخت پر بادشاہ مقرر ہوتے
تھے اسوقت سے بندوبست ملکی امور کا بڑی بڑی خاندان کے لوگون کی تفویض کیا
گیا تھا جنکی مدد سے اُس گھرانے کے بادشاہون کو تخت پر بٹھلایا تھا — ان کی
حکومت سن ۱۷۱۵ اور ۱۷۴۵ کی دو سرکشیون کے دبانے کے سبب بہت
مستحکم ہوگئی اور چونکہ دو پہلے بادشاہ جرمنی کی سلطنت سے بہ نسبت انگریزی
مملکت کے بہت ہی محبت رکھتے تھے اسلیے کل حکومت ان ملکون کی بلا تامل اپنے
متبرون کو دیدی — یہ تیسرا بادشاہ برٹن کا جرمنی کی طرفداری سے مطلق بے پروا
تھا اس نے اپنی والدہ کے دربار مین اس طرح تربیت پائی تھی کہ اپنے دادا کی تدابیر کو
ناپسند کرتا تھا اور اس تبدیلی کے ہونے سے کسیطرح اندیشہ نکرتا تھا اس لئے
کہ جمیس دوم کی خاندان کے دعوے مدت سے بالکل کم ہوگئے — ارل بوٹ
جسکو اختیار اس بڑی تبدیلی کا سپرد کیا گیا تھا وہ اس کام کے لئے محض نالائق
تھا — وہ بہت نیک چلن خوش مزاج اور فیاض تھا اسے اسکے دوست و آشنا
بہت پیار کرتے تھے مگر اسکی شرمگین عادت اور متحمل اطوار اور بیخبری ملکی امور
کیطرف سے اسقدر تھی کہ تمام لوگ اسکے انتظام سے نہایت نفرت کرتے تھے اور
انھین خود اسکو بادشاہ سے رنج کی نہدین اور اسی سبب سے بادشاہ کی ہر دل عزیزی کم
ہوتی گئی تھی — غرض یہ تجویز ٹھہری کہ ایسے گھرانے سے جسنے
کہ مدت دراز سے سلطنت کے کاروبار مین تصرف کر رکھا ہے ملکی یا دین

مخلصی پاوین ڈیوک نیوکیسل کو اسکی خدمت مفوضہ سے ایسا تنگ کیا کہ اسنے
اپنا عہدہ پہلا لارڈ خزانہ کا چھوڑ دیا اسکی جا مین ارل بیوٹ مقرر کیا گیا
بہتیرے اور منشیرون نے بھی استعفا دیدیا اور بھی ڈیوک ڈیونشیر کا جو نو وارث
بادشاہون کو تخت پر بٹھلانے سے لارڈ چیمبرلین بنایا گیا تھا ناچار اپنے عہدے سے
مستعفی ہوا — ایک غضبناک لڑائی خط وکتابت کی اور فتنہ و فساد دو گروہون کا
جو بیوٹ صاحب کے نظم ونسق مین دبا ہوا پڑا تھا بڑے غضب کے ساتھہ پھر بیدار ہوا
— نفرت جو سکوٹلینڈ والے اور اہالیان انگلینڈ باہم رکھتے تھے اس فساد کی زیادتی
کا باعث ہوئی چونکہ ارل بیوٹ سکوٹلینڈ کا رہنیوالا تھا اور اس ملک کے شمالی
اور جنوبی باشندون مین ایک قدیمی دشمنی اور رشک تھا تو اس جہت سے
وہ اُن سے زیادہ تر دشمنی رکھتا تھا — نئے انتظام کے باعث یہ مناقشہ
بڑے زور وشور کے ساتھہ جاری رہا — اہل فرانس اور سپین نے پرتگیز والون
کو انگریزون کی رفاقت سے علیحدہ کرنے کے واسطے کوشش بیفائدہ کی اور
ایک فوج پرتگیز پر تاخت کرنیکو بھیجی لیکن ایک فوج انگریزی پرتگیز والون کی مدد کے
واسطے انگلستان سے روانہ کی گئی اور غنیم کی دست اندازی اور ترقی کو
جلدی روکا — پہلے تو البتہ متعصب پرتگیز والون نے اون لوگون کے ساتھہ
جو پروٹسٹنٹ مذہب کی تقلید کرتے تھے اتحاد کرنے سے انکار کیا مگر جب کونٹ
ڈیلالپ اُن کی فوج پر حاکم مقرر کیا گیا تب وہ بموجب رضا انگریزی جنرل کے کام کو
بدل کرتا تھا اور سپین والون کو دو لڑائیون مین شکست فاحش دی — علاوہ
اس کے اہل سپین نے اور طرفون مین بڑے نقصان اٹھائے چنانچہ ارل البمارل
اور سردار فوج بحری پوکوک نے ہیوانا کو مسخر کیا اور تین لاکھہ پونڈ یعنی تین کروڑ

روپیے وہان سے ہاتھہ لگے اور شہر منیلا کا جرنل ڈریپر اور سردار فوج بحری
کورنش کے تصرف مین آیا اہل سپین نے اسکو دس لاکھہ پونڈ یعنے ایک کروڑ
روپیہ دیکے پہر چہوڑا لیا لیکن اُنہون نے اپنے قول و قرار کو توڑ ڈالا اور
روپیے جو ٹہرا تہا سو کبہی نہین ادا کیا — دو جہاز جنمین خزانہ قریب بیس لاکھہ
پونڈ یعنی دو کروڑ کے تہا اسی ایام مین انہین انگریزی جہازون نے گرفتار
کیا — (۱۲ اگست سنہ ۱۷۶۲ع) جسوقت کہ یہ خزانہ جو سپین والون سے لیا
گیا تہا چہکڑون پر بار ہو کر ٹوور کیطرف محل شاہی کے سامہنے سے جاتا تہا
تب شاہزادہ والا گوہر ویلز کے تولد ہونے کی خبر ہوئی ان دو اچہی باتون کے
جمع ہونے سے ایکہی وقت مین دو چند خوشی ہوئی — جبکہ افواج
انگریزی جہان کے مختلف اضلاع مین اسطرح ظفریاب تہی تب بادشاہ پروشیا جو انگلستان
کا خاص اور اکیلا دوست تہا بہت سی عید اور نامآور مہمون کے بعد جنکے باعث
اسکا نام مشہور ہوا تہا روسیون کے شامل ہونے سے اسکے جانی دشمنون کے
ساتہہ بڑی مصیبت اور دقت مین مبتلا ہوا — جسوقت کہ اسکا غارت ہونا
متحقق تہا تب ایک عجیب واردات سے بچ گیا — ایلزبتہ ملکہ روس کی
مر گئی اسکا بہانجا پیٹر تیسرا اسکا جانشین ہوا یہ بادشاہ بادشاہ پروشیا کا
بڑا مداح تہا اس نے فقط فریڈرک سے صلح ہی نہین کی اپنی فوج کو بادشاہ
کی فوج مین شریک کر کے اسکے پہلے رفیقون اور دوستون پر چڑہائی کی —
پیٹر تیسرا کو اسکی رعایا نے چند روز مین تخت شاہی سے معزول کیا کیتہرین
اسکی بی بی تب روس کی ملکہ ہوئی اس نے اپنی فوج کو شاہ پروس کی
فوج سے علیحدہ کر لیا اور غیر جانبدار رہی — فریڈرک نے کامل وجوہ کی

جودی نگر کے ان واردانون سے فایدہ حاصل کیا اور فورًا اپنے پہلے نقصانون
کو بہی درست — تمام لوگ اب اسبات کے امیدوار تہے کہ
صلح ہو جائے فرانسیس سے اب تصرفات ان کی آبادیون کے چہن گئے اور ان کی
تجارت بہی کم ہو گئی سپین والون پر بہی صدمہ عظیم پہنچا آسٹریا اور پروس والے
جنگ و جدل سے تہک گئے اس فوج کشی کے انجام مین تمام فوجین جسطرح کہ لڑائی
کے شروع مین تہین اسی حالت مین رہین اور انگریزون نے باوجود ایسی بڑی شان
اور فتح کے دریافت کیا کہ اگر لڑائی ہوتی رہیگی تو جلدی بڑا نقصان عائد ہوگا —
سات برس کی لڑائی نے ایک عام آشتی مین اتمام پایا اس صلح سے انگریزون
نے کینڈا اور بہت سے اور مکانات حاصل کئے اور سپین والون سے ہوانا کے
عوض مین فلوریڈا لیا تہا — باوجودیکہ اس صلح کی شرائط مفید مطلب انگریزون
کے تہین مگر تب بہی وے متواتر فتح یاب اور کامیاب ہونے سے اس قدر مغرور و
مدہوش ہو گئے کہ لڑائی کے آخر ہونے سے بہت غم کرتے تہے — صلح کے قول و
قرار کے بعد جب کئی مہینے گذر گئے تو رعایا لندن نے بہت تبدیلی سے بادشاہ
کو مبارکبادی صلح کی دی اور جب وزیر کاغذ مبارکبادی کا پیش کیا گیا تہا اس
دن لارڈ میر دربار مین حاضر نہ تہا — اس لڑائی کے آخر ہونے سے
حقیقتًا سب لوگ امن و امان کی امید کرتے تہے مگر یہ توقع بباعث نفاق اور تنازع
کے جو اہل ملک مین تہا نہ بن آئی — ارل بیوٹ کی نا ہر دل عزیزی جاری رہی لیکن
اس کی حکومت بظاہر کم نہوئی باوصف اسکے کہ گروہ مخالف مشیرون کا جو پارلیمنٹ
مین تہا بسختی اس سے پیش آیا تو بہی اس نے پارلیمنٹ سے کہکر شراب پر ایک محصول لگوایا
کہ جس سے کچہہ فائدہ نہوا بلکہ تمام انگلستان والے ناراض اور ناخوش ہوئے — فورًا

بعد اسباب کے ہر ایک متنفس کو بڑا تعجب ہوا جب اس نے خود بخود اپنی خدمت سے
دست بردار ہو کر گوشہ گزینی اختیار کی — اسکی خدمت پر جارج گرینویل صاحب
مقرر ہوا — جن شخصون نے کہ نزاع اور مناقشہ کے سبب انگلینڈ مین تفرقہ ڈال
رکھا تھا ارسے ہجو اور طعن کی باتین چھپواتے تھے — ایسی فتنہ انگیز اور طعنہ آمیز
باتون مین بعض اوقات بادشاہ پر بھی ملامت ہوتی تھی آخر الامر مشیران شاہی
نمبر ۴۵ نورتھ برٹن کے ظاہر ہونے سے خواب غفلت سے بیدار ہوئے مصنف
اس کاغذ کا ولکس صاحب ضلع ایلسبری کیطرف سے ایک وکیل پارلیمنٹ مین
تھا اس کاغذ مین یہ ثبت تھا کہ بادشاہ نے پارلیمنٹ سے صرف وقت گفتگو کرنے کے
قصداً جھوٹ کہی تھی — چونکہ یہ ایک بڑی خطا تھی اسلیئے ایک پروانہ گرفتاری کا
واسطے اس کے مصنف چھاپنے والون اور مشتہر کرنیوالون کے صادر ہوا —
ولکس صاحب کو گرفتار کر کے ٹوور مین مقید کیا بہتیرے بیگناہ نظر بند ہوئے
مشیرون کو اب دریافت ہوا کہ اُنہون نے سہو سے ایسی حرکت جو خلاف قوانین
تھی کی تھی — حاصل کلام چھاپنے والون نے
جو اس پروانہ کی بموجب گرفتار ہوئے تھے پروانہ لانیوالون پر نالش کر کے
جو کچھ خرچہ اور نقصان انکا ہوا تھا وہ سب حاصل کیا — جب ولکس صاحب کا
مقدمہ عدالت مین پیش ہوا تو اس عدالت کے [illegible] تمام جج اس بات پر متفق الکلمہ تھے
کہ منجملہ اُن کے حقوق جو پارلیمنٹ مین بیٹھنے سے حاصل ہوتے ہین ایک حق یہ بھی
ہے کہ وے [illegible] کے لکھنے [illegible] محفوظ رہتے ہین اس امر کا انفصال رعایا
کی کچھ [illegible] ہوا — [illegible] کچہری مذکور نے یہ بیان کیا کہ نمبر
۴۵ [illegible] آمیز اور شرارت انگیز ہے اور تمام [illegible] کچہری کی مینیا ہونے

ہونے سے اُس کاغذ کا مصنف سزا سے محفوظ نہین ہوسکتا ہی — فورًا ولکس بارٹن صاحب سے جس پر نے اس نے تہمت لگائی تہی دو بدو لڑا اور نہایت مجروح ہوا آخرش بمشکل تمام شفا حاصل کی اور مناسب جانکر فرانس کو چلا گیا — (۱۷۶۴) اُسکی غیر حاضری مین وکلا کی کچہری وکلامین سے اسے خارج کیا اور عدالت مین اسے اشتہاری یعنے خارج آئین اسواسطے نامزد کیا کہ روبکاری کے وقت وہ حاضر نہوا تہا — اس جہگڑے کے واقع ہونے سے صرف یہ فائدہ حاصل ہوا کہ دونون کچہری پارلیمنٹ کے متفق الراے ہونے سے جاری کرنا پروانجات گرفتاری کا جو بغیر قید نام کے تہے یعنے جو کسی خاص شخص کے نام پر نہو خلاف آئین قرار دیا گیا — پچہلی لڑائی مین جو زرخطیر صرف ہوا تہا اُس سے تمام انگلستان مین بڑی مشکلات واقع ہوئین پس یہ تجویز ٹہیری کہ امریکا کی نوآبادون کو جنکی غرض اور مطالب اس صلح کی شرط مین مندرج نہین چاہئیے کہ وے بہی اس مصارف عظیم مین اپنا حصہ دین اسی لئے ایک حکم گرنیویل صاحب نے واسطے محصول لینے اسٹامپ کے تمام معاملات خرید و فروخت مین بیچ نوآبادیون کے پیش کیا اور یہ حکم بے موانع اور بے [illegible] منظور ہوا — نوآبادیان امریکا کی تہوڑے عرصہ پیشتر سے اہالیان انگلستان کی بے [illegible] سے بہت ناراض اور خفا تہین ان کی [illegible] سپین کی نوآبادیون کے ساتہ جس سے وے فائدہ اٹہاتے تہے اُنکی موقوف ہوگئی تہی جبکہ قوانین پرمٹ کے اجرا کرنے کے سبب امریکا والیون نے اُن لوگون کو جو اندرونی اضلاع مین سے تہے ستانے لگے اور ان وحشی لوگون کی [illegible] بچانے کے روکنے کے واسطے کوئی بادشاہی لشکر نہین بہیجا گیا غرض جس وقت نوآبادیون نے یہ خبر سنی کہ وہ پارلیمنٹ جسمین

ہماری طرف سے کوئی وکیل نہین ہی امپر محصول لگایا چاہتی ہی تب لوگون کا
غصہ حد سے زیادہ ہوگیا اور نوآبادیون کی کچہریون نے جو وہان قوانین
ایجاد کرتے تہے اور بند وبست رکہتے تہے اسی لیئے انگلستان کی پارلیمنٹ
اور بادشاہ سے اس بات پر حجت اور تکرار کی — آخرش گرنیول صاحب کے
انتظام کے موقوف ہونے سے پہلے خرخشے اور مناقشے بہی ملتوی رہگئے
اس صاحب مذکور کے انتظام کے موقوف ہونے کا یہ باعث تہا کہ بہہ مشیر
موصوف بادشاہ کی والدہ معظمہ کا نام مندرج کرنا اس قانون مین جو واسطے
مقرر کرنے نایبون بادشاہ کے ضرورت کی صورت مین بنایا گیا تہا بہول گیا
تہا اس بات سے بادشاہ ایسا خفا ہوا کہ مشیر مذکور مجبور ہوکر مستعفی ہوا —
ڈیوک کمبرلینڈ کی سعی و سفارش سے نئے مشیر معین کیئے گئے اور مارکس رونگنگہم کو
انکا سرخیل بنایا یہ امیر سرکاری اور خانگی امور اور نیکیون کے واسطے بہت
مشہور اور نامور تہا مگر بہت لیق اور دانا نہ تہا —
ان نئے مشیرون کا خاص کام یہ تہا کہ جو کچہہ ان کے سابقین نے پیشتر کیا تہا ان
مین انہون نے عزل اور نصب کیا اسٹام کے کاغذ کے محصولات جسکے باعث
امریکا مین بڑی ناراضامندی پیدا ہوئی تہی اور شراب سیب کے محصولات سے انگلینڈ مین
بہی بہت سے لوگ ناخوش تہے انہون نے ان دونون قوانین کو ایک قلم قلم انداز
کر دیا اسی سبب سے ولایت مین تہوڑے عرصہ کیواسطے امن ہوگیا —
— ڈیوک کمبرلینڈ کے مرنے سے رونگنگہم صاحب کا نظم و
نسق موقوف ہوگیا اور ایک نئی کونسل پٹ صاحب کی سفارش سے جو اب ارل
چیتہم کا نامزد ہوا تہا مقرر کی گئی اور ڈیوک گریفٹن کو ان کی سرداری مین پہلا

پہلا لارڈ خزانہ عامرہ کا بناکر تعین کیا — صاحبان گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کے امور کی طرف جو ان کے اہلکارون اور کارگذارون کی طمع اور دست اندازی سے غارت اور برباد ہوگئے تھے متوجہ ہوئے — لارڈ کلایو کو اختیار کل دیکر ہندوستان مین اُن کامون کی درستی کے لئے روانہ کیا اور اسکے بندوبست سے کمپنی مذکور کے امور بہرحالت افزونی پر آئے اور آیندہ کے لئے بہی بہبودگی کی نظر آئی — وہ مضر ارادہ امریکا والون پر ٹکیس لگانیکا پہر عمل مین آیا ایک حکم اس مضمون کا صادر ہوا کہ شیشہ کے آلات کاغذ تصویر کشی کے رنگون اور چاے پر جو انگریزی نوآبادیون مین بہیجی جاتی تہین ٹکیس لگایا جاوے — امریکا والون نے بہت سی عرضیان پیش کرکے یہ بیان کیا کہ جب تک یہ ٹکیس نہین موقوف کیے جاینگے تب تلک انگریزی اسباب کو ہم کام مین نہین لاوینگے — ایک اور حکم اس امر کا نافذ ہوا کہ وے نوآبادیان بادشاہی افواج کو اپنے ضلعون مین اسباب ضروریہ پونہچاتی رہین نوآبادیون کی رعایا کی کونسل نے جو نیویارک کے پرگنہ مین تہی اطاعت کا بالکل انکار کیا غرض ایک اور حکم صادر ہوا کہ جب تک وے لوگ پہلے احکام کی شرایط قبول نہین کرینگے تب تک کوئی قانون نہین بنا سکینگے —

پارلیمنٹ حال کا وقت مقررہ آخر ہوا وہ برخاست کی گئی اور احکام نئی ایک پارلیمنٹ کے جمع کرنے کے واسطے صادر ہوئے — ولکس صاحب نے قابو پاکر جلائے وطن سے مشہورون کے مبدل ہونے کے باعث مراجعت کی اور ضلع میڈل سیکس کی وکالت پانے کے لئے اپنے تئین امیدوار پیش کیا اور بہت سے لوگون کی منظوری سے اس عہدہ پر مقرر ہوا — اس نے تب اپنے تئین عدالت مین حاضر کیا اور اس اشتہار کو جس سے وہ خارج آئین ہوا تہا موقوف کروایا اسپر ایک ہزار پونڈ یعنے دس ہزار

روپیے کا جرمانہ ہوا اور حکم ہوا کہ ایک سال دس مہینے ملک مقید رہوے
— چونکہ سب لوگ جانتے تھے کہ رعایا کی آزادی کے مقدمہ مین سعی کرنیکے
سبب نے تمام مصیبتین اُٹھائی تھین تو اسی لئے اونہون نے اس کے جرمانہ کے
ادا کرنے کے واسطے ایک چندا ڈالا اور جب تک وہ مقید رہا اُس کی
خوبی پرورش کی بلکہ اسکا قرض بھی چوبیس ۲۴ ہزار پونڈ یعنی دو لاکھ روپیہ
سے زیادہ تھا ادا کیا — ہنوز امریکا مین فتنہ و فساد زیادہ ہوتے جاتے تھے
خصوص نیو انگلینڈ مین جوان نئے ٹیکسون کی طرف سے جانی دشمنی رکھتے تھے —
یہ لوگ اُن طرفدار حکومت جمہور کی نسل سے تھے جو انگلستان سے کھنچے گئے
تھے جب چارلس دویم دوبارہ بادشاہ ہوا تھا اور امریکا کے جنگلون مین وہ
آزادی حاصل کی تھی جو انہین اپنی ولایت مین میسر نہ تھی اور نیو انگلینڈ والے
ان مین اتنی خواہش آزادی کی اور اتنا ہی مستحکم ارادہ رکھتے تھے جیسے کہ
فیرفکس اور کرومویل کے سپاہی رکھتے تھے — بوسٹن مین پرمٹ کے کمشنرون
سے اس قدر سختی اور درشتی پیش آئے کہ وے لوگون کے غصہ سے لاچار
ہوکر قلعہ ولیم کو پناہ کے لئے بھاگ گئے اور شہر مذکور کو با امن رکھنے کے واسطے
یہہ تجویز ٹھہری کہ دو رجمنٹ پیادون کی ہالیفیکس سے اور دو ہی آئرلینڈ سے
وہان روانہ کی جاوین — آئرلینڈ کی طرف سے بھی منتظر سلطنت
نہایت متفکر تھا پوئنینگ کی قانون سے جو ہنری ساتوین کی مملکت مین مروج ہوا
تھی اور ٹھہرے اور قوانین سے جو آپ ہی سے بنتے تھے انتظام اور عدالت
اُس ملک کی اس قدر انگریزی گورنمنٹ کے متعلق ہوگئی کہ وہ خود کسی امر مین
اختیار نہین رکھتی تھی — انگریز ایک بیجا اور نادرست عزم رکھتے تھے کہ آئرلینڈ

آئرلینڈ والون کی سوداگری پر کرنے لگے اور اُن فوائد کا کچھ خیال نکیا جو انہون نے حاصل کئے تھے اور بہت سی مزاحمت ان کی تجارت اور کار خانون پر کین — انہین اُس ملک پر ایسے ظلم ناحق کے کرنے سے کچھ فائدہ حاصل نہوا لیکن یے زبون تدبیرین ازراہ سینہ زوری اور تعدی کے انہون نے جاری رکھین کیونکہ اُس زمانہ مین لوگ یہ نہین جانتے تھے کہ جو ملک مثل انگلینڈ اور آئرلینڈ کی ایک دوسری سے متعلق ہی ان مین بہبودگی ایک کی دوسرے پر منحصر ہی — غرض ایک بڑا گروہ اُوس ولایت کا آئرلینڈ مین اِس ارادہ سے جمع ہوا کہ اپنے ملک کی پارلیمنٹ کو انگلستان کی پارلیمنٹ سے مطلق العنان کروادے اور اونہون نے اپنا کچھ مطلب بہی حاصل کیا اِس طرح پر کہ ایک قانون جاری ہوا جس سے رہنا ایک ہی پارلیمنٹ کا آئرلنڈ مین آٹھہ برس تک محدود ہوگیا برخلاف پہلے طریقہ کے اِس لئے کہ ممبر پارلیمنٹ تا مدت بادشاہ کے اخلاص کرتے تھے — ہندوستان مین انگریزونکا ایسا ایک زبردست اور جانی دشمن پیدا ہوا کہ ابتک اوس طبقہ مین کوئی ایسا قوی دشمن ظہور مین نہین آیا تھا — حیدر علی نے جو ایک دفے سپاہی کے درجہ سے بادشاہ ہوگیا تھا کمپنی کے تصرفات اور مکانات پر دست تعدی اور دشمنی کا دراز کیا تھا اور بہترے برسون سے انہین دق کر رکھا تھا — جب نئی پارلیمنٹ جمع ہوئی تب لوگون نے یہ خیال کیا کہ ولکس صاحب قید سے چھوڑا جاتا اور اپنی جائے مین مقرر ہوا اسی لئے دسے بہت سے سینٹ جارج کے میدانون مین قیدخانہ کے اردگرد اکٹھے ہوئے تاکہ اسے رعایا کی کچہری

وکلا مین لیے دین — اسبات سے سنرزی ضلع کے ججون نے مطلع ہوکر رائٹ
ایکٹ یعنی جوحکم واسطے مانعت فتنہ و فساد کے تہا پڑہا لیکن ہجوم لوگون کا وہانسے
نہ ہٹا تب سپاہیون کو طلب کرکے ان سے بندوق فائر کروائین — ایک شخص تو
اُسی جگہہ مارا گیا اور کتنے ہی مجروح ہوئے اور بہترون کو زخم کاری لگے
— وہ رجمنٹ جسنے کہ اسوقت مین لوگون پر بندوقین فائر کی تہین سکوٹلینڈ
والون سے مشتمل تہی اسی جہت سے لوگ زیادہ تر ناخوش اور خفا ہوئے —
جبکہ تحقیقات ان لوگون کی نعشون پر ہوئی جو اس جہگڑے مین ہلاک ہوئے تہے
تو اون سپاہیون پر جنہون نے کہ اُن پر فائر کی تہی جرم خون کا لگایا گیا اور
جب ان کی روبکاری اخیر ہوئی تب بہتیرے سپاہی اس قتل اور حرکت نالایق کے
گناہگار ثابت ہوئے — صاحبان گورنمنٹ نے کسیطرح اس امر مین
لوگون کی طرفداری نکی اور جن سپاہیون پر جرم خون کا ثابت ہوا تہا انہین معاف
کیا اور سکرتری سٹیٹس ویمونتہہ نے ججون پاس واسطے ان کی ایسی دلیری کرنے
کے ایک چہٹی شکریہ مین بہیجی — اس چہٹی کو ولکس صاحب نے ایک شرح کے ساتہہ
جس مین غصہ کی باتین مندرج تہین چہاپکر مشتہر کیا اور اُسی شرح مین اس جراُت کا
نام ہیبت ناک قتل رکہا اور اہالیان گورنمنٹ کے حق مین بہی کچہہ درشت کلام لکہے — اسی
چہٹی کے مشتہر کرنے سے ولکس صاحب رعایا کی کچہری وکلا سے خارج کیا گیا
اور اسکے خارج کرنے کا باعث فقط اس حرکت ناشایستہ کے لکہنے کا ہی نہ تہا
بلکہ اسکی پہلی خطاؤن کا سبب تہا جنکی سزا وہ پاچکا تہا ان پہلی خطاؤن کے
شامل کرنے سے مانتہہ اس کی خطائے حال کے لوگون کو بہت سی دلایل واسطے
فریاد کرنے کے حاصل ہوئین اور ولکس صاحب کو بہی اپنے دشمنون پر ٹہرا

دریافت ہوا کہ کونسل مین اسکا کچھہ اختیار نہین رہا تو اسے بہت سا غم ہوا اور اہل انگلستان بہی اسکی ہر دل عزیزی کو فراموش کر گئے تہے غرض اس نے اسی واسطے استعفا دیدیا اور اسکے ساتھہ ہی ڈیوک گرفٹن بہی مستعفی ہوا — ڈیوک مذکور کی جاے لارڈ نورتہ پہلا لارڈ خزانہ عامرہ کا مقرر کیا گیا اور تہوڑی ایک اور تبدیلیان گورنمنٹ کے چہوٹے چہوٹے عہدون مین ہوئین — بیگانہ ملکون نے ایسی ایک ولایت کا جس کی مصلحت و مشورون مین ناگہانی تبدیلی ہوا کرتی تہی ادب کرنا چہوڑ دیا بلکہ اسکی رعیت بہی خود نہ چاہتی تہی کہ دولت کا اور اپنے قانون کا جو اچہے بندوبست کے لئے ضروری کرین — یہ نئے مشیر اپنی ولایت کی عزت بچانے کے قابل نہ تہے انہون نے فرانسیس کو جزیرہ کورسیکا اپنے تصرف مین لینے دیا اور کچہہ مزاحمت نکی اور سپین والون کی گستاخی جو انگریزی نشان پر در باب مقدمہ جزیرہ فاک لینڈ کے ہوئی تہی چپ چاپ برداشت کی — غرض لوگون کے کہنے سے مشیر واسطے محو کرنے داغ مذلت کے اپنی ملک سے کوشش اور سعی عمل مین لائے اور آخر کار اس مقدمہ نے قول و قرار سے انفصال پایا —

پارلیمنٹ کی تقریرین ا...

خلاف آئین چہپتی تہین — گفتگو جو در باب انتخاب کیا جانے وکیل کے واسطے ضلع مڈل سکس کے پارلیمنٹ مین بیٹہنے کے لئے اس کچہری مین گفتگو ہوئی تہی اس کے دریافت کرنے کا لوگون کو بہت شوق تہا اسی لئے چہاپنے والون نے اس گفتگو کو زیادہ جرات سے بہ نسبت سابق کی مشتہر کیا — اسبات کی کچہری وکلا مین فریاد ہوئی انہون نے ایک ہرکارے کو تشہیر مین مشہور چہاپنے والون کو گرفتار کرنے کے لئے روانہ کیا — ہرکارے

ہرکارے نے ایک چھاپے والے کو گرفتار کیا اس نے ایک تھانہ دار کو بلایا جو
اون دونون کو لارڈ میر کروسی کے روبرو لے گیا صاحب مذکور اور ولکس صاحب
اور راولیور صاحب نے جو آلڈرمین تہے چھاپہ والے کو چھوڑ دیا اور ہرکارے کو تین
حکم دیا کہ وہ اپنی حاضر ضامنی دیوے اس لئے کہ کیون اس نے خلاف آئین
چھاپہ والے کو گرفتار کیا تہا۔ کچہری وکلائے اصحاب اس خبر کے سننے سے
نہایت خفا اور خوش ہوے لارڈ میر اور راولیور کو ٹوور مین مقید کیا اور ولکس صاحب
کو واسطے جوابدہی کے اپنے روبرو طلب کیا۔ لیکن ایک ناگہانی مانع واقع ہوا
ولکس صاحب نے جواب مین یہ لکھا کہ مین اس شرط پر آؤنگا کہ تم مجکو میری جائین
بیچ پارلیمنٹ کے بطور وکیل میڈل سیکس کے آنے دو آخرالامر کچہری مذکور نے
اس کی عرض کو قبول کیا اور اسے حکم دیا کہ آٹھوین اپریل کو حاضر ہووے
مگر اُس دن اصحاب پارلیمنٹ کے جمع نہونے اور ان کی گفت و گو منجملہ اُن بڑی
اور دل حسب باتون کے ہی جو تب سے اخبارون مین چھپتی ہین۔
ڈیوک کمبرلینڈ اور ڈیوک گلاسٹر بادشاہ کے دو بہائیون نے انگلستان
کی رعایا مین سے شادی کی تہی اسی لئے ایک حکم جاری ہوا کہ آیندہ کو جارج
دویم کی اولاد مین سے جب تک پچیس برس کا نہووے اجازت بادشاہ اور
اس کی کونسل کے شادی نکرے۔ ایک قانون سابق مین اس مضمون کا
جاری تہا کہ جو گنہگار سنگین جرم کا بروقت روبکار ہونے مقدمہ کے
جواب سوالات کا ندے تو اس کی چھاتی پر بوجھ رکھتے تہے اور ہر روز ان
بوجھ کا بڑہاتے جب تلک وہ جواب سوالون کا دیتا یا مر جاتا۔ یہ قانون
اب منسوخ ہوا اور یہہ آئین جاری ہوئی کہ جو ملزم سوال کے جواب دینے سے

انکار کرے تو اسکا انکار کرنا باعث ثبوت اُس جرم کا جو اسپر لگایا گیا ہو تصور کیا جاویگا — اس وقت فرنگستان مین تین بادشاہون نے بڑی بے منصفی اور ظلم کیا تھا چنانچہ شاہنشاہ جرمنی ملکہ روس اور شاہ پروس نے بالاتفاق ہو کے سلطنت پولنیڈ کی آپسمین تقسیم کر لی تھی اور وہان کے کمبخت بادشاہ کو اوس ملک کی بادشاہت برائے نام چھوڑی تھی اور وہ بھی اُنہون نے اُس سے بزبردستی چھین لی تھی اور تمام پولنیڈ کا اُس فہرست مین جسمین نام تمام ملکون کے مندرج ہین نہ رکھا — انہین ایام مین سویڈن کے بادشاہ نے اپنے قول و قرار توڑ کر اس حکومت کو جس سے اسکا اختیار محدود تھا موقوف کر کے اپنے تئین مختار کُل کیا — اور ڈنمارک مین ایک گروہ نے سازش کر کے بادشاہ سے اختیار چھین لیا اس کے مشیرون کو مار ڈالا اور ملکہ متیلڈا کو جو شاہ انگلستان کی ہمشیرہ تھی جلا وطن کر دیا جہان وہ بیچاری غم و الم مین مبتلا ہو کے مر گئی —

— جزیرہ سینٹ ولینٹ کے مالدار لوگون نے جو وہان زراعت کرواتے تھے کیریبین یعنے وہان کے متوطنون سے بہت بدسلوکی کی تھی مگر جب تلک کہ یہ جزیرہ فرانسیس کی تحت حکومت مین تھا تب تک اسطرحکا ظلم اُن پر ہونے نہ پاتا تھا — آخرش ایک ملکی لڑائی درمیان مالدارون اور متوطنون کے واقع ہوئی چنانچہ مالدارون نے باوجود ان کے صاحب اختیار ہونے کے شکست کھائی تب اونہون نے اعانت کی درخواست انگریزی پارلیمنٹ سے کی یہان ان کی درخواست نامنظور ہوئی مگر بعد ازان شرایط معقول پر صلح اور آشتی ان مین ہو گئی — بہتیرے لوگ آئرلنیڈ اور سکوٹلنیڈ مین سے اپنے مکان دارون کے ظلم اور لالچ سے حیران اور

اور رونق ہو کر امریکا مین جا بسے اس طرح پیش از شروع ہونے لڑائی کے
جو امریکا والون نے اہل انگلستان سے واسطے حصول آزادی کے کی تہی بے
جفاکش وہان موجود تہے ان کے دل مین کمال عناد اور دشمنی اُن ملکون کی
طرف سے تہی جنکو وے چہوڑ کر آئے تہے۔ اس سلطنت
کے شروع مین سمندری سفر نئی نئی ولایتون کے دریافت کرنے کے لئے
اختیار کئے گئے تہے اور یہہ مشیران مملکت کی نیکنامی کا موجب ہوا۔ کپتان
فیلپس نے فرنگستان کے شمال و مغرب سے قصداً آنیکا ہندستان مین
سمندر کی راہ سے کیا لیکن اس کی یہہ کوشش بے فائدہ ہوئی بائرن
والس کارٹیریٹ اور کک صاحب تمام جہان کے گرد سفر بحری کر کے
بخوبی کامیاب ہوئے اور بہترے نئے جزیرہ بحر پیسفک کے دریافت کئے
۔ کک صاحب درمیان تیسرے سفر دریائی کے جزیرہ اوہی ہی مین باشندون
سے کچہہ نزاع کرنے کے باعث مارا گیا۔ امریکا والون کا مصمم ارادہ
یہہ تہا کہ جن چیزون پر انگریزی پارلیمنٹ نے محصول لگایا ہی انہین کام
مین نہ لاوین اور انگریزی سپاہ کے بوسٹن مین تعینات ہونے سے اس
دشمنی کو جاری رکہا جو اغلب تہا کہ جاتی رہتی اگر مشیران سلطنت بہ
دوستی اور بار استی اُن سے پیش آتے۔ سپاہ انگریزی لوگون پر
گولیان مارنی پڑین تین شخص تو مارے گئے اور پانچ بہت مجروح ہوئے
۔ بوسٹن والون نے ایک فساد برپا کیا جس کے دبانے کے واسطے
شہر والے دوسری رات کو جمع ہوئے اور بمشکل تمام انہین زیادہ
فساد کرنے سے باز رکہا لیکن جس روز بیچارے کمبخت مقتول مدفون ہوتے

تھے اوسدن بہتیری دوکانین بوسٹن مین بند رہین اور شہر اور ہمسایہ کے گرجہ
گھرون کے گھنٹے اسطرح بجے جسطرح کہ ماتم کے وقت بجتے ہین اور جنازون
کے ساتھ تمام چھوٹے بڑے ماتمی لباس پہنے ہوئے گئے — کپتان پریسٹن
جو اُس سپاہ کی جمعیت پر حکم رکھتا تھا اور لوگون پر گولیان ماری تھین
اُس قتل کیواسطے اُسکی روبکاری پیش ہوئی اڈیمز صاحب اور کوانسی صاحب
قیدی کیطرف سے وکیل مقرر ہوئے اور یہ دو صاحب حامی آزادی کے بدرجہ
کمال تھے اور جوری یعنے پنچ نے جو بوسٹن کے باشندون مین سے مقرر ہوئے
تھے اور اُس قتل کے باعث سے نہایت آزردہ خاطر تھے اُس مقدمہ کی تحقیقات کے
بعد قیدی کو رہائی دی اس سبب سے امریکا والون کی بہت سی نیکنامی —
ان دنون اوس ملک کے ضلعون کے گورنرون نے حقیقت مین عزم
سرکشی اور ملک جدائی کا خیال کیا تھا اسی لئے انہون نے ان حرکتون کو سرکاری
اور خفیہ چٹھیون مین مندرج کیا — ہچینسن صاحب گورنر ضلع میسیکوسٹ اور
اسکے نائب اولیور صاحب نے بہتیری چٹھیون مین امریکا کے سردارون
کو لعنت ملامت لکھی اور کہا کہ کڑی تدبیرین اس کے لیئے کرنی چاہیئن بلکہ
یہہ بھی کہا کہ جو لوگ گورنمنٹ کے نہایت دشمن ہون انہین انگلینڈ بھیجے
چٹھیان ڈاکٹر فرنکلن کے ہاتھ لگین اس نے فی الفور میسیکوسٹ کی کونسل
مین بھیجدین — اون کے پڑھنے سے انکا غصہ حد سے زیادہ ہوگیا پس
ان کا بالاتفاق یہہ ارادہ ہوا کہ ان چٹھیون سے مراد یہی ہے کہ اختیار جو
امریکا والے ملک کے بندوبست مین اپنے رکھتے ہین چھینکر کسی حاکم کے مختار
کو دیا جاوے اور یہہ بھی تجویز ٹھیری کہ الحال ایک عرضی بادشاہ کے

بادشاہ کے پاس اس مضمون کی روانہ کیجا وسے کہ جینس صاحب اور البور
صاحب اس ضلع کی گورنمنٹ سے موقوف کئے جاوین ۔ عرضی مذکور فی الفور
روانہ کی گئی اور فرنیک لن خود اس کے جواب و سوال کرنے کو بادشاہی
کونسل مین انگلینڈ کو گیا ۔ جس روز عرضی سنی گئی
اسیدن ویڈربرن صاحب سولی سٹیر جزل یعنے وکیل بادشاہی گورنر کیطرف
سے اس مقدمہ کی تائید کے لئے حاضر ہوا اور فرنیک لن کو یہ سخت طعنہ اس لئے
دیا کہ اس نے ایک خفیہ خط وکتابت کو سب مین مشتہر کر دیا تہا ۔ اس طرحکا
طعنہ دینا محض بیفائدہ تہا سو اسطیکہ کونسل بادشاہی کی مرضی اس عرضی
کے خلاف تہی پس عرضی مذکور ایک اتہام ناحق اور لغو تہا اور فرنیک لن تمام
ڈاک خانون کے عہدہ مہتممی سے موقوف ہوا ۔
جسوقت سے کہ امریکا والون نے چاہ کے خریدنے سے انکار کیا تہا اسی
وقت سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے گودام مین بہت سی چاہ جمع ہو گئی تہی غرض
اس ہرج کے رفع کرنے کے واسطے ان کو یہ کہا گیا کہ جو چاہ تم انگلستان سے
باہر لیجاؤ گے محصول اسکا جو تم نے ادا کیا ہے وہ واپس ہوگا کیونکہ مشیران سلطنت کو
یقین واثق تہا کہ نوآبادی والے فی سیر چہار آنے دیکر بخوشی اس سستی چاہ
کو خرید لینگے بجائے مول لینے اس چاہ کو جو چوری سے اس ملک مین آکر بڑی
قیمت سے بکتی تہی ۔ مگر جن شخصون نے ایسی امیدین کی تہین وسے امریکا
والون کے ارادہ اور استقلال کو نہین سمجہے تہے امریکا کے اکثر اضلاع
مین یہ تجویز ٹہیری تہی کہ جو شخص چاہ مذکور کے اترنے دینے یا بیچنے مین
مدد یا حمایت کریگا سو وہ اپنے ملک کا دشمن ٹہیریگا غرض ان لوگون نے

جنکے پاس وہ بہیجی گئی تہی اِن باتون سننے ڈر کر چار ندکار کو اُلٹا بہیجدیا۔
چونکہ شہر بوسٹن مین کمپنی کے گماشتے گورنر کے محکوم تہے اور سپاہ کی
حمایت کا بہت سا بہروسا رکہتے تہے تو اسی لئے انہون نے چار کو جہاز
سے اُتار نے کا ارادہ کیا لیکن رات کو بوسٹن کے باشندے امریکا
کے وحشی متوطنون کے لباس مین جہازون کے پاس آئے اور تمام چائے
صندوقون مین سے نکالکر سمندر مین پہینکدی۔
اِس امر کی خبر سے انگریزی مشیر نہایت خوش ہوئے اس واسطے
کہ بوسٹن جو مرکز فساد تہا اور جس نے اب تک خطائے عظیم کی تہی
بالکل ان کے بس مین آگیا تہا اسی لئے اونہون نے اُسے ایسی سخت
سزا دینے کا قصد کیا کہ جس سے اورون کو عبرت ہووے ایک حکم
واسطے بند کرنے بندرگاہ بوسٹن کے اور ایک حکم واسطے میسیچوسٹس
کے فرمان منسوخ کرنے کے بیلے مزاحمت پارلیمنٹ سے صادر ہوئے
ان سخت احکام اور تدابیر کے بعد ایک تیسرا حکم پہلے حکمون سے بہی زیادہ تر
خطرناک اس مضمون کا نافذ ہوا کہ اگر کوئی آدمی خون کرے یا کوئی تہیا
بزرگ میسیچوسٹ کے برگنہ مین بہ حمایت مجسٹریٹ کے اس سے سرزد
ہو تو اس شخص کو وہان کا گورنر کسی اور نوآبادی مین انگلینڈ کو واسطے
روبکاری کے روانہ کرے — یہہ بات لاحاصل تہی کہ کرنیل باری اور
بہتیرے اور شخصون نے کہا کہ اس تدبیر سے حقیقتاً ان کی مدنظر یہی کہ
سپاہ بادون ظلم و ستم کرے اس حکم کو دو کچہریون کے بہترے اراکین
نے منظور کیا اور فوراً بادشاہ نے بہی قبول کرلیا۔

جسنوقت اطلاع ان شدید حکمون کی نیوانگلنڈ کے اضلاع مین پونہچی تو لوگ حد سے
زیادہ خفا ہوئے — اونہون نے اِن آئینون کی اطاعت کا جنسے ان کے حقوق
ذاتی اور وہ جو بادشاہی فرمان کی بموجب ملتے تہے چہن گئے بسختی انکار کیا اور
ان کے مروج نہونے دینے مین بہت سی جست وجو کی — تمام اور نوآبادیون نے
جارجیا کے سوا میسکوسٹ کی رعیت کا مقدمہ بدل سوزی اختیار کیا اور یہ اقرار
کیا کہ جب تک یہ مضر آئین اور احکام منسوخ نہین کئے جاینگے تب تلک ہم
انگلستان سے لین دین نہین کرین گے — ان کی حجتون اور دلیلون سے بڑا
اثر پیدا کرنے کے لئے ایک کونسل الچیون کی مختلف اضلاع سے فرنیکلن
صاحب اور ضلعدارون نے بنام کونگریس یعنے مجلس فیلیڈلفیا مین جمع کی
— اس کونگریس نے نیوانگلنڈ والون سے ہرایک قسم کی مدد کا اقرار کیا اور
ایک عرضی بادشاہ کے پاس اس مضمون کی روانہ کی کہ ہماری تکالیف اور رنجکا
علاج کیا جاوے — اُنہون نے یہ کلمات انگریزون کو اور کینڈا اور وسٹ انڈیا
کیا نوآبادیون مین اس طرح مشہور کئے کہ دعوے ہمارے درست اور صاف
ہین اور ہمارا یہہ ارادہ ہی کہ ظلم کی متابعت نہین کرین —
فیلیڈلفیا کی کونگریس نے جو عرضی پیش کی تہی اس سے انگریزی مشیرون کو
اپنے پہلے احکام منسوخ کرنے کے لئے خاص اس وقت مین ایک قابو ملا جب
کہ ایک نئی پارلیمنٹ اُس پہلی پارلیمنٹ کی جاسے جنسے یہ پچہلے سخت
اور بیجا احکام سزا کے صادر کئے تہے مقرر ہوئی تو یہہ مشہور ہوا کہ
حضور والا نے عرضی مذکور کو بمہربانی قبول کیا ہی اور رعیت یہہ امید
کرتی تہی کہ درمیان انگلستان اور اسکی نوآبادیون کے ملاپ ہوجائیگا —

غرض ان کی یہہ آرزو نہ بن آئی اِس لئے کہ پارلیمنٹ کے دونون وزارتون کے مصاحبون نے بروقت اجلاس کے بادشاہ سے یہ التماس کیا کہ میسچوسٹس کے ضلع مین حقیقتاً سرکشی اور فساد ہو رہا ہی اور یہ بہی اپنی عادت معہودہ کی موافق عرض کیا کہ اِس سرکشی کے دبانے مین ہم جان مال سے مدد کرین گے — فے الحقیقت تہوڑے ہی سے ارکان لڑائی کا ہونا چاہتے تہے اور مشیرون کے ارادہ کو بدلنے مین بڑی سعی اور کوشش کرتے تہے خصوصاً برک صاحب نے امریکا والون کے ملاپ کے باب مین ایک نہایت فصیح کلام پیش کیا الغرض ان کے یے ارادے اور کوششین لا حاصل تہین اِس لئے کہ اب بجز لڑائی کے دوسری چیز سے انفصال نہین ہوسکتا تہا — فرنیک لن بہی جو ایک مدت سے مشیرون کے ساتہہ آشتی کے باب مین قیل و قال کر رہا تہا لیکن انہین ان کے دیوانہ ارادہ مین مستقل پاکر ان کے ساتہہ گفت و گو کرنے سے باز آیا اور امریکا کی طرف مراجعت کی اور یہ قصد کیا کہ جو کچہہ اسکے ہم وطنیون کا حال ہو وہی مجکو بہی قبول ہی — نیو انگلینڈ والون نے یہ قصد کیا کہ جس وقت بادشاہی لشکر بوسٹن سے باہر نکلے اُسی وقت اُسپر حملہ کرین غرض ان کا یہہ ارادہ فوراً بن بڑا چنانچہ رات کے وقت اپریل مہینے کی اٹہارہوین کو ایک جمعیت سپاہیون کی بوسٹن سے جنگی اسباب پر جو مفسدون نے کونکورڈ مین جمع کیا تہا منصرف ہونے کے لئے روانہ کی گئی — باوجودیکہ اُنہون نے کوچ مخفی کیا پہر بہی وہ ظاہر ہوگیا اور جب برادل دوسرے روز علی الصباح لیکسنگٹن مین پہنچے تب انہون نے ضلع کے لوگون کی ایک چہوٹی جمعیت اپنے مقابلہ مین مستعد پائی — ایک جزوی سے لڑائی ان مین واقع ہوئی جس مین امریکا والون نے

والٹون نے بڑے نقصان کے ساتھہ شکست پائی تب جمعیت مذکور نے کونکورڈ کی طرف آگے بڑھکر ان کے تمام اسباب اور ذخیرہ کو جو اُنہون نے وہان پایا برباد کر دیا لیکن وے بغیر مقابلہ کے بوسٹن کو مراجعت نکر سکے اس لئے کہ ضلع کی فوج نے جمع ہو کر اون پر چپ و راست اور عقب سے بڑے غضب کے ساتھہ حملہ کیا اور ہر ایک جھاڑی اور دیوار سے جو اس راستہ کے کنارہ پر تہی آگ برسنی تہی حاصل کلام اگر ایک رجمنٹ بوسٹن سے لبر گردگی لارڈ پرسی کے اس جمعیت کے لینے کو نہ بہیجی جاتی تو بالضرور تمام جمعیت ماری جاتی — آخرش ۶۵ مارے گئے ایک سے ۱۸۰ اسی زخمی ہوئے اور ۲۸ اٹھائیس مقید کئے گئے تب انگریزی جمعیت سپاہیون کی شام کے وقت اپنی چہاؤنی مین وارد ہوئی —

الغرض جب اس طرح طرفین سے تلوار نکلی تب ساری ناراض نوآبادیان اس ناگزیر تنازع کی تقویت اور حمایت کے واسطے تیار ہوین — ہر ضلع کے لوگون نے اپنے تئین فوج مین بہرتی کروایا اور بادشاہی ذخیرہ اور گودام پر قابض ہو کر اسے اپنے کام لائے — نیو ہیمپشر کی ایک جمعیت نے قلعہ ٹیکونڈیرا اگو اور کروئنپوئنٹ کو لے لیا اور امریکاوالے ایک سو تیرہ توپ اور اسی قدر سامان جنگ اس طرح اپنے تصرف مین لائے — بوسٹن کے ہمسایہ کے ہر ایک قصبے اور گانوین سرکشون نے سپاہ رکہی اور اس طور سے اس شہر کو محاصر کر لیا —

جنرل گیج نے جو بوسٹن مین سپاہ انگریز کا سردار تہا کمک تازی کمک انگلینڈ سے زیر حکم جنرل ہو ہر گو این اور جنرل کلنٹن کے پائی تب اسنے باغیان کو گذشتہ ازلہ کی معافی کرنے کے واسطے ایک اشتہار اس مضمون کا دیا کہ

جو شخص اپنے ہتیار رکھدین گئے بجز ہینکوک صاحب و ادمز صاحب کے معاف کئے جائینگے — امریکا والون نے اس اشتہار کا مطلق کچھہ لحاظ نکیا اور ہینکوک صاحب کو کونگرس کا پرسیڈنٹ یعنے سردار بنایا —

چارلسٹن مین جو بوسٹن کے شمال کیطرف ہی ایک ٹیلا ہی جسے بنکر زہل کہتے ہین اور بوسٹن کی بندرگاہ کے پاس ہی امریکا والون نے اس جاکو قبضہ مین لانے کا قصد کیا تہا اور ایک جمعیت سپاہ کی کیمبرج سے تعیے روانہ کی تاکہ اس ٹیلے پر متصرف ہوکر مورچال قایم کرین — وے اس جاے کو جون مہینے کی ایک چہوٹی رات مین اس قدر جلدی اور چپ چاپ اپنے تصرف مین لائے کہ صبح کو سپاہ انگریزی مورچون کے دیکہنے سے آگاہ ہوئی کہ وہ ٹیلا امریکا والون نے لے لیا ہی انگریزی جنرلون کو فورًا دشمن کے نکالدینے کی وہان سے ضرورت پڑی اور انہون نے ایک جمعیت سپاہ کی جنرل ہو کے زیر حکم کشتیون پر سوار کر کے ٹیلے کیطرف روانہ کی — ایک خطرناک آتش زنی جہازون اور بندرگاہ کی مورچالون سے اور کوپس ہل سے جو بوسٹن مین ہی امریکا والون پر ہوئی جو بنکر زہل پر تہے لیکن انہون نے مردانگی سے اپنی جاے کو نچہوڑا — جب تک بادشاہی لشکر ان کی چہاونی سے ساٹھہ گز کی قریب نہ پہنچا تب تلک انہون نے ان پر فیر کی اور تب اس پر اس قدر بے تحاشا اور غفلت سے گولیان ماریں کہ حملہ کرنے والے پراگندہ ہوکر سمندر کے کنارہ کیطرف بہاگ گئے — امریکا والون نے خوب شکست بانده کر اور نشانہ لگا کر دوسرے حملہ کو بہی ہٹا دیا لیکن جب انہو نے اپنے آدمیون کو تیسرے حملہ کیواسطے پہرتیار کیا تو گولا اور باروت امریکا والونکا کم ہوگیا اور بعد ایک سینہ بزور

زور اور سخت مقابلہ کے واسطے لاچار ہو کر ہٹ گئے — اس خطرناک لڑائی میں امریکا والون کے چار سے پچاس آدمی مارے گئے زخمی ہوئے اور گم ہو گئے لیکن فتحیابون کے ان سے زیادہ کہیت آئے ان کے ایک ہزار کشتہ اور مجروح ہوئے جنمین سے اناسی افسر کام آئے — اُن افسرون کو امریکا والون نے تاک تاک کر مارا تہا اس لئے کہ امریکا والے اکثر یہہ خیال کرتے تہے کہ انگریزی سپاہ تو لڑنا نہین چاہتی ہی مگر ان کے سردار اور امیر جنمین سے اکثہ افسر مقرر کئے جاتے ہین تقویت دینے والے فساد کے ہین —

اصیب کونگریس نے لڑائی کے ٹالنے مین پہر ایک قصد کیا اور ایک درد انگیز عرضی حضور مین روانہ کی — یہہ عرضی پن صاحب کی جو ہوا دار پیش کرنے کو سپرد کی گئی تہی یہہ شخص بڑے آدمی کی اولاد مین سے تہا جنہ پنسلوے نیا کو بسایا تہا اور اس ضلع کے ایک بڑے جاگیردارون مین سے تہا — لیکن کونگریس کی اور خانگی چہٹیون اور رجٹون سے کچہہ فائدہ نہوا اور عرضی مذکور کا بہی کچہہ جواب نہ ملا — جب امریکا والون نے دریافت کیا کہ عرضی اور عجز سے کچہہ حاصل نہوا تب اُنہون نے برضا و رغبت جارج واشنگٹن کو اپنی فوج کا کمنڈر انچیف مقرر کیا اور دو جمعیت اپنی سپاہ مین سے تحت حکم مونٹگومری اور آرنولڈ کے کینڈا مین سے انگریزون کو نکالدینے کے واسطے بہیجین — مونٹگومری نے بیچ عرصہ اپنی قلیل زندگی کے بہت سا نام حاصل کیا کوئی بیک نیر حملہ کرنے مین مارا گیا اور آرنولڈ کے ظلم و ستم سے کینڈا کے باشندے ایسے دشمن ہو گئے کہ باغی ضلعون کے ساتہہ ان کے ملنے کی کوئی امید نظر نہ آتی تہی —

واشنگٹن نے بوسٹن کو

باب سی و ششم

بالکل ... دور کر دیا اور وہاں سے قلعہ کی فوج کو نہایت تنگ اور حیران کیا۔
جنرل ہو ... کلنٹن کیبجہ کے حکم سے مقرر ہوا تھا گو نہایت لیق اور چالاک تھا مگر
بن مشکلات اور تکالیف مین وہ اب پڑا اُن کے لایق نہ تھا۔ ایام سرما مین
بوسٹن کے باشندون کو اور قلعہ کی سپاہ کو قحط واقع ہوا اور شروع موسم بہار
مین امریکا والون نے بہاگ کے پہاڑون پر توپین لگا کر شہر اور بندرگاہ پر
گولے مارنے شروع کیے۔ اس سبب سے انگریزون نے شہر کو خالی کر دیا
اور جب واشنگٹن اس مین داخل ہوا تو شہریون نے اپنے آزاد کروانیوالے
کی تعریف کی اور مبارکباد دی۔ انگریزون نے پہر چارلسٹن مکان پر جو
جنوبی کیرولینا مین ہی ایک مہم اختیار کی یہہ مہم بالکل بن نہ پڑی۔ جنرل کلنٹن
سر پیٹر پارکر کی جو اس بیڑے پر حملہ کرنے کو گیا تہا مدد نہ کر سکا اور بعد ایک
بیفائدہ اظہار بہادری کے میر بحر لاچار ہو کر اوٹا پہر گیا اسکا ایک جہاز
جنگی کام کا نہ تھا۔ تب اس نے اس جہاز کو جلا دیا تا کہ دشمن کے ہاتھ نہ پڑے
امریکا والے اور بہتیرے ان کے سردار ایک یہ امید رکھتے
تھے کہ انگریزون سے ملاپ اور آشتی ہو جاوے گی مگر خبر آئی کہ انگریزی منسٹر نے
ایک فوج جرمنی کے سپاہیون کی ان کے زیر زبر کرنے کے واسطے نوکر رکھی ہے
اس خبر سے وے ایسے خفا ہوئے کہ اُنہون نے بادشاہ انگلستان کی اطاعت کو
بالکل چھوڑ دینے کا قصد کیا چوتھی جولائی سنہ ۱۷۷۶ع سے رچرڈ ہنری لی صاحب
کے کہنے سے جو ضلع ورجینیا کا ایک وکیل کانگرس مین تہا اس کونسل نے اپنے
تئین بالکل علیحدہ ہونیکا انگلستان سے ایک اشتہار دیا اور نوآبادیون کو آزاد
اور مطلق العنان نامزد کیا۔ جس وقت یہ ارادہ اختیار کیا گیا تہا اسوقت بہت

جارج سیوم

ایک انگریزی بیڑا ان کے کنارہ پر پہرتا تہا اور ایک فوج ان کے ملک پر حملہ
کرنے کے لیئے تیار رہتی اور خود ان کی سپاہ مین آیے دن بے عہدی اور [illegible]
ہوتی تہین — مگر کونگریس والے کسی طرح سے ہراسان نہ [illegible]
اور بڑے عزم اور شجاعت کے ساتہہ انہون نے واسطے [illegible] آزادی
کے اطاعت انگلستان سے باہر ہونیکی کوشش کی —

جنرل ہوو فلیڈلفیہ مین جہان وہ بوسٹن کو چہوڑ کر چلا گیا تہا [illegible]
اور بیکار نہین رہا وہ نیویارک کیطرف با وہان جہاز کر روانہ ہوا اور اپنے بہائی
لارڈ ہوو سے جسکے ساتہہ ایک بڑا بیڑا تہا شامل ہو کر اس شہر پر اور لونگ آئیلنڈ
پر قابض ہوا — اسکے بعد اسنے دشمن کی فوج کو جرسی سے نکلوا دیا اور ایسا لاچار
اور دق کیا کہ انہون نے دریاء ڈیلاویر کے پرے جاکر پناہ لی — اس
سے انگریزون کی امیدون کو بڑی تقویت ہوئی اور تمام امریکا کا مفتوح
ہونا [illegible] نزدیک ثابت ہوا کیونکہ اسکے ہونے مین کچہہ بہی شک نہین معلوم ہوتا تہا
لیکن انہون نے جلدی [illegible] دریافت کیا کہ اگرچہ واشنگٹن نے شکست پائی
مگر کسیطرح بیدل نہین ہوا تہا چونکہ وہ ملک سے خوب واقف تہا تو یہہ اسکی کمی فوج
کا عوض تہا — دسمبر مہینے کی پچیسوین کے قریب دریاء ڈیلاویر سے
عبور کرکے اسنے ٹرنٹن مین ہسین کے گروہ پر حملہ کیا اور انمین سے
نو سو کو مقید کرکے لے گیا اور جب تلک لارڈ کورنوالس ٹرنٹن کو دوبارہ
لینے کیواسطے آوے تب تک امریکا والے لارڈ موصوف کی پہنچ مین آن پہنچے
اور بہت سے آدمی کرنیل ماہوڈ کی جمعیت سپاہ مین کے مارڈالے یا مقید کیئے —

ایک نادر واردات اس وقت ہندوستان مین واقع ہوئی —

هندراس کی کونسل نے ایک بیجا اور نامناسب لڑائی مین تانجور کے راجہ کے ساتہہ جسپر
انہون نے حملہ کرکے پکڑ لیا تہا کمپنی کو مصروف کیا — لارڈ پیگٹ کو گورنر بنا کر احکام
واثق کے ساتہہ اسطرف روانہ کیا تا کہ راجہ مذکور کو اسکی جائین بحال کرے
مگر جو ہین راجہ کو لارڈ موصوف نے بحال کیا تو وہین اس لارڈ کو کونسل کے چند
ارکانون نے گرفتار کرکے مقید کیا — اس بیعزتی نے اسکے دل پر اس قدر اثر
کیا کہ وہ بیمار ہو کر مرگیا اسکا نام عزت اور دیانت داری اون لوگون سے
زیادہ تر مشہور رہی جنہون نے اوس ملک مین بڑی دولتین حاصل کی تہین —
بعد ازان ارکان کونسل کی روبکاری ہوئی اور انہون نے سزا پائی مگر ان کے
ظلم اور سختی کے موافق سزائے سنگین نہوی —

۱۷۷۷ اس سال کے شروع مین واشنگٹن بڑی خبرداری سے بامنصفیہ لڑائی کو بچاتا
رہا لیکن جب جنرل ہو نے فیلیڈلفیا کیطرف کوچ کیا تب وہ برسر جنگ مستعد
ہوا — طرفین کی افواج دریائے برانڈی وائن کے متصل ملین اور بعد ایک
دراز اور خطرناک لڑائی کے انگریزون نے بامنصفیہ فتح پائی — لشکر ظفر
پیکر نے العور فیلیڈلفیا پر قابض ہوا واشنگٹن نے ایک دوسرا ارادہ اپنے
بڑے نقصان کے لئے پہر کیا مگر پہر شکست پائی جنرل ہو نے بیڑے کی کمک
اور اپنی رسد کیواسطے ایک شاہ راہ بنائی —

گو انگریزون نے ممالک شمالی مین شکست پائی مگر اضلاع جنوبی مین کامیاب
اور فتحیاب ہوئے — شروع سن مین جنرل برگاین نے سات ہزار آدمی کی فوج اور
ایک بڑے گروہ انڈینز یعنے متوطنان امریکا کے ساتہہ کینڈا سے نیویارک
مین جانیکے احکام پائے تا کہ اوس لشکر کے ساتہہ کام کرے جو جنرل ہو اسکی

اسکی مدد کیواسطے بھیجا — یہ تدبیر اگر بن پڑتی تو ملک نیو انگلینڈ کے اضلاع اور
باقی ضلعون سے بالضرور علیحدہ ہو جاتے اور ایک ایک کر کے مغلوب اور مفتوح
ہوتے — اس مہم مین برگائن بڑی بہادری اور دانائی کام مین لایا
اس ملک مین گہسکر جو کوئی سامہنے پڑا اسکا سامہنا کیا — لیکن نیو انگلینڈ [illegible]
والون نے اسکے مقابل مین ایک فوج جمع کی اور جیسے وہ [illegible]
ایک تہوڑے فاصلہ پر آگے بڑہا تو وہ جلدی بڑی جو کہون مین [illegible]
فوج کے کام جسکی مدد کی وہ امید کر رہا تہا بخوبی سرانجام نہوے کیونکہ [illegible]
کلنٹن نے اکتوبر مہینے تک نیویارک کو نچہوڑا اور تب بہی بجاے آگے بڑہنے کے
اس نے اپنے لشکر کو بیچ جلانے ان شہرون اور قصبون کے جنہون نے بالکل اطاعت
نکیا تہا مصروف کیا اور ملک کو خوب لوٹا — یہ نہین معلوم کہ آیا یہ تساہل اور ڈہیل
جنرل مذکور کی نالیاقتی کے سبب ظہور مین آئی یا مشیر شاہی کیطرف سے احکام کامل
نہین پہنچے تہے غرض کوئی سبب ہو تحقیق یہ ہے کہ مہم بالکل خراب ہو گئی — اکتوبر کی ۱۵
کو جنرل [illegible] سے کلنٹن کی اگلی فوج ہراول کے ساتھہ برگائن کو تمام مشکلات سے
چہوڑ دیا ہوتا مگر وہ چہوٹے شہر ایسوپس کے لوٹنے اور جلانے مین ٹہیر گیا اور [illegible] آگے کی
تیاری کرنے کے آگے بڑہنے کے لئے برگائن اور اسکی فوج [illegible]
جنرل گیٹس کی محکوم تہی قیدی ہوئی —
نظر سے امریکا والون کو اس کی فوج کو گہیر دیا کہ اسکی مدد کو نیویارک سے فوج
آویگی اسکی رسد اور غلہ کم ہو گیا تہا گولا اور بارود کم ہونے لگا تہا اور اسکی سپاہ
بہی ہراساں اور بیعزم ہو گئی تہی اور اسکی چہاونی کی بہی اب زیادہ محافظت نہین
ہو سکتی تہی — اسلئے اس نے اپنے تئین اس شرط پر حوالہ کر دیا کہ اسکی سپاہ

حاصل ہوتا ہے — اس امر کا تکرار یعنی بجز تبدیل پیدا ہوئی تہی منسٹیر شاہی نے چند اپنے پہلے دوستون کو اپنے مخالفون سے زیادہ تر منحرف پایا اُنہون نے اوس پیر اسباب کی لعن و طعن کی کہ تم اوس اعتقاد سے جس کے باعث تم اختیار کل گورنمنٹ انگریزیکا اور اسکی نوآبادیون کا رکہتے تہے پہر گئے ہو اور نیز یہ شکایت کی کہ تم نے بتقریب ہماری مدد حاصل کی تہی — غرض بل مذکور کچہری وکلا مین منظور ہوئے۔ لیکن کچہری امرامین عجب ایک واردات واقع ہوئی کہ اسکا بیان کرنا ضرور ہی — ڈیوک رچمنڈ کی یہ رائے تہی کہ صلح کرنا امریکا والون سے نہایت خوب اور مناسب ہی گو اس کے لئے ماننا انکی آزادی کا بہی ضرور پڑے اور یہ مشہور تہا کہ صاحب موصوف اس رائے کو کچہری امرامین پیش کریگا — ارل چیٹم کا جو بسبب عمر کے بہت ضعیف اور ناتوان ہوگیا تہا اسبات کی خبر پاکر کچہری امرامین اس ارادے سے حاضر ہوا کہ واسطے علیحدہ ہونے امریکا کے سلطنت انگلینڈ سے جس کے واسطے اس نے بڑی کوشش کی تہی بہت فصاحت اور خیر خواہی سے مانع آوے — ڈیوک رچمنڈ نے اس کے کلام کا جواب دیا ارل مذکور جواب دینیکو اُٹہا لیکن ضعف کے سبب کچہری کے فرش پر گر پڑا اسے وہان سے اسکے مکان مین لے گئے وہ تہوڑے عرصہ بعد مرگیا — پارلیمنٹ نے ایسے لئق منسٹر کو کہ انگلینڈ مین ایک ایسا منسٹر نامآور نہین پیدا ہوا تہا ادب اور عزت جو اسکے واسطے مناسب اور لائق تہین ادا کین اُنہون نے ایک رقم بیس ہزار پونڈ کی یعنے دو لاکہہ روپئے کے اسکا قرض ادا کرنے کے لئے عنایت کی اور ایک سالیانہ پنشن چار ہزار پونڈ یعنے چالیس ہزار روپئے کا اس کے وارثون کو مرحمت ہوئی اور اسکی نعش کو ویسٹمنسٹر ایبی مین بڑی شان سے مدفون کیا اور ایک مقبرہ

بطور یادگاری کے تعمیر کروایا — جبکہ تا بو صلح ہونے کا نہ تہا تب کمشنر وا سیطے گفتگو کرنے کے صلح کے باب مین امریکا والون کے پاس بہیجے گئے کو انگریزون نے کہا کہ بغیر پہلے تسلیم کیا جانے ہماری آزادی کے ہم ہرگز شرط صلح کو نہ سُنین گے کمشنرون نے بعضے امریکا والون کے ڈپٹیون کو رشوت دینے مین کوشش بیفائدہ کی اسی لیئے وے وہان سے بحقارت اور بغضب رخصت کیئے گئے — پہلی لڑائی درمیان فرانسیس اور انگریزون کے سمندر پر ہوئی سردار فوج بحری کیپل نے فرانسیس کے بیڑے پر جو زیر حکم ڈمی اور ویلیس کے تہا حملہ کیا مگر سر ہو پالیسر نے جو دوسرے درجہ مین حکم رکہتا تہا اُسکی مدد بخوبی نہ کی اسی سے فتح کامل حاصل نہوئی — مشیرون نے اس واردات کا قابو پاکر پالیسر کو برانگیختہ کیا کہ وہ کیپل پر جو مدت سے ملکی تدابیر مین انکا مخالف تہا الزام بد چلنی کا لگا دے — مگر کورٹ مارشل کے حکم سے ان کی امیدین نہ بن پڑین کیپل باعزت معاف ہوگیا اور پالیسر کی روبکاری بعد ازان عدول حکمی کے سبب درپیش ہوئی اُسپر کچہہ الزام ثابت ہوا مگر مشیرون کیطرف داری اور وسیلہ سے اُسپر کچہہ جرم عائد نہوا —

۱۷۷۹ امریکا والون نے بسبب حاصل کرنے دوستی اہل فرانس کے بہ نادانی یہ امید کی کہ اسی سال مین لڑائی کا اختتام ہو جاویگا — مگر انہین بڑا رنج یہ ہوا کہ انہون نے انگریزون کو تمام سال بہر اپنے سے بالادست پایا — کلنٹن صاحب نے اپنا مقام نیو یارک مین رکہا اور باوجودیکہ جرنیل واشنگٹن نے کوشش کی کہ اُسکی فوج کو کیمپ سے میدان جنگ مین لاوے مگر پہر بہی اُس نے اُسکی خواہش کو برآنے نہ دیا — ضلع جنوبی مین کرنیل کیمبل نے سردار فوج بحری پارکر کی مدد سے جارجیا کو سخر کیا اور امریکا کے جرنیل لنکن اور ڈی اِسٹنگ فرانس کے سردار فوج بحری نے

نے اس کے دوبارہ لینے میں شکست پائی۔ مگر انگریزوں نے اور طرفون
مین ایسی عزت حاصل کی کیونکہ بہتیرے جزیرے ویسٹ انڈیز مین فرانسیس نے
تسخیر کرے تھے چونکہ اسوقت سپین والون نے انگلینڈ کے دشمنوں سے
دوستی کی تھی اسی لئے فرانس اور سپین کے بیڑون نے بکار اور کنار سے
انگلستان کے جہاز مارے اور کسی نے انکا مقابلہ کیا۔ لارڈ میڈج جو اول
لارڈ ایڈمیرلٹی یعنے میر بحری کا مقرر ہوا تھا بالکل اس خدمت کے لائق
نہ تھا مگر مشیرون نے جنکی سینہ زوری ہر ایک کام مین ظاہر ہوتی تھی اسے
اسکے عہدہ پر بہ بحال رکھا حالانکہ وے بخوبی آگاہ تھے کہ بسبب اسکی
تغافل کے بیڑے مو نہہ ایسی ایک حالت مین چھوڑا گیا تھا کہ اسکو قبضہ مین رکھنا
دشوار ہوتا اور اسکے جہازون کے بنانے کی جائے اور توپخانہ بسبب نہ
واقف ہونے دشمن کے سردارون فوج بحری کے کہ غنیمت اس حالت مین ہی
برباد ہونے سے محفوظ رہا۔ آئرلینڈ مین ایک بڑی
انقلاب شروع ہوئی مگر بخیر و عافیت تمام آخر ہوئی الا یہ اندیشہ تھا کہ مبادا اس
ولایت اور انگلستان مین جدائی پیدا ہو۔ بہت سی فوج جو اس ملک کے بچانے
کے واسطے درکار تھی سو امریکا کے فتح کرنے کے لئے بھیجی گئی اور جب
فرانس اور سپین کے بیڑون نے اس جزیرہ پر حملہ کرنیکا ارادہ کیا تھا
تو گورنمنٹ کے مشیر اسکی حفاظت کے واسطے کچھہ تیاریان اور تدابیر عمل
مین نہ لائے اس حالت مین لوگون نے بڑی مردانگی اسوقت دکھلائی کہ ہر
ایک شہر اور ضلع مین لوگ جمع ہو کر لڑنے کے لئے مستعد ہوئے اور انکو
گورنمنٹ کیطرف سے ہتیار بخوشی عنایت کئے گئے افسرون کو یہی اختیار کر

سے مقرر کیا اور حب الوطن ارل چارلی مونٹ [illegible]
معین کیا گیا۔ انگریزون نے اپنی بزرگی سمندر مین [illegible]
رہا لیکن اس فوج نے اپنے سلاح اور جمعیت کو بدستور رکہا۔ کیونکہ [illegible]
طاقت سے بخوبی آگاہ ہوگئے تہے اور ارادہ کیا کہ اپنے ملک کی [illegible]
کو مطلق العنان کرکے جو موانع کہ اپنی تجارت کو تہے ان کو دور کرین اور اس
طور سے اپنی ملک کو فائدہ پہونچا وین۔ یہ ایک نہایت وقت مشیرون کے لئے جسکا
ان کو گمان نہ تہا ظاہر ہوئی مگر اپنی کوتاہ بینی اور دون ہمت کے باعث ان باتون
کو نہ مانا جو آئرلینڈ والے چاہتے تہے اسطرح آئرلینڈ مین ایک انقلاب ہونے کو
تہا۔ ہولینڈ والے بہی جلدی سے انگریزون
کے دشمنون سے مل گئے لارنس صاحب کو جو کونگریس کا صدر نشین تہا ایک
انگریزی جہاز نے گرفتار کیا اور اسکے پاس سے کاغذ اس مضمون کے پائے
گئے کہ اہل ڈچ اور امریکا والون مین بخوبی دوستی اور صلح ہوئی ہے۔
اسی واسطے لڑائی کا اشتہار دیا گیا غرض انگریز جسکا اسوقت مین کوئی
دوست اور مددگار نہ تہا ایک جو تہے دشمن سے مجادلہ اور مقابلہ مین مصروف
ہوگئے۔ اسی اثنا مین فرنگستان کے شمال کیطرف کے حاکمون نے آپس مین
ایک سازش کی اور اسکا نام آرمیڈ نیوٹری ٹی رکہا اور انگریزون کی سمندر کی
طاقت کو گہٹانا چاہا۔ انکا مصمم ارادہ یہ تہا کہ ان جہازون کی حمایت
کرین جو علاقہ رکہتے تہے اون لوگون سے جو لڑائی مین شریک نہ تہے اور
تجارت کرتے تہے انسے جو جنگ مین موجود تہے۔
ایسے جہگڑے سے عزم انگریزونکا کسیطرح کم نہوا۔ سردار فوج بحری اروڈنی

رودنی نے سپین کے ایک بڑے جہاز کو پکڑا اور دشمن کو ہزیمت دی اور
گو نہایت مجبور ہو کر حالت پریشانی مین دشمنون کے مقابل پڑا تب بھی اسنے
قلعہ جبرالٹر کی جسے سپین والے گھیر رہے تھے مدد کی بعد ازان وہان سے
ویسٹ انڈیز کیطرف روانہ ہوا اور فرانسیس کا بیڑا جو اسکے بیڑے سے بڑا
تھا تباہ کر دیا — امریکا مین سر ہنری کلنٹن نے کیرولینا جنوبی کو مفتوح کیا اور آرنولڈ
امریکا والون کے جرنیل نے امریکا والون کے مقدمہ کو بالکل شکستہ حال سمجھ کے
اور اپنے ملک کو چھوڑ کے بادشاہ انگلستان کی خدمت مین داخل ہوا — اسی
نالائق بھگوڑے کے آنے سے بادشاہی فوج مین ایک نہایت عمدہ اور بہادر انگریزی
افسر مارا گیا — میجر انیڈری جو اجیٹن جرنیل بادشاہی فوج کا کچھ گفتگو کرنیکو
امریکا والون کی چھاونی مین گیا تھا وہ وہان پکڑا گیا اور جاسوس متصور ہو کر
اس نے بموجب قانون لڑائی کے پھانسی پائی —

مشیران سلطنت نے ایک پارلیمنٹ کو خدمت گذاری مین بخوبی سرگرم اور مستعد
پایا مگر جب بہت سی عرضیان ملکی نظم ونسق کے خلاف ضلعون اور شہرون سے
آئین تب مشیرون کے مخالف پارلیمنٹ مین بہت ہو گئے — آخرالامر ڈننگ
صاحب نے پارلیمنٹ مین یہ مشہور رائے بیان کی کہ حکومت بادشاہ کی زیادہ ہو گئی ہے
اور زیادہ ہوتی جاتی ہے چاہیے کہ کم کیجائے اس رائے مین اسکی طرف اٹھائیس آدمی
اسکے مخالفون سے زیادہ تھے مگر جب ایک دوسری رائے پہلی رائے کی تائید
مین بیان کی گئی تو اکیاون شخصون کی کثرت خلاف اسکے ہوئی اور مشیرون
کے طرف دار پھر بہ نسبت گروہ مخالف کے زیادہ ہو گئے —

پارلیمنٹ نے فوجداری کی آئینون کو جو رومن کیتھولک کے برخلاف تھین ازراہ

دانائی سے منسوخ کردیا مگر بعضے کم عقل شخصون کی سعی اور کوشش کے سبب
ان تدبیرون سے ایسے خطرناک جھگڑے واقع ہوئے کہ ابتک لنڈن والون نے
کبھی ایسے تنازع اور نفاق سے اسقدر بے عزتی نہین اُٹھائی تھی — ایک بڑا مجمع
لوگون کا سینٹ جارج فیلڈز مین اُن قوانین کے منسوخ کرنے لئے جمع ہوا جو رومن
کیتھولک کے حق مین مفید تھین اور بعد بانڈہنے بہترے ارادون اور زنداہر کے
وہ بڑے گروہون مین اُن رستون پر منتظر رہے جدہر سے وکلائے رعایا
کچہری کو جایا کرتے تھے اور اراکین کچہری مین سے اکثرین پر طعن کی — لارڈ رچ
گوردن ایک وہمی متعصب نے باہر آکر اُن لوگون سے بدرشتی اور رنجش سے یہ کہا کہ
تمہاری عرضی منظور نہین ہوئی ہے — غضب آلود لوگ دفعتہً کام ظلم و ستم کے
کرنے لگے اُنہون نے رومن کیتھولک تمام عبادت خانے اندر اور باہر شہر کے
مسمار کردئے اور قیدخانہ نیوگیٹ کنگز بنچ اور فلیٹ کے مع اور بہتیرے گھرون
کے جلادئے بلکہ انہون نے بنیک یعنے صراف خانہ یا کوٹھی پر بھی ارادہ کیا تھا مگر
اسمے بڑی مشکل سے بچایا — آخرش سپاہی طلب کئے گئے اور مفسدین مین سے
دو سو رئیس مارے گئے اور زخمی ہوئے

۱۷۸۱ جس سال مین کہ امریکا والون کی فتح حاصل ہوئی تھی ابتدا مین اسکے یہ توقع
تھی کہ وہ محکوم ہو جاوینگے کیونکہ واشنگٹن کی فوج ایسی قباحت اور تکلیف مین پڑی
تھی کہ ایک ہزار یا نسو آدمی اسکی چھاونی سے بھاگ گئے باوجود اسکے کہ انہون
نے اپنے ملک سے ایسی خفگی ظاہر کی انگریزی جنیلون نے ان کو اپنی طرف کرنے
کی ترغیب دی تھی مگر انہون نے انکار کیا اور جو سپاہی انہین ترغیب دینے کے لئے
بھیجے گئے تھے اُن کو گرفتار کیا اور پھانسی دے دی — اب گونگریس نے بڑی کوشش

کوششش کرکے تکلیفات فوج کی بخوبی رفع کین اس سبب سے ... جاری رہنے مین کوشش کر سکا — اس نے پہلے نیویارک ... کیا مگر سر ہنری کلنٹن کی فوج کی کثرت سے مجبور رہا تب اس نے ... کیطرف اس قصد سے کوچ کا ارادہ کیا کہ پیش از مدد دینے کلنٹن صاحب کے لارڈ کور نوالس کے تئین اس کی فوج کو غارت کردے — یہہ قصد اسکا بخوبی بن پڑا لارڈ کورنوالس پر یارکٹون مین فرانس اور امریکا کی افواج متفقہ نے حملہ کیا لارڈ موصوف نے ایک بہادرانہ مقابلہ کیا لیکن دو برج جو اسکے سامہنے تہے حملہ سے لیے گئے اسکی ناکہہ بندی اور مورچال وغیرہ مسمار ہوگئین اسکی چہاونی مین دشمن کے توپخانہ سے شکست باندہکر گولے آتے تہے اور اسکے قلعہ کی سپاہ بیماری سے ناتوان ہوگئی تہی — ان وارداتون سے معاملہ کی شرایط پیش کرنے کے سوا چارہ نہ تہا — آخرش اس نے اپنے تئین جرنیل لنکس کے اسی دستور کے ساتہہ حوالہ کردیا جو اسنے اس افسر سے اٹہارہ مہینے پیشتر چارلسٹن مین پیش کیے تہے اور یہہ بات عیان ہی کہ دوسرا امر عجیب یہہ تہا کہ شرایط معاملہ کی لفٹنٹ کرنیل لارنس نے جسکا باپ ابتک ٹاور مین مقید تہا لکہی تہین —

ان نقصانون کا کچہہ ایک عوض انگریزون کو ہندوستان مین فتحیاب ہونے سے حاصل ہوا یہان سر آیر کوٹ نے حیدر علی کو شکست دی اور کمپنی کی حکومت برقرار رکہی — اور ویسٹ انڈیز مین جزیرہ سینٹ ایسٹیسٹس کا اہل ڈچ سے لے لیا مگر بعد ازان فرانس والون نے اسکو پہر چہین لیا — ایک خطرناک اور خونریز لڑائی درمیان انگریزی بیڑے کے جسکا سردار ... بجری پارکر تہا اور ڈچ کے بیڑے کے جسپر سردار فوج بحری زٹمین حکم رکہتا

اس لئے کہ فوکس صاحب نے لارڈ نورتھ سے جسکا وہ ایک مدت سے دشمن رہا تھا رابطہ دوستی کا پیدا کیا اسبات سے تمام اہل ولایت متحیر اور متعجب ہو گئے — بسبب شمول ان کے اور ان کے طرفداروں کے کوئی کچہری وکلاے رعایا مین اور مستوے زیادہ ان کے طرفداریکا مقابلہ نکر سکتا تھا باوجودیکہ بادشاہ انہین خفیہ ناپسند کرتا تھا اور لوگ بظاہر ان سے ناراض تھے پھر بھی انہون نے عہدہ وزارت کا حاصل کیا —

اس اتفاق سے چند روز کے لئے فتح حاصل ہوئی بعد الفور فرانس اور امریکا سے صلح ہونے کے بعد فوکس صاحب نے ایک بل ہندوستان کی گورنمنٹ کے درست کرنے کے باب مین پیش کیا اور بسبب اسکے کہ کچہری وکلاے رعایا مین اس کے بہت سے طرفدار تھے منظور کروایا اس بل کو کچہری مذکور نے باوجود اس کے کہ کمپنی اور اس کے کارگذارون نے اس کے نہ جاری ہونے دینے مین بہت سعی کی — لیکن کچہری امرا مین اسکی بات سرسبز نہوئی کیونکہ بادشاہ اس بل کو بذات خود ناپسند کرتا تھا اسی لئے بہت سے لوگون نے آخر کار اسے نامنظور کیا — چونکہ مشیران سلطنت اپنی خدمت سے دست بردار ہونے کو ناراض تھے تو بادشاہ نے ان کو بیچ نال موقوف کیا اور بجاے ان کے نئے مشیر مقرر ہوئے جسکا ولیم پٹ ولد بیٹا ارل چیتھم کا نہایت نامور رکن تھا —

ایسا امر جو بہت کم واقع ہوتا ہے ظہور مین آیا وہ یہہ تھا کہ بروقت ہونے پارلیمنٹ کے مشیرون کے مخالف پارلیمنٹ مین زیادہ تھے نے بیشک ایسی وارداتون سے ملکی امور کا انصرام کرنا نہایت ناممکن تھا

ناممکن تہا جو پارلیمنٹ نے دینا رد دینے کا۔ اسواسطے فوج ملک کے منظور کیا وہ ہی
وہ پارلیمنٹ برخاست ہوئی — چونکہ تمام لوگ انگلستانی مشیران سابق سے
ناراض تہے اسی لئے مشیران حال کے طرفدار کچہری وکلا دین بہت انتخاب کئے
گئے — چونکہ پٹ صاحب کے بل سے جو ہندوستان کے باب مین تہا اتنا زیادہ
انقلاب نہین تصور کیا گیا تہا جتنا کہ فوکس صاحب کے بل سے ہوتا اسی لئے پار-
لیمنٹ نے اسے فی الفور منظور کیا کہ ایک حکم درباب واپس کرنے سکوٹلینڈ
والون کی جاگیر کے جو سن ۱۷۴۵ء مین ضبط گئی تہی دونون کچہریون بین بے
موانع منظور رہوا اور بادشاہ نے بہی اسے قبول کیا —
پٹ صاحب نے اپنے قول وقرار کی بموجب جو اسنے اکثر کئے تہے ایک تدبیر
پارلیمنٹ کی اصلاح کیواسطے پیش کی حالانکہ اسکی تدابیر درست نہین تسپر بہی
بہت سے لوگون نے انہین نامنظور کیا اور لوگون کو یہہ گمان ہوا کہ چونکہ
وہ خفیہ اس امر کو چاہتا ہی کہ نامنظور ہو وہ اسی لئے منظور نہوا —
چونکہ نیوہولینڈ کے جنوبی اور مغربی کنارون پر نو آبادیان مقرر کرنے کے لئے
اچہی جگہین نہین اسی سبب سے یہہ ارادہ ہوا کہ مجرمون اور گناہگارون
کو وہان بہیجا چاہئے تاکہ اُس ضلع مین ان کے اطوار اور خصلتین بہتر
ہو جائین — اسی اثنا دین ایک دیوانی عورت مارگریٹ نیکلس نام نے
بادشاہ کے مارڈالنے کا ارادہ کیا چنانچہ بادشاہ اپنے بگہی گاڑی مین
سے اُترتا تہا جب اُس دیوانی نے اُسپر چہری حملہ کیا تہا غرض اسنے فی
الفور گرفتار کیا اور جب وہ روبکاری کیوقت پاگل ثابت ہوئی تو اسے
تو اسے بتہلم کے اسپتال مین بہیجدیا جہان وہ پہرے مین رہی اور کسی نوع کی

تہا واقع ہوئی تین گہنٹے کی خطرناک مجادلہ کے بعد لڑائی سے فیصلہ نپایا اور جہاز طرفین کے اپنے اپنے علیحدٰہ علیحدٰہ بندرگاہون مین ہٹ گئے —

فی الحقیقت لڑائی امریکا کی اب آخر ہوگئی تہی اور انگریزون کو یہ امید نہ تہی کہ نو آبادیان پہر محکوم گریٹ برٹن کی ہون گی باوجود اسکے مشیران مملکت نے قبضہ مین رکہنے کے واسطے اون مکانون کے جو اون پاس بالفعل تہے لڑائی جاری رکہی — اہل انگلستان نے بہت سا مقابلہ اس مہمل ارادہ مشیران مذکورہ کا کیا اور آخر کار پارلیمنٹ نے بہی لوگون کیطرفداری کرکے مشیرون کی رفتہ رفتہ مدد کرنی چہوڑ دی — آخر الامر جرنیل کونوے کے کلام سے کچہری وکلا نے یہ کہا کہ جو کوئی بادشاہ کو امریکا مین لڑائی جاری رکہنے کی صلاح دیگا وہ دشمن اوس ملک کا خیال کیا جایگا — اس بات سے لارڈ نورتہ اپنی خدمت مفوضہ سے دست بردار ہوا اور نئے مشیر بجای فوکس صاحب اور مارکویس روکنگہم صاحب کے مقرر کئے گئے — فی الفور عہد و پیمان صلح کے شروع ہوگئے و سے حاکم بہی معاملہ پر راضی تہے جو لڑائی مین مصروف تہے — چونکہ یونائیڈ سٹیٹس یعنی ریاستہاے متفق نے اپنی آزادی کو مستحکم کیا تہا تو لڑائی کے جاری رکہنے سے کچہہ فائدہ نہ ہوا فرانس والون کے جہازون نے اس نزاع اور لڑائی مین بڑا نقصان اوٹہایا اور اس لڑائی مین سردار فوج بحری روڈنی نے سردار ڈی گریس پر ویسٹ انڈیز مین اپریل کی بارہوین کو ایسی ایک فتح حاصل کی کہ بیڑا فرانس والونکا بالکل غایب ہوگیا اور سپین والون نے جبرالٹر کے محصور کرنے کے بعد اور اسکی دیوارون کے روبرو

کے روبرو بہت سا خزانہ اور خون صرف کرکے اپنے ارادون کے نہ سرسبز
ہونے سے بڑا رنج والم اُٹھایا ان کے حملے ہی بے فائدہ ہوئے اور
جنگی بیڑے جنکو وے نہایت مضبوط خیال کرتے تھے قلعہ کی بہادر سپاہ نے
جلتے جلتے گولے اور گولیان مار کر جلا دیئے ---
ولکس صاحب نے بسبب تغیر خیالات اہل انگلستان کے قابو پاکر تمام احکام جو
میڈل سکس کے انتخاب کے باب مین تھے کچہری وکلا کے روزنامچہ سے
خارج کروائے بعد ازان آئندہ مقدمہ کیطرف سے سب لوگ بے پروا ہو گئے
--- آئرلینڈ مین پارلیمنٹ نے گرٹین صاحب کی سرگرم فصاحت کے باعث
نئے مشیرون سے اس بات کا اقرار کروایا کہ جو آئین ہم اپنے ملک کے
لیئے بنا دین گے ان مین پارلیمنٹ انگلستان کی منظوری بہت ضروری نہ رہی
--- فوراً بعد اس کے آئرلینڈ کی کچہری وکلا نے ایک رقم پچاس ہزار
پونڈ یعنے پانچ لاکھ روپئے کی گرٹین صاحب کو ایک ملک خریدنے کیواسطے
منظور کی یہ ایک انعام کے طور اس کی خدمتون کے عوض مین جو
اس نے اپنے ملک کے لیئے کی تھین عنایت ہوئی ---
لیکن جس وقت کہ اصحاب نئے بندوبست کے انگلستان کی برائیون کو
درست اور بہتر کرنے مین مصروف تھے اور صلح بار مقرر کر رہے
تھے تب بسبب مارکس روکنگہم کی موت کے دفعتہً وے سب موقوف ہو گئے
--- پس ارل شیلبرن وزیر اول مقرر کیا گیا اس بات سے فوکس
اور اس کے رفیق ایسے ناراض ہوئے کہ اپنے عہدون سے فی
الفور دست بردار ہوئے --- یہہ لارڈ [illegible] عہدے سے [illegible]

اسی لئے کہ فوکس صاحب نے لارڈ نورتھ سے جسکا وہ ایک مدت سے دشمن جانی ہوا تھا رابطہ دوستی کا پیدا کیا اسباب سے تمام اہل ولایت متحیر اور متعجب ہو گئے بسبب شمول انکے اور ان کے طرفداروں کے کوئی کچہری وکلاء رعایا میں اوس سے زیادہ ان کے طرفداریکا مقابلہ نکر سکتا تھا باوجودیکہ بادشاہ انہیں خفیہ ناپسند کرتا تھا اور لوگ بظاہر ان سے ناراض تھے پھر بھی انہوں نے عہدہ وزارت کا حاصل کیا —

۱۰ اس اتفاق سے چند ہی روز کے لئے فتح حاصل ہوئی تھی فی الفور فرانس اور امریکا سے صلح ہونے کے بعد فوکس صاحب نے ایک بل ہندوستان کی گورنمنٹ کے درست کرنے کے باب میں پیش کیا اور بسبب اسکے کہ کچہری وکلاء رعایا میں اس کے بہت سے طرفدار تھے منظور کروایا اس بل کو کچہری امراء نے باوجود اس کے کہ کمپنی اور اس کے کارگذاروں نے اس کے نہ جاری ہونے دینے میں بہت سعی کی — لیکن کچہری امرا میں اسکی بابت بحث نہوئی کیونکہ بادشاہ اس بل کو بذات خود ناپسند کرتا تھا اسی لئے بہت سے لوگوں نے آخر کار اسے نامنظور کیا — چونکہ مشیران سلطنت اپنی خدمت سے دست بردار ہونے کو ناراض تھے تو بادشاہ نے ان کو بیک قلم موقوف کیا اور بجائے ان کے نئے مشیر مقرر ہوئے جسکا ولیم پٹ ابن ارل چیتھم کا نہایت نامور رکن تھا —

۱۱ ایک ایسا امر جو بہت کم واقع ہوتا ہے ظہور میں آیا وہ یہہ تھا کہ بروقت ہونے پارلیمنٹ کے مشیروں کے مخالف پارلیمنٹ میں زیادہ تھے فی الحقیقت ایسی دارداتوں سے ملکی امور کا انصرام کرنا نہایت ناممکن تھا

ناممکن تھا جو پارلیمنٹ نے دینا رد یئے کا : اسیطے فوج ملک کے منظور کیا وہی
وہ پارلیمنٹ برخاست ہوئی ــــ چونکہ تمام لوگ انگلستانی منیسٹران سابق سے
ناراض تھے اسی لئے منیسٹران حال کے طرف دار کچہری و کلا رمین بہت انتخاب کئے
گئے ــــ چونکہ پٹ صاحب کے بل سے جو ہندوستان کے باب مین تھا اتنا زیادہ
انقلاب نہین تصور کیا گیا تھا جتنا کہ فوکس صاحب کے بل سے ہوتا اسی لئے پار
لیمنٹ نے اسے فی الفور منظور کیا کہ ایک حکم درباب واپس کرنے سکوٹلینڈ
والون کی جاگیر کے جو سن ۱۷۴۵ء مین ضبط کی گئی تھی دونون کچہریون مین بے
موانع منظور ہوا اور بادشاہ نے بھی اسے قبول کیا ــ
پٹ صاحب نے اپنے قول و قرار کی بموجب جو اس نے اکثر کئے تھے ایک تدبیر
پارلیمنٹ کی اصلاح کیواسطے پیش کی حالانکہ اسکی تدابیر درست نہین تھیں تسپر بھی
بہت سے لوگون نے انہین نامنظور کیا اور لوگون کو یہہ گمان ہوا کہ چونکہ
وہ خفیہ اس امر کو چاہتا ہی کہ نامنظور ہو وہ اسی لئے منظور نہوا ــ
چونکہ نیوہولینڈ کے جنوبی اور مغربی کنارون پر نوآبادیان مقرر کرنے کے لئے
اچھی جگہیں تھین اسی سبب سے یہہ ارادہ ہوا کہ مجرمون اور گناہگارون
کو وہان بھیجا چاہیئے تاکہ اس ضلع مین ان کے اطوار اور خصلت بہتر
ہوجائین ــــ اسی اثنا مین ایک دیوانی عورت مارگریٹ نیکلس نام نے
بادشاہ کے مار ڈالنے کا ارادہ کیا چنانچہ بادشاہ اپنے صبح گاڑی مین
سے اترتا تھا جب اس دیوانی نے اسپر حملہ کیا تھا غرض اسنے نے
فی الفور گرفتار کیا اور جب وہ روبکاری کیوقت پاگل ثابت ہوئی تو اسے
تو اسے بتھلم کے اسپتال مین بھیجدیا جہان وہ پہرے مین رہی اور کسی نوع کی

باب سی و ششم

تکلیف نہ اوٹھائی —

۱۷ مسٹر برک صاحب نے باعانت برک صاحب فوکس صاحب اور بہتیرے اور شخصون کے وارین ہیسٹنگ ہندوستان کے گورنر جنرل سابق پر الزام بڑے بڑے گناہون اور بدچلنی کے جو اُس نے اپنے دور مین کی تھی لگایا اور ... لوگون نے متفق اللفظ اُس نالش کو منظور کیا — آخرش کچہری امرائین اُسکی روبکاری متواتر سات سال تک ہوئی اور الزام اُسپر ثابت نہوا — لوگون کے ایک بڑے گروہ نے ہولینڈ مین فرانسیس سے خفیہ مدد پاکر شاہزادہ اورنج کا سختی مقابلہ کیا اور انگریزون کے کلمات کا جو اُسکے حق مین کئے گئے تھے کچہہ لحاظ نکیا — اغلب تہا کہ اِس جہگڑے سے ایک عام لڑائی پہر شروع ہوتی اگر شاہ پروس اپنی ہمشیرہ کی حمایت کرکے ایک بڑی فوج ہولینڈ مین نہ بہیجتا اُس فوج کی مدد سے شاہزادہ مذکور کی حکومت بدستور رہی اور اُس کے دشمن مغلوب ہوئے —

۱۸ جبکہ تمام اہل ولایت بڑے امن اور چین مین تہے اور چپ چاپ اون نقصانون کو درست کر رہے تہے جو امریکا کی لڑائی مین واقع ہوئے۔ تہے تب یکایک حضور والا کی بیماری کی خبر سنکر جس کے باعث وہ گورنمنٹ کے کاروبار نکرسکتا تہا نہایت متحیر اور متوحش ہوگئے — فوکس صاحب نے کہا کہ نیابت کا حق شاہزادہ ویلز کو پوہنچتا ہی اور پٹ صاحب نے یہہ فرمایا کہ صرف پارلیمنٹ نیابت مین انفصال کرسکتی ہی — بعد ایک گرم اور سخت ردوبدل کے تجویز ٹہیری کہ شاہزادہ ویلز نایب مقرر کیا جائے اور اُس کے امرون ہی کچہہ موانع کئے جائین اور بادشاہ کی خبرداری اور بیماردار ی ایک

۱۷۸۸ پارلینٹ کی ایک کونسل کے ساتھہ اس کی بیگم کی سپرد کی دے — آئرلینڈ پارلیمنٹ کی تجویز اس سے مختلف تہی انہون نے اپنے ملک کی نیابت شاہزادہ ویلز کو باختیار کلی دیدی — اس راے کے اختلاف سے دونون پارلیمنٹ مین اغلب تہا کہ کچھہ فساد ہوتا مگر بادشاہ نے اچانک شفاے کلی حاصل کی — بادشاہ کے صحت پانے سے تمام سلطنت مین بڑی خوشی ہوئی اور رعیت نے اس قدر شان اور نمود سے روشنی کی کہ اس سے پہلے ابتک کبہی نہین ہوئی تہی —

۱۷۹۰ ایک جہگڑا درمیان انگریزون اور سپین والون کے نوٹکا سونڈ کے باب مین جو امریکا کے شمالی اور مغربی کنارہ پر ہی واقع ہوا اس لئیے کہ اہل سپین نے اسپر قبضہ کر کے اس کے رہنے والون کو مقید کیا تہا — غرض انگریزون نے ایک بڑا انیس لاکہہ سٹرلنگ یعنے تین کروڑ روپیہ خرچ کر کے بہت جلد ہی تیار کیا چونکہ اہل سپین لڑائی پر نامستعد تہے تو اسی لئیے تمام جہگڑے آخرکار معاملہ پر فیصل ہوگئیے — جبکہ غیر ممالک ولایت انگلستان کا ادب کرتے تہے اور خود ولایت مین بہی بڑی خوشی حاصل تہی تب ایسی واردائین ہمسائے کی ولایتون مین واقع ہوئین کہ انگریز ایک جنگ مین جو بہت مدت تک رہی اور جسمین روپئیے کثیر صرف ہوا اور نام آوری بہی ہوئی مصروف تہے اور جس کے سبب جمیع امور فرنگستان مین تبدیل ہوگئیے مگر اس کے نتایج ابتک غالباً ظہور مین نہین آئے —

فرانس کی انقلاب کی برابر کوئی بڑا امر تواریخ مین قلم بند نہین ہوا اور کوئی ایسی بات بہی نہین ہی کہ جس سے اختلاف راے لوگون کا آ

قدر ہوے اُس کے سبب اور اُس کے نتیجے اور یہی وے امور جو اُس کے عرصہ مین واقع ہوئے تہے اسوقت تک اُنپر سخن رد و بدل ہوتی ہی اور چونکہ بہتیرے آدمی جو اسوقت کے قضیون مین متعلق تہے اور ابتک زندہ ہین اور چونکہ اثر انقلاب مذکور کے ابتک فرنگستان مین موجود ہین تو اسی لئے حاصل ہونا بیان معتبر اور صحیح اُس انقلاب کا توقع نہین کیا جا سکتا ہی —

یہہ بات قابل انکار نہین ہی کہ فرانس مین جو گورنمنٹ مقرر ہوئی تہی اُس مین ضرورت بہت سی اصلاح کی تہی — اون حقوق سے جو امیرانِ فرانس کو حاصل تہے لوگون کو بہت تکلیف پونہچی تہی طریق پادریون کا مطابق اصول اُن کے مذہب کے نہ تہا اور خرچ بادشاہی بہت زیادہ تہا — قواعین فوجداری اس وقت کی بموجب قواعد انصاف کے نہین بنی تہین اور تعمیل ان کی اور بہی زیادہ تر بے انصافی سے ہوتی تہی — جن امیرون کے ہاتہہ مین گورنمنٹ سپرد کی گئی تہی وے مطلق جاہل اور کاہل تہے غرض وہان کوئی ایسا علاقہ اہل قلم یا اہل سیف کا نہ تہا جسپر سوا سے اُن شخصون کے جو عالی خاندانون مین سے ہوتے سرفراز ہونا ہر چند وے کمال ذی استعداد اور صاحب لیاقت ہوتے — تلافی اُن بُرائیون کی بدبخت بادشاہ کے اوصاف ذاتی سے نہو سکتی تہی یہ بادشاہ اسیوقت مین فرانس کے تخت پر بیٹہا تہا جبکہ صدہا سال کی بُرائیان انتہا کو پونہچ گئی تہین — جبکہ تمام امیر و امرا عیش و ارام مین غرق تہے تب غربا جو جہالت اور بیعزتی کی حالت مین تہے اور مفلسی کی طرف سے نہایت تنگ ہر ایک تحریص اور ترغیب پر جو گورنمنٹ فرانس کے خلاف ہوتی شریک ہوکر ہر ایک بات کی تائید اور کمک کرنے مین مستعد تہے — درجے اوسط کے لوگون مین

باعث نارضامندی کے گورنمنٹ سے زیادہ تر تھے اور وہ یہہ تھی کہ بڑے رتبہ کے شخصون کا انہین حقیر جاننا ان کو ناگوار تھا دوسرے یہ کہ نکلنا بڑے بڑے عہدون کا صاحب لیاقتون کا تمیز کے بسبب مطالعہ کرنے رسالون کے جو درباب حقوق بشر کے باوجود مکرر سہ کرر مخالف گورنمنٹ کے مشتہر کیے جاتے تھے — ان رسالون مین مسائل مخالف مذہب کے اور اُسی جہت سے منافی اچھے اصول گورنمنٹ کے مندرج تھے —

امریکا کی لڑائی سے یہہ انقلاب جو غالباً مدت تلک ظہور مین نہ آتا جلدی ظاہر ہوا — سپاہ فرانس نے جو امریکا کی نوآبادیون کی طرف سے لڑتی تھی ان کے عقیدون کو بھی اختیار کیا تھا اور بروقت مراجعت کے اُنہون نے انہین اپنے ملک مین بھی رواج دیا تھا بادشاہی خزانہ سلطنت سابق کی فضول خرچی کے سبب قریب خالی تھا اور رہا سہا لڑائی کے خرچ سے بالکل خالی ہوگیا اور تمام لوگ بھی دیوانی ہوگئے — بہتیری تدابیر لاحاصل آزمائی گئی تہین غرض بادشاہ نے سٹیٹس جنرل کو جو سن ۱۶۱۴ سے جمع نہین ہوئے تھے بلانیکا قصد کیا وے بھی ورسیلز مین پانچوین مئی سنہ ۱۷۸۹ کو جمع ہوئے —

ایک تھوڑی سخت رد و بدل کے بعد یہہ تجویز ٹھہری کہ پادری امرا اور وکلاے رعایا ایکہی گروہ مین اکھٹے ہووین اس انتظام سے تمام اختیار لوگون کے ہاتہہ مین آیا — اُنہون نے اپنا نام ملکی کونسل رکہا اور فی الفور اپنے ملک کے بندوبست کو بالکل بدلنا شروع کیا — حقوق اور خطاب جو پہلے سے جاری تھے یکقلم قلم انداز کئے گئے وہ طریق تقسیم ملک کا بڑے بڑے حصون مین سے جو پیشتر سے معین تھا موقوف ہوا اور نئی تقسیم اس کے

بہوٹے چہوٹے پرگنون مین ہوگئی تاکہ ٹیکس سب لوگون پریکسان لگایا جاوے
مونکس یعنے پادری اور ان کی خانقاہ موقوف کی گئی اور عدالتین سابق
کی برخاست ہوئین اور بجائے ان کے تجویز مقدمہ کی اسطرح ہوتی تہی
جسطرح کہ انگلستان مین جوری سے ہوتی ہی —

ان تبدیلیون نے حقیقتاً بادشاہ اور امیرون کو ناراض کیا چونکہ وے ان
نئی تدبیرون سے اپنی دشمنی چہپا نہین سکتے تہے اسی سبب سے تمام
لوگ اُن سے خفا ہونے لگے اور اس امر کے اندیشہ سے کہ انجام اسکا
کیا ہوگا کونٹ ڈی آرتونٹ جو بعد ازان بہ لقب چارلس دہمین کے بادشاہ
فرانس کا ہوا تہا اور شاہزادہ کونڈی اور اور لوگ فرانس سے نقل
مکان کر گئے — لیکن لوگ ان کے بہاگنے سے زیادہ ہوشیار
ہوگئے پارس کے لوگون نے باسٹیل کے قلعہ پر جو فرانس مین ایک قیدخانہ
تہا چڑہائی کی اور اسے مسمار کر ڈالا اونہون نے پہر ایک ملکی گروہ جس
مین بالکل شہر والے پارس کے بہرتی تہے اکہٹا کیا جس کی سرداری مین
لافیٹ صاحب مقرر کیا گیا آخر الامر ایک گروہ ورسیلز کو گیا اور
بادشاہ کو اس کے کُنبے سمیت بڑی دہوم دہام سے پارس کو لایا —

۹۱ انگلستان مین دو بڑے گروہ تہے

جو انقلاب فرانس کو بغور دیکہتے تہے اور ان کی رائے اسباب مین مختلف
تہی — ایک نے اس سے خیال کیا کہ فرانس کے لوگون نے اپنی آزادی
حاصل کی اور دوسرے گروہ اور شیرون نے یہہ تصور کیا کہ اسملک
مین عذر اور ہیبت بند ولبتی ہو رہی ہی اور صرف امیر ہی نہین رائے

رائے دوم پر بلکہ اکثر رعایا مین سے بہی اسپر متفق تہے — لنڈن مین گروہ اوّل نے بہہ چاہا تہا کہ وہ واسطے یادگاری اُس امر کے محفل جمع کرکے ضیافت کرین مگر اُس اندیشہ سے کہ لوگ اِس بات سے خفا ہون گے تو اُس کے کرنے سے باز رہے — لیکن برمنگہم مین تہوڑے شخص اِس وارادات کے مشہور کرنے کو جمع ہوئے مگر لوگون نے ان کو بہگا دیا اور بعد اُسکے اُنہون نے عبادت خانے ان کے جو مذہب مقررہ انگلستان کے برخلاف تہے مسمار کر دئے اور بہی اون لوگون کے گہر جنکو وے طرفدار انقلاب فرانس کے تصور کرتے تہے ڈہا دئے —

۱۷۹۲ء احکام عالیشان فرنگستان نے فرانس کی انقلاب کے روکنے کے واسطے ایک سازش بنائی پس اب عیان تہا کہ لڑائی کے ہونے مین کچہہ تامل نہ تہا لیکن اون بادشاہون کے بیچ بچاو کرنے سے وے امور ظہور مین آئے جنکو وے روکنا چاہتے تہے — ڈیوک برنزوک نے جو افواج منفقہ کا کمنڈر انچیف تہا ایک اشتہار جاری کیا اور بادشاہ اور ملکہ نے بہی ایسی ایک حرکت کی کہ جس سے فرانس کے لوگون کے دل مین ان کی طرف سے شک پیدا ہوا اور وے اُن باتون سے اس قدر خفا ہوئے کہ انہون نے تمام اختیار ملک کا جیکوبانز کے سپرد کیا جو حکومت بادشاہ کے دشمن اور سلطنت جمہور کی چاہتے تہے — اسکا نتیجہ بہت خطرناک تہا کسو اسطے کہ بادشاہ کے محل پر حملہ کرکے اُس کے پہرے والون کو مار ڈالا بادشاہ کو معہ اُس کی خاندان کے مقفیہ

کیا غرض فرانس کی بادشاہت بالکل نابود ہو گئی — ان واردانون
سے تمام لوگ فرنگستان کے متعجب ہوئے اور جب یہہ معلوم ہوا
کہ کمبخت بادشاہ کی روبکاری اُس کی رعیت کے روبرو ہو گئی اور
بہت لوگون نے اُس پر فتوے موت کا دیا ہی تو نہایت متحیر اور غضب
آلود ہو گئے — یہہ بیجا فتوے اُسی جنوری کی اکیسوین سنہ ۱۷۹۳ کو
عمل مین آیا — جبس وقت فرانس والے اُسی
طرح لکھا ایف اور خرابی مین مبتلا تھے تب انگریز امن اور چین مین تھے اور
اہل پارلیمنٹ بھی اسی طرح دل پذیر اور دانا تدابیر مین مصروف تھے —
بہتیرے محصول جو تجارت اور دستکاری کے اسباب پر لگائے گئے تھے
موقوف اور منسوخ کئے فوکس صاحب نے ایک بل اُس مضمون کا پیش
کیا کہ جوری یعنے انگریزی پنچ کو پنچون کے مقدمہ مین دریافت کرنا حقیقت
حال مقدمہ کا عمل مین آسکتا ہی اور بعضے سخت قوانین جو برخلاف رومن
کیتھولک مذہب کے تھے موقوف ہو گئے لیکن والبرفورس صاحب
کے کلام کو جو بردہ فروشی کے باب مین تھا بہت سے لوگون نے
نامنظور کیا — ہندوستان مین ٹیپو صاحب حیدر علی کا بیٹا مورد
دشمنی انگریزون سے رکھتا تھا اُس شاہ کو لارڈ کورن والس نے
فتح اور مغلوب کیا تھا شاہ مذکور نے لاچار ہو کر بہت سے ملک
اپنی مملکت کے اور ایک بڑی رقم روپئے کی معہ اوّل لے اپنے بیٹون
کی دے کر صلح کی تھی — جبکہ بانیز کے ہر کام
انتظار کرنے کے سبب فرانس سے طبیعت اہل انگلستان کی بالکل

بالکل پھر گئی اور مشیرون نے لوگون کی حمایت کی طرف سے متیقن ہوکے ایسی تدابیر اختیار کین کہ ان کی دشمنی کے ظاہر ہونے مین مطلق شک نرہا۔ فرانس کی ملکی کونسل نے سنہ الفورشاہ انگلینڈ اور ہولینڈ کے حاکم پر لڑائی روا رکہی اور ان کے فساد کرنے کا شاہ انگلینڈ فرانس اور ہولینڈ سے یہہ باعث تہا کہ اغراض اُن حاکمون کی اپنی رعایا کی غرضون سے مختلف نہین۔

فی الحقیقت یہہ اشتہار لڑائی کا مشیران انگریزی اور بہی اُن امیرون کو جو مشیران موصوف کے حامی تہے نہایت پسندیدہ معلوم ہوتا تہا اگرچہ مشیرون کی طرف سے اس مین کچھہ تحریک نہوئی تہی۔ سنہ الفور اشتہار مذکور ظاہر ہوتے ہی ڈیوک یارک کا افواج متفقہ مین شامل ہونے کے لئے فرانس کی تاخت پر روانہ کیا گیا ہے تاراج گرپہلے فتحیاب ہوئے اور ویلینس کو لے لیا مگر بڑی تکلیف اور مصیبت اُٹھائی اور دوسرے میدان کارزار کے انجام مین فرانس والون سے بالکل شکست پائی۔ فصیلدار بندرگاہ تولون کا انگریزون کے تصرف مین آیا گورنمنٹ فرانس نے اس کے حاصل کرنے مین بڑی سخت سعی اور کوشش بلیغ کین ان کی بے محنتین بے فائدہ نہین جب تک حصار کا حکم نپولین بوناپارٹ کی جواب پہلے ہی پہل اس لڑائی کی تماشاگاہ مین آیا تہا اور جہان اس نے بعد ازان بڑا نام پیدا کیا تہا تفویض کیا گیا۔ اسی کی کوشش سے انگریزون نے لاچار ہوکر شہر مذکور کو خالی کر دیا اور بہت سے شہر والون کو غضبناک فرانسیس کے قبضہ مین بدلہ لینے کو چھوڑا۔

۱۷۹۴ اس شکست کے عوض مین انگریزون نے ایک سمندری فتح کے باعث جو ارل ہونے فرانس والون کے بیڑے پر ویسٹ انڈیز مین پائی تہی بطور سابق کے اپنی بڑائی اور بزرگی حاصل کی اس وقت مین اور بہتیری نوآبادیان جو فرانس کے علاقہ مین تہین بآسانی مفتوح ہوگئین — حالانکہ اسوقت کی خانگی واردات بہت سی تو تہین نہین مگر انکا مطلب بہت بڑا اور مشہور تہا ہاردی صاحب ہورن ٹوک صاحب وغیرہ تکرامی کے ملزم ہو کے روبکاری کے لئے لائے گئے اور بہت سے روز کی تحقیقات کے بعد معاف ہوئے — انکا مطلب یہہ تہا کہ ملک کے انتظام مین تبدیلی کرین مگر بہ بخوبی ظاہر تہا کہ وے ازراہ آئین اور بندوبست کے چاہتے تہے کہ ایک بہتر فرانس ملک کے بندوبست مین بدون وقوع سرکشی اور فساد کے ہووے — آئرلینڈ اور سکوٹلینڈ مین بہی لوگون کی روبکاری ایسی ہی تقصیر کے واسطے ہوئی تہی وے گناہگار سرکشی کے ثابت ہوئے اور سزا بموجب اندازہ اپنے جرم کے پائی

۱۷۹۵ لڑائی مین شکست پانے کے سبب فرنگستان کے بہتیرے بادشاہون نے فرانس کی رعایا سے صلح کرنی چاہی — اول ٹسکنی کے ڈیوک نے صلح کا نمونہ ظاہر کیا بعد ازان شاہ سپین سوائٹزرلینڈ کے لوگون اور سویڈن کے نایب نے بہی ویسا ہی کیا — شاہ پروس نے صلح دشمنون سے تا بوصول ہونے اس زر کے جو مشیران انگلستان نے واسطے لڑائی کے دینے کا اقرار کیا تہا انتظار کیا بعد پانے زر مذکور کے اس نے دشمنون سے صلح کر لی — ہولینڈ والون نے اپنے حاکم کو نکالکر حکومت جمہور بنام ریپبلک جسے بٹویا کی مقرر کی اور حقیقت مین وہ ایک ضلع منجملہ اضلاع فرانس کے ہوگیا — القصہ

القصہ آسٹریا کے سوا انگریزون کا کوئی مددگار رہا اور اسکے ساتھہ بہی دوستی کا پایدار رہنا بے تحقیق تہا۔ انگریزون کے بیڑے نے چند فتحین حاصل کین خصوصًا پورٹ بی اورنٹ مین لارڈ بریڈپورٹ نے ایک بڑی مشہور نصرت پائی اُن لوگون نے جو جبکہ سبب انقلاب کے فرانس سے چلے گئے تہے اور اب انگریزی مشیرون کی تائید سے ایک مہم اہل فرانس پر کی تہی شکست پائی —

سلطنت کے بہتیرے ضلعون مین آثار نارضامندی کے ظاہر ہونے لگے لڑائی مین فتح اور ظفر بہت کم ہوئین اور کچھہ بہی حاصل نہوا لیکن اگر وے بالفعل ہوئی ہوتین تو اس تکلیف کا عوض جو زیادہ محصولون سے واقع ہوئی تہی نہو جاتا۔ لنڈن کی رعایا نے بباعث موقوف ہونے تجارت کے بڑا نقصان اٹھایا اور بعضے غریبون نے مفلسی کی طرف سے نہایت تنگ ہوکر بادشاہ کی سیج گاڑی پر جب وہ کچہری امرا کو جاتا تہا حملہ کیا — اس حرکت ناشایستہ سے مشیرون کے طرف دار زیادہ ہوگئے اس لئے کہ پارلیمنٹ نے اس بے ادبی سے جو اون کے بادشاہ پر ہوئی تہی خفا ہوکر فتنہ و فساد کے دبانے کے واسطے بہت سے احکام صادر کئے یہ احکام شائد اس موقع خاص کے مناسب تہے مگر ان سے لوگون کے افعال و حرکات پر زیادہ مزاحمت ہوگئی — شاہزادہ ویلز نے اپنا قرض ادا کرنے کے لئے برنزوک کی شاہزادی کیرولاین سے شادی کرلی ہمین پہر اس نامسعود شادی کا کچھہ حال بیان کرنا پڑیگا مگر اس مقام مین بہی کہنا اکتفا کرنا ہی کہ شروع سال آیندہ مین ان کے ایک لڑکی پیدا ہوئی اور جلدی بعد ولادت اس لڑکی

کی تھی — الیٰ حین انگریزون کے رفیق آسٹریا والے اس قدر کامیاب نہوے
اُنہون نے ہر ایک جگہہ مین شکست پائی اور غارت ہونے سے بچکر لاچار اُن
شرطون کو قبول کر کے صلح کی جسکا بونا پارٹ نے کیمپو فورمیو مین حکم دیا تھا —

سنہ ۱۷۹۸ باوجود تسلیم کیا جانے کل اختیار ایجاد قوانین
کے اس ملک کے لیئے ۱۷۸۲ع مین بہت سے لوگ آئرلینڈ کے بیزار رہتے
رہتے — پارلیمنٹ کی اصلاح اور منسوخ کرنے اُن آئینون کو جو رومن
کیتھولک کے برخلاف تھے آئرلینڈ والون نے بطور حق کے چاہا اور جب گورنمنٹ نے
اُنکے اس درخواست کا انکار کیا تب بہتیرے لوگ برگشتہ ہو اور ناراض ہو
اور بعض ایک آدمیون نے چاہا کہ آئرلینڈ کو انگلینڈ سے علٰحدہ کر کے فرانس
کی امداد سے آزاد اور جمہوری حکومت جاری کرین — غریب دخفا کو آسانی تمام
سے اپنی طرف کر لیا جبکہ گورنمنٹ نے اس امر کی خبر بروقت پائی اور
بڑے بڑے سرکش سردارون کو گرفتار کیا تب بھی ان کی برگشتگی اس قدر
زیادہ ہو گئی تھی کہ رد کیا نہین جاتی تھی اور بہتیرے برگشتے پھر کر سرکشی ظاہر کرنے
لگے — ایک خون ریز لڑائی کے بعد جس مین طرفین سے بہت سی دشمنیان اور
بے عزتیان سرزد ہوئین ہر ایک جگہہ مین مفسدین یا برگشتہ لوگون نے شکست
اُٹھایا اور جبکہ فرانسیسیون کی ایک چھوٹی جمعیت نے جو اُن کی مدد کے لئے روانہ
ہو گئی تھی اپنے تئین مجبور ہو کر حوالہ کر دیا تب لارڈ کورنوالس کی دانائی اور رحیم
مزاجی سے آئرلینڈ مین صلح پھر ہو گئی —

اسی اثنا مین بونا پارٹ ایک بڑا بیڑا معہ ایک فوج کے لیکر مصر کیطرف روانہ ہوا
اور دریائی سفر مین نائٹس کی بے ایمانی سے جزیرہ مالٹا کا اپنے تحت مین لایا —

بوناپارٹ کا دورا مصر میں بخوبی سرسبز ہوا مگر اسکی امید یں ہمیشہ فتحیابی سے نہ کی اسکے بیڑے غارت ہونے کے باعث جسپر سردار فوج بحری نیلسن نے ایک بڑی عمدہ اور مشہور فتح حاصل کی جو لڑائی کی تواریخ میں سند بیچ ہو رہی پڑ ہیں - یہ مشہور لڑائی پہلی ماہ اگست کو بحر ابو کر میں جو رود نیل کا ایک دہانہ ہے حاصل کی گئی تہی نو جہاز جنگی گرفتار کئے گئے ہیں جہاز جنگی یا تو جلا دیے گئے اور یا لڑائی میں آتش زنی سے اڑ گئے مگر صرف دو جہاز جو بچکر بہاگ گئے تہے بعد ازاں گرفتار ہوئے - تہوڑے عرصہ بعد بونا پارٹ کو ایکر مکان کے روبرو سے سر سدنی سمتھ نے کوشش بلیغ کر کے ہٹا دیا اُس نے اسوقت میں فرانس سے یہ خبر پائی کہ یہہ وقت اسکے مطالب برآری کا ہے غرض وہ اپنی ولایت میں مخفی چلا آیا اور ایک انقلاب ملک میں فوراً برپا کیا اس انقلاب کے سبب آپ کنسل اوّل کے لقب سے گورنمنٹ کی سرداری پر مقرر ہوا -

اس عہدہ پر ممتاز ہوکر بونا پارٹ نے پہلے یہ تدبیر اختیار کی کہ شاہ انگلینڈ پاس اک چہٹی صلح کی بہیجی وہ فوراً نا منظور ہوئی اس لئے کہ ایک نئی اور زبردست اتفاق فرانسیس کے خلاف ہوا تہا اور اس سے فتح کی امید قوی تہی - مگر یہ اتفاق تہوڑے ہی عرصہ میں جاتا رہا اسواسطے کہ شہنشاہ روس نے اپنے لشکر کو علیحدہ کر لیا ڈیوک یارک نے ابہی اپنی فوج سمیت لوگوں کی مدد نہ پانے سے لاچار ہوکر ہولینڈ کو چہوڑ دیا اور فرانسیس نے نئی گورنمنٹ کی تائید سے پہلے کی نسبت زیادہ تر اپنی حکومت اور طاقت ظاہر کی - ہندوستان میں انگریزوں نے اپنے دشمن قدیم ٹیپو صاحب پر لڑائی روا رکہی اور حملہ کر کے اسکی دارالخلافت کو لے لیا وہ خود مارا گیا اور اسکا تمام خزانہ سپاہ ظفر یاب میں تقسیم کیا گیا - اسوقت سے تمام ہندوستان حقیقت میں

خفیفت میں بیچ حکومت انگریزوں کے آیا جارج

۱۸ آسٹریا والون نے پہہ بہی فرانسیس پر لڑائی شروع رکہی اور اس مین منتقل مزاج اور سینہ زور رہے جب بوناپارٹ نے یکایک اس ذہن اور خیالا کی سے لڑائی کو آخر کیا جو ہر ایک کے ذہن اور خیال مین نہین آسکتا ہی — وہ اپنی فوج کو کوہستان الپیس سے بڑے خوف و مشکلات مین سے بچا کر اٹلی مین لیگیا اور مارنگو مین ایک بڑی شاندار فتح حاصل کی — آسٹریا کے شاہنشاہ نے انگلستان سے روپے کی مدد پاکر لڑائی جاری رکہی مگر ہوہلین دن کی لڑائی سے بالکل بے بس ہو کر فتحیاب کا مطیع ہوا اور لاچار شرایط صلح کی درخواست کی —

انگلینڈ کے مشیرون نے پارلیمنٹ آئرلینڈ کی اپنی پارلیمنٹ کے ساتہہ ملانے کے
۱۸۰ واسطے منظوری صاحبان پارلیمنٹ آئرلینڈ کی حاصل کی پہلی جنوری سنہ ۱۸ سے ایک پارلیمنٹ جزائر انگریزی کے واسطے مقرر کی جس مین چار بشپ یعنے بڑے بڑے پادری آئرلینڈ کی طرف سے باری باری ہر جلاس مین حاضر ہوا کرین اٹہا بیس امیر اپنی حیات تلک اور ایک سے رعایا آئرلینڈ مین سے دستور دائمی کی بموجب مقرر ہوویں —

۱۸۰۱ پال شاہ روس انگلینڈ سے دوستی ترک کرنے ہی مین نہین راضی ہوا بلکہ اسکا جانی دشمن ہوگیا اور شمالی حاکمون کو اس دشمنی کی سازش پر برانگیختہ کیا جو آرمڈ نیوٹرلٹی کہلاتی تہی — جبکہ صلح کے قول و قرار سے کچہہ فائدہ نہوا تب ایک بیڑا زیر حکم سردار فوج بحری پارکر کے لارڈ نیلسن کی مدد سے کوپنہیگن ڈینمارک کے دارالخلافت کے برخلاف روانہ کیا گیا — دریائے سونڈ سے بآسانی گذر کر نیلسن نے حملہ کیا اور ڈینمارک والون کی چہاونی کو

بالکل مسمار کر دیا مگر اس کے جب جہاز ایسی جا بین گہر گئے تہے کہ اُنپر دشمن کی
آتش زنی ہوتی تہی تب اس نے فیروزمندی سابقہ کی بموجب شرایط صلح کی پیشش
کر کے جلدی سے آشتی کر لی ــ یہ اغلب تہا کہ لڑائی پہر جاری رہتی اگر یہ اطلاع
نہو نی کہ شاہنشاہ پال جو اس سازش ملکی کا سردار تہا تخت سے معزول ہوا
اسکا بیٹا الیکزینڈر صلح کی اچہی شرایط پر گریٹ برٹن کے ساتہہ ملاپ کرنیکو راضی
تہا اور چہوٹے چہوٹے ملک بہی لاچار ہو کر صلح پر مستعد ہوئے ــ
ایک مہم سر رالف ایبر کرومبی کی سرکردگی مین مقرر کر کے روانہ کی گئی اور فرانسیسیان
کو مصر سے نکالدیا مگر وہ بہادر افسر اس لڑائی مین مارا گیا ــ فرانس والون نے
اسکندریہ مین شکست پا کر شرایط صلح کی جب جرنل ہچنسن انہین گہیرنے کی تیاری کر رہا تہا
مین تیاری کر رہا تہا تسلیم کین اور صلح کے عہد و پیمان کی مطابق اس ملک کو خالی کر دیا
ــ پیشتر از اسکی لڑائی کی خبر پہونچنے کے انگلینڈ مین اہل ولایت پر تدبیر حملہ کی فرانس
والون نے کی تہی ــ فرانس اور ہولینڈ کے کنارون پر لشکر جمع کئے گئے اور
جہازات کے روانہ کرنے کے لئے بندرگاہون در یا پر تیار ہوئے ــ لارڈ
نیلسن ایک بیڑے کے ساتہہ بولون پر جو خاص لام گاہ دشمن کی تہی حملہ کرنے
کو بہیجا گیا مگر وہ بڑے حملون کے بعد فتح پانے سے مایوس رہا ــ انگریزی فوج
کی بہادری اور انگریزون کی سمندری بزرگی سے بوناپارٹ کو یقین ہوا
کہ مہم کے کامیاب ہونے سے بالکل یاس نظر آتی ہی اسیواسطے اپنے ارادہ
سے جلدی دست بردار ہوا ــ انگلستان اور فرانس والے بہی ایک
لڑائی سے جس کے باعث انکا زور آور آدمی بہت کام آ چکے تہے بیحال
ہو گئے تہے اور انکو کسیطرح سے فائدہ منظور نہ آتا تہا ــ سب لوگون کا مرضی

مرضی سے انگلینڈ مین مشیرون کی ایک تبدیلی ہوئی ایڈنگٹن صاحب جو بعد ازان لارڈ سیڈموتھہ کہلایا گیا تہا پیٹ صاحب کی جا مین مشیر اول مقرر کیا گیا اور فوراً صلح کے عہد و پیمان شروع ہوئے —

۱۸۰۲ شرایط صلح جلدی مرتب کی گئین اور رامینز مکان مین صلح کا انفصال ہو اس صلح کو ایک دانا شخص نے اس طرح بیان کیا کہ یہ صلح ایسی ہوئی کہ ہرایک شخص اس سے خوش و خورم ہوا مگر کچہہ عزت حاصل نہوئی — جس لحظہ سے عہد و پیمان صلح کے دستخط کئے گئے اُ لحظہ سے رشک اور دشمنی فرانس اور انگلینڈ مین ہر روز اُٹھنے لگی اور اس سے ایسا ظاہر ہوا کہ چند ہی روز مین نئے جہگڑے ظہور مین آوین گے — بونا پارٹ اول کنسل عمر بہر کے واسطے مقرر ہوکر سلطنت کے بڑہانیمین جسکا وہ اب حقیقت مین بادشاہ تہا ہرایک طرح کی کوشش کام مین لایا اُس نے اسی لئے پائیڈ مونٹ کو فرانس مین ملایا اور سوٹزرلینڈ پر حملہ کیا — برخلاف اس کے اس نے یہ فریاد کی کہ انگریز جزیرہ مالٹا کا اب تک اپنے تصرف مین رکہنے مین انہین لازم یہہ تہا کہ صلح گذشتہ کی شرایط کی بموجب جزیرہ مذکور نائیٹس کو واپس کرتے اور یہ بہی شکایت کی کہ اُس کی عزت اور نام پر لعن طعن انگریزی اخبار مین چہپوا کر مشہور کی ہی اور گورنمنٹ نے اس امر مین آنا کانی دی ہی — ایسی ایسی باتون سے غضب آلودہ تکرارین

۱۸۰۳ جلدی پیدا ہوئین لارڈ وٹیورتہہ انگریزی ایلچی کی بڑی بے عزتی کی اسی لئے وہ فرانس سے چلا آیا اور تہوڑے ہی عرصہ بعد لڑائی کا اشتہار دیا گیا —

ان دشمنیون کے ظاہر ہونے سے ایک

تھوڑے عرصہ پہلے ایک سازش جو گورنمنٹ کے الٹ پلٹ کرنے کے لئے بنائی تھی انگلینڈ میں معلوم ہوگئی — یہ سازش کرنیل ڈیسپارڈ نے بنائی تھی کیونکہ اسنے یہ خیال کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسکا کچھہ قدر نہین کی ہی اس سازش مین اسکے رفیق اور دوست نہایت خستہ حال اور کمینہ درجہ کے لوگ تھے انھون نے ایسے خراب اور نامناسب وسیلون سے اپنی دیوانی تدابیر کو کام مین لانا چاہا کہ جنکا ہونا محض ناممکن تہا — غرض بڑے بڑے مفسدین کے قتل ہونے سے ملک مین پہر امن اور اعتبار ہوگیا مگر ایک چندہی مہینے مین پہر خبر آئی کہ ڈبلین مین ایک سرکشی واقع ہوئی ہی — اس سرکشی کا سرخیل رو برٹ ایمٹ تھا یہ شخص گو نہایت خلیق اور نیک مزاج تہا مگر اسکو امید قومی حاصل ہونے ان بانون کے ہوتی تھی جو محض معلومی اور ظنی ہوئین — مفسدین اس سازش کے نہ تو ہتیار رکھتے تھے اور نہ قواعد جنگی جانتے تھے اسیواسطے انہین بآسانی مغلوب کیا مگر اس خطرناک ہنگامہ مین ایک ذرا پہلے لارڈ کیلوارڈن اور اسکا بہانجا مارے گئے —

بونا پارٹ نے بڑے زور و شور سے لڑائی پہر شروع کی اس کے لشکر نے ہانور کو روند مارا اور جرمنی کے شمال کیطرف شاہزادون کو ایسا تنگ کیا کہ انھون نے اپنے بندرگاہون کو انگریزون کے خلاف بند کردیا — دوسری طرف سے انگریزون نے اپنے جہازون سے بڑے بڑے دریاؤن کے دہانے جہان سے انگریزی سوداگرون کا اب جانا موقوف ہوگیا تہا بند کر دئے اور فرانس والون کی بہتیری نو آبادیان لے لین — جس طور کہ انگریزون نے فرانس کے جہاز تجارتی لوٹ لئے تھے

لئے تھے اور اُن کے جہازی آدمیون کو مقید کیا تھا اسی طرح بونا پارٹ بھی تمام اُن انگریزون کو جو فرانس کے دیکھنے کو جاتے تھے گرفتار کرکے یرغمال کی طرح رکھتا تھا — اسی ایام مین فرانس کی فوج جو سینٹ ڈومنگو مین حبشیون کی سرکشی روکنے کے واسطے بھیجی گئی تھی انگریزی جہازون نے اِن کی رسد وغیرہ بند کردی اُس نے لاچار ہوکر اپنے تئین حوالہ کردیا اور وہ جزیرہ اسوقت سے ایک نئے نام ہیتی کے مشہور رہی — برٹش پر نا خت کی دیکھی کمر رسم کو رہونی نہین مگر طرفین سے فوج کشی لا حاصل ہونے کے بعد بجھ ہوئی کے ارادے ظہور مین آئے —

۴۰۸ ایڈنگٹن صاحب کے بندوبست سے رعایا کی بخوبی خاطر جمع نہوئی وہ مستعفی ہوا اُس کی جاے مین پٹ صاحب نے مقرر ہوکر ایک نیا معمول اور اتفاق فرانس کے برخلاف بنانے مین بڑی محنت اور کوشش کی — اس امر مین تمام لوگ بباعث قتل ہونے ڈیوک ڈی انگھین کے نہایت غضب مین آئے — یہ جوان شاہزادہ بونا پارٹ کے لوگون سے ایک بیجانبدار ملک مین پکڑا گیا اور وینیس کے قلعہ مین مقید ہوا ایک جنگی عدالت کے سامنے اس کی روبکاری برائے نام ہوئی اور قلعہ کی خندق مین ایک مشعل کے روشنی سے اس کو گولی سے مارڈالا — فی الفور اس گناہ کے بعد بونا پارٹ شاہنشاہ فرانس کا اور بادشاہ اٹلی کا مشہور ہوا مگر اس پچھلے لقب سے آسٹریا والون کو جنکے دعوے کو اٹلی پر اہانت و حقارت ملاحظہ کیا تھا بڑا رنج ہوا

انگلستان کے مشیرون کے ایک تدبیر بپا کرنے کہ سب اہل سپین نے

بوناپارٹ سے دوستی کر لی — انگریزی منسٹر نے اظہار لڑائی کا انتظار نہ کیا اور حسپانیہ کے جہازون کو جو امریکا جنوبی سے آتے تھے لے لینے کا قصد کیا — اور اس مین کے بہتیرے آدمی ہلاک ہوئے — اہل اسپین نے اس خبر کے سُنتے ہی فوراً گریٹ برٹن سے اظہار لڑائی کا کیا — انگریزون کی دریائی فتح اور ظفر سے دشمنون کے بیڑے بالکل معدوم ہو گئے

۱۸۰۷ — فرانسیس کے جنگی جہاز ٹولون مین اپنے بیڑے کی پاسبانی کو جو انہیں مدد کرتا تھا بچی کر اسپین کے بیڑے سے کیڈز مین شامل ہوا اور ویسٹ انڈیز کی طرف بادبان چڑھائے یہان نیلس نے انکا تعاقب کیا مگر اس کی نزدیکی کی خبر سُنکر سردار فوج بحری افواج متفقہ کے فرنگستان کیطرف مراجعت کر آئے — نیلس بھی جلدی پیچھے لگا پاگیا اور بہت سی تدبیرون کے بعد آخر کو ان کے جہازون کو زیر حکم ویلی نیو کے اور اسپین والون کو گریونیا کے تحت مین اکتوبر کی اکیسوین کو علی الصباح صف مین پرے باندھے ہوئے کیپ ترفالگر کے متصل پایا — انگریزی جہازون نے دو صف باندھکر بسرکردگی نیلس کے اور سردار فوج بحری کولنگ اوڈ کی مدد سے حملہ کیا — تین گھنٹے کی ایک سہمناک لڑائی کے بعد انگریزون نے ایک بانصفیہ ظفر حاصل کی — اُنیس ۱۹ جہاز جنگی معہ ویلی نیو اور دو اور سردار بحری پکڑے گئے اور باقی سردار فوج بحری گریونیا کے ساتھ بھاگ گئے بعد از ان بہتیرے ان مین کے ایک بیڑے سے جو سر آرسٹرمین کے حکم مین تھا گرفتار ہوئے — یہہ فتح لارڈ نیلس کی موت کے عوض مین جس نے مدت سے انگریزی جہاز رانی مین نام پیدا کیا تھا حاصل ہوئی تھی — وہ عین لڑائی مین ایک

ایک گولی سے زخمی ہوا تہا اور لڑائی کے آخر ہونے سے ایک ذرا پہلے
مرگیا۔ انگلینڈ مین اس کے مرنے سے بڑا غم والم ہوا اس کے بہائی کو عہدۂ
امیری پر ممتاز کیا اور ایک پنشن اسکی بیوی بیوہ کے لیئے مقرر ہوئی
اسکی نعش کو ایسی شان اور تجمل سے سینٹ پال کے گرجہ مین مدفون کیا کہ
ابتک انگلینڈ مین ایسی نمود اور نت ن کبہی ایسے وقت پر نہین ظہور مین آئی
تہی اور ایک مکان اسکی یادگاری کا سرکار کیطرف سے تعمیر کروایا۔ اسکے
ہمراہیون کو جو اس فتح مین شریک تہے انعام و اکرام مرحمت ہوئے سردار
فوج بحری کو لنگ اوڈ کو عہدہ امیری پر سرفراز کیا اور زخمی اور کشتون
کے وابستون کے واسطے روپیے مقرر ہوا۔
فرانسیس نے خشکی پر تو فتح پائی مگر دریائی جنگ و جدل مین بڑا نقصان
اٹہایا۔ آسٹریا والون نے ہر ایک جگہہ مین شکست پائی میسینا نے
آرچ ڈیوک چارلس کو اٹلی مین سے نکالدیا جرنیل میک نے الم مکان کو
ایسی واردات سے بوناپارٹ کے حوالہ کردیا کہ جنسے کچہہ اشتباہ دغا کا
ثابت ہوتا تہا بعد اسکے وانائی نے بہی فیرو زمندی کی اطاعت کا غاشیہ
اوپر دوش قبولیت کے اٹہایا۔ روسیون کے شامل ہونے سے
خلاف بوناپارٹ کے آسٹریا کے شاہنشاہ کو گونہ اعتبار ہوا جو اس نے
چاہا تہا سو نہوا دسمبر کی دوسری تاریخ کو بوناپارٹ نے افواج متفقہ کو
آسٹرلٹس مین بالکل شکست دی اور آسٹریا والون نے مجبور ہوکر جو
شرائط ظفریاب نے پیش کین قبول کین۔
۱۸۰ پٹ صاحب کی تندرستی پر دونین بادشاہون کے اتفاق اور شمول فتح

ہو جانے سے جس کے بنانے کے واسطے اُس نے بڑی محنت کی تھی اور
اپنے دوست لارڈ میلوبن کو کچہری وکلا مین الزام لگایا جانے کے باعث
اُس قدر اثر ہوا کہ اُسکا دل شکستہ ہو گیا — اُس کی ماتم داری ... لوگون
نے باعزت تمام کی اور ایک مکان یادگاری کا رعایا کی طرف سے تعمیر ہوا
— ایک نیا بندوبست بجائے لارڈ گرینویل اور رفوکس صاحب کے مقرر ہوا اُن
کے ایام اقتدار مین بردہ فروشی بالکل موقوف ہو گئی — فوکس صاحب بھی بعد
وفات پٹ صاحب کے مدت تک نہین جیا اُسی سال مین مر گیا —

پچھلے جھگڑے مین شاہ پروس کے چلن سے یہہ بات بخوبی دریافت نہین ہوتی
تھی کہ وہ کس جانب کو اختیار کریگا — اسٹریا والون کے شکست پانے سے
یکایک تمام جہان کو بڑا تعجب ہوا جب پروس والے اپنی جنگی ... عزت کے ساتھ
فرانس کی ظفریاب فوج کے مقابل پڑے — لڑائی کا انفصال ایک ہی
میدان کارزار مین ہو گیا جینا کی لڑائی مین پروس ... شکست ہوئے
شاہ قلعے بونا پارٹ کے تصرف مین آئے اُسکے بعد شاہ کی سلطنت کا
ایک بڑا حصہ چھن گیا مگر اب سے روس والون کی مدد کے سوا دوسرے کی اُمید
نہ تھی
اُس کی یہہ اُمید بھی سرسبز تھوڑی ایام مین —

ایک سخت لڑائی درمیان روس اور فرانسیسون کے ظہور مین آئی لیکن روسیون
نے ڈمیٹرک جھوڑانے مین شکست پائی اور جب فرنڈ مین بھی ہزیمت
نصیب ہوئی تو صلح چاہی — ایک صلح ٹلسٹ مین تمام ہوئی اُس صلح سے
شاہ پروس کی نصف سلطنت چھن گئی اور جب اُسے معلوم ہوا
کہ اُسکی باقی سلطنت بھی روس کے صرف جوان شاہنشاہ کی مداخلت کے باعث اُسکے

اوسکے حکم مین چھوڑے گئے تھے تو اوسی اودہی عمل ہوا —
اس فیصلہ دار فتح کے ہونے سے بوناپارٹ نے وے تدبیرین عمل مین لانیکا قصد کیا جو اسنے مدت سے انگریزی تجارت پر کی تہین — بموجب مشہور حکمون کے جو اوسنے برلن سے جاری کئے تھے تمام فرنگستان کے بندرگاہ انگریزی اسباب کیلئے مسدود کئے گئے اور اہل ڈنمارک نے حالانکہ مدتسے انگریزون کی دوستی مین تہے لاچار ہوکر بوناپارٹ کے احکام کو قبول کیا — اس امر مین انگریزی گورنمنٹ نے وے تدبیرین اختیار کین جو سخت ضرورت کے باعث سے صرف درست گنی جاسکتی تہین

ایک مہم زیر حکم سردار فوج بحری لارڈ کیمبر اور جنرل ارل کتھکارٹ کے ڈنمارک والون کے بیڑے کو گھیرنے کیواسطے روانہ کی گئی تاکہ وہ بطور امانت انگلستان کے رہے جب تک کہ لڑائی تمام ہووے کسواسطے کہ بوناپارٹ نے یہہ ارادہ کیا تہا کہ ڈنمارک کے جہازون سے فرانس کے بیڑے کو پورا کرے — جبکہ انگریزون نے واسطے بیڑے کے درخواست کی تو ڈنمارک والون نے انکے اس درخواست کو بالکل انکار کیا مگر انگریزون نے تین روز تلک متواتر کوپہن پر گولہ برسایا بادشاہ ڈنمارک نے اپنے دارالخلافہ کو غارت ہونے سے بچانے کے لئے شرائط معاملہ کی قبول کین اسکا تمام بیڑا جسمین اٹہارہ [۱۸] جہاز جنگی اور پندرہ [۱۵] چھوٹے جنگی اور اکتیس [۳۱] اور چھوٹے چھوٹے جہاز تھے معہ ایک بڑے ڈہیر دریائی ذخیرہ کے حوالہ کیا گیا —

انگریزون نے جو اور غیر ملکون مین مہمات اختیار کی تہین وے سر سبز نہوئین بیونس ایرس جو سر پوپٹ ہیم نے تسخیر کیا تہا وہان کے باشندون نے پہر لے لیا

جب ایک بڑا بیڑا اسکے برخلاف جنرل وائیٹ لوک کے اسکے پہیر لینے کے واسطے روانہ کیا گیا تو اس سے بہی کچہہ نہوا ایک اور بیڑا زیر حکم سردار فوج بحری ڈک ورتہہ کے دریائے ڈارڈنلیس کی راہ سے گذر جانیکو بہیجا گیا تہا اور قسطنطنیہ پر کچہہ فایدہ حاصل نکرکے بڑے نقصان کے ساتہہ الٹا پہرا یا مصر مین جنرل فریزر نے اسکندریہ کو مسخر کیا تہا اسنے بہی لاچار ہوکر اسے خالی کر دیا اور ایک مہم سوئیدن کے بادشاہ کی مدد کرنے کو اختیار کی گئی تہی اسکا بہی انجام خوب نہوا

کرنویل صاحب کا بندوبست جو ابتدا مین بہت سا پسندیدہ ہوا تہا اب لوگ اس سے بالکل ناراض تہے اور بادشاہ کو کبہی اسپر اعتماد نہ تہا ــ مشیرون نے چند تدابیر مفید واسطے رومن کیتہولک لوگون کے پیش کین بادشاہ نے انہین نامنظور کیا اسلئے مشیرون نے استعفا دیا اور پٹ صاحب کے دوست کونسل مین پہر ملائے گئے ــ

غرض اب فقط پرتگال سے راہ فرنگستان کی رہ گئی تہی اور بوناپارٹ کا یہہ ارادہ تہا کہ انگریزون کے کارخانے وہان سے بہی خارج کئے جاوین ــ پرتگال کے شاہزادہ نایب نے فرانسیس کی ایک فوج قوی کے آنے سے شاہنشاہ فرانس کی درخواست ڈر کر قبول کی مگر جب اسنے دریافت کیا کہ اسکی قبول کرتے سے کچہہ فایدہ حاصل نہین اور سلطنت کا بہی مغلوب اور مفتوح کرنا اسکے ارادہ مین ہے تب وہ ایک انگریزی بیڑے کے جہاز پر سوار ہوکر برزیل کیطرف امریکا جنوبی مین چلا گیا ــ اسکے جاتے ہی فرانسیس بے مزاحمت لزبن مین مقام پذیر ہوئے

بعد لینے بوناپارٹ کے پرتگال کے ۸

[illegible] سپین مین اولسے زیادہ بیجا اور بے منصفی کے کام واقع

واقع ہوئی کہ جو پہلے بظاہر لائق کامیابی کے معلوم ہوتے تہے مگر بعد ازان انسے
یونا پارٹ کی عزت اور نام کو بٹا لگا اور یہہ باعث اسکی شکست اخیر کا ہوا
- سپین کے دربار نے اسوقت اسقدر نالیاقت اور خرابی ظاہر کی تہی کہ
اب تک کسی ملک کی تواریخ سے ایسی برائیان ظہور مین نہین آئین وہان کا
بادشاہ نہایت نالائق اور متلون مزاج تہا ملک کے امور مین کچہہ بندوبست
امن کے وقت بہی نہین کرسکتا تہا خصوص ایسے زمانہ مین جبکہ تمام حکام
فرنگستان کے فرانس کے انقلاب مین مستغرق تہے - اسکا مشیر اعلے ملکہ
اصلی حاکم سپین کا گوڈوی تہا یہہ ایک گمنام شخص تہا ملکہ نے اسے ایک
ادنے درجہ سے اپنی محبت کے سبب ایک اعلی درجہ پر سرفراز کیا تہا اور
اسے لقب حامی الامن کا عنایت کیا - لیکن وہ جن خدمات پر ممتاز کیا گیا
تہا کسیطرح سے اُنکے لائق نتہا - غرض وہ نہ تو کچہہ لیاقت رکہتا تہا اور
نہ اعتقاد بلکہ اُسنے ایسا ایک طریق خودپسندی کا اختیار کیا تہا کہ جسکے
باعث سپین کے تمام آمدنیان خراب ہوگئین اور وہ ولایت تمام گرد نواح
کے ملکون کی آنکہون مین حقیر ہوگئی - حقیقت مین گوڈوی نامردل عزیز تہا
امیر اُمرا اُسے ناپسند کرتے تہے اور رعایا یہہ بات کہتی تہی کہ جو بلائین اور
تکالیف اُنپر پڑی ہین وے اسکے سبب ظہور مین آئی ہین آخر الامر یہہ
مشہور ہوا کہ اُسنے بادشاہی خاندان کو امریکا رجنوبی مین بہیجنے کا
قصد کیا ہی سبا اسے ایک خطرناک سرکشی برپا ہوئی جسکے باعث گوڈوی
کی تمام حکومت اور اختیار چہن گیا - جب بادشاہ چارلس کا یقین ہوگیا
ہوا تو اُسنے بہی اپنے بیٹے فرڈی نیند اسٹورا ئیر کے

بادشاہت دیدی اسکے لڑکے کے بادشاہ ہونے سے رعایا کو بڑی خوشی
ہوئی ـ جسوقت بونا پارٹ نے اس انقلاب کی خبر پائی تب وہ فی الفور
بیون کو گیا تا کہ ایسے عزل اور نصب مین آپ ہی شریک ہووے اور اُس
بڑی فوج کو جو سپین مین تھی میڈرڈ مین استقامت کرنیکا حکم نافذ کیا ـ
چارلس نے باغواے بعضے شخصون کے اپنے ملک کا دعوا پھر کیا اور اپنے باغی
اور سرکش بیٹے کے خلاف فرانس کے شاہنشاہ سے مدد چاہی اور اسیوقت مین
اسکے بیٹے فرڈی نینڈ کو بھی مخفی خبر پہنچی کہ بونا پارٹ اسکے طرفداری مین ہی اور
اگر وہ اُس سے اعانت کی درخواست کریگا تو بالضرور اُس مقدمہ کا انفصال اُسکی
ہی جانبداری مین ہوگا ـ ایسی ایسی باتون سے سارا بادشاہی کنبا فرانس مین گیا
بونا پارٹ نے انہین فوراً گرفتار کرکے ایسا تنگ اور مجبور کیا کہ وے تاج و تخت سے
دست بردار ہوے اسنے وونہین اپنے بہائی یوسف کو وہان کا تاج مرحمت
کیا ـ جسوقت کہ خبر ان بے انصافیون کی
جو بیون مین واقع ہوئی تہین ظاہر ہوئی تب تمام اہل سپین نہایت غضب مین
آئے اور سب لوگ ایک راے ہوگئے اور یہہ ارادہ کیا کہ ملک کی آزادی مین
کوشش کرین اور اپنے موروثی بادشاہ کے سوا دوسرے کی متابعت ہی نہین کرین
ـ فرانس والون نے ایک نہایت بہناک کشت و خون کے بعد میڈرڈ مین
سرکشی اور فساد کو دبا دیا اور سہباستیے میورٹ کے نام اور عزت
کو بڑا بٹا لگا اسلئے کہ وہ شہر کی سپاہ کا حاکم تہا ہر ایک پرگنہ
مین لوگ جمع ہوے اور فوجین بہرتی کرکے ظالمون سے مقابلہ کی خاطر
ہر ایک نوع کی تیاریان کین ـ جبرالٹر کی سپاہ اور انگریزی

انگریزی بیڑون نے جو بحر شام مین تھے سپین والون کے ارادون مین
ملنے کا قصد کیا اور انکے مددگار ہوے غرض انکی مدد سے بڑا شہر گیدز کا
بچ گیا اور فرانس کے بیڑے نے جو بندرگاہ مین پڑا ہوا تھا مجبور ہوکر اپنے
تئین حوالہ کر دیا — فرانس کی فوجون پر بہی بہت مصیبت پڑی دیوپونٹ
پندرہ ہزار آدمی کی فوج کے ساتھہ لاچار ہوکے سپین کے جنرل کیسٹنوس
کا مطیع ہوا مونسے حیران ہوکر ویلنشیا سے اُلٹا پہر گیا اور ایک فوج جو
سپین کے لوگون سے بنی تہی اور جس سے بوناپارٹ نے شمال مین جرمنی کے
کام لیا تہا پہر گئی اور انگریزی جہازون پر اُنہین سوار کرکے سپین کو لے
گئے — یہہ شعلہ سرکشی کا فوراً پہیلکر ملک
پہیل گیا اور اگرچہ فرانس کے جنرلون نے اس تباہی زدہ ملک مین بڑی
کوشش کی ساتھہ ان شخصون کو قتل کرکے جنہون نے اپنے ملک کو آزاد
کرنیکے واسطے سعی بلیغ کی تہی دبا دیا مگر تب بہی اس تدبیر سے زیادہ عزم
مقابلہ اور عوض کا ظاہر ہوا —
ان امور
کی خبر جو سپین مین گذر رہی تہی انگلینڈ مین لوگون نے بڑی خوشی کے
ساتھہ پائی — سپین کے ایلچیون کی بڑی خاطرداری کی گئی اور وہان کے
تمام قیدیون کو چہوڑکر کپڑے اور ہتیار دئے تاکہ اپنے ہم وطنون کی مدد کرین
انگریزی توپخانہ سے سامان جنگ انہین بہیجا گیا سرکار نے اُنکی
لی اور لوگون نے از راہ فیاضی کے انکے لئے چندے ڈالے تاکہ اُنہین
سیطرحکی تکلیف خرچ کیطرف سے نہو اور ایک فوج بہ سازوسامان اور
تربیت یافتہ بہ کردگی سر آرتہر ویلسلی کے پُرتگیز کے آزاد کرنیکے

واسطے روانہ کی گئی — اگست کی پہلی تاریخ
کو انگریزی لشکر بحر موتڈیکو مین وارد ہوا اور فوراً بڑی چالاکی اور ہوشیاری سے
کام کرنے لگے — سترہوین کو فرانسیسون نے رولیکا مین شکست پائی مگر اکیسوین
کو ایک غضبناک اور با تصفیہ لڑائی ومیرا مین ہوئی انگریزون نے فتح حاصل
کی ایسیوقت مین یہہ واژونی طالع کی ہوئی کہ سر آرتہر ولیسلی کے حکم
پر سر ہیری برارڈ مقرر ہوا اسنے فی الفور احکام صادر کئے کہ حریف
کی فوج کی تعاقب نکرین اور اس سبب سے اس عمدہ اور نام آور
فتح کا ثمرہ ہاتہہ سے کہویا — دوسری روز سر ہوڈالریمپل نے
پونہچکر کل اختیار فوج انگریزی کا پایا اور فرانس کے جنرل سے صلح کی قول
و قرار کرنے شروع کئے — سینٹرا مین ایک عہد و پیمان ایسی شرطون
پر جو فرانس والون کے مفید مطلب تہین اسلئے ہوا کہ فرانس والے
پرتگال مین سے اپنی فوج کو بلا لین مگر اس فیصلہ سے انگلستانی ناراض
ہوئے — ان شرطون مین سے ایک شرط یہہ تہی کہ روسیون کا بیڑا جو دریا
ٹیگس مین تب پڑا ہوا تہا بچایا جاوے لیکن انگریزی سردار فوج بحری
سر چارلس کوٹن نے اس شرط پر دستخط کرنے سے بالکل انکار کیا غرض جہاز
اسکے تصرف مین اس اقرار پر سپرد کئے گئے کہ روسیون سے صلح ہونے کے چہہ
مہینے بعد واپس کئے جاوین — پرتگال اب دشمن
کی فوج سے خالی ہوا سر جان مور جنرل انگریزی فوج کا سپین کے شمال
کیطرف روانہ کیا گیا تاکہ سپین والون کے ارادون مین ساعی ہووے —
سپین کے ایلچیون کے اظہار کی بموجب جو انہون نے لندن مین بیان

بیان کئے تھے احکام اس شجاع جرل کے پاس بھیج گئے تھے آخر شش
تھوڑے ہی عرصہ بعد یہہ ظاہر ہوا کہ یہ لوگ بالکل قابل یقین اور اعتبار
نہین تھے — سپین کے غریب وغربا نے تو فرانسیسون کا مقابلہ بڑی دشمنی اور
سخت غرم کے ساتھہ کیا مگر امیر و امرا اسوقت مین جاہل او خودپسند تھے او
ہر ایک ارادہ اور جھم مین کاہل وجودی کرتے تھے اور بجا ہی حاصل کرنے
کے آزادی اپنے ملک کی وے چاہتے تھے کہ خاص اپنے واسطے کچھہ حکومت
اور اختیار حاصل کرین — وے اور نالایق اور خودبینیون کی باتند
بڑی شیخی اور نمود کیا کرتے اور یہہ کہا کرتے کہ ہمارے پاس بہت سی فوجین
روپئے اور سامان جنگ بہت سا ہی لیکن جب وقت آیا تب انکی
فوجین ایک بے قاعدہ ہجوم مین ظاہر ہوئین یا کبھی کبھی صرف برائے نام
کاغذ پر انکے نام مندرج کئے جاتے انکے میگزین بالکل خالی تھے اور نیا ربان
فقط لاف وگزاف نہین — الغرض سرجان مور کے سپین مین داخل
ہونے سے پہلے اس بڑی لشکر نے جسکے ساتھہ اسے ملکر کام کرنیکا حکم تھا
اپنے جنرلون کی نالیاقت کے سبب بڑی شکست پائی اور پریشان ہو گئے
— ایلین جب سرجان مور نے دریافت کیا اسیطرح کی امید بھی
نظر نہین آتی ہی تب اسنے پرتگیز کیطرف مراجعت کرنیکا قصد کیا انگریزی
سفیر نے جو سپین کے کونسل مین مقرر تھا اسے اسطور سمجھایا کہ اپنا ارادہ
بدل کر ملک کے اندر بڑھے — اسی اثنا مین بونا پارٹ پونہچکر اسکی
فوج کا سد راہ ہوا اور اپنے کوشش اور چالاکی کے سبب انگریزی
جنرل کو ہٹا دیا — فوج انگریزی پر اسقدر تکالیف اور مصیبت

واقع ہوئین کہ بیان مین نہین آسکتی ہین چند روز تلک فوج مین بی انتظامی رہی اور جس ملک کی حمایت اور مدد کیلئے وے آئے تھے بہوکے سپاہیون نے اس سے ایسا سلوک کیا جیسے کوئی دشمن کرتا ہی — آخرالامر وے کورنا مین پونہچے ۱۸۰۹ مین دشمن بھی اسقدر نزدیک آپونہچا تہا کہ بجز معاملہ کے یا فتح حاصل کرنیکے دشمن پر یا جہاز پر سوار ہوکر بہاگ جانیکے دوسری چیز نظر نہ آتی تہی — غرض سرجان مور نے ایسی ایک شاندار فتح حاصل کی اُسکے سبب بازگشت کرنیکی کٹھنیان جاتی رہین لیکن ایک بڑی خرابی اور دشواری یہہ ہوئی کہ وہ بہادر جرنل اُس فتح کے حاصل کرنے مین کام آیا — جسوقت فرانس کا لشکر جرمنی سے اس فوج کے ساتھہ شامل ہونیکے واسطے جو سپین مین تہی چلا گیا تب آسٹریا کے شاہنشاہ نے لڑائی کی جو کہوا اٹھانے کا پھر قصد کیا اور اپنے پہلے نقصان کے لئے بہت سی کوشش کام مین لایا — مگر نصیبہ نے جسطرح اسکی جنگی امور مین بیشتر بدسلوکی کی تہی اب بھی اسیطرح اس سے برگشتہ رہا — بوناپارٹ ایک مختصر ملک یا تصفیہ میدان کارزار مین واگنا پر قابض ہوا اور باوجودیکہ اسکی فوج کو اسپرن مین نہایت دشواری اور سختی واقع ہوئی تب بھی اسنے ایک بڑی فتح واگرم مین حاصل کی اس فتح سے سلطنت آسٹریا کی بالکل اسکے تصرف مین آئی — غرض جب اس نزاع مین شک باقی تہا تب انگریز اپنی عزت کی درستی مین جسپر کچھہ ایک حرف بدنامی کا سپین مین عاید ہوا تہا بخاطر جمعی مصروف تھے — سر آرتھر ویلسلی پھر ملک سپین کو روانہ کیا گیا وہ فرانس کو اور بارٹو سے

اور پارٹو سے نکالکر کامیاب ہوا اور بہتیرے مقامات سے بہی جوانہون نے پرتگیز
مین سرجان مور کے ہٹ جانے کے بعد حاصل کئے تھے نکالدیا۔ تب وہ
سپین کیطرف روانہ ہوا اور ٹیلاویرا مین ایک بڑی عمدہ فتح پائی لیکن سپین
کے حاکمون سے اعانت نہ پائی وہ اپنی فتحون کے دبے ہوا اور میدان جنگ
کو بدون حاصل کرنے کسی فایدہ کے تمام کیا۔ دانائی اور بہادری کے
باعث جو ٹیلاویرا مین ظاہر ہوئی تہین سر آرتہر ولسلی کو لقب وائی
کونٹ ولینگٹن کا ملا۔

واسطے مغالطہ دینے اہل فرانس کے حملہ کرنے سے اوپر ملک آسٹریا کے انگریزون نے
ایک فوج ہولینڈ پر زیر حکم ارل چٹہیم اور سر رچ ارڈ سٹریکن کے
روانہ کی۔ فلشنگ کا قلعہ اور واچرین کا جزیرہ مفتوح کیا گیا لیکن اس
سرزمین کی آب وہوا ایسی خراب تہی کہ لشکر ظفر پیکر ان مکانون کو چہوڑ کے بہت
سے بہادر مارے گئے تہے چہوڑ کرسٹ آیا۔ گو یہ بات مسلم ہے
اس فوج کا پونہچنا ہولینڈ پر قرین مصلحت نہ تہا اور بہتیری سر دارون نے
اسکی سعی بیفایدہ کہ اس امر مین کرنی چاہیے تہی نا کسو است
ہولینڈ کے کنارہ پر بیڑے کے پونہچنے سے پہلے ہی آسٹریا تباہ
ہو گیا تہا اس مہم سے خاص مطلب یہہ تہا کہ فرانس کے بیڑے کو دریا
شیلڈ مین تباہ کر ڈالین اور رنیٹورپ کے شہر کو اپنے احاطہ تصرف
مین لادین مگر کسی ایک پر ان دونو مطالب مین سے جنکے لئے فوج بہیجی
گئی تہی قصد نہ کیا گیا

اس سال
انگریزون نے چند دریائی مہمات مین فتح پائی اس سبب سے اہل انگلستان

انگلستان کی شجاعت اور مردانگی بنی رہی — لارڈ کیمبر اور لارڈ
کوگرین نے فرانسیس کے ایک بیڑے پر جو باسک روڈ زمین پڑا ہوا تھا حملہ کر کے
چار جہاز جنگی بڑے اور تین جہاز جنگی چھوٹے جلا دیئے اور بہتیرے جہازون
کو توڑ ڈالا — لارڈ کولنگ اوڈ نے بحر روسا مین تین بڑے جہاز جنگی
اور دو چھوٹے جہاز جنگی اور بیس کشتیان تباہ کر ڈالین — سر جیمس
سامارز نے ایک بیڑا روسیون کا بحر بالٹک مین گرفتار کیا اور فرانسیس
سے ویسٹ انڈیز مین بہتیرے جزیرے چھین لئے —

اب تمام لوگون کا دھیان پارلیمنٹ کی تجویز کے طرف جو ڈیوک یارک کے چلن پر اسکے کمانڈر انچیف ہونیکے عہدہ مین کر رہے تھے مصروف — ایک بڑی مشقت کی تحقیقات کے بعد ڈیوک مذکور نے بہت سب لوگون کی منظوری سے بے الزام رہائی پائی اور اسنے مناسب جانکر خود اپنے عہدہ سے کنارہ کشی کی — اکتوبر کی پچیسوین کو ایک جشن شاہانہ بڑی شان اور تجمل سے سلطنت مین بیچ مبارکباد دی بادشاہ کی فرمانبرداری کے جواب پچاسوین سال مین پہنچے تھے مقرر ہوا —

آسٹریا والون سے صلح ہونیکے سبب بوناپارٹ نے نئی فوجین سپین مین روانہ کین جنہون نے سپین والون کو اسقدر شکستین دین کہ ظاہر مین وہ ولایت فرانسیسون کے تصرف مین آئے ہو معلوم ہوتی تھی — میدان جنگ مین اہل سپین سے اپنے مخالفون پر کچھہ نہو سکتا تھا لیکن وے اُن دشمنون کو جو اپنی فوج سے علیحدہ پائے جاتے تھے یا بیچ حفاظت رستے کے ہوتے مار ڈالتے بسبب انکی چالاکی کے اسبابت مین

اسپانین ایسے زیادہ خوف وخطر عاید ہونے تہے کہ بہ نسبت کسی فوج عظیم کے جو جمع ہو سکتی اس سے بہی ایسے خوف ظہور مین نہ آتے — پرتگال مین انگریزون کے رہنے سے حقیقتاً بطور فرانسیسون کو سین بہ چین نہو سکتا تہا بونا پارٹ نے اسیلیئے ایک بڑی فوج کے ساتہہ میسنا کو انہین پرتگال مین سے بالکل نکال دینے کے لئے روانہ کیا — وہ اپنے تئین اسوقت جرمنی کیطرف سے امن مین خیال کرتا تہا اسلئے کہ آسنے شہنشاہ آسٹریا شاہنشاہ کی بیٹی ماریا لوئسا سے شادی کی تہی اور اپنی وفادار بیوی جوزفائن کو پہلے ہی سے طلاق دیدیا تہا —

میسنا کے پونہچنے سے لارڈ ولنگٹن نے اپنے تئین تجبیر داری بچایا اور اسیطرح کی ترغیب سے اپنی اس ہوشیار تدبیر کو چہوڑا — وہ دشمن کے سامنے سے لوبرشاگی کے ٹہکیا مگر بوسیکو مین اسپر حملہ ہوا تب اوسنے اپنے حریفون پر پہر کر انہین ایک سخت شکست دی — لارڈ موصوف تب ٹورس ویڈرس کی مضبوط جہاؤ نے کیطرف روانہ ہوا جہان اُسنے یہہ ارادہ کیا کہ میسنا قحط کی تکلیف سے حیران ہو کر آپ ہی ہٹ جاویگا — فرانس کے مارشل کو بڑا تعجب ہوا جب اسنے دریافت کیا کہ انگریزی فوج بجای اپنے جہازون پر ہٹ جانیکے ایسی جگہہ مین مقام پذیر ہی کہ جہان اُسپر حملہ کرنا نہایت غیر ممکن تہا وہ ایک مرتبہ ہی کاہل ہو گیا اور وقت میدان جنگ کا حملہ کرنیکے قابو کی تلاش مین انگریزون کی چہاؤنی مین صرف کیا — جب لڑائی اسطرح ہو رہی تہی تب بادشاہ کی عزیز از جان دختر نیک اختر

شاہزادی امیلا کے مرنے سے تمام خاندان شاہی کو بڑا غم و الم ہوا اور بادشاہ ایسی بیماری مین مبتلا ہوا جسمین وہ پیشتر گرفتار ہوا تھا — [illegible] کی باقی زندگی کے ہوش و حواس مین تغیر آگیا اور حکومت ملک کی ولیعہد کو بطور نیابت کے سپرد کی گئی —

اس واردات کے ایک تھوڑے عرصہ پہلے ایک عجیب انقلاب سویڈن مین واقع ہوا بادشاہ تخت پر سے معزول کیا گیا اور اُسکی اولاد تخت و تاج کے دعوے سے خارج ہوئی تھی اُسکا چچا اسکی جاے مین مقرر ہوا اور چونکہ وہ بے اولاد تھا تو تخت نشینی چارلس جان برنیڈوٹ باشندے بوناپارٹ کے جرنیلون مین سے ایک کے نام مقرر ہوئی —

لارڈ ولنگٹن نے ثمرہ دانشمندی کا جو اسنے ٹورس ویڈرس کی چھاونی کے مقام مین ظاہر کی تھی اور بھی میوہ صبر کا جو اُسنے اپنے حریفون کی کوشش مین اٹھایا تھا بخوبی پایا — اہل فرانس کی فوج مین بھوک اور بیماری [illegible] اسقدر غارت کی کہ تلوار سے بھی ایسی نہو تی [illegible] [illegible] [illegible] کہ بجز بازگشت کرنیکے اس غارت سے کوئی صورت بچاؤ کی نہین معلوم ہوتی ہے — اس بازگشت مین فرانس کا مارشل اپنی پہلی شجاعت پر مستقل رہا لیکن اور باتون مین متاخرین اسکے چلن اور اطوار پر لعنت ملامت کرتے ہین — ہر ایک طرحکی جرم مین جو بیباک سپاہی کرتے ہین ایسے کوتاہی ظہور مین نہ آئی اور نہ انکو سزا ملی — انکو قتل کرتے ہین نہ تو خیال عمر کا اور نہ زن و مرد ہونیکا مطلق لحاظ تھا — انبار کشتون کے اور آثار آتش زنی کے تمام

تلک کچھ بھی ظہور مین نہ آیا بجز اسکے کہ ایک واردات قابل افسوس کے واقع ہوئی جسکے سبب ایک نئی تبدیلی مشیرون مین ہوئی — مشیر اول پرسول صاحب کو کچہری وکلائے مین بیلنگھم سوداگر نے رعایا کی کچہری وکلا مین سینے مار ڈالا کہ اسکے دلمین یہہ خبط سمایا تھا کہ مشیر نے اسکے اصلی اور درست دعوون کی پرسش نکی تھی — قاتل مذکور کی روبکاری درپیش ہوئی بعد تحقیقات کے اسے قتل کیا اس گناہ خطرناک کے کرنیمین اسنے کچھ ندامت نہ اٹھائی تھی — لارڈ لیورپول اول مشیر خزانہ عامرہ کا مقرر ہوا وبنسٹارٹ صاحب مشیر مرحوم کی جلہ مین چینسلر اکس چکر کا مقرر کیا گیا — مارمونٹ نے

بہ نسبت مسینا کے لارڈ ولینگٹن کا کم مقابلہ کیا تھا سیوڈ اور ڈیدیکو اور بڈیجوز کے قلعے پیش از پونہچنے فرانس کے جنرل کے تسخیر کئے گئے اور قلعون کو جو دریاے ڈرو کے گذر کے حفاظت کیواسطے بنائے گئے تھے لارڈ موصوف نے لے لیا — افواج طرفین کی بہت روز تلک سالیمنکا کے متصل ایک دوسرے کے مقابل پڑی رہین اور عام لڑائی کا ارادہ نکیا وے دونو آپسمین بیچ تعداد کے برابر تھین اور سپہ سالار بھی ہر دو جانب کے اسبات کے منتظر تھے کہ جب کوئی طرفین مین سے کسیطرح کی حرکت سہو سے کرے تو حملہ کرین — آخر الامر مارمونٹ نے اس امید سے ایک نامناسب اور بیجا حرکت اپنی فوج کی بائین طرف اس امید سے کی کہ انگریزون کو سیوداد ورڈریکو سے علیحدہ کردے چونکہ اسکے صف جنگ اس سبب سے بہت کمزور ہوگئی تو

تو ولنگٹن نے قابو پاکر اسپر حملہ کیا — غرض فرانس والون نے شکست پائی اُنکے چودہ ۱۴۰۰۰ ہزار آدمی کشتہ اور مجروح اور مقید ہوئے — اور لشکر ظفر پیکر کیطرف سے کشتہ اور زخمی پانچ ہزار سے کم نے شربت شہادت کا پیا — لارڈ موصوفکو

اس عمدہ فتح کے پانے سے یہہ توقع تھی کہ اسکی خبر اہالیان سپین سُنکر کچہہ قوی سعی اور کوشش پر کمر باندہینگے اور انگریزی وزیرون کے اس قول پر کہ ایک فوج سسیلی کی مہم سے سپین کے جنوبی اور شرقی کنارہ پر روانہ کرینگے اعتماد رکھہ کر ولنگٹن نے جواب چند روز سے ارل بنایا گیا تہا سپین کے اندر جانیکا قصد کیا تاکہ دشمن کو دارالخلافہ سے نکالدیوے — یہہ عمدہ اور خطرناک مہم سرسبز ہوئی افواج انگریزی کی میڈرڈ مین بڑی خاطرداری کی گئی اور تمام سپین مین بڑی خوشی ظہور مین آئی — مگر یہ امیدین جو وے چاہتے تھے سونہ بن پڑین اِسلئے کہ سپین والون نے اپنی آزادی کیواسطے کچہہ بہی سعی نکی اِنکے جنرل بیلاسٹروز نے لارڈ موصوف کی صلاح اور احکام کے ماننے سے انکار کیا جو سسیلی مین بہیجا گیا تہا انگریزی وزیرون کی غلطی کے باعث وقت پر نہ پونہچا اور نہ تعداد مین پورا تہا اسلئے فرنیسس نے ولنگٹن سے اسکی فوج کے ساتہہ جو تنگی اپنی فوج سے تہی مقابلہ کیا — ایسی ایسی واردتون سے انگریزی جرنیل نے سپین کے شمال کیطرف جانیکا ارادہ کیا مگر برگوس پر حملہ کرنے سے کامیاب نہو کر لاچار

پرتکال کے سامنے ہٹ آیا — بازگشت کیوقت انگریزی سپاہ لوٹنے
کے سبب اپنے تمام وتنگ پر حرف لائے اسبات سے ولنگٹن نے
نہایت خفا ہو کے انہیں بہت سی سرزنش کی اور آیندہ کیواسطے ایسی
حرکات ناشایستہ کی ممانعت ہوئی —

اسوقت مین بوناپارٹ نے روسیون سے لڑائیکا ارادہ کیا جو اگرچہ شروع
مین سرسبز ہوا مگر انجام مین اُسنے ہزیمت پائی — فرانس کی فوج بے
مزاحمت موسکیو سلطنت کی پہلے دارالخلافہ تلک پہنچی یہان سے اسکی
بدنصیبی شروع ہوئی — روسیون نے شہر مذکور کو آگ لگا دی
جب دشمنون کو جای پناہ نرہی تو ناچار ہوکر ہٹ گئے سخت
جاڑا شروع ہوا سردی اور قحط سے ہزارون آدمی مرگئے اور
تھوڑے سے خستہ حال سپاہی اس عمدہ فوج مین سے بچے [illegible] ایسی
فوج کبھی نہین جمع ہوئی تھی —
بعضی [illegible]
کے باعث گریٹ برٹن اور یونائیٹڈ سٹیٹس مین لڑائی واقع ہوئی یے دو
ملک زبان اور رشتہ قدیمی کے باعث ایک سے تھے اور چاہئے تھا
کہ ہمیشہ باخلاص رہتے — امریکا والون نے کینیڈا پر حملہ کیا بیکار
ہوئے مگر سمندر پر انکے جہازون نے انگریزی جہازون پر [illegible]
دھوم دھام سے فتح اور فیروزی پائی — یہی [illegible]
سے یہ تھی کہ کپتان بڑے لبر کردگی اور انکے جہاز کسی [illegible]
انگریزی جہاز کے برابر کو گرفتا کیا
آخر الامر سپین کی کوہستانی سے ضرورت کیطرف سے متفق ہوا انہ [illegible]

حکم انگریزی جنرل کو دیدیا اس اتفاق سے لڑائی کے امورات مین اورنہ
کچھ صورت اسلوبی کی ہوگئی ـــــ مگر بسبب کرر فتحون کے پانے کے باعث
فرانسیس اپنے بہتیرے مقامات دریائے ایبرو اور ڈورو پر سے نکالے
گئے اور لاچار ہوکر دارالخلافت مذکور کو چھوڑ دیا اور آخرکار اس حیرت
مین تھے کہ آیا ملک سے دست بردار ہون یا ایک بانصفیہ لڑائی لڑکر مکانات
مفتوحہ کو اپنے تصرف مین رکھین ـــــ بونا پارٹ کے بھائی یوسف
نے یہہ پچھلی تدبیر اختیار کی اور اپنے لشکرون کو ٹوریا کے متصل جو اضلاع
شمالی مین فرانسیس کے لام گاہ تھی جمع کیا ـــــ اس مقام مین لارڈ
ویلنگٹن نے اکیسوین جون کو اُسپر حملہ کیا اور ایک سخت مقابلہ کے بعد
بالکل شکست دی ـــ توپخانہ اور اسباب بھگوڑو نکا فتحیابون کے ہاتھ
مین پڑا یہہ شکست ایسی بڑی تہی کہ جو لوگ فوج مین سے بچ رہے تھے
سو انہون نے بھاگ جانے مین اپنی سلامتی جانی ـــ فرانس مین تعاقب
کرنیکے بجائے یہہ مناسب خیال کیا گیا تہا کہ سینٹ سباسچن اور پمپلونا کے
قلعون کو گہیر کے جلد تصرف مین لائے ـــ پہلا قلعہ ایک خطرناک نقصان
کے بعد حملہ سے لیا گیا اور پچھلا تھوڑے ہی روز بعد عہد و پیمان سے قبضہ مین آیا
ـــ فرنگستان کے شمال کی طرف بھی فرانس والون نے
شکست پائی ـــــ پروسیون اور سویڈن والون نے اپنی فوجونکو
روسیون کی فوج سے شامل کیا آسٹریا والے بھی بعد ازان انمین
مل گئے اسی افواج متفقہ نے شاہنشاہ فرانس کے لشکر پر لیپسک مین
ایک بافیصلہ ظفر عظیم حاصل کی ـــ فوج منہزم کا اُلٹا پہر نہایت

بیحال اور خراب تہا جرمنی والے بہی ہر ایک جا مین بہما گنیوالون کے ساتہہ تہے غرض بڑی سخت مصیبت اور تکالیف اُٹہا کر بونا پارٹ کی فوج دریای راین سے پار ہوئی اور اب یہہ ظاہر تہا کہ دوسری بہار مین شرق و غربی طرف سے فرانس پر حملہ ہوگا —

افواج متفقہ کے کامون کا انصرام سپین کے جنوبی اور شرقی اضلاع مین بخوبی نہوا — کسواسطے کہ سر جان مرے جسکی رہنمونی مین بیہ فوجین تفویض کی گئی تہین اُس عہدہ کے لائق نہ تہا — اُسنے فی الفور ٹاراگونا کا حصار شروع کیا اور تب اپنے مورچال اور توپون کو بڑی بے غرضی کی جلدی کے ساتہہ چہوڑ دیا بعد ازان کامل وجودی کی حالت مین پڑ گیا — لیکن ویلنگٹن نے بڑی شجاعت کے ساتہہ ان نقصانون کا عوض کیا اُسنے دریا بیدسوا سے اکتوبر مہینے مین عبور کرکے دسوین نوامبر کو سولٹ کی فوج کو دریای بیویل پر شکست دی — افواج کے امور مین

۱۸۱۴ جاڑے سے کچہہ خلل نہ آیا — سولٹ نے انگریزی لشکر سے تنگ ہوکر اورتہس مین ایک مضبوط جاے اختیار کی مگر وہان سے بہی وہ بڑا نقصان اُٹہا کر نکالا گیا اور فوج نصرت مند بوردو مکانمین وارد ہوئی — اس اثنا مین ڈیوک ڈی انیکولیم جو فرانس کے پہلے خاندان شاہی سے تہا ویلنگٹن کے کمپو مین پونہچا اس ڈیوک کو بوردو کے باشندون نے شہر کے دروازے کہولدئے اور بڑے تپاک اور گرمجوشی کے ساتہہ اوسکا استقبال کیا اسلئے کہ وہ

وہ انکے پہلے بادشاہون کی نسل سے تہا — ویلنگٹن نے اپنے فیروزمند دورمین مستقل رہکر سولٹ کو تولوس مین پہر شکست دی مگر جب وہ اپنی فتح کی پیروی کرنے کو تیاری کر رہا تہا تب یہہ خبر پارس سے پہنچی کہ بوناپارٹ نے استعفا دیدیا ہے اور لڑائی تمام ہوئی —

جنوری سنہ ۱۸۱۴ مین افواج متفقہ دریاے رائن سے عبور کرکر فرانس میں داخل ہوئی عہد وپیمان صلح کے سیٹی لونمین شروع ہوئے مگر فرانس کے کمشنرون کے دل ایسے صاف نہ تہے کہ کسیطرح معاملہ کا انفصال کرتے — چونکہ ہولینڈ والون نے لیپک کی لڑائی کے بعد انگریزون کی اعانت سے اپنی آزادی حاصل کی تہی اور اپنے حاکم کو اسکی پہلی سلطنت مین پہر بلالیا تہا اسلیئے بوناپارٹ کا بڑا مطلب یہہ تہا کہ ہولینڈ کو پہر لیوے — شاہنشاہ فرانس کو یہہ امید قوی تہی کہ اب کی دفعہ بڑی فتح پانے سے پہلے سے بزرگی پہر حاصل ہوگے — بوناپارٹ نے جسقدر اس دشوار وقت مین کوشش اور لیاقت ظاہر کی اس قدر اتنک اسکی بہبودہ دنون مین کبہی نہین ظہور مین آئی اور اُسنے اپنے دشمنون کو اسقدر شکستین دی نہین کہ وے فنون جنگ سے خوب واقف ہوگئے — جبکہ دشمنون کی بہیر کو دق کر رہا تہا تب پردسی اور روسیون نے پارس پر ایک تاخت کی اور بلاحیل وحجت اُسپر قابض ہوئے اپریل کی چہٹی کو بوناپارٹ نے اپنے استعفا کے کاغذ پر دستخط کردیئے اور لوئیس اٹہارہوین کو جلا وطنی سے طلب کرکے

اسکے آبا و اجداد کے تخت پر بٹھلایا ـــ بونا پارٹ کو جزیرہ ایلبا کا بطور بادشاہت کے لا اور ڈچی پارما اور پلیشینیا کی اسکی بوی اور بیٹے کے نام مقرر ہوئین ـــ صلح کے
ہونے سے تمام انگلستان مین بڑی خوشی ہوئی اور دار الخلافت لنڈن مین متواتر تین شب تلک روشنی ہوتی رہی ـــ فوراً بعد شاہنشاہ روس بادشاہ پروس اور بہتیرے اور غیر امیر و امرا انگلینڈ مین آئے اور بڑی شان و شوکت سے اُنکا استقبال ہوا ـــ تہوڑے روز بعد اس ملاقات کے اُنہون نے اپنے اپنے ملکون کو مراجعت کی اور اثر اپنے حسن اخلاق اور ادب کا جو اُنہون نے انگلستان کے بندو بست کے واسطے ظاہر کیا تہا وہان باقی چھوڑا ـــ
لڑائی درمیان انگریزون اور امریکا والون کے چند روز بعد آخر ہوئی نفعے اور نقصان طرفین کے خشکی لڑائیون مین تو برابر تہے مگر امریکا والون کی شجاعت اور قواعد جنگ سمندر پر جہان ہر دو جانب سے جہاز ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے تہے ہر ایک لڑائی مین زیادہ تہے ـــ صلح کی شرط پر دسمبر سنہ ۱۸۱۴ تلک دستخط نہین کئے گئے ـــ فرنگستان کے بڑے بڑے بادشاہون کے ایلچیون کی ایک کونسل فرنگستان کا تصفیہ کرنیکے لئے وانا مین جمع ہوئی کہ ایک خبر کے سُنتے ہی سب متحیر ہوگئے اور انکے تمام محنت بے فایدہ ہوئی ـــ بونا پارٹ جلا وطن مین رہنے سے تہک گیا تہا اور اسکے طرفدارون نے جو فرانس مین

مین تہے اسکو بلایا تہا وہ اسیلئے ایلبا سے روانہ ہوا اور انگریزی جہازون سے بچکر بہاگا اور اس ولایت مین وارد ہوا جس مین اُسنے مدت تلک خبار وائی کی تہی — فرانس کی تمام فوج اسکی طرفداری کرنے لگی اور کسی نے اسکا مقابلہ نکیا لوئیس تہوڑے سے ہمراہیون اور دوستون کے ساتہہ بیلجیم کی حدود سے بہاگ گیا اور تہوڑے ہی عرصہ بعد بوناپارٹ بادشاہی تخت پر رونق افروز ہوا —— بادشاہان متفق نے جلد ہی سے ایک غاصب کے تخت پر سے جسکو تجربہ سے سب جانتے تہے کہ خلل انداز ملک کا ہی اور صلح کے عہد و پیمان کا توڑنے والا ہے معزول کرنے کی تجویز کی اور فرانس پر ایک دوسری مرتبہ تاخت کرنے کی تیاریان کین —

انگریز اور پروسیون نے بیلجیم کی نواحدات سلطنت مین اپنی نوجون کو جلد ہی شامل کیا جب بوناپارٹ نے اپنی پہلی چالاکی پر جسکی سبب اُسنے بہت سی فتح اور ظفر حاصل کی تہین اب حملہ کا ارادہ کیا اور پروسیون پر چڑھائی کی — ایک سخت مقابلہ کے بعد بلوکر لاچار ہوکر لگنی سے ہٹ گیا مگر ایسے ایک اچہے انتظام مین اسنے بازگشت کی کہ دشمن نے اس سے بجز میدان جنگ کے دوسری چیز نہین حاصل کی — یہہ بات انگریزی لشکرون کی حرکات و سکنات کے مطابق ہوئی پیلے لشکر کو ٹربرا س تلک بڑہکر دشمن کے ساتہہ ایک غضبناک گربے تصفیہ لڑائی مین مصروف ہوئے — ولینگٹن نے اپنے لشکرون کے ساتہہ واٹرلو کے میدان مین مقام کیا اور اب بلوکر سپہ سالار پروسیون کے پاس بہیجی تاکہ بقور جنگ

کی تدبیر ٹہراوے — یہہ لڑائی
اسلیئے یاد رکہنے کے قابل ہی کہ اُس سے فرنگستان کے ملکون کا انفصال ہوا
وہ اٹہارہوین جون کو واقع ہوئی تہی — بوناپارٹ نے پروسیونکو
بالکل مغلوب جانکر یہہ امید کی کہ انگریزی صف کو توڑکر برسل کیطرف
چلا جاوے بعد اسکے بادشاہان متفق کے مغلوب کرنے کا عزم رکہتا تہا
اور ڈیوک ولنگٹن کا یہہ مطلب تہا کہ جب تلک پروشی نہین پوہنچین
اپنی جائے کو نچہوڑے کیونکہ انکے ساتہہ ملکر فوج اسکے دشمنون
کی سپاہ سے تعداد مین زیادہ ہوجاتی تہی ——— فرانیس کی
فوج کی سعی اور کوشش انگریزی سپاہ پر کچہہ بہی اثر نکرسکین آتش
زنی انکے توپخانہ کی حملے اور حملے مسلح سوارون کے تاخت و تاراج
ٹیڑی بڑی صفون کی انگریزی صف کو نہین توڑسکین آخر الامر جب
رات ہونے لگی تو پروسیون کی صفین لڑائی مین آگے بڑہین —
بوناپارٹ نے اپنی سپاہ اور پہرون کو ایک اخیر اور بڑے
مناقشہ کے لئے جمع کیا مگر آپ تو انکے سپاہ کے ساتہہ نہوا
مارشل لی کو انکا حکم تفویض کیا — انگریزون کی دائین بائین صفون
نے شروع لڑائی مین کچہہ سختی نہ کی لیکن جب دشمن نے پہلے ہی
حملون مین ہزیمت پائی تب وی رفتہ رفتہ آگے بڑہے اور فرانیس
کے مقابل ایک نصف دایرہ کے شکل مین اکہٹے ہوئے —
غرض اب اُنہون نے دشمن کی اگلی صفون پر بڑی سہمناک گولہ
زنی کی فرانیس کے بادشاہی سپاہی اس مہیب آتش زنی کی تاب

تاب نہ لاسکے ہرچند اُنہون نے ارادہ کیا مگر تتر بتر ہو گئے ــــ اسوقت ڈیوک ولنگٹن نے حملہ کا حکم دیا سپاہی بڑی دلاوری اور سختی کے ساتھہ آگے بڑہے اور جو پلٹن مارشل نی نے جمع کی تھین فوراً پراگندہ ہوگئین یہہ اب کچھہ لڑائی نہ تہی بلکہ ایک سراسیمگی تہی ــــ چونکہ پروسی اب تازہ دم تھے تو اُنہون نے دشمن کا پیچھا کرنا شروع رکہا اور بونا پارٹ کی فوج حقیقت مین معدوم ہوگئی ــــ

افواج ظفر امواج پارس کیطرف بے خوف و خطر آگے بڑہین جون کی بائیسوین کو بونا پارٹ تخت و تاج کو ایک مرتبہ پہر استعفا دیکر اس امید مین سمندر کی طرف بہاگا کہ امریکا کو چلا جاوے ــــ لیکن جب اسنے دریافت کیا کہ انگریزی جہازون سے بچکر جانا ناممکن ہے تب اُسنے اپنے تئین میٹلینڈ صاحب کے حوالہ کردیا جو کپتان جہاز بیلرافن کا تہا وہ اسیے معہ اسکے ہمراہیون کے ایک انگریزی بندرگاہ مین لے گیا ــــ جسوقت شاہان متفق ہوکر یہہ خبر پہنچی تو اُنہون نے یہہ تجویز کی کہ وہ مقید ہوکر جزیرہ سینٹ ہلینا مین جو بحر ظلمات جنوبی کے بیچون بیچ ہی بچردا ری اور مضبوط پہرون کے ساتھہ بہیجا جاوے اس چہوٹے جزیرہ مین یہہ مشہور جلا وطن پانچوین مئی سنہ ۱۸۲۱ کو مر گیا ــــ

لوئیس اٹھارہوان اپنے تخت پر بے موانع پہر رونق بخش ہوا بونا پارٹ کے بہترے عزیز طرفدارون نے جنمین مارشل نے اور کرنیل لیبی ڈور تہے نمک حرامی کی عقوبت سہی مگر بہت سے مجرم معاف ہوگئے ــــ یہہ دراز لڑائیان جنمین انگلستان

کے مغربی اور اندرونی اضلاع زیر و زبر ہوگئے تھے اب آخر ہوئین اور امن اور امان پائدار مقرر ہوا —

۱۸۱۶ یہہ امید کی گئی تھی کہ فرنگستان کی مختلف ولایتون کے جن شخصون نے بڑی جد و جہد کرکے بوناپارٹ کی حکومت کو زیر و زبر کیا تھا انکے بادشاہ بموجب ان قواعد کے جو رعایا کیطرف سے مقرر ہوتے اور نیز حکمرانی کرتے — لیکن چونکہ بادشاہ اُن خرابیون سے ڈرے ہوئے تھے جنکے باعث فرانس مین عزل و نصب پیدا ہوا تھا تو بجاے کم کرنے حکومت شاہی کے اسکے بڑھانے کا قصد مصمم کیا — سپین کے بادشاہ نے جو اپنی نالیاقت کے سبب مفقود ہوا تھا اور اسکی سلطنت پر زوال ایا تھا اُس نا احسانمندی کے ساتھہ اُن شخصون سے سلوک کیا جن کا خون اسکے دوبارہ تخت پر بٹھلانے مین پانی کی مانند بہا تھا — عدالت انکویزیشن کی جسکا ذمہ احتیاط کرنا رومن کیتھولک مذہب مین بسبب سزا دینے منحرفون کے تھا اور جسکے سبب بہت خونریز وقوع مین آئی تھی دوبارہ مقرر ہوئی اور وہی دستور ظلم کے جنسے سلطنت کی بدنامی اور تباہی واقع ہوئی تھی پھر معین ہوئے — چونکہ وے لوگ سپین کے جو پابند کسیطرح کے تعصب کے نہ تھے بلکہ بموجب اقتضاے عقل کے کرتے تھے اور فرانس کے بادشاہت کے جانی دشمن ہوئے تھے بہت تنگ اور مجبور کئے گئے اور بعضے اُن مین سے قتل ہوئے اور باقی جلاوطن کئے گئے —

ان امورات نے جو فرنگستان مین گذرے تھے کسی نوع سے نا رضامندی اہل

اہل انگلینڈ کی لڑائی کے بعد رفع نکی — سوداگری جو لڑائی کے وقت
مین جاری تہی اب یکایک مسدود ہوگئی کاریگر اپنے اسباب کو بیچ
نہین سکتے تہے اور قیمت غلہ وغیرہ کی بہی کم ہوگئی تہی اور تمام وسے
برائیان جو بسبب فوراً ظہور مین آنے صلح کے لڑائی کے بعد وقوع
مین آتے ہین بسبب بڑہ جانے قرض کے سرکار کے ذمہ پر زیادہ
معلوم ہوئین — شارلوٹ شاہزادی ویلز یعنے
ولیعہد انگلستان کی شادی سیکس کوبرگ کے شاہزادہ لیوپولڈ کے
ساتہہ ہوئی اور ڈیوک گلاسٹر کا شاہزادی میری سے منسوب ہوا
اس سبب سے تہوڑے عرصہ کے لئے جو غم والم ولایت انگلینڈ مین پہیل
رہا تہا اب دب گیا اور لارڈ ایکسموتہہ نے ایک فتح عظیم الجیریز
والون پر پائی اس فتح کے حاصل ہونے سے لوگون کا خیال ملکی تکالیف
اور کمبختی کیطرف سے پہر گیا — باوجودیکہ الجیریز کی حفاظت
ایک ہزار صرف توپ سے ہوئی تہی مگر وے انگریزی ملاحون کا سامنا
نکر سکے اسکی فصیلین ڈہائی گئین اسکے بیڑے کو بندرگاہ مین جلا دیا
آخر الامر اسکے بادشاہ نے شرایط صلح کی پیش کر کے مکان مذکور
کو انکی غارت ہونے سے بچایا — غرض وہ ان شرطون پر
معاف کیا گیا تہا کہ نصرانی غلامون کو آزادی دے ایک ہزار سے زیادہ
انگریزی جہاز پر سوار ہوے اور یہہ کہ اپنی سلطنت مین بردہ فروش
نہونے دے اور جن حاکمون پر اسنے ظلم وستم روا رکہا تہا انکے نقصان
کا معاوضہ کرے — سمندری فتح جو انگریزون

کو ہمیشہ مبارک ہوتی رہی تہی اب اس نارضامندی اور نزاع کو موقوف
نکرسکی جو غریبون مین غالب ہوئی تہی بہتیرے خطرناک خرخشے اور جہگڑے
سلطنت کے بہتیرے ضلعون مین واقع ہوئے اور دارالخلافہ مین محفلین
جمع ہوئین اور بہت سی دہمکی کی باتین بیان کی گئین — پارلیمنٹ نے
اسوقت گورنمنٹ کا اختیار زیادہ کرنیکے لئے قانون جاری کئے
خاص کر ہیبس کورپس ایکیٹ کو ملتوی رکہا اور بہتیرے سرگروہ رعایائے
منحرف کے گرفتار کئے گئے —— چند آدمیون کی روبکاری لندن مین
ہوئی اور معاف ہوگئے مگر دربی شایر مین بہت سے شخص مجرم ثابت
ہوئے اور نمک حرامی کی سزا اونپر نازل ہوئی یہہ سزا اسقدر برسون سے
ابتک کسیکو نہین دی گئی تہی —— ان تدبیرون سے تجارت مین ترقی
ہوئی اور ایک اچہی فصل کے ہونے سے رعایا امین امن ہوگیا لیکن غم و
الم جو لوگون کو تہا اب تک نہین موقوف ہوا مگر اس غم کے زیادہ
کرنے کے لئے ایک نئی واردات اب واقع ہوئی —— شاہزادی
شارلوٹ ویلز کی جسکو تمام اہل انگلینڈ بدل وجان چاہتے تہے بسبب پیدا
ہونے ایک مردہ بچہ کے مر گئی —— ولایت مین بڑا رنج والم
پیدا ہوا اسقدر ماتم اور سوگ ولایت مین ابتک کبہی نہین ہوا تہا —
تکفین کے روز انگلینڈ سکوتلینڈ اور آیرلینڈ مین سب لوگون نے روزہ
رکہا اور ماتم داری کی اور اگر کوئی غیر شخص اس رنج والم کو دیکہتا
تو بالضرور یہہ جانتا کہ ہر ایک شخص کا ہر ایک خاندان مین ان کسلطنتون
۱۸۱۸ کے کوئی عزیز مر گیا ہی —
اس سوگواری

سوگواری کے عوض مین جو جلوس شاہی کے وقت ظہور مین آئی تہین شادیان خاندان شاہی کی ہوئین —— چونکہ وے بسبب وفات شاہزادی موصوفہ کے یہہ یقین تہا کہ نسل شاہی آگے کو منقطع ہو جاویگی کیونکہ کسی اور شاہزادی یا شاہزادی نے اب تلک شادی نکی تہی اسلئے بادشاہ کے تین بیٹون ڈیوک کیمبرج ڈیوک کینٹ اور ڈیوک کلیرنس اور ایک بیٹی شاہزادی ایلزبتھ کی شادیان جرمنی کے بادشاہی کنبون مین ہوئین اور پارلیمنٹ کیطرف سے انکی تنخواہ اور آمدنیون مین اتنی افزونی کی گئی کہ انہین شادیون کا مصارف معلوم نہوا —— اِن امُور کی تعمیل پر بہت عرصہ نہ گذرا تہا کہ خاندان شاہی مین ایک اور غم واقع ہوا ملکہ شارلوٹ ڈاکبوز مکان مین سترہوین نوامبر کو چہتر برس کی عمر مین اس جہان سے رخصت ہوئی —

۸۱۹ بڑی بڑی نوآبادیان

جو سپین والے چند روز سے امریکائی جنوبی مین رکہتے تہے اور ظلم سے جو اونپر ہوتا تہا تنگ آکر عاشقیہ فرمانبرداری کا اپنے دوش قبولیت سے دور کر کے آزادی کے واسطے کوشش کرنے لگین بادشاہ سپین نے انہین مطیع کرنا احکمت جان کر ایک فوج کیڈز مین بیج جزیرہ لیون کے سرکش ضلعدارنکے خلاف جمع کی —— لیکن سپاہ نے جو امریکا کی نوآبادی کے فتح کے واسطے اِکٹہی کی گئی تہی اپنے بادشاہ سے پہر گئی —— اُنہون نے بالاتفاق ہوکر جہاز پر سوار ہونے سے انکار کیا اور اپنے ملک کی پریشان حالت کیطرف متوجہ ہوئے اور چاہا کہ ایک بندوبست بموجب اس قانون کے جو رعایا کے

وکلا مقرر کرین جاری ہوے اسیاست کو انکے بادشاہ فرڈی نینڈ نے بمجبوری قبول کیا ——— بعد ازان ویسی ہی انقلاب پرتگال نیپلز اور پائیڈمونٹ مین بہی واقع ہوئین مگر ان دو پچھلے ملکون مین قدیمی گورنمنٹ کو آسٹریا والون نے جو خلاف اس انقلاب کے تہی دوبارہ مقرر کیا —

انگلینڈ مین رعایا اسبات کی خواہان تہی کہ پارلیمنٹ مین اصلاح کیجاے اور بندوبست مین کچہہ تبدیلیان ہون — بہت سے لوگ محفلون مین بیچ مختلف اضلاع کے جمع ہوے — ایک مین اُن محفلون کے جو منچسٹر مین اکٹھی ہوئے تھے بہت سی مغموم واردانین واقع ہوئین ——— منچسٹر مون نے سردارون کو محفل کے خاص کرہنٹ صاحب کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ایک جمعیت سپاہیون کی پولیس کے عملہ کی اعانت کے لئے بہیجی جبوقت یہہ گروہ اس ہجوم مین سے گذرتا تہا تب ایک بے انتظامی پیدا ہوئی اور فساد برپا ہوا بہتیرے لوگ مارے گئے اور بہت سے اُن کی تلوارون سے مجروح ہوئے یا دب کر مر گئے ——— ہنٹ صاحب اور اسکے رفقا کو نمک حرامی کے الزام کے سبب قید کیا مگر چونکہ سپاہیون کو یہہ الزام حقیقت مین نمک حرامی نہ تہی تو اونہین واسطے سرکشی کرنے کے مقید رکہا اور کہا کہ تم حاضر ضامنی دو ——— اس مقدمہ مین لوگون کی راے مین اختلاف تہا اور بہت سے تکرارین خفگی کی اندر اور باہر پارلیمنٹ کے ہوئین لیکن گورمنٹ کی راے ایک چٹہی سے بنام مجسٹریٹون منچسٹر کے اور سپاہیون کے جو شکریہ مضمون مین

مین مشتمل تہی دریافت ہوئی کہ انکے بہادر عزم اور شجاع اطوار سے سرکار بہت محظوظ اور خوش ہوئی ـــ الزام قتل کے نسبت سپاہیون کے جو گرینڈ جوری کو پیش ہوئے تہے اُنہون نے انکو منظور نکیا مگر ہنٹ صاحب اور اسکے دوستون پر سرکشی کی خطا ثابت ہوئی وے مقید کیے گئے ـــ سر فرانسیس بروٹ پر جرم بدنام کرنے مجسٹریٹون او منشیرون کے چلن اور روپیہ کے جو ایک چٹھی مین اُسنے اپنے موکلین کو بہیجی تہی ثابت ہوا اور یہی بادشاہی گورنمنٹ کو بدنام کرنے کے اُسپر خطا ثبوت کو پہنچی اخیر سال مین پارلیمنٹ جمع ہوئی اور چہہ احکام سرکش مجلسونکی ممانعت کے لئے اس مضمون کے صادر ہوئے کہ کوئی قواعد نہ سیکہے اور نہ ہتیار باندہے اور مذہب کے خلاف اور فتنہ انگیز نوشت وخواند کرنے پاوے اور سستی اخبارون پر ایک محصول مقرر کیا ـــ

۲۰ تیسوین جنوری کو عالیجاہ شاہزادہ ڈیوک کینٹ کا تریپن برسکی عمر مین سیدموتہہ مکان مین اس سرائے فانی سے رخصت ہوا اور پیچھے صرف ایک دختر شاہزادی وکٹوریا اگسٹا جو وارثین تخت و تاج مین سے تہی چھوڑی ـــ اسی مہینے کی انتیسوین تاریخ کو جارج تیسرا ونڈسر کے قلعہ مین اُنسٹہہ برس سات مہینے اور تین دن کی فرمانروائی کے بعد اکیاسی برسکی عمر مین اس جہان فانی سے ملک بقا کو رخصت ہوا یہہ بادشاہت انگریزی تواریخ مین نہایت بڑی اور قابل یاد رکھنے کے ہے ـــ عرصہ قلیل گذرا ہے کہ یہہ امر واقع ہوا اسلیئے ہم بادشاہ کی خصایل پر اپنی راے نہین دے سکتے کیونکہ ہنوز لوگون کو طرفداری

یا بے جانبداری اسکی منظور رہی — اگرچہ درباب اسکے تدابیر مملکت کے اختلاف رای لوگون مین ہی مگر اسبات پر سب متفق ہونگے کہ وہ بے شک نیک آدمی تہا

باب سی و ہفتم
احوال جارج چہارم کا سنہ ۱۷۶۲ مین پیدا ہوا ۱۸۳۰ مین مرگیا سنہ ۱۸۲۰ سے سنہ ۱۸۳۰ تک بادشاہت کی

۱۸۲۰ اس بادشاہ کے جلوس سے جسنے کئی سال پیشتر سے حکمرانی کی تہی کوئی تبدیلی امور سلطنت مین نہین ہوئی — انتیسوین جنوری کو اورنگ نشینی جارج چہارم کی لنڈن اور وسٹمنسٹر مین مشہور ہوئی اور امور مملکت جس طرح پیشتر تہی اسیطرح چند روز تلک جاری رہی — تیئسوین فروری ۲۳ کو لوگ دارالخلافہ کے ایک سازش کے پانے سے جو بادشاہی شیرون کے قتل کرنے کے لئے بنی تہی نہایت متحیر ومتعجب ہوئے — اس سازش کو کیٹو کے کوچہ کی سازش کہتے تہے یہہ ایک تنگ کوچہ ایج ویرروڈ کے متصل تہا جہان سازش کرنے والے جمع ہوا کرتے تہے یہہ سازش تہل اوڈ اور چند اور شکستہ حال لوگون کے اغوا سے بنی تہی یہہ شخص چند روز پیشتر نمک حرامی کے الزام سے معاف کیا گیا تہا —

- حاصل کلام انکا یہہ ارادہ تہا کہ نواب ھارولی کے گہر مین کسی بہانہ سے جاوین اور جب تک تمام شیر مذکور ضیافت خانہ مین جمع ہوون تب اُن سبکو مار ڈالین — لیکن انکی تمام تدابیر اور مشوری ایک جاسوس نے اہالیان گورنمنٹ سے ظاہر کردئے غرض عملہ پولیس کا ایک جمعیت پہرون کی لیکے انکی سازش گاہ مین اسوقت جب کہ وے اپنے ارادون کو عمل مین لایا چاہتے تہے داخل ہوا — تہوڑے مقابلہ کے بعد جس مین ایک افسر پولیس کا سمتہ نام مارا گیا وے مغلوب ہوئے اور بہت سے انہین سے مقید کئے گئے تہسل اوڈ بہاگ گیا مگر بعد ازان مکان مور فیلڈ مین پکڑا گیا — ایسی مفلسی اور بدبختی ان کم بخت دیوانہ لوگون کی تہی جنہون نے ایک زبردست مملکت کے زیر و زبر کرنے کا قصد کیا تہا کہ جب اونکی تلاشی ہوئی تو ایک شلنگ بہی انہین سے کسیکے پاس نہ پایا گیا — فوراً اونکی روبکاری تہسل اوڈ اور چار اور شخص قتل کئے گئے چند جلا وطن ہوئے گورنمنٹ نے اونکے خون سے راضی ہوکر باقیون کو سزا دینے سے معاف کیا — تیاریان تخت نشینی کے جشن کے واسطے اب شروع ہوئی تہین کہ ایک ناگہانی واردات سے بسبب جسکی تمام رعایا کی غرض اور خفگی برانگیختہ ہوئی تہی اور ایسا امر بہر مدت تلک ظہور مین نہ آیا وے ملتوی رہین — وہ یہہ تہی کہ ملکہ کیرولینا نے انگلستان مین مراجعت کی تہی اور اسکی اخیر روبکاری کچہری وکلا کے روبرو ہوئی تہی — یہہ اس طرحکا مقدمہ تہا کہ اسے مورخ ہرگز ذکر نکرتا لیکن چونکہ وہ بہت بڑا مقدمہ تہی اسی لئے اسے قلم انداز نکیا —

ہمنے ابہی بیان کیا ہی کہ شاہزادہ ویلز اپنی شادی کے بعد اپنی بیوی سے علیحدہ ہوگیا تہا چند برس سے ملکہ موصوفہ کے اطوار اور طریقہ کی مخفی تحقیقات ہوتی تہی غرض وہ اس دراز اور ناپسندیدہ تحقیقات سے آزاد ہوگئی — ایسی بے غرتی اور بے حرمتی اوٹہاکر کم بخت شاہزادی نے انگلستان کو چہوڑدیا اور سفر مین نہایت مشہور مکانات کے دیکہنے مین جو بحر شام کے کنارون پر ہین اپنی اوقات صرف کی — چنانچہ اسنے اورشلیم اور پلیسٹائن کے بہتیرے شہرون کو دیکہا اور بعد ازان اٹلی کے اس ضلع مین جو ملک آسٹریا کے شاہنشاہ کے مطیع تہا سکونت اختیار کی — بہتیرے ایذا رسان اور خراب چیزین اوسکی غرت اور حرمت کی مشتہر ہونے لگین اسیواسطے چند بڑے بڑے آئین دان خفیہ انکی صداقت کی تحقیقات کے لئے میلان مکان مین روانہ کئے گئے —

بادشاہ کے جلوس کے وقت

اجتماع اُن شہادتون کا جو اُن آئین دانون نے میلان مین ملکہ مذکورہ کے خلاف فراہم کی تہین واسطے خارج کرنے نام ملکہ کے نماز کی کتاب مین سے ایک بہانہ ہوا اور غرت اور توقیر اسکے مراتب کی جو واجب تہین سو بادشاہ اور ممالک لے گا نہ نے کرنی چہوڑدین — ملکہ نے ان بدنامیون سے نہایت غضبناک ہوکر انگلستان کیطرف مراجعت کرنے کا ارادہ کیا حالانکہ یہہ خوب جانتی تہی کہ وہان پہنچ جانے سے ہر وقت اوفساد برپا ہوگا باوجود اسکے کہ پچاس ہزار پونڈ سالیانہ اسکو باین شرط دا کردہ اپنے وطن سے باہر رہنے

رہوے گی تو ملا کرینگے — پانچوین جون کو وہ
ڈور مین وارد ہوئی لوگون نے نہایت گرمجوشی اور تپاک سے اوسکا
استقبال کیا — تمام راستہ مین دارالخلافت تک اسکی بڑی توقیر اور
عزت ہوئی اور لنڈن مین بہی اسکا آنا باعث خوشی کا ہوا — جس روز
کہ ملکہ موصوفہ لنڈن مین پونہچی اسی دن ایک پیغام پارلیمنٹ کی دونو
کچہریون مین اس مضمون کا بہیجا گیا کہ حقیقت اطوار ملکہ کی دریافت
کرین اور گواہی جو میلان مین اسکے اطوار کے برخلاف جمع ہوئی تہین
ملاحظہ کی جاوین — تہوڑی ڈہیل بے فایدہ کچہری وکلا کی کوشش سے
اس مقدمہ کے فیصلہ کرنے کے واسطے واقع ہوئی جب یہہ تجویزین بڑی
تو ایک بل تکلیف اور سزا کا ملکہ کے حقوق اور مراتب چہین نے کے لئے
اور اُسے اسکے خاوند سے جدا کرنے کے لئے کچہری امرا مین پیش ہوا
— اسکی روبکاری شروع ہوئی اور پینتالیس روز تک جاری
رہی بعد ازان اٹہاییس ارکان نے اسی بل کو دوبارہ پڑہا لیکن
جسوقت سہ بارہ پڑہا گیا تو مشیران مملکت صرف جانب مخالف سے
تعداد مین نو زیادہ تہے تو اسلئے وہ بل رد کیا گیا —
درمیان ان امورات کے رعایا نہایت متفکر ہوئی ہجوم لوگون کا سمتہہ
کو جاتا ہوا جہان ملکہ رہتی تہی نظر آیا تہا وے اپنی محبت اور طرفداری کے
واسطے ظاہر کرتے تہے اور اسکے مخالفین کی حقارت مذمت اونکے دو
نو طرفون کے بڑے بڑے شخصون کی اخبار مین لکہی جاتی تہی نا اتفاقی جو
اس گہر مین بہی پہیلی او رتذکرہ ملکہ کی خطا یا بے گناہی کا تعصب ہر ایک

محل اور ہر ایک خاندان مین جو حدود انگلستان مین تہے تکرار کیا جاتا تہا
اُس بل کے منسوخ ہونے سے دوست ملکہ کے نہایت خوش تہے کیونکہ وے
اسکے نہ جاری ہونے کو بالکل مخلصی تصور کرتے تہے اسی سبب سے انہون نے
اپنی خوشی ظاہر کرنے کے لئے ایک بڑی روشنی کی حالانکہ بہتیرے اُن
شخصون مین سے کہ جنہون نے بظاہر یہہ خوشی کی تہی رعایا کے غصہ کے اندیشہ
سے اس کام پر تیار ہوے تہے —

۱۸۲۱ دشمنیان جو ملکہ

ہونے کے روبکاری سے پیدا ہوئی تہین اسکی باقی عمر تلک نہایت غضب
سے جاری رہین اور یہہ بہی تصور کیا گیا تہا کہ ملکہ کو بادشاہ کی اورنگ
نشینی مین شامل کرنے سے کچہہ خرخشہ پیدا ہوگا — لیکن رسمیات جشن
شاہی کی بدون واقع ہونے کسی خلل کے عمل میں آئین اور ملکہ بہی ویسٹمنسٹر ایبی
کے دروازہ پر حاضر تہی کیونکہ اسکو اندر جانیکی ممانعت تہی مگر کسی نوع
کی ناخوشی لوگون کی یا جہگڑا ظہور مین نہ آیا —— اسے اندر
نہ جانے دینے کے سبب اسکی تندرستی پر جسمین مدت سے خلل آگیا تہا بڑا
اثر ہوا وہ تہوڑے روز بعد مرگئی لوگون نے باعث اسکے مرنے کا اسکی شکستہ
دلی کو قرار دیا — جو رنج اور ظلم کہ اس بیکس عورت کی زندگی مین ہوئے
تہے اسکی نعش پر بہی اسیقدر ظہور مین آئے — یعنی اسکا دفن کرنا ایک تماشہ
گاہ ظلم و غضب کا تہا — یہہ تجویز کی گئی تہی کہ اُس نعش دارالخلافہ
مین سے بچا دے مگر لوگون نے سپاہیون پر حملہ کیا اور جب تہوڑے
سے شخص مارے گئے تو نعش مذکور کو اسی راہ سے لے گئے اسکے تجہیز
و تکفین شہر واسٹ... مین ہوئی وہان ... بوت ...

پہر حوالہ کر دیا اور تب اسنے ہاروچ مین لے جا کر ضلع برنزوک کو روانہ کیا
جہان اوسکے آبا و اجداد مدفون کئے گئے تہے اسکو بہی وہین دفن کیا —
اورنگ نشینی کے بعد بادشاہ دار الخلافہ ڈبلن کے دیکہنے کو تشریف لیگیا
جہان باشندون نے ایسی محبت اور نمک حلالی سے اسکا استقبال کیا اغلب
ہی کہ پیشتر ایسا کبہی نہین ظہور مین آیا —— اس شہر کو دیکہہ کر وہ
جہاز پر سوار ہوکے کنگسٹون کیطرف روانہ ہوا جہان ہزار ہا آدمی باواز
بلند اسکی تعریف کرتے تہے اور دعائین دیتے تہے اور کہتے تہے کہ پہلے یہی
یہی بادشاہ انگلستان کا بے ارادہ خصومت آیرلینڈ مین تشریف
لایا —— بعد از مراجعت بادشاہ ہانوور مین جو اسکے خاندان
کا وطن تہا تشریف لے گیا اور چند روز بعد انگلینڈ مین پہر آیا ——
بڑی تکلیف تمام انگلستان مین باعث کم ہوجانے
نرخ غلہ کے اور دشوار ہونے ادائے رنیٹ یعنے مبلغ کرایہ کے واقع
ہوئی —— آیرلینڈ مین زمیندار اور کسانون مین نارضامندی پیدا
ہوئی اور کسانون نے زمینداروں پر بہت زیادتی کی غرض ایسی دانا و لیاقت
کے حق مین یہہ بات نہایت نالائق اور بیغیرتی کی ظاہر ہوئی —— لیکن
تہوڑی سی سعی اور کوشش سے یہ ظلم اور زبردستیان دب گئین اور
پیشتر کی نسبت کچہہ امن ہوگیا — غریب و غربا کی تکلیف جو حد سے زیادہ
ہوگئی تہی ایک چندے کے باعث جو انگلینڈ مین اٹہایا گیا تہا رفع ہوگئی اسی جہت
سے وبا اور بیماری جو قحط اور تکالیف سے پیدا ہوئین موقوف ہوگئین
و ... اسی مین لفظ ... کی واردات واقع ہوتی ہین جنکا ... موقوف ... تہا

کر سکتے ہین کیونکہ درمیان ایسے زمانہ کے مدبران ملک بیچ افزائش تراکیب
انتفاع اور خرابیون کے درست کرنے مین جو لڑائی سے اُنکے محصولات اور
آمدنی بین واقع ہوئین تہین یا امن مصروف رہتے ہین ایسے جہگڑے سے جو پہلے
کبہی نہین واقع ہوا تہا اور جس بین اہل انگلستان مدت تلک مصروف رہے
تہے اسکے حکام کو بہُت بڑی تکالیف اور دقتین پیش آئین وہ بڑا قرض جو
جمع ہوا تہا اُٹہانا ایک بڑے خراج کا اسکے سود کے ادا کرنے کے واسطے
درکار ہوا باوجودیکہ بہُت سی تدابیر ملک کی تشفے کے لئے ایسی لاچاری اور
مصیبت سے کی گئین مگر وجہ معقول سے یہہ توقع کی جاسکتی تہی کہ بڑی کمی
قرض کی بغیر عرصہ درازکے ہوسکے گی —

۱۸۲۲ پارلیمنٹ کے برخاست ہونے کے بعد بادشاہ سکوتلینڈ کے دار الخلافہ
کے دیکہنے کے لئے گیا اور اسکی رعایا نے بخوبی اسکا استقبال کیا — لیکن
خوشیان اور ضیافتین مارکس لنڈن ڈیری کے مرنے سے جو امور ممالک بیگانہ
کے واسطے وکیل تہا موقوف رہین اس شخص نے اپنے تئین آپ حالت دیوانگی
مین مار ڈالا تہا — ایک مہینے کے بعد کیننگ صاحب اسکی جا مین مقرر
ہوا اور مواہیر دفتر کی اسیوقت مین پائین جبکہ اسیطرحکی ذی لیاقت مشیر
صاحب تدبیر کا ہونا ملک کے حق مین ضرور تہا

بادشاہان فرنگستان نے انقلاب کی زیادتی کے روکنے کیواسطے
آپسمین دوستی کا اتفاق کیا اور اپنے اس اجتماع کا نام مجمع مقدس
رکہا — ایک محفل ویرونا مین جمع ہوئی اور ملکی بندوبست کے زیر و
زبر کرنے کے لئے کوشش بلیغ کرنی چاہی اور سپین مین بادشاہ

بادشاہ کے مسلط کرنے کا ارادہ کیا — ڈیوک ولنگٹن نے شاہ انگلستان کیطرف سے اس انجویز کے جایز رکھنے مین انکار کیا تعمیل اسکی فرانس کے بادشاہ کے تفویض ہوئی — شروع سال آیندہ مین ڈیوک انیکولیم ایک زبردست فوج کا سردار ہوکے سپین مین داخل ہوا اور جلد وہانکی رعایا کو جنہون نے نیا بند و بست کرکے بادشاہ کی حکومت کو کہٹایا تہا اور جو لوگ مقابلہ کرنے کو بالکل تیار نہ تہے مطیع و فرمان بردار کیا — فرڈی نینڈ کو کل اختیار دوبارہ دیا گیا جسنے ان شخصون کو دق اور حیران کرنا شروع کیا جو آزادی کے عقیدے رکہتے تہے اور ایسے سخت قوانین کو پہر جاری رکہا جسسے مدت تلک گورنمنٹ سپین کے بدنام رہے —

۲۳

بہت سے لوگ انگلستان کی رعایا مین سے ظلم اور غضب کے سبب جو ہمسایہ کے ملک کی آزادی پر ہوئے تہے نہایت خفا اور برانگیختہ ہوئے لیکن مشیر بلا جانبداری کا ارادہ رکہتے تہے اگرچہ وے فرانس کی گورنمنٹ کے اطوار اور عقاید کو بہت برا جانتے تہے — مگر جب ایسے تسلط کے باعث سطرح ظلم و ستم فرنگستان مین برپا ہورہی تہے تب تمام امریکا آزاد ہوگئی تہی سپین کی سرکش نوآبادیان اب آزاد ہوگئین اور انکی آزادی کو اہل انگلستان اور فرنگستان کے اور حاکمون نے قبول کیا تہا —

ایک خونریز لڑائی گریس کے آزاد کرنے کے لئے سلطان استنبول کی اطاعت سے چند روز پہلے شروع ہوئی تہی مگر کشت و خون کے سوای اور کچہہ حاصل نہوا تہا — بڑے بڑے اراکین مجمع مرقوم الصدر نے گریس والون کے فساد

کو دلین ناپسند کرتے تھے مگر بہت سے لوگ فرنگستان کے از راہ رحم انکی
حمایت کے لئے گئے اور بہتیرے اشخاص جو بے طمع زر تھے انگلستان اور اور
ملکون سے انکی مدد مین شریک ہوئے ــــ لارڈ بایرن بھی جسکی شاعری سے
لوگون کے دل گریس والون کی طرف مایل ہوئے انکی کمک کو گیا تھا مگر بخار
کی بیماری سے مسّولون گی مین جو گریس کی مغرب طرف ہی مر گیا ــــ

انگریزی نوآبادیان جو امریکا اور ہندوستان مین تھین وحشی دشمنون
کے حملون سے سخت حیران تھین امریکا مین گورنر مکارتھی نے شکست
پائی اور الشانٹیز نے بظلم اسکو مار ڈالا مگر اسکے موت کا انتقام
بعد ازان لیا گیا اور وے ظالم وحشی مطیع ہوئے ــــ ہندوستان
مین برمان والون نے بالکل شکست پائی انکے بہتیرے قلعے مسخر
ہوئے اور انکا ملک افواج انگریزی کے تصرف مین آیا بعد ازان انہون نے
صلح چاہی جو ایسی شرطون پر عمل مین آئی کہ جس سے تصرف انگریزون
کا مشرق مین با امن رہا ــــ

جسوقت سے کہ پارلیمنٹ انگلستان اور ائرلینڈ باہم شامل ہوئی تھین اسیوقت سے
ہرسال تدابیر واسطے منسوخی اُن آئینون کے جو خلاف رومن کیتھولک
مذہب والون کے تھین عمل مین آئین اگرچہ باوجود مکرر سہ کرر عمل مین لانے
اُن تدبیرون کے کوئی فایدہ نہ نکلا مگر تب بھی امیدین کیتھولک سردارون
اور انکے دوستون کی اس سبب سے جاتی نرہین اور انہون نے آئرلینڈ
مین ایک مستقل مجمع اپنے مطلب کی ترقی کے لئے جمع کیا ــــ

اس مجمع کے لوگ گورنمنٹ

گورنمنٹ پر طعنہ زنی کرتے تھے اور جو چاہتے تھے سو کہتے تھے پس انکی تحاریر کو جنمین خوف معلوم ہوتا تھا روکنا مناسب تصور کیا گیا — ایک بل پارلیمنٹ مین اسمضمون کا پیش ہوا کہ ائرلینڈ مین بھی قانون واسطے ممانعت اجتماع لوگون کے جو خلاف آئین ہو جاری کی جاوے اور چونکہ یہہ توقع نہی کہ کیتھولک لوگ جلد آزاد ہو جاینگے اسلئے اسکے جاری ہونے مین کسی نے مزاحمت نکی — لیکن اس امید کو پورا ہونا تھا بل مذکور کچہری وکلا مین منظور ہوا مگر دربار امرا مین شاہزادہ ڈیوک یارک کی کوشش بلیغ سے منسوخ و مسترد کیا گیا —

تدابیر درباب سوداگری

کے اور منافع اٹھانا تجارت سے چند روز سے ایسی زیادہ ہو گئی تھین کہ تمام اہل ولایت دیوانہ سے ہو گئے تھے مگر یہہ سودا جلدی جاتا رہا اور توقع مایوسی سے بدل ہو گئی — صرافی کی ابتری اور تجارت کی تکلفات جو اس طرح پیدا ہوئی تھین دو یا تین سال آیندہ تک بالکل موقوف نہ ہوئین —

۲۶ خیال رعیت کا

ملک پرتگیز کیطرف جو قدیم دوست انگلستان کا تھا متوجہ ہوا — جان ششم کے مرنے بعد اور رنگ نشینی ڈون پیڈرو کے نام جو برزیل مین رہتا تھا مقرر ہوئی چونکہ یہہ شاہزادہ امریکاے جنوبی کی حکمرانی حاصل کرنے سے بہت خوش اور راضی تھا تو سلطنت پرتگیز کی اپنی بیٹی ڈونا ماریا کے نام کر دی اور اپنے بھائی ڈون میگیول کی منگنی اس کے ساتھہ کر دی تا کوئی خانگی نزاع پیدا نہووے — اس تجویز کے اختیار کرنے سے پہلے اسنے ایسا ایک انتظام مقرر کیا کہ جس کے سبب ملکی اور مذہبی

پرتگیز کی رعایا کی رہی مگر افسوس یہہ ہی کہ وے دونون مین سے ایک بہی
قدر نجانتے تہے — ایک زبردست گروہ نے ڈون میگیول کو بادشاہ
خود مختار بنانے کا ارادہ کیا اور گورنمنٹ سپین کی مخفی رضامندی سے
ملک کی حدون پر لشکر جمع کرنے شروع کئے — ان واردا تون
کے سبب انگلستان سے اعانت کی درخواست کی گئی ایک فوج ذی القو
کہ جس سے تمام فرنگستان متحیر اور متعجب ہوگیا روانہ کی گئی — پیشتر از
بیان کرنے امور انگلستان کے ہمکو لازم ہی کہ جو کام پرتگیز مین گذرے
انکا ذکر کرین تا کہ سلسلہ مضمون کا خبط نہو جاوے —

۱۸۲۷ ڈون میگیول کو اسکے بہائی نے نائب سلطنت کا مقرر کیا اور وہ حکومت
مملکت کی اختیار کرنے کو گیا — آیندہ سال مین افواج انگریزی کے روانہ
ہونے کے بعد اُسنے اپنے برادر زادی کے دعون کے برعکس اُسکے تاج
و تخت چہین لیا اور بعد ازان اسکے بندوبست کو موقوف کرنے اپنے تئین
بادشاہ کل مختار مشہور کیا — پرتگیز کی ملکہ اسوقت انگلستان مین
پونہچی لیکن اپنے دوستون کو اُس ظالم کے زیر و زبر کرنے مین ناتوان اور مستعد
پاکر اپنے باپ کے پاس رایو جی نیرو مین چلی گئی —

۱۸۰۰ مری اور بیماری سے جو درمیان امرا اور صاحبان ملک کے پہلی بہین بڑی
تہلیان انگلستان کی کونسلون مین واقع ہوئین — پانچوین جنوری
کو شاہزادہ ڈیوک یارک اس عالم فانی سے رخصت ہوا سب لوگون
نے تہہ دل سے اسکا غم و الم کیا خصوص فوج نے زیادہ اسواسطے کہ جب
سے وہ کمینڈر انچیف دوبارہ مقرر ہوا تہا تب سے اسکی نیک اطواری کے

اطواری کے باعث اسکا لقب دوست سپاہ رکھا تہا ــ سترہوین فروری کو ارل لیورپول اول شیر انگلستان کا سکتہ کی بیماری مین مبتلا ہوا اس سبب سے امور ملکی مین وہ مداخلت کرنے سے باز رہا گو وہ دوسری برس تلک جیا اسکی جا بیمین کننگ صاحب نامور ہوا اسکی فصاحت اور عمدہ خیالات کا کوئی کچہری وکلا مین مقابلہ نکر سکتا تہا ــ لیکن اور اور تکالیف کے سبب جو اس صاحب برگذرین اور مقابلہ کرانسے اپنے دشمنون کا کیا تو اسکا جسم پہلی بیماری سے ناتوان ہوگیا تہا اور بہی زیادہ تر کمزور ہوگیا آٹہوین اگست کو اٹہاون برس کی عمر مین مرگیا ــ الف روبنسن صاحب جواب لارڈ گوڈریچ کے لقب سے امیر کبیر بنایا گیا تہا پہلا مشیر شاہی کا مقرر ہوا مگر اسکا بندوبست بی ضبط اور ڈہیلا تہا اور کونسل جو اسنے بنائی تہی جلدی موقوف ہوگئی ــ تب ڈیوک ولینگٹن کو بادشاہ نے طلب کیا تاکہ وہ ولایت کی کونسلون پر ناظم رہی اسنے ل صاحب کی اعانت سی ایک مجمع مشیرون کا مقرر کیا جس سے توقع زیادہ مضبوطی اور پائداری کی نسبت مشیران سابق کے تہی ــ

دشمنیان لڑائی کے درمیان گرس والون اور لشکر سلطان استنبول کے ایسی سخت نہین کہ بادشاہان فرنگستان نے اُنہین بیچ بچاؤ کروانا اپنے اوپر واجب سمجہا اسلیئے ایک عہدنامہ گرس کے امن کے لیئے لنڈن مین چہٹی جولائی ۱۸۲۷ عیسوی کو انگلستان فرانس اور روس کے وکلا نے دستخط کیا ــ اور سب کیطرف سے ایک بیڑا جہاز شام مین تیار رہا اور مبارزین کو ایک صلح کرنے کے واسطے مجبور کیا اور بیڑا ترکون کا بندرگاہ نیویرین مین بند کردیا ــ ابراہیم بادشاہ نے جو موریا مین حاکم تہا میر بحریون کی حجتون پر کچہہ خیال نکیا اسلیئے بیسوین اکتوبر کو بیڑا متفقہ اس بندرگاہ مین زیر حکم سر ادورڈ

کوڈرنگٹن کے بادشاہ مذکور کے ڈرانے کے واسطے روانہ ہوا — دشمن کے
جہازمین سے جب ایک توپ چھوٹی تو لڑائی عام ہوگئی اور چار گھنٹے تک جاری
رہی — اس لڑای مین بیڑا ترکون کا بالکل غارت ہوگیا اور بیڑے متفقہ مین
کم نقصان ہوا — اس مشہور فتح سے آزادی گریس کی ضمناً ہوگئی اور لشکر
کی ایک چھوٹی جمعیت کے آنے کے سبب فرانس سے زیادہ تر مضبوطی ہوئی
ترکستان کے گورنمنٹ کے انکار اطاعت کا کیا اور لڑائی روس پر پھر شروع
ہوئی — اگرچہ واردات اس لڑائی کی انگلستان کی تواریخ سے کچھ علاقہ
نہین رکھتی ہی مگر اسکا مختصر بیان کرنا ضرور ہی اول میدان جنگ مین ترکون
نے نہایت سخت مقابلہ کیا اور اپنے دشمنون پر فی الفور غالب آئے لیکن سال
آیندہ ۱۸۲۹ مین افواج روس کی ہر ایک جا مین فتیاب ہوئی بالکن کے
راہ اور گندر سے فوج گذر گئی اندریانوپل جو دوسرے درجہ کا شہر سلطنت
مین ہی تسخیر کیا گیا سلطان نے مجبور ہوکر شرایط صلح کی قبول کرنے کا اقرار کیا
یہہ شرطین متصل دروازون قسطنطنیہ کے بیان کی گئین — روسیون کی شرطین
اسقدر سخت اور ناگوار نہ تہین جتنی کہ توقع کی جاسکتی تہی باعث انکی اس حلم غربت
کا یہہ تہا کہ مبادا رشک اور خفگی اہل انگلستان کی اُٹھی —

۱۸۲۹ بعد از استعفائی لارڈ گوڈیرچ کے ہسکسن صاحب اور چند اور کننگ صاحب
متوفی کے دوست ڈیوک ولنگٹن کے بندوبست مین شریک ہوئے مگر جلدی دریافت
کیا کہ انکے شمول سے امین اتفاق نہین رہ سکے گا — آخرش ہسکسن صاحب
نے مشیران مملکت کے بالعکس اپنی منظوری دی اور اپنا استعفا پیش کیا مگر
اسکے فی الفور قبول ہونے سے اسکو بڑا غم ہوا نب اُسنے ڈیوک ولنگٹن

ولنگٹن کے ارادہ کے بدلنے مین بہت سی کوشش بے فایدہ کی — کچہری وکلای کا وقت اس مقدمہ کی تکرار اور ایسے ہی اور جہگڑہون مین صرف ہوگیا مگر ایک کام کے باعث سے جو اس اجلاس مین واقع ہوا تہا ایک بڑی تبدیلی ملک کے انتظام مین ظاہر ہوئی — ٹسٹ اور کورپوریشن ایکٹس جسکے واسطے حاصل کرنے عہدے کے سیکریٹیٹ لارڈسپر کا لینا بطور رسم گرجہ انگلینڈ کے ضروری خیال کیا گیا تہا ایک تہوڑی رد و قبول کے بعد پارلیمنٹ سے منسوخ ہوگئے اور رومن کیتہولک کی امیدین ان آئینون کے منسوخ ہونے سے جنکے باعث وے پارلیمنٹ مین داخل نہین ہونے پاتے تہے اس امر مین زیادہ ہوگئین — سر فرانسیس برڈٹ نے انکے حق مین کچہہ کلمات پیش کئے انکو اصحاب پارلیمنٹ مین سی اکثرون نے منظور کیا مگر دربار امرا مین نامنظور ہوے جسقدر تاریک اور مقدمہ اسیطرح کا پیشتر وہان قبول ہوا تہا — اس سال مین کیتہولک مذہب والون کا باقی مقدمہ لڑتا رہا ایکطرف مجلسین برنزک مین پروٹسٹنٹ مذہب کے وکلا کی جمع ہوئین کہ اتبک جو انکی بات قبول کی ہوگی آیندہ کو نکی چاہیے اور دوسریطرف کیتہولک والون نے اپنی آزادی کی ہر دل عزیز کرنے مین بہت سی کوشش کی — آیرلینڈ مین مقدمہ مذکور کا چرچا اس کثرت سے تہا کہ یہہ اندیشہ لاحق رہتا تہا کہ مبادا لوگ آپسمین لڑپڑین نہایت سخت اور نامناسب کلمات برنزوک کی مجلسون مین اور کیتہولک کی محفلون مین ہوی اور یہہ ظاہر تہا کہ صرف گورنمنٹ اس قصہ کا تصفیہ کرسکتی تہی

۱۸۲۹ — دوسری پارلیمنٹ کے اجلاس مین کے سب لوگ بیتابی تمام امید کرتے تہے کہ جب طرفین نے دریافت کیا

خود بادشاہ نے کیتہولک مذہب والون کی آزادی کی سفارش کی ہے
تو وے سب بہت متیحر ہو گئے — ایک بل واسطے اجرای مقدمہ آزادی
مذکور کے دونون درپارون مین بموجب مرضی اکثرین کے اہل پارلیمنٹ مین
سے گذرا اگرچہ اورون نے مقابلہ سخت کیا اگر تیرہوین اپریل کو بادشاہ نے
منظور کیا —

اس انتظام کی تبدیلی سے سلطنت کے اخیر تلک کوئی بڑا امر لایق مذکور کے انگلستان مین نہین
واقع ہوا مگر فرانس مین نارضامندی لوگون کی اپنے حاکمون سی ہر روز زیادہ
ہوتی جاتی تہی — ایک مہم الجیرز پر غالباً اس امید سی ہوی کہ فرانسیسون کا
خیال سلطنت کی تدابیر سے پہر کر اُس کام کیطرف مصروف ہوگا جو انکی
نزدیک عزیز تہا یعنے حاصل کرنا شہرت کا میدان جنگ مین —

یہہ مہم بخوبی بن پڑی الجیرز مسخر ہوا اور فرانسیس
اسپر بالکل غالب آئے لیکن تب بہی رعایا فرانس کی اسیطور ناراض رہی
جس طرح پہلے تہی — شروع سن ۱۸۳۰ مین بادشاہ کی بیماری کے باعث
اجرای تمام امور مملکت کا سستی ہوتا رہا اور چونکہ اسکی بیماری کے آثار ظاہر
ہوگئے تہے تو لوگون کی رائے مین درباب ملکی تدابیر اسکے ولیعہد کے خیالات مختلف
تہے — ایک دراز بیماری کے بعد جسکو اسنے باصبر اور باجرات سہا تہا
پچیسوین جون کو وہ ونڈسر کے قلعہ مین اس عالم فانی سے ملک بقا کو رخصت
ہوا — جو باعث کہ بادشاہ جارج سیوم کی سیرت اور خصلت کا نہش بیان
کرنے کا تہا وہی باعث اس بادشاہ کی صورت اور سیرت کا بہی ذکر کرنیکا
ہے ہم یہہ بات صرف اسکے حق مین کہین کے جیسے کہ ایک مشہور مصنف نے مرزی

ہنری چہارم فرانس کے بادشاہ کے حق مین کہا تہا کہ خدا کرے اسکے عیوب تہ مین پوشیدہ رہوین اور اسکا نام دنیا مین ہمیشہ باقی اور یادگار رہے —

باب سی و ہشتم ولیم چہارم

یہہ سنہ ۱۷۶۵ئ کے پیدا ہوا اور سنہ ۱۸۳۰ مین سلطنت کی

جہان پناہ ڈیوک کلرینس کی تخت نشینی سے والات مین بڑی خوشی ہوئی اسکو ولیم چہارم کے لقب سے ملقب کیا اور اسکی ملکہ اڈیلیڈ کی نیک اطواری سے بہی لوگون کو نہایت محبت حاصل ہوئی بادشاہ کو لنڈن اور ویسٹمنسٹر مین اس لقب سے مشہور کیا اور ایسا ہجوم لوگون کا اسوقت جمع ہوا کہ ابتک نہین ہوا تہا اور بادشاہ کے ہر ایک کام سے یہہ صاف ظاہر تہا کہ وہ اس محبت کا جو اسکے رعیت اس سے رکہتی تہی حقیقت مین مستحق تہا —

انگلستان مین اعتماد اور محبت کی ظاہر کرنے کے باعث بادشاہ اور رعیت مین بہت پیار ظاہر ہوا لیکن فرانس مین اس سے حال بالکل برعکس تہا — ارکان کچہری وکلا سے رہتا یا اس ملک کے مشیران بادشاہی سے دشمنی کرنے کے باعث موقوف ہوئے احکام ایک نئے انتخاب کے لئے جاری کئے گئے اور بہت سی ارا کین پہلے سے بہی زیادہ تر دشمن تہے جمع ہوئے — خشمناک اور شاید ترسناک رعیت کی

منصفی کے باعث امن پہر ہو گیا سب سے زیادہ آیرلینڈ مین پہر افساد برپا ہوا ملکی جہگڑے اور تنازع جسقدر پہلے تہے اسیقدر اب پہر اس بد نصیب ولایت مین پیدا ہونے لگے چونکہ تکالیف دہقانون کی ہر ایک ساعت زیادہ ہوتی جاتی تہی تو اسکا انجام یہہ ہوا کہ ایک سخت قحط پڑا اور بہتیرے لوگون نے سلطنون کی پارلیمنٹ کی جدا ہونی کے لئے فریاد کرنی شروع کی اسلیئے کہ انہون نے یہہ سمجہا تہا کہ انکے متفق ہونے سے یہہ کمبختی اُنپر واقع ہوئی تہی ــــ مگر ایک چندے کے جمع ہونے سے جو انگلستان مین اکٹہا ہوا تہا ائرلینڈ کی رعایا کی تکلیف کم ہوگئی لیکن کوئی ایسی تدبیر عمل مین نہ آئی کہ جس سے ناراضمندی اُس ولایت کی لوگونکی کم ہو جاتی پہلی مارچ کو لارڈ جان رسل نے کچہری وکلای رعایا کے درست کرنے کے بابمین ایک تدبیر کچہری مین پیش کی اور سات سب کی تکرار کے بعد اجازت ہوئی کہ وکلا انگلینڈ سکوٹلینڈ آئرلینڈ کی اصلاح کے واسطے بل پیش کئے جاوین ــــ جس لحظہ سی کہ یہہ مقدمہ پیش کیا گیا اسیوقت سے اس امر کے سوا خیال تمام رعایا کا دوسرے مطلب کیطرف مصروف نہوا چونکہ اس مختصر کتاب مین مفصل بیان کرنی ان جہگڑون کا جو درمیان مخالفون اور موافقون اصلاح مذکورہ کے اندر اور باہر پارلیمنٹ کے واقع ہوی متعذر ہی اسلئے ہم صرف ایک تہوڑیسی مشہور احوال جو اس مقدمہ سے متعلق ہین بقید تاریخ بیان کرینگے ــ بائیسوین مارچ کو انگریزی بل اصلاح مذکور کا پڑہا گیا جسمین فقط ایک شخص کی منظوری زیادہ تہی اور یہہ بات ظاہر تہی کہ وکلا کی کچہری مین سیر انہین ٹہیر سکینگے ــــ انیسوین اپریل کو پہر مین کیگواین نے آٹہہ شخصون کی منظوری سے بروں پر حاصل کی اکتیسوین کو کونسل کے خلاف بائیس منظوریان

جمع ہوئین مگر یہہ زیادتی صرف آمدنی کے باب مین تہی — مشیران مذکور کو اب یہہ بات باقی رہ گئی تہی کہ یا تو اپنے عہدہ سے فوراً دست بردار ہون یا پارلیمنٹ کو موقوف کرین آخرش اُنہون نے پچھلی تدبیر اختیار کی بائیسوین تاریخ بادشاہ نے پارلیمنٹ کو موقوف کیا اور کہا کہ تدبیر واسطے تحقیق کرنے رای لوگون کے درباب تبدیلی اراکین پارلیمنٹ کے پیش کی گئی ہی —

نئے انتخاب سے مشیران مذکور کو بالا اونکی توقع کی امیدین قوی حاصل ہوئین چوبیسوین جون کو بل اصطلاح کا نئی پارلیمنٹ مین پیش ہوا اور چھٹی جولائی کو بل مذکور دوسری بار پڑہا گیا تین دن کی رد و بدل کے بعد بل منظور ہوا اور منظور کرنے والون کیطرف ایک سو سوا آدمی زیادہ تہے — اس بل کو صاحبان کمیٹی کے مجمع مین بہت ڈہیل لگی آخرش اکیسوین ستمبر کو وہ ایکسے تیئس منظوری سے قبول ہوکر امیرون کی کچہری مین بہیجا گیا — اُن امیرون کے انفصال کا بڑا انتظار رہا مگر اونکا فیصلہ کرنا مفید نہوا غرض بل مذکور کو اکتالیس آدمیون نے زیادہ بہ نسبت دوسرے گروہ کے چار شب کے بعد نامنظور کیا — انکی نامنظوری کی خبر سے ملک کے مختلف اضلاع مین خرخشے اور جہگڑے پیدا ہوئے خصوص ڈربی اور نوٹنگہم مین مگر یے مناقشتے ایک فوج کے آنے سے دب گئے اور جب پارلیمنٹ بتیسوین تاریخ کو برخاست ہوئی تو تمام اعتبار اور امن بالکل بدستور سابق کے پہر ہوگیا مگر بدقسمتی یہہ تہی کہ سرچارلس وے تہرل کے برسٹل مین رہی کو روبہ یعنی نفشی مقرر ہوئی نیہر بڑا فساد برپا ہوا اور بہتیرے مکانات امیر و غریب کے جلادیئے ایک بڑا انبار اسباب اور مال کا برباد ہوگیا اور بہتیرے انسر اور اچہے اچہے اشخاص مارے گئے تہے بہور عرصہ کے بعد امن و امان ہوا اس ڈہیل کا الزام مختلف گروہون کا لگایا گیا اور بہتیری مفسد اور بدہوا شورکی

کی خواہش یہہ تہی کہ ملک کی ترقی اور بہبودگی کے لئے دربار وکلا مین کچہہ
تبدیل کیا جاوے تو اس سبب سے لوگون نے ڈیوک ولنگٹن پر بہلا سا
اعتماد نہ رکہا بلکہ بار شک اور بے اعتبار سے اسکے کام وکلام پر نظر رکہنے
لگے — لوگ یہہ امید کرتے تہے کہ مشیران سلطنت سبکی رضامندی
کے واسطے بیچ درستی دربار مذکور کے مستعد ہونگے اسلیئے پارلیمنٹ
کے جمع ہونے کے بیصبری سے منتظر تہے لیکن پارلیمنٹ اور ملک کو بڑا
تعجب ہوا جبکہ ڈیوک ولنگٹن نے قابو پاکر سختی یہہ کہا کہ کسیطرحکی تبدیلی
مین ہرگز نہین ہونے دونگا — اس سبب سی تمام ولائت مین ناراضمندی
پیدا ہوئی اور ایک جزوی واردات کے باعث جو چند روز بعد ظہور مین
آئی اور بہی زیادہ ہوگئی — بادشاہ نے فرمایا تہا کہ مین لنڈن کے
کورپوریشن کے ساتہہ نوین نوامبر کو کہانا نوش جان فرماؤنگا ایسی
اوقات مین ضیافت بسبب مقرر ہونے نئے لارڈ میر یعنے ضلعدار کے
دیجاتی تہی اسلیئے ساکنان شہر نے اس عمدہ ضیافت کی بڑی تیاریان
کین — آٹہوین نوامبر کو یہہ بات ظاہر کی گئی تہی کہ بادشاہ کا آنا ضیافت
مین نہین ہوگا اور یہہ بہی نہین معلوم کہ وہ تشریف لایگا اور نہ تو
لارڈ میر کی سواری ہوگی اور نہ ضیافت کی جائیگی — اسبات سے
تمام لوگ ترسناک ہوگئے اور یہہ تصور کیا کہ کسی خوفناک سازش کے
بن نے سے مشیران سلطنت نے بادشاہ کو ضیافت مین نہ جانیکے واسطے
سمجہایا ہے آخرش یہہ ظاہر ہوا کہ یہہ خیال باطل ہی مگر یہہ باعث تہا
کہ ایک چٹہی ڈیوک ولنگٹن کے پاس مضمون کی روانہ کی گئی تہی

تہی کہ اغلب ہی لوگ طعنہ زنی کرینگے ایک طوفان غصّہ اور ندمت کا پیدا ہوا جسکے انسداد کے لئے مشیران مذکور بخوبی مستعد نہ تہے پندرہوین نومبر کو انیس[15] ارکان نے نقشہ سیول لسٹ یعنی اخراجات بادشاہی کا ایک جیدہ کمیٹی کے حوالہ کردیا اور چونکہ یہ ضمناً اسبات بر دلالت کرتا تہا کہ ارباب پارلیمنٹ کو اعتماد نہین ہی اسی لئے مشیرانِ مذکور اپنی خدمت سی دست بردار ہوئے ــــ ایک نیا انتظام فی الفور ارل گرے کی کوشش سے مقرر ہوا ارکان جسکے ڈک اپوزیشن اور اسی ٹوی گروہ مین سے مقرر ہوئے تہے جو دوست کینگ صاحب مرحوم کے کہلاتے تہے بروگہم صاحب کے چنسلر کے عہدہ پر مقرر ہوئے پر مشیران سابق کے رفیقون اور دوستون نے بہت طعنہ و تشنہ کیا ــ تین[3] گہنے بعد مقرر ہونے اس بندوبست کے جسکو بادشاہ نے منظور کرلیا تہا ارل گرے نے امیرون کی کچہری مین ایک کلام اس مضمون کا پیش کیا کہ بنیاد بادشاہت کی کفایت شعاری پر رکہی جاویگی اور بیگانہ ملکون کے امور مین دخل دینا بیجا ہے اور کچہری دکلاسئے رعایا کے تئین درست کرنا مناسب ہی ــ ایسی باتون سے تمام ولایت مین تشفی ہوئی اور تمام رعایا بے صبر ہوگئی کہ کب انکی تعمیل کی جاویگی ــــ اس سال کے اخیر مین بہور سے خلل دیہات مین واقع ہوئے اور خانہ سوزون نے کہیتی اور ان کسانون کے ہلا دئے تہے جو اناج کلون سے کٹواتے تہے اسی سبب سے بڑی خرابی ظہور مین آئی ــــ غرض گورنمنٹ نے واسطے روبکاری ان مفسدون کے جو گرفتار کئے گئے تہے احکام جلد سے صادر کئے مگر استحکامی اور ترحم اور

آیسی بے اعتباری سے چارلس دہم نے ایک نحس ساعت مین تین احکام صادر کئے ایک کچہری وکلائے رعایا کی موقوفی مین پیش از جمع ہونے سے دوسرے حق بہتیرے لوگون کا درباب جتنے ارکان کچہری وکلائے رعایا کے جو اُنکو حاصل تہا چہین گیا اور اور تیسرا اختیار چہاپنے کتابون اور اخبار کا جو انکے تصرف مین تہا اور بہی کہٹا دیا —— پارس والے جنگ پر مستعد ہوئے اور تین روز کے سخت مقابلہ کے بعد دارالخلافہ کو اپنے تصرف مین لائے —— فرانس کی باقی رعایا نے بہی ویسا ہی کیا چارلس نے مجبور ہوکر استعفا دیدیا اور انگلستان کو چلا گیا اسکے عمزادہ ڈیوک اورلینس کو لوئیس فلپ اول کے لقب سے فرانس کا بادشاہ مقرر کیا —

جبکہ تمام فرنگستان مین نپولین بوناپارٹ کے زیر و زبر ہونے سے صلح ہوئی تب اہالیان ولایت بلجیم کے باین امید ملک ہولینڈ سے شامل ہوے کہ انکے شمول ہونے سے سلطنت نیدرلینڈ مین مزاحمت کلی واسطے آیندہ کے بلند نظری اہل فرانس کی ہو — مگر بہت سے مولنعے انکے اس اتفاق کو مانع آئے اسواسطے کہ وے ولاتین زبان عادت اور مذہب مین متفرق تہین وے ایک دوسرے سے مختلف اغراض رکہتے تہے غرض انکے ایسے رشک کے سبب وے ہر ایک کو پسند کرنے لگے — صرف غیرون کی مداخلت کے خوف سے بلجیم والون نے شاہ ڈچ پر فوج کشی کی لیکن جب اُنہون کو ایک امید رحم اور مدد کی فرانس سے پارس کے انقلاب کے باعث ہوئی تب اُنہون نے ایک کوشش کرنے کا ارادہ کیا اور بغیر پانے کے کوئی بہانہ بادشاہ کیطرف اپنی آزادی مشہور کی — ایک شہر اور مضر گشتہ

سرکشی نے برسلز مین ملکی لڑائی بسبب جسکے ملکت خاندان ڈچ مین سے موقوف ہوگئی اور ایک نئی سلطنت فرنگستان مین مقرر ہوئی اُٹھائی تاج ولایت بیلجیم کا پہلے ڈیوک ڈی نمورس
دوسرے بیٹے فرانس کے بادشاہ کو پیش کیا گیا تہا لیکن جب اُسنے انکار کیا تب شاہزادہ لیوپولڈ کو جو انگلستان مین شاہزادی شارلوٹ کے مرنے کے وقت سے رہتا تہا اختیار اس ملک کا بخشا گیا — اثر ان انقلابون کا تمام فرنگستان مین معلوم ہوا بہتیرے چھوٹے ملکون مین جرمنی کے خلل واقع ہوا ڈیوک برنزوک اپنی مملکت مین سے نکالا گیا اُن لوگون نے جو آئین بنانے کے سبب جلا وطن کئے گئے تہے سپین مین انقلاب برپا کرنے کا ارادہ کیا مگر اس سے کچھ فایدہ نہوا اور شجاع پولنڈ والے اپنے ملک کو آزاد کرنے کے لئے روسیون کی اطاعت اور ظلم سے تنگ ہو کر دست بشمشیر مستعد ہوئے — نئی دنیا مین بہی یہہ ترغیب و تحریک ظاہر ہوئی برزیل کے رہنے والے اپنے شاہنشاہ ڈون پیڈرو سے منحرف ہوگئے اُسنے لاچار ہو کر اپنے بیٹے کے نام اپنی سلطنت کو چھوڑ دیا —
انگلستان مین بسبب وجوہات مختلفہ کے اختیار ڈیوک ولنگٹن کا گہٹ گیا — بسبب دور کرنے اُن روکون کے جو رومن کیتھولک پر رکھی گئی تہین اُن مشیرون کے بہت سے دوست اور مددگار پہر گئے — مخالف گروہ کے اصحاب کہ جنہون نے وزیر مملکت کی اسبات مین مدد کی تہی انکی خدمت کی قدر دانی نہونے سے نہایت خفا ہوئے اور چونکہ سب

روبکاری اس حرکت ناشائستہ لڑکے کرنے سے عدالت مین پیش ہوئی۔
پولنڈ والون نے اپنی آزادی کے واسطے زبردست روسیون سے ایکسال پھر جھگڑا
کیا لیکن فرنگستان کے کسی بادشاہ نے بھی اسکی مدد کی آخرکار وہ بدنصیب ملک فتح ہو
اور فتحیاب کی اطاعت قبول کی۔ گریس بھی جسکے حال پر انگریزون نے رحم کھایا تھا بہت تباہ
حالت مین تھا چونکہ اس بدبخت ملک مین عملداری اچھی نہی تو اسمین نزاع اور فساد
ہونے لگے کیپوڈی ستری اس جا کا حاکم جبکہ نماز پڑھنے کو جاتا تھا راہ مین مارا گیا۔ ۱۸۳۱
ہیضے نے فرنگستان کے اضلاع مین بہت سی غضبناک غارتین کرکے آخر کو انگلستان مین
قدم رکھا جسنا کہ اور ملکون مین اسنے غدر اور غضب کیا اتنا یہان نہوا مگر اسکی شدت ابتک
بالکل کم نہین ہوئی ہی۔ دسمبر مین پارلیمنٹ پھر جمع ہوئی اور بل اصلاح مذکور کا وکلا کی کچہری مین ۱۸۳۲
پھر پیش ہوا ایک دار اور سخت جھگڑے کے بعد وہ کچہری مذکور مین مارچ مہینے مین منظور ہوا۔
بل مذکور تب امیرون کی کچہری مین بھیجا گیا اور ایک بڑی رد و بدل کے بعد بہت لوگون نے اسکو
دوبارہ پڑھا مگر بہتیرے امیرون نے کہا کہ ہم نے صرف اس امید پر اسکی مدد کی ہے کہ اسکا بیان
کمیٹی مین بدل جاویگا۔ جب پارلیمنٹ تعطیل کے بعد پھر جمع ہوئی تو اول شب ممبر بل مذکور کی
منظوری مین کمتی تھے اور بادشاہ نے واسطے مقرر کرنے اور امیرون کے اس بل کی تائید کیلیے
انکار کیا ارل گری اور اوسکے مصاحبون نے استعفا دیدیا۔ لیکن وکلای کچہری والون نے دفعتہ
اس مقدمہ کی درستی مین اپنا ذمہ کیا اور بہت سی لوگون نے اس مطلب مین شامل ہو کے
اسکے دوبارہ مقرر کرنیکے لئے بہت سعی کی بادشاہ نے ایک نئی کونسل بنانیکو کوشش بیفائدہ
کرکر ناچار اپنے منسٹران سابق کو طلب کیا۔ مقدمہ بنانے امرا کا اس سبب سے فیصل ہوا کہ بہت
سے لارڈ جو مخالف اصلاح مذکور کے تھے تہوڑی عرصہ کیلئے پارلیمنٹ مین نہ آئے آخر الامر بل مذکور جلد سے
گذرا اور جمعرات کے روز ساتوین جون کو بادشاہ نے بھی قبول کیا۔

صحت نامہ اغلاط تواریخ انگلستان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۱۹	مسئہ	مسئلہ	۳۲	۱	جانی بوجہتی	جانئی بوجہتی
۶	۱	وس نے شین	وس لی شین	۳۲	۸	طرفداریکاکیا	طرفداری کیے
۶	۱۹	جو انہوں کے تہی	انہوں سے ہو سکی تہی	۳۲	۹	نامباسب	نامناسب
۷	۱۲	گرد نواح ملک	گرد و نواح کے ملک	۳۲	۱۸	باتین طرف	بائین طرف
۸	۱۰	روو تیا	روو ستا	۳۳	۴	میٹ	مینٹ
۱۰	۶	اقا	آقا	۳۳	۱۶	روبرٹ اسکا	روبرٹ کے اسکا
۱۰	۱۹	پٹیارکے	پٹنارکے	۳۳	۲۰	اور مستعد اس	اور وہ مستعد اس
۱۲	۱۴	تہنت ”	تہنت	۳۴	۱۶	جہاڈ	جہاد
۱۴	۱۴	اپنی ارادہ اپنے سے	اپنی ارادہ سے	۳۵	۴	سرکیون	سرکشیون
۱۵ (۱۴)	۲۰ (۱۴)	کرتا تہا / روا کرنی	بسر کرتا تہا / ادا کرنی	ایضاً	۲۰	” ”	ہیرلڈ
۱۷	۱۶	توجہ کرتا تہا	روکر توجہ کرتا تہا اور / بہکو	۳۷	۱۵	ہنری	ہنری نے
۱۷	۲۰	بہت سہگاہی		ایضاً	۱۶	سفیدی	سفیدہی
۲۲	۱۷	سولہ سلطنت	سولہ برس سلطنت	۴۳	۸	گر	مگر
۲۷	۸	سوا کرکے	سوار کرکے	۴۵	۲	لیے	کیے
۲۸	۲	اونگا ماندہ	فرو نگا آئندہ	۴۵	۱۹	چہوٹی تری	چہوٹی برے
۲۸	۳	مخاوی	محاذے	۴۷	۱۰	باشاہ	بادشاہ
۳۱	۱۳	روبریہ	روبرٹ	۴۸	۱۳	اور رزیادہ	اور زیادہ
۳۱	۱۷	ایضاً	ایضاً	۴۸	۲۰	زبہ دہ	لیہ کہا

غلطنامہ تواریخ انگلستان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۱	ہووی	ہوی	۸۹	۶	کررہی اہی (تہی)	کُررہی تہی
۵۷	۱۰	مقرہونا	مقرر ہونا	۸۹	۶	حاکم کے خزانہ	حاکم کا خزانہ
۱۲	۲۰	مزاج پر ہمیشہ	مزاج پر حسب ہمیشہ	۹۲	۱	جنہوں سلطنت	جنہوں نے سلطنت
۶۳	۱۰	بادشاہ کی ایری بلا	بادشاہ کے ایری بلا	۹۹	۹	ہن سنی	مین اسینے
۶۳	۱۰	سے کرتے اہتی	سے شادی کرتی تہی	۱۰۲	۱۴	کیا کہ	کیا کہ
				۱۰۴	۱	کیا جون	کیا کہ جون
۶۳	۱۳	لسٹر ارل کی نے	لسٹر کی ارل نے	۱۱۳	۳	بروت	بڑی محبت
۶۴	۱۷	استعاد	استعداد	۱۱۸	۱۶	ہینگنگ جن کلکو	ہیٹنگ مین کلکو
۶۶	۶	الاخرالاخر	اخرالامر	۱۲۴	۵	سیمنل اُستاد	سیمنل اپنی استاد
۶۸	۴	بادہ شاہ نے	بادشاہ نے	۱۲۴	۱۵	سرکشی خبر سنکے	سرکشی کے خبر سنکے
۶۸	۱۱	جہگر ہونی	جہگری ہوتی	۱۲۵	۱۱	خوب واقع اہتی	خوب واقف تہی
۶۹	۲۰	کی بلکہ کی موت سے / کی امید سے	بادشاہ نے اس ڈالنا کو اپنی سلطنت مین ملانے	۱۲۵	۲۰	مفتر ایا	مفتریان
۷۰	۱	اتہا کہ	اتہا اسواسطے کہ	۱۲۶	۱۴	میری باب	میرے بات
۷۰	۸	ہرایک سے	ہرایک بارو سے	۱۲۸	۴	اسے کی	اسی لئی
۷۵	۱۰	ہمیشہ مقیتر غالب	ہمیشہ بیتر غالب	۱۲۸	۱۶	ظہور آئی	ظہور مین آئی
۷۹	۱۸	یہ بات مشہور ہی	یہ بات مشہور ہے	۱۳۲	۱۹	کی کی تہی	کی تہی
۸۲	۱۷	فتح یقین حاصل	فتح کا یقین حاصل	۱۳۹	۱	اہی سکے	اچہی قابو کے
۹۳	۱۵	کمک کے نے رکہا	کمک کے رکہا	۱۳۹	۲	حکم کہ	حکم کیا کہ
۸۱	۲۰	ود ملیک پرنس نے	شاہزادہ بلیک پرنس نے	۱۶۱	۲	کے زور اسیا زور کے	کے زور اسیکے

غلطنامہ تواریخ انگلستان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١٦٢	٤	بادشاہزادی ہو	بادشاہزادی تھی	٢٠٠	٣	اسینے	اویسے
١٦٤	٣	کیطرف اسکا	کیطرف تھا اسکا	٢٠٢	٦	طرح	طرف
١٦٥	٦	اور سکے	اسکے	ایضاً	١٢	دعا ملین	مدد عاملانہ
١٦٦	٤	اسکے پر مستقل	اسکے مستقل	٢٠٣	١	اور صاحبان	صاحبان
١٦٩	١٩	نوزنک سے	نوزنک سکے	٢٠٣	٩	اس عرصہ	اس عرصے
١٧٢	١٦	بقول	نقول	٢٠٦	١٢	سوم	رسوم
١٧٥	٤	ہوگیا	ہوگیا تھا	٢٠٦	٢	معزور	معزز
١٧٦	٧	فجرا	فخراً	٢٠٩	١٥	کاآگیا	کاٹاگیا
١٧٩	١٥	اسکے رکت	اس حرکت	٢١٠	٩	زبرات	زبردست
١٨٠	٩	بہاری دشمن	بہاری دشمن کا تھا	٢١٠	١٧	لو"	لوگون
١٨٢	١٢	اسعکس	اسیکس	٢١٢	٩	جاری	جلدی
١٨٥	٣	اسکے دمعشو	اسکے حسن و معشوقی	٢١٢	١٧	اسینے	ایسے
١٨٦	٢	آغتوس	آغستوس	٢١٤	١٤	سوار اسکے جلیے	سوار اسکے جلوس خاص
١٨٧	٨	جکے	دبر چکی	٢١٤	١٧	دیکہہ	دیکہہ کر
١٨٧	١٦	اربارلمنٹ	ارباب پارلمنٹ	٢١٥	١٣	ذکر کرنا	بار بار ذکر کرنے
١٩٢	١١	ڈیرنیٹ	ڈسٹرکٹ	٢١٧	٤	دلون	دلون ہیواقع
١٩٤	١٠	پیر معقر	پیر مصر	٢١٩	٧	مان منفسدون	اون معبدون
١٩٨	٧	ہونید	ہولینڈ	٢٢١	٩	لوٹ لیند	سکوٹ لینڈ

غلطنامہ تواریخ انگلستان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲۸	۱۳	مہران	جوان	۴۰۹	۴	اورادور	اور
۳۲۹	۴	جینسر	جینسرے	۴۱۰	۱۰	کیہولک تمام	کیہولک کے تمام
۳۳۷	۱۹	محصول کے جس	محسول کے تہا	۴۱۲	۱	نپایا	پایا
۳۴۰	۱۵	پاس باعث ہے	پاس اس باعث سے	۴۱۵	۱۹	نواب	نواب گورنر ہے
۳۴۳	۵	تب عینک	تب برخلاف کے	۴۱۶	۱۳	چلین من	چلین بت
۳۴۶	۳	حکم نہ تہا	حکم تہا	۴۱۹	۳	سالون کے	رسالون کے
۳۴۷	۵	جمی اور رہی	جمی رہی	۴۲۳	۳	کے کے	ہے کے
۳۵۴	۱۴	دفعہ موافق	دفعہ کے موافق	۴۳۴	۱۰	بگاپا کیا	بگاڑ گیا
۳۵۸	۵	معاملہ کیا	مقابلہ کیا	۴۴۵	۸	مخالطہ	مغالطہ
۳۶۹	۱	ایا پہلی	آیا پہلی	۴۴۸	۲۰	امبار کتنیو کے	انبار کتنیو کے
۳۷۴	۵	بادشاہ کی ہوی	بادشاہ کی شادی ہوتے ہے	۴۵۲	۱۲	الشاپہر نہایت	المیاپہر نہایت
۳۷۷	۲	یعنے تین کرور	یعنی دو کرور	۴۵۹	۱۳	متنفق ہوکر	متفق ہوکر
۳۸۱	۲	جس پر انی اپنے	جس پر اپنے	۴۶۵	۶	چلن اور روپیہ	چلن اور روپیہ
۳۸۶	۷	کہ دو	کہ دی	۴۶۰	۱۱	شستیبے اختیار دن	شستیبے اختیار دن
۳۹۱	۱۱	انگریزے لوگون	انگریزی لوگون	۴۶۷	۱۲	روبکاری سے ملا دو	روبکار سے ملا دو
۳۹۲	۹	نیکنامی	نیکنامی ہو	۴۷۰	۱۴	اسکے کا	اسکا
۳۹۵	۱۳	کیا	سکے	۴۷۵	۲۰	مذہبی آ	مذہبی آنسو دیگے